شمائل النبی

(کتاب)

جلد سوم بیسویں فصل

سید شریف احمد شاہ نقشبندی

ادارۂ معارفِ نوشاہیہ

Marfat.com

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

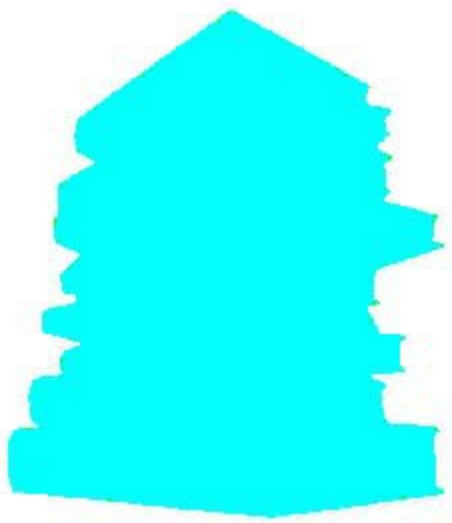

Marfat.com

Marfat.com

تذکرۂ مشائخِ قادریّہ نوشاہیّہ

شریف التواریخ

سیدی

جلد سوم

الموسوم بہ

تذکرۃ النّوشاہیّہ

حصّہ نہم مُلقب بہ

فوائدُ الاذکار

تالیف

سیّد شریف احمد شرافت نوشاہی

پ ۱۳۲۵ھ/ ۱۹۰۷ء ف ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

ادارۂ معارفِ نوشاہیّہ

سائن پال شریف

گجرات پاکستان

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب ـــــ شریف التواریخ جلد سوم موسوم بہ تذکرۃ النوشاہیہ
حصہ نہم ملقب بہ فوائد الاذکار

مصنف ـــــ سید شریف احمد شرآفت نوشاہی سجادہ نشین دربار نوشاہی ساہنپال شریف

سال تصنیف ـــــ ۱۳۹۳ھ ہجری ، ۱۹۷۳ء عیسوی

ناشر ـــــ ادارہ معارف نوشاہیہ ساہن پال شریف

مطبع ـــــ مطبعۃ المکتبہ العلمیہ لاہور

تعداد ـــــ ۱۰۰۰ ہزار اول

تقطیع ۲۳ × ۱۸

خطاط ـــــ بخط مصنف

تاریخ طبع و نشر ـــــ شوال المکرم ۱۴۰۴ھ ۔ جولائی ۱۹۸۴ء

صفحات ـــــ ۵۵۰

قیمت ـــــ ۶۵/- روپے

130503

ـــــ ملنے کے پتے ـــــ

ادارہ معارفِ نوشاہیہ ، ساہن پال شریف . ضلع گجرات
ادارہ معارف نوشاہیہ مکان نمبر ۱ مری سٹریٹ نمبر ۶ شالامار ٹاؤن لاہور
ادارہ معارفِ نوشاہیہ ، نوشاہی منزل محمدی پارک ' راجگڑھ لاہور
رضا پبلی کیشنز ۔ بازار داتا صاحب لاہور
قاری محمد اسلم سلیم ، نوشاہی منزل بازار نوشہ پیر پیراں منڈی مریدکے ضلع شیخوپورہ
حکیم قدرت اللہ اقبال ' نوشاہی منزل ۸۹ بی غلام محمد آباد فیصل آباد

Marfat.com

سیّد شریف احمد شرافت نوشاہی سجّادہ نشین درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش ساہن پال شریف

Marfat.com

اجمالی فہرست

مقدمہ ہذا مابین کتاب فوائد الاذکار حصہ نہم از کتاب تذکرۃ النوسائیہ
کہ جلد سوم است از کتاب شریف التواریخ تصنیف و تالیف
سید ابوالظفر شریف احمد شرافت نوشاہی
عفی عنہ ساکن سانپال شریف ضلع گجرات

مقدمہ ۲

باب اول ۳

الف ″

۱ احمد بخش۔ میاں احمد بخش لاہوری رح ″

۲ اسمٰعیل۔ سائیں اسمٰعیل بلوچ روشن شاہی ۵

۳ اللہ رکھی۔ بی بی اللہ رکھی مجذوبہ لاہوری رح ۶

۴ امام شاہ۔ بابا امام شاہ سیدپوری رح ۷

ج

۵ جیون شاہ۔ سائیں جیون شاہ درویش گوجرانوالیہ ۱۱

چ

۶ چھوٹے شاہ۔ بابا چھوٹے شاہ مجذوب لاہوری رح ۱۳

ح

۷ حسین شاہ سائیں حسین شاہ حافظ آبادی ″

Marfat.com

خ

۸	خدا بخش۔	میاں خدا بخش ساہنپالوی رح	۱۸
۹	خوشی محمد۔	سائیں خوشی محمد جھلانوی شیر گڑھی رح	۲۱
۱۰	خیر دین۔	حافظ خیر دین رَنُ مَلوی رح	۲۳

د

۱۱	دسوندھی شاہ۔	سائیں دسوندھی شاہ لُدھیانوی رح	۲۹

ر

۱۲	رحمت اللہ۔	میاں رحمت اللہ گاکھڑوی رح	۳۴

س

۱۳	سخی محمد۔	سائیں سخی محمد مجذوب کوہستانی رح	۳۵
۱۴	سلطان احمد۔	مرزا سلطان احمد قادیانی رح	۳۶

ش

۱۵	شمس الدین۔	سائیں شمس الدین روشن شاہی رح	۳۸

ص

۱۶	صالح محمد۔	سائیں صالح محمد گوندل رح	۴۰

ع

۱۷	علی اکبر۔	پیر زادہ علی اکبر انصاری برقندازی جالندھری رح	۴۱
۱۸	عمر الدین۔	مولوی عمر الدین فاروقی اجتکوی رح	۴۴
۱۹	عمر عظیم۔	مولوی عمر عظیم برقندازی مردانوی رح	۴۷
۲۰	عیدو شاہ۔	بابا عیدو شاہ پشیالوی رح	۵۰

Marfat.com

روضہ اقدس حضرت شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش رح ساہن پال شریف

پیش کردہ: حکیم قدرت اللہ اقبال نوشاہی یونانی فارمیسی ۱۹ بی غلام احمد آباد فیصل آباد

Marfat.com

Marfat.com

غ

۲۱	غلام حسین۔	میاں غلام حسین روشن شاہی خواصپوری رح	۵۱
۲۲	غلام قادر۔	منشی غلام قادر روشن	۵۲
۲۳	غلام محمد۔	سائیں غلام محمد نارڑ ساہنیالوی رح	۵۶

ف

۲۴	فضل نور۔	شیخ فضل نور لاہوری رح	۵۷

ق

۲۵	قمرالدین۔	سائیں قمرالدین فاضل شاہی لاہوری رح	۶۱

ک

۲۶	کالے شاہ۔	بابا کالے شاہ راگھووالی رح	۶۵
۲۷	کرم دین۔	میاں کرم دین کشمیری شوکوی رح	۶۷
۲۸	کمال الدین۔	حکیم مرزا کمال الدین قادیانی رح	۶۸

گ

۲۹	گھنے شاہ۔	بابا گھنے شاہ ہمیرو کے والہ	۷۴

ل

۳۰	لعل۔	سید لعل بادشاہ	۷۱

م

۳۱	مبارک شاہ۔	سید مبارک شاہ بخاری شہیدانوالی۔ والہ	۷۹
۳۲	محبوب عالم۔	میاں محبوب عالم رسول پوری رح	۸۰
۳۳	محمد امین۔	شیخ محمد امین لاہوری رح	۸۱
۳۴	محمد بخش	چوہدری محمد بخش نارڑ عادل گڑھی رح	۸۱

Marfat.com

۳۵	محمد دین۔	مولوی محمد دین دیہڑوی رح	۸۴
۳۶	محمد رمضان۔	مولوی محمد رمضان گجرانی رح	۸۷
۳۷	محمد شاہ۔	حکیم حاجی سید پیر محمد شاہ بخاری امرت سری رح	۹۰
۳۸	محمد شریف۔	حاجی محمد شریف فاروقی لدھیانوی رح	۹۱
۳۹	محمد صالح۔	میاں محمد صالح کوٹ بجے سنگھ والا رح	۹۲
۴۰	محمد صدیق۔	شیخ محمد صدیق لاہوری رح	۹۶
۴۱	محمد عالم۔	حکیم محمد عالم فاروقی بھورے والا رح	۹۷
۴۲	محمد علی۔	میاں محمد علی ساہنیالوی رح	۹۸
۴۳	مستانہ۔	سائیں مستانہ فقیر ہندوستانی رح	۱۰۱
۴۴	معصوم شاہ۔	حاجی الحرمین مولانا سید معصوم شاہ چک سادہ والا رح	۱۰۲
۴۵	ملک شاہ۔	میاں ملک شاہ ملک پوری رح	۱۱۳
۴۶	مہانے شاہ۔	بابا مہانے شاہ شمسہ والا رح	۱۱۵
۴۷	میر احمد۔	خلیفہ میر احمد صدیقی پشاوری رح	۱۱۷

ن

۴۸	نانک۔	سائیں نانک علی۔ خانکے والا رح	۱۲۹
۴۹	نجم الدین۔	مولانا نجم الدین فائز شادیوالی رح	۱۳۰
۵۰	نظر محمد۔	سائیں نظر محمد عباسی روشن شاہی نہراں والیہ	۱۵۵
۵۱	نواب علی۔	حاجی الحرمین میاں نواب علی شاہ نوشہروی رح	۱۶۰
۵۲	نور احمد۔	میاں نور احمد سیال روشن شاہی	۱۶۲
۵۳	نور محمد۔	میاں نور محمد ہاشمی والیہ رح	۱۶۳
۵۴	نیاز احمد۔	سید نیاز احمد شاہ مشہدی رضوی برخوردار سید ہاشمی والا رح	۱۶۴

Marfat.com

باب دوم	مریدانِ سید حافظ محمد شاہ کا تذکرہ	۱۶۶
فصل اول۔	حالاتِ یارانِ سید حافظ محمد شاہ برخورداری مانیدالوئی	۱۶۷
فصل دوم۔	یارانِ سید حافظ محمد شاہ کے اسماء بترتیبِ حروفِ تہجی	۳۹۵
فصل سوم	ان مستورات کے حالات اور اسماء کی فہرست جو سید حافظ محمد شاہ کی مریدات تھیں	۴۳۹
فصل چہارم۔	سید حافظ محمد شاہ کے غیر مسلم مریدوں کے اسماء	۴۴۹
کتابیات		۴۵۴
خاتمہ		۴۶۰
دستخط کاتب و مولف		″

Marfat.com

تفصیلی فہرست

مضامین کتاب فوائد الاذکار حصہ نہم از کتاب تذکرۃ النوتناھیہ
کہ جلد سوم است از کتاب تشریفات تواریخ

تصنیف

سید شریف احمد شرافت نفیس رقم نوشاہی سانپالوی
اصلح اللہ حالہ و مآلہ

	مقدمہ	۲
	باب اول	۳
	الف	
۱	میاں احمد بخش لاہوری رح	〃
۲	سائیں اسمٰعیل بلوچ روشن شاہی	۵
	یارانِ طریقت	〃
	زبانِ حیات	〃
۳	بی بی اللہ رکھی مجذوبہ لاہوری رح	۶
	خدا بہتر تو نہ بیں	〃
	کرامت	〃
	ایک شخص کے مرنے کی خبر دینا	〃
۴	بابا امام شاہ سیدپوری رح	۷
	فیضِ صحبت	〃

Marfat.com

	تصنیف	۷
	فارسی کلام	۸
	اردو کلام	۹
	پنجابی کلام	〃
	کلاسیکی موسیقی میں ملتانی راگ کا خیال	•
	یارانِ طریقت	۱۰
	سالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃

ج

۵	سائیں جیون شاہ درویش گوجرانوالیہ	۱۱
	شجرۂ بیعت	〃
	تصانیف	〃
	گلزارِ نوشاہی	〃
	اولاد	۱۱
	یارانِ طریقت	〃
	تاریخ وفات	〃
	مدفن	〃
	مادۂ تاریخ	〃

ج

۶	بابا چھوٹے شاہ مجذوب لاہوتی ملتانی	•
	مجذوب ہونا	•

Marfat.com

ایں طریقت	۱۳
سالِ وفات	〃
مدفن	〃
مادۂ تاریخ	〃

ح

۷ سائیں حسین شاہ حافظ آبادی 〃	۱۴
خطاب	〃
سکونت	〃
آبادیِ حافظ آباد کی تاریخ	〃
اخلاق و عادات	〃
ایران سلسلہ کی خدمات	〃
اعراس میں شمولیت	۱۶
رد سائے وقت سے لاپروائی	〃
حلیہ	〃
یارانِ طریقت	〃
۹ شریف	۱۷

خ

۸ ۔۔۔ ہر خدا بخش صاحب نیالوی 〃	۱۸
سالِ ولادت	〃
نسب	

Marfat.com

	بیعت طریقت	۱۸
	فن معماری	〃
	زیارت مزارات اولیاء اللہ	۱۹
	اوصاف عمدہ	〃
	اولاد	〃
	مدحیہ اشعار	〃
	واقعہ وفات	۲۰
	تاریخ وفات	〃
	مدفن	〃
	قطعہ تاریخ از اعجاز التواریخ	〃
۹	سائیں خوشی محمد جھلانوی شیر گڑھی رح	۲۱
	یاران طریقت	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادہ تاریخ	۲۲
	شجرۂ فقرائے سائیں خوشی محمد رح	〃
۱۰	حافظ خیر دین رن ملوی رح	۲۳
	عشق و شاعری	
	تصنیفات	
	حاضر جوابیاں	
	دیباچہ مصنف محمد کے طلاق دیش	
	مادہ تاریخ وصال	

Marfat.com

ایک سیّد کو جواب	۲۶
ہجو گوئی	〃
ہنس راج کھتری کے متعلق	〃
نورا ّ ابے سے گفتگو	۲۷
اللہ دتا سیخ کی ہجو	〃
سالِ وفات	۲۸
مادۂ تاریخ	〃

د

سائیں دسوندھی شاہ لدھیانوی رح	۲۹
بیعتِ طریقت	〃
علم دوستی	〃
اعراسِ مشائخ پر حاضری	۳۰
ختمِ غوثیہ	〃
ایک میم کو مسلمان کرنا	〃
ٹوپیوں کا تحفہ	〃
طرز و طریقہ	〃
تدریس	۳۱
یارانِ طریقت	〃
واقعہ وفات	۵
تدفین	۳۲
قطعہ تاریخ از اعجاز التواریخ	〃

Marfat.com

ح

۱۲ حیاں رحمت اللہ گاکھڑوی رح ۳۴

مشایخِ صحبت "

شجرہ حوالی "

اولاد "

سالِ وفات "

مادۂ تاریخ "

س

۱۳ سائیں سخی محمد مجذوب کوہستانی رح ۳۵

کرامت "

ایک عورت کا جان بحق ہونا "

۱۴ مرزا سلطان احمد قادیانی رح ۳۶

سالِ ولادت "

ملازمتِ گورنمنٹ برطانیہ "

واقعہ بیعت ۳۷

اولاد وسالِ وفات

ش

۱۵ سائیں شمس الدین روشن شاہی ۳۸

ڈھولا "

ص

۱۶ سائیں صالح محمد کوندل " "

Marfat.com

	تاریخ وفات	۴۰
	مادۂ تاریخ	〃
	ع	
۱۷	پیرزادہ علی اکبر انصاری برقندازی جالندھری رح	۴۱
	تاریخ ولادت	〃
	سکونتِ لاہور	〃
	شعر گوئی	〃
	بچیار کی خباب میں	〃
	چٹھی رسان	۴۲
۱۸	مولوی عمر الدین فاروقی اجتکوی رح	۴۴
	سالِ ولادت	〃
	تعلیم وکتابت	〃
	تصنیفات	〃
	شرح اسمار الحسنیٰ	〃
	کامل عرفانی	〃
	طباعتِ کنز الرحمت	۴۶
	قطعہ	〃
	اولاد	〃
	یارِ طریقت	〃
	تاریخ وفات	〃

Marfat.com

	مدفن	۴۶
	مادۂ تاریخ	〃
۱۹	مولوی عسکر عظیم برقندازی مردانوی رح	۴۷
	سالِ ولادت	〃
	تعلیم ۔ کتابت	〃
	دستخط	〃
	مکتوب	〃
	اولاد	〃
	شاگردانِ رشید	۴۹
	تاریخِ وفات	〃
	مدفن	〃
	قطعہ تاریخ از صوفی محمد اسمٰعیل مدرّس	〃
	عیسوی	〃
۲۰	بابا عید و شاہ پشیالوی رح	۵۰
	یارانِ طریقت	
	واقعہ و تاریخِ وفات	
	مادۂ تاریخ	

غ

۲۱	میاں غلام حسین روشن تماشی خواجہ پوری	۵۱
	اوصاف و اخلاق	
	اولاد	

Marfat.com

	۱ بن طریقت	۵۱
	تاریخ ولادت	"
	مادہ تاریخ	"
۲۲	منشی غلام قادر روشن	۵۲
	مکتوبات	"
	شعر گوئی	۵۳
	حمد	"
	آرزو	۵۴
۲۳	سائیں غلام محمد تارڑ ساہنیالوی رح	۵۶
	زیارت نبوی	"
	تاریخ وفات	"
	مادہ تاریخ	"
	ف	
۲۴	شیخ فضل نور لاہوری رح	۵۷
	بیعت طریقت	"
	خدمت مسجد و اذان	"
	اخلاق	۵۸
	کرامات	"
	بچہ پیدا ہونے کی دعا	"
	قاتلوں کی رہائی	"
	گم شدہ گھوڑی کا مل جانا	۵۹

Marfat.com

یارانِ طریقت ۵۹

مدحیات "

" "

تاریخِ وفات ۶۰

قطعۂ تاریخ "

ق

۲۵ سائیں قمرالدین فاضل سیالکوٹی ۶۱

ولادت "

یارانِ طریقت "

تاریخِ وفات ۶۲

مادۂ تاریخ "

شجرہ نسب سائیں قمرالدین "

ک

۲۶ بابا گیانے شاہ راجووالی "

یادگیری کا شوق "

یارانِ طریقت ۶۶

مدفن "

۲۷ میاں کرم دین کشمیری سوکوٹی "

اولاد امجد کا احترام ۱۰

حلیہ "

مدفن "

Marfat.com

۲۸ حکیم مرزا کمال الدین قادیانی رح

شجرۂ بیعت ۶۸

چلہ کشی "

وعظ و تقریر "

فقیروں میں داخل ہونا "

تصنیفات ۶۹

غزلیات "

عشق ۷۰

فقیر "

مسدس کا پہلا شعر ۷۱

یارانِ طریقت "

سالِ وفات ۷۳

مادۂ تاریخ "

شجرۂ فقرائے مرزا کمال الدین رح "

گ

۲۹ بابا گھنے شاہ بمیرو کے والد ۷۴

حلیہ "

اولاد "

یارانِ طریقت "

زمانہ حیات "

مدفن "

Marfat.com

شجرۂ فقرائے بابا گنجے شاہ ۷۵

ل

۳۰ سید لعل بادشاہ ۷۶

تصنیف "

ہبہ نامہ بمالکہ مذکور ۷۸

م

۳۱ سید مبارک شاہ بخاری شہید انوالی ۔ والد ۷۹

یار طریقت "

تاریخ وفات "

مادۂ تاریخ "

۳۲ میاں محبوب عالم رسول پوری رح ۸۰

خاندانی احوال سے واقفیت "

اولاد "

زمانہ حیات "

مدفن "

۳۳ شیخ محمد امین لاہوری رح ۸۱

قلمی قرآن مجید "

تاریخ وفات "

مدفن "

قطعہ تاریخ "

۳۴ چوہدری محمد بخش تارڑ عادل گڑھی رح ۸۲

Marfat.com

	بوشاہِ خالیجاہ رح سے تعشق	۸۲
	اولادِ نوشہ صاحبؒ کا ادب	〃
	مولف کے بزرگوں کا احترام	۸۳
	اولاد	〃
	سالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۵	مولوی محمد دین جہلمی رح	۸۴
	تصنیفات	〃
	خزانۃ العارفین	〃
	باغِ اولیائے ہند	۸۵
	ستوائے محمدی ۷	〃
	جہازِ محمدی	〃
	اولاد	〃
۳۶	مولوی ۔ محمد رمضان گجراتی رح	۸۶
	نسب نامہ	〃
	دعوتِ اسمار الٰہی	〃
	علم و عمل	۸۷
	قصیدہ گوئی	〃
	قصیدہ	۸۸
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	

Marfat.com

	مدفن	۸۸
	مادۂ تاریخ	〃
	قطعہ تاریخ ۔ از مخزن التواریخ	۸۹
	مختصر تذکرہ اولاد مولوی محمد رمضان رح	〃
۳۷	حکیم حاجی سید پیر محمد شاہ بخاری امرت سری رح	۹۰
	شجرۂ بیعت	〃
	علوم و فنون	〃
	تصنیفات	〃
	اولاد	〃
۳۸	حاجی محمد شریف فاروقی لدھے والے رح	۹۱
	مکتوب	〃
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۳۹	میاں محمد صاحب کوٹ مٹھے سنگھوالے رح	۹۲
	تصنیفات	
	شمس القصص	
	تعدد بیویاں	
	حضرت نوشاہ عالیجاہ رح سے عقیدت	۹۳
	اشعار تحمیدیہ	
	یاران طریقت	

Marfat.com

	تاریخِ وفات	۹۵
	مدفن :	"
	مادۂ تاریخ	"
۴۰	شیخ محمد صدیق لاہوری رح	۹۶
	مدح	"
	تاریخ وفات	"
	مدفن	"
	قطعہ تاریخ	"
۴۱	حکیم محمد عالم فاروقی بھورے والا رح	۹۷
	بیعتِ طریقت	"
	اخلاق وعادات	"
	اعترافِ کمال	"
۴۲	میاں محمد علی ساہنپالوی رح	۹۸
	تعلیم وبیعت	"
	اُستاد کی خدمت	"
	اعلیٰ حضرت نوشاہی کی رائے	"
	میری ایک تحریر	"
	وفات کے بعد واقعات	۹۹
	اولاد	۱۰۰
	واقعہ وفات	"
	سالِ وفات	"

Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۱۰۰
۴۳	سائیں مستانہ فقیر ہندوستانی رح	۱۰۱
	تاریخِ وفات	〃
	مدفن	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۴۴	حاجی الحرمین مولانا سید معصوم شاہ چک سادہ والے رح	۱۰۲
	مولانا سید معصوم شاہ؟ مورخین کی نظر میں	〃
	تصنیفات	۱۰۷
	عرضِ حالِ مصنف	۱۰۸
	مکتوب	۱۰۹
	معترفینِ کمالات	۱۱۰
	اولاد	۱۱۱
	یارانِ طریقت	〃
	تاریخِ وفات	〃
	مدفن	۱۱۲
	مادۂ تاریخ	〃
۴۵	میاں ملک شاہ ملک پوری رح	۱۱۳
	ایک مخالف کا سزا پانا	〃
	اشعارِ خوانی	〃
	امانِ طریقت	۱۱۴
	سالِ وفات	〃

Marfat.com

مدفن ۱۱۴

مادۂ تاریخ "

۴۶ بابا جہانے شاہ شمسہ والہ رح ۱۱۵

یارانِ طریقت "

تاریخِ وفات "

مدفن "

مادۂ تاریخ "

شجرۂ فقرائے باباجہانے شاہ رح ۱۱۶

۴۷ خلیفہ میر احمد صدیقی پشاوری رح ۱۱۷

تقرفات "

تصنیف ۱۱۸

مکتوبات "

اولاد ۱۲۸

یارانِ طریقت "

تاریخِ وفات "

مدفن و مادۂ تاریخ "

ن

۴۸ سائیں نانک علی خانکے والہ رح ۱۲۹

مدح و توصیف "

۴۹ مولانا نجم الدین فائز شادیوالی رح ۱۳۰

نسب نامہ "

130503

Marfat.com

خاندانی حالات	۱۳۰
تاریخ ولادت	۱۳۲
تحصیل علوم	〃
درس و تدریس	〃
شجرہ بیعت	۱۳۳
تصنیفات	〃
حیات المسیح	۱۳۴
مجموعۂ خطب	〃
عربی	〃
فارسی	〃
پنجابی	〃
جامع القواعد	۱۳۵
قافیہ	〃
شرح قافیہ	
شجرۂ نقشبندیہ و چشتیہ	
مصباح الفرائض	
فرائض الاسلام	
رسالہ جمعہ	
دیوان واعظ	
شرح اسماء الحسنیٰ	
سیرت جناب رسول کریم ﷺ	

Marfat.com

فضائل و مناقب حضرت ابوبکر صدیق رض	۱۳۶
فضائل و مناقب حضرت عمر فاروق رض	"
فضائل و مناقب حضرت عثمان غنی رض	"
فضائل و مناقب حضرت علی مرتضٰی رض	"
فضائل و مناقب اہل بیت رض	"
عمدۃ الخطاب فی فضائل الاصحاب	"
جنگ نامہ تالی بادشاہ ترک	"
رسالہ در علم تصوف	"
شجرہ شریف قادری نوشاہی	"
خطبات	۱۳۸
مناجات بدرگاہ مجیب الدعوات	۱۴۰
مواعظ حسنہ	۱۴۱
مکتوبات	۱۴۳
اپنا پتہ	۱۴۷
تاریخ وفات	۱۴۸
قطعہ تاریخ - از مولوی شیخ عبداللہ چک عمر - والد رح	"
مرثیہ و تاریخ - از قاضی عطا محمد گجراتی رح	"
تاریخ - از میر حسن علی	۱۵۱
تاریخ - از مولوی سلام اللہ شائق حنفی - چک عمر - والد رح	۱۵۴
سائیں نظر محمد عباسی روشن شاہی نہر انوالیہ رح	۱۵۵
تصنیف	"

Marfat.com

	نمونہ کلام	۱۵۵
	غزل	〃
	چرخہ واجب الوجود	۱۵۶
	ڈھولا	۱۵۹
	یارانِ طریقت	〃
۵۱	حاجی الحرمین میاں نواب علی شاہ لوشہروی رح	۱۶۰
	مکتوب	〃
	اولاد	۱۶۱
	تاریخِ وفات	〃
	سنِ فن	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۵۲	میاں نور احمد سیال روشن شاہی رح	۱۶۲
	ڈھولا	〃
	مدفن	〃
۵۳	میاں نور محمد باسی والیہ رح	۱۶۳
	یارانِ طریقت	〃
	شجرۂ فقرائے میاں نور محمد رح	〃
۵۴	سید نیاز احمد شاہ مشہدی رضوی برقندازی بدوملہی والے رح	۱۶۴
	تاریخ ولادت	〃
	دنیاکی	〃
	اولاد	〃

Marfat.com

تاریخ وفات ۱۶۵

مدفن 〃

مادۂ تاریخ 〃

باب دوم یارانِ حضرت سید حافظ محمد شاہ برخورداری کے حالات میں ۱۶۶

فصل اوّل۔ یارانِ سید حافظ محمد شاہ میں سے اُن لوگوں کے حالات میں جن کے سنہ ولادت۔ یا بیعت یا وفات وغیرہ ملے ہیں۔ ۱۶۷

الف

۱ ابراہیم ولد رانجھا موچی۔ خالق پوری رح 〃

۲ احمد ولد مولا داد تارڑ۔ جھنی ساہن پال والہ رح مادۂ تاریخ 〃

۳ احمد دین شیخ علی پوری رح 〃

حضورِ نبوی ۱۶۸

۴ احمد دین ولد امام بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ رح 〃

۵ احمد دین ولد امام بخش کمہار۔ مانگٹ والہ رح 〃

مانگٹ کی آبادی کا ذکر مادۂ تاریخ 〃

۶ احمد دین ولد عبداللہ نجار۔ گاگھڑہ کلاں۔ والہ رح ۱۶۹

۷ احمد دین ولد کرم دین کمہار۔ سارنگ۔ والہ رح 〃

۸ احمد دین، ولد میاں خاں موچی خالق پوری رح 〃

زیارتِ بزرگان ۱۷۰

زیارتِ عمارات 〃

Marfat.com

	اعمالِ صالحہ	۱۷۰
	عبادات	〃
	اخلاق و عادات	〃
	تقوٰے	۱۷۱
	بیویاں اور اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادہ تاریخ	〃
۹	احمد دین ولد نور دین مخدوم اگرویہ والہ رح	مادہ تاریخ 〃
۱۰	میاں احمد علی خلیفہ کلیری رح	۱۷۲
	حضرات شیر گڑھ کی خلافت	〃
	شیر گڑھ میں حاضری	〃
	راگ کی تاثیر	〃
	رعب۔ ادبال	〃
	کتب خوانی	〃
	عملیات	〃
	کاشتکاری	〃
	بزرگوں کا عُرس	〃
	اولاد	۱۷۳
	واقعہ وفات	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادہ تاریخ	〃

Marfat.com

۱۱	احمد یار ولد سردار وڑائچ معروف آبادی رح	۱۷۴
	سادہ تاریخ	"
۱۲	میاں احمد یار دھب۔ واللہ رح	"
	ولادت و تعلیم	۱۷۵
	مطالعہ کتب	"
	نصیحت شیخ	"
	خدمات شیخ	"
	عبادات	۱۷۶
	زیارت مزارات	"
	اخلاق و عادات	"
	اوصاف حمیدہ	"
	ایک وہابی سے مکالمہ	۱۷۷
	اشعار خوانی	"
	غزل خلیفہ	"
	از سرخوردار	"
	مدح غوثیہ از مولوی غلام رسول عادلگڑھی رح کا مطلع	۱۷۸
	از محمد بوٹا گجراتی رح	"
	از کرک آسمانی	۱۷۹
	از میاں جان محمد سیالکوٹی رح	"
	اولاد	۱۸۰
	سال وفات	"

Marfat.com

مادہ تاریخ

۱۳ الف تارڑ نمبردار - اگرویہ والہ رح ۱۸۰

مادہ تاریخ "

۱۴ الف دین کشمیری کالے والیہ رح "

زیارت مزارات "

اولاد ۱۸۱

تاریخ وفات "

مادہ تاریخ "

۱۵ چوہدری الف دین ولد اخلاص خاں وڑائچ معروف آبادی رح "

مادہ تاریخ

۱۶ اللہ جوایا لوہار - ونوٹیانوالی چک ۳۹ - والہ رح

مادہ تاریخ

۱۷ اللہ جوایا ولد امین بخش حجیمہ ، بدوکی گوسایاں - والہ رح ۱۸۲

۱۸ اللہ جوایا ولد محمد یار میرا معروف آبادی "

۱۹ اللہ دتا جوگی بدوکی والہ رح "

۲۰ حاجی اللہ دتا درزی گھڑتلی رح

مادہ تاریخ

۲۱ اللہ دتا موچی سارنگ والہ رح ۱۸۳

مادہ تاریخ

۲۲ اللہ دتا ولد اللہ جوایا لوہار ونوٹیانوالی چک ۳۹ - والہ رح

مادہ تاریخ

Marfat.com

۲۳	چوہدری اللہ دتا ولد الٰہی بخش ڈرائیور - ونوٹیانوالی چک ۳۹ - والد ر	۱۸۳
	مادہ تاریخ	
۲۴	اللہ دتا ولد جمال ماچھی - چک ۷۰ - والد ر	
۲۵	اللہ دتا ولد رحمان موچی - گاگھڑہ کلاں - والد ر	۱۸۴
۲۶	اللہ دتا ولد سدھا شیخ - چک ۴۶ - والد	
۲۷	صوفی اللہ دتا ولد سید بوہڑ - ٹھٹھہ فقر اللہ - والد ر	
	مادہ تاریخ	
۲۸	اللہ دتا ولد شاہ محمد مدھو شندھاری ر	
۲۹	اللہ دتا ولد شیر حجام خانقاہ پوری ر	۱۸۵
	تاریخ وفات	
	مادہ تاریخ	
۳۰	اللہ دتا ولد علم الدین دھوبی ٹاہلی گڑی - چک ۸۶ - والد	
۳۱	اللہ دتا ولد کرم دین حجام - اگرویہ - والد ہ	
۳۲	میاں اللہ دتا ولد محمد بخش موچی - مانگٹ والد ہ	۱۸۶
	نوعیت ملازمت	
	روزوں کی قضا	
	اوصاف حمیدہ	
	تاریخ وفات	
	مادہ تاریخ	
۳۳	اللہ دتا ولد نظام دین موچی خانقاہ پوری ر	۱۸۷
	مادہ تاریخ	

Marfat.com

۳۴ اللہ رکھا ولد سُدھا شیخ چک ۱۱۱ جنوبی۔ والہ رح ۱۸۷

۳۵ اللہ لوک ولد اللہ دتا حجام۔ مہڑیالہ چک ۲۰۔ والہ ″

۳۶ اللہ لوک ولد جیون ارائیں ساہیانوالیہ رح ″

۳۷ اللہ لوک گونگا ولد مولا داد گھمن۔ چک ۴۴۔ والہ رح ۱۸۸

اولاد ″

۳۸ اکبر بخش حجام۔ ساہنیانوی رح ″

مادہ تاریخ ″

۳۹ اکبر بخش ولد محمد بخش موچی۔ گاکھڑہ کلاں۔ والہ رح ″

مادہ تاریخ ″

۴۰ اکبر داد گھمن نوریور بدھ سے گجرات والہ رح ۱۸۹

اولاد ″

وفات ″

مادہ تاریخ ″

۴۱ چوہدری اکبر داد ولد پیرا ندتا ڈرائیور۔ تلونڈی رابھوالی۔ والہ رح ″

مادہ تاریخ ″

۴۲ اکبر دین ولد دسوندھی بافندہ۔ شادیوالی رح ″

شادی وال کی آبادی کا ذکر ″

۴۳ میاں اکبر دین ولد سکھر بافندہ۔ چھینی سلطان۔ والہ رح ۱۹۰

اخلاق و عادات ″

درگاہ شیخ میں منظوری ″

سال وفات ″

Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۱۹۰
۴۴	آکردین ولد صلاح ترکھان ساہنپالوی رح	۱۹۱
	مادۂ تاریخ	〃
۴۵	آکردین ولد گوھر ساہی باگڑیانوالیہ رح	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۴۶	بابا الٰہی بخش ماچھی - مہڑیالہ چک ۲۰ - والہ رح	〃
	مختلف فنون کی مہارت	〃
	اولاد	۱۹۲
	سالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۴۷	چوہدری الٰہی بخش ولد سردار وڑائچ معروف آبادی رح	〃
	شجرہ نسب	〃
	پابندی نماز	۱۹۳
	سخاوت	〃
	غرباء و بیواؤں پر احسان	〃
	اخلاق و عادات	۱۹۴
	سالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
	چوہدری الٰہی بخش وڑائچ کی اولاد کا مختصر تذکرہ	〃
۴۸	امام بخش ولد خدا بخش سراج - گاگھڑہ کلاں - والہ رح	۱۹۵
۴۹	امام بخش ولد سیدا وڑائچ - گاگھڑہ کلاں - والہ رح	〃

Marfat.com

	وفات	۱۹۶
	مادۂ تاریخ	"
۵۰	امام دین ترکھان احمدانگری	"
	احمدانگر کی آبادی کا ذکر	"
۵۱	امام دین کمہار۔ کوٹ بھاگا۔ والد رح	۱۹۷
۵۲	امام دین کمہار۔ ونی کے۔ والد رح	"
	ونی کے کی آبادی کا ذکر	"
	وفات	"
	مادۂ تاریخ	"
۵۳	امام دین ولد چوغطہ جوگی کھوگا۔ والد رح	۱۹۸
	اولاد	"
	سالِ حیات	"
۵۴	امام دین ولد حسن محمد کمہار۔ جھام والیہ رح	"
۵۵	میاں امام دین ولد شاہ محمد وزیرآبادی رح	۱۹۹
	بیعتِ طریقت	
	فیضِ عام	
	استخارہ	
	ایک نقشبندی بزرگ کا مسخر ہونا	"
	اولاد	۲۰۰
۵۶	امام دین ولد عمر اتارڑ سارنگ والا رح	
	اولاد	

Marfat.com

۵۷ میاں امام دین ولد وزیر امراسی چک جانو کلاں والہ ۲۰۱

مرشد صاحب سے عقیدت 〃

ایک وہابی سے مناظرہ 〃

رقت قلب 〃

زیارت مزارات بزرگان ۲۰۲

شعر خوانی 〃

مقولے 〃

تاریخ وفات 〃

مادۂ تاریخ 〃

۵۸ چوہدری امیر ولد عزت بخش نارڑ ساہنیالوی ۲۰۳

اولاد 〃

وفات 〃

مادۂ تاریخ 〃

۵۹ اداداد کشمیری عادل گڑھ چک ۲۷ - والہ ۲۰۴

زیارت مزارات بزرگان 〃

اولاد 〃

تاریخ وفات 〃

مادۂ تاریخ 〃

ب

۶۰ چوہدری بخت نارڑ - اگرویہ والہ 〃

مادۂ تاریخ 〃

Marfat.com

۶۱	بڈھا کمہار کوٹ بھاگا والے	۲۰۴
۶۲	بڈھا ولد الہ دین حجام - ڈڈو انوالی - والے	۲۰۵
	زیارتِ مزاراتِ اولیاء اللہ	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۶۳	بڈھا ولد وزیر موچی چاؤکے خورد والے	۲۰۶
۶۴	برکت علی ولد میراں بخش خلیفہ تلونڈی والے	〃
۶۵	میاں بلند اتیلی - اٹاری شام سنگھ والے	〃
۶۶	سائیں بلند اولد بھولا کمہار - سرانوالی - والے	〃
	ریاضت و مجاہدہ	۲۰۷
	کشف کونی	〃
	حضرت نوشہ صاحبؒ کی زیارت	〃
	ایک فقیر سے گفتگو	۲۰۸
	مولف کی مجلس میں آنا	
	وفات کے بعد خواب میں ملنا	۲۰۹
۶۷	بوٹا ولد مسو حجام معروف آبادی والے	
	مادۂ تاریخ	
۶۸	بوٹا ولد [illegible]	
۶۹	[illegible]	۲۱۰

Marfat.com

پ

۷۰ پسر اللہ دتا ولد رحماں حجام ۲۱۰

۷۱ پسر فضل چٹھہ نومولود۔ پانڈوکے نو۔ والہ 〃

۷۲ پسر کرم دین حجام اگرویہ۔ والہ 〃

۷۳ پسر ماہلا ماچھی اگرویہ۔ والہ 〃

۷۴ پسر مولا داد کشمیری اگرویہ۔ والہ ۲۱۱

۷۵ پیرا مصلی۔ سارنگ والہ 〃

۷۶ سائیں پیرا ندتا جوگی پیرانوالہ قلعہ دیدار سنگھ۔ والہ رح 〃

قلعہ دیدار سنگھ کی آبادی کا ذکر 〃

وفات ۲۱۲

مادۂ تاریخ 〃

۷۷ پیرا ندتا چیمہ۔ ابوالفتح والی۔ والہ رح 〃

وفات 〃

مادۂ تاریخ 〃

۷۸ پیرا ندتا عرف پیرنہ وڑائچ نوشہری باجوائی والہ رح 〃

اولاد 〃

وفات 〃

مادۂ تاریخ 〃

۷۹ پیرا ندتا عرف پیرنہ ولد اللہ جوایا سدھو۔ سرانوالی والہ رح 〃

مادۂ تاریخ 〃

۸۰ حاجی الحرمین چوہدری پیرا ندتا ولد مولا داد تارڑ پیرکوٹی رح ۲۱۳

Marfat.com

	شجرہ نسب	۲۱۳
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃

ت

۸۱	تاج محمد عرف تاجا ولد ملا ہلا وڑائچ چک جانو کلاں۔ والہ ۲	〃
۸۲	تاج محمد ولد محمود خاں وڑائچ معروف آبادی ۲	۲۱۴
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۳	تاج محمد ولد مولا داد چیمہ دھب والہ	〃

ج

۸۴	جلال ولد آلہ بخش وڑائچ معروف آبادی ۲	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
	اولاد	〃
۸۵	چوہدری جلال ولد حاکم تارڑ ساہنیالوی۔	۱۰۵
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۶	جلال ولد حسن بیٹھ سارنگ والہ ۲	

Marfat.com

	اولاد	۲۱۵
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۷	جلال ولد خوشی موچی ساہیفیالوی رح	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۸	چوہدری جلال ولد ذوالفقار تارڑ اگرویہ والہ رح	۲۱۶
	مدحیہ کلمات	〃
	عقیدت مندی	〃
	خدماتِ شیخ	〃
	فراست	〃
	مکتوب	۲۱۷
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۸۹	جلال ولد محمد اجمام - گوجرہ والہ رح	۲۱۸
	وفات	〃
	اولاد	〃
۹۰	جلال ولد محمد خاں چٹھہ جھام والیہ رح	〃
۹۱	جلال ولد میانخاں موچی خانقی پوری رح	〃
	خدماتِ مرشد	〃
	تقوٰے	۲۱۹

Marfat.com

وفات ۲۱۹

مادۂ تاریخ "

۹۲ سید جلال دین بن سید محمد علی برخورداری پانڈوکے نو والہ ر "

اولاد "

تاریخ وفات ۔ مادۂ تاریخ "

۹۳ میاں جمال دین کمہار امام مسجد ہیرانوالہ اچا ۔ "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۹۴ میاں جمال دین ولد کرم دین موچی پیلی والیہ ر ۲۲۰

۹۵ جمالاں موچی عادل گڑھ چک ۲۷ ر والہ ر "

۹۶ جیون ولد امام بخش ترکھان ۔ سرانوالی ۔ والہ "

وفات "

مادۂ تاریخ "

چ

۹۷ چراغ دین ولد اللہ بخش ترکھان چک ۱۱۱ جنوبی ۔ والہ ۲۲۱

وفات

مادۂ تاریخ

ح

۹۸ میاں حاجی جنّ

۹۹ حاکم ولد سگھر تارڑ اگدیہ والہ ر

وفات

Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۲۲۱
۱۰۰	میاں حاکم علی ولد سلطان سیاں۔ کوٹلی لاڑ۔ والد رح	۲۲۲
	عبادت	"
	حلیہ و لباس	"
	سکونت	"
۱۰۱	میاں حامد بخش المعروف حامد موچی چھنی کھلاں والد رح	"
	وفات	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۲	میاں حبیب اللہ نجار ساہنیالوی رح	۲۲۳
	اخلاق و عادات	"
	شاہ صاحب رح سے عقیدت	"
	والدین کی خدمت	"
	اندھیرے میں روشنی ہو جانا	۲۲۴
	وفات کے بعد کرامت	"
	مکتوب	"
	پیشگوئی	۲۲۵
	اوصاف حمیدہ	"
	تاریخ وفات	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۳	حسن محمد کمہار رحیام والیہ رح	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۴	حسن محمد ولد الٰہی بخش نجار جیام والیہ رح	۲۲۶

Marfat.com

	زیارت مشائخ	۲۲۶
	نصائح	〃
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۰۵	چوہدری حسن محمد ولد فضل داد چٹھہ جہام والیہ رح	〃
	شجرہ نسب	〃
	تاریخ بیعت	〃
	زیارت مزارات بزرگان	۲۲۷
	کلمات	〃
	اولاد	۲۲۸
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۰۶	حسن محمد ولد محکم چٹھہ پانڈوکے نو والہ رح	〃
	مادۂ تاریخ	
۱۰۷	حسین موچی ۔ د نوشیانوالی چک ۳۹ ۔ والہ رح	
	مادۂ تاریخ	
۱۰۸	حسین ولد فضل ارائیں خاں پوری رح	
۱۰۹	حضور ولد دت گھمن نمبردار ۔ سرانوالی والہ رح	
	مادۂ تاریخ	
۱۱۰	حویلی ولد بوٹا پٹن ۔ سوہل خورد والہ رح	

Marfat.com

	سالِ وفات	۲۲۹
	مادۂ تاریخ	〃
۱۱۱	حیات ولد بوٹا کشمیری ۔ وایانوالی جک ۲۷ والہ رح	۲۳۰
	زیارت مزاراتِ مشائخ	〃
	اولاد	〃
	مدفن	〃
۱۱۲	حیات بخش ولد اللہ جوایا سمرا معروف آبادی رح	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۱۳	چوہدری حیدر ولد لنگر تارڑ ساہنیالوی رح	۲۳۱
	شجرۂ نسب	〃
	پیر صاحب کی نصیحت	〃
	اخلاق و عادات	〃
	سالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃

خ

۱۱۴	خان محمد تارڑ چیتو والہ رح	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۱۵	چوہدری خان بہادر المعروف خان محمد ولد جلال تارڑ وایانوالی جک ۲۷ والہ رح	۲۳۲
	شجاعت و مردانگی	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃

Marfat.com

	مادہ تاریخ	۲۳۲
۱۱۶	خان محمد ولد خوشی وڑائچ چک جانو کلاں ۔ والہ	؛ ۲۳۳
۱۱۷	خان محمد ولد غلام محمد وڑائچ گاگھڑہ کلاں ۔ والہ	؛؛
۱۱۸	خان محمد ولد حوالدار وڑائچ ۔ چک طاہر والہ ؛؛	؛؛
	مادہ تاریخ	؛؛
۱۱۹	خدا بخش ولد جمال دین کمہار ۔ پیرانوالہ اچا والہ ؛؛	؛؛
	مادہ تاریخ	؛؛
۱۲۰	خوشی ملاح گورھائے والہ	۲۳۴
۱۲۱	خوشی محمد ولد الہ داد تارڑ وایانوالی چک ۲۷ ۔ والہ ؛؛	؛
۱۲۲	خوشی محمد ولد خدا بخش بافندہ چک ۷ والہ ؛؛	؛
۱۲۳	چوہدری خوشی محمد ولد راجا تارڑ نمبردار ۔ سانگ والہ ؛	؛
	اولاد	؛؛
	سال وفات	؛
	مادہ تاریخ	؛
۱۲۴	خوشی محمد ولد ساہنا تارڑ مکی اصوا باولی والہ ۔	؛ ۲۳۵
	اولاد	
	وفات	
	مادہ تاریخ	
۱۲۵	خوشی محمد ولد عادل تارڑ ساہنیالہ کی ؛	
	مادہ تاریخ	
۱۲۶	خوشی محمد ولد قائم چک ساہنگ والہ	

Marfat.com

۱۲۷	چوہدری خوشی محمد ولد قائم وڑائچ چک جانو کلاں والہ رح	۲۳۵
	شجرہ نسب	
	تاریخ بیعت	۲۳۶
	خدمتِ مرشد	〃
	اولاد	〃
	واقعۂ وفات	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۲۸	خوشی محمد ولد کرم دین کشمیری چک جانو کلاں والہ رح	〃
	زیارتِ مزارات	〃
	تاریخِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۲۹	خوشی محمد ولد محمد بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ رح	۲۳۷
	مادۂ تاریخ	〃
	د	
۱۳۰	داد و جہام اگردیہ والہ رح	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۱۳۱	دسوندھی ماچھی جھام والیہ رح	〃
	ر	
۱۳۲	رحماں ولد محمد بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ رح	〃
	سالِ وفات	〃

Marfat.com

مادۂ تاریخ ۲۳۷

۱۳۳ میاں رحمت ولد چنن موچی ۔ سیوہ والا رح

شجرہ نسب "

تاریخ بیعت ۲۳۸

ایک جن سے ملاقات "

جنات لے گئے "

ایک سکھ سے مقابلہ "

اولاد "

سال وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۳۴ میاں رحمت ولد غلام محمد موچی سیوہ والا رح "

تاریخ بیعت "

اخلاق و عادات ۲۳۹

اولاد "

سال وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۳۵ رحمت ولد محمد دین تارڑ سارنگ والا رح "

تاریخ وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۳۶ رحمت ولد محمد دین معسلی ۔ دھودے کے والا رح ۱۴۰

۱۳۷ رحمت خاں ولد اللہ بخش کمہار ۔ امام مسجد لوک میاں "

Marfat.com

۱۳۸	چوہدری رحمت خاں ولد الٰہی بخش وڑائچ دنوٹیانوالی چک ۳۹ - والر ح	۲۴۰
	شجرہ نسب	〃
	عبادات	〃
	محبتِ شیخ	〃
	کتابی نذرانہ	۲۴۱
	بھائیوں پر احسان	〃
	اخلاق و عادات	〃
	تقوٰے و طہارت	〃
	حق گوئی	〃
	علماء کی مجلس کرنا	۲۴۲
	رقتِ قلب	〃
	زیاراتِ بزرگاں	〃
	زیارتِ مزاراتِ اولیاء اللہ۔	〃
	زیارتِ مساجد	۲۴۳
	مشاہدات	〃
	بچوں کو شفا	〃
	شعر خوانی	〃
	طریقہ ایصالِ ثواب	۲۴۴
	کلمات اور نصائح	〃
	تاریخِ وفات	۲۴۵
	مادہ تاریخ	〃

Marfat.com

مختصر شجرۂ اولادِ چوہدری رحمت خاں ۲۴۵

۱۳۹ رکن الدین ولد آلہ دین ترکھان ساہنیالوی ر ۲۴۶

مادۂ تاریخ "

۱۴۰ مولوی رکن الدین ولد میاں شیر محمد کھوکھر امام مسجد دریانوالی چک ۷ ر "

اوراد و عادات ۲۴۷

اولاد "

سالِ وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۴۱ رمضان ولد کرم دین موچی ۔ مکی اصحابال والی ۔ والہ "

۱۴۲ روشن ولد امام بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ ر "

مادۂ تاریخ "

ز

۱۴۳ زید ولد امیر تارڑ ساہنیالوی ر ۱۱۸

تعلیم و بیعت

مرشد صاحب کی خدمت

تاریخِ وفات

مادۂ تاریخ

س

۱۴۴ چوہدری سالم ولد جھنجر گوندل [illegible] والہ ۔

شجرہ نسب

اولاد

Marfat.com

سالِ وفات ۲۴۹

مادۂ تاریخ "

۱۴۵ ساون ولد فتح دین ناچھی سارنگ والہ رح "

مرشد کی دعا ۲۵۰

مثالی صورت میں ملنا "

تاریخ وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۴۶ حکیم سراج الدین بھٹی امام مسجد چھنی سابن پال رح "

مادۂ تاریخ "

۱۴۷ سردارا ولد عادل تارڑ ساہنپالوی رح "

مادۂ تاریخ "

۱۴۸ سردار خاں ولد جلال تارڑ۔ اگردیہ والہ رح "

مادۂ تاریخ "

۱۴۹ سلطان ولد نور دین کشمیری کوٹ قادر بخش والہ رح ۲۵۱

۱۵۰ سماعیل ولد محرم درڑائچ چک جانو کلاں والہ "

زیارت مزاراتِ مشائخ "

۱۵۱ سمند خاں ولد محکم سبویہ۔ سبویہ والہ رح "

مادۂ تاریخ "

۱۵۲ سید ناچھی گاکھڑہ کلاں والہ رح ۲۵۲

سالِ وفات "

مادۂ تاریخ "

Marfat.com

۱۵۳ مولوی حکیم سید احمد کھوکھر امام مسجد ہیرانوالہ اچھا ۔

تحصیلِ علم

نصائح

اولاد

تاریخ وفات

مادۂ تاریخ

۱۵۴ چوہدری سید محمد ولد عطر دین وڑائچ معروف آبادی

شش

۱۵۵ چوہدری شاہ محمد ولد الہ داد تارڑ ۔ دریانوالی چک ۔ والا

شجرہ نسب

تاریخ بیعت

نصائح شیخ

کامیاب سفارش

زیارت مزارات اولیاء اللہ

۱۵۶ شاہ محمد ولد جانی ارائیں قلعہ دیدار سنگھ والا

۱۵۷ شاہ محمد ولد جلال تارڑ ۔ اگرویہ والا ۔

مادۂ تاریخ

۱۵۸ شاہ محمد ولد عادل تارڑ ساہنیالی ۔

مادۂ تاریخ

۱۵۹ شاہ محمد ولد گھنا تارڑ کلی اصحابانوالی ۔ والا ۔

اولاد

Marfat.com

	سالِ وفات	۱۵۵
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۰	حاجی شرف دین وڑائچ رئیسِ لکھ والا رح	"
۱۰۱	شرف دین ولد اخلاص نمال وڑائچ معروف آبادی رح	"
	سالِ وفات	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۲	شرف دین ولد آکبخش ماچھی معروف آبادی رح	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۳	میاں شہاب الدین ولد فتح دین امام مسجد نرانوالی رح	۲۵۶
	مادۂ تاریخ	"
	ع	
۱۰۴	عالم ولد درویش موچی ۔ علاؤالدین کے نورد ۔ والد	"
۱۰۵	میاں عبداللہ لاہوری رح	"
	ولادت	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۰۶	[illegible] ولد جلال تارڑ وایانوالی حال [illegible] والا	۲۵۷
	تاریخ [illegible]	"
	[illegible]	"
	عبادات	"
	فضائل و کرامات	۲۵۸
	عہدِ حضرت بادشاہی رح کے تاثرات	"

Marfat.com

	اقوالِ نصیحت امیز	۲۵۸
	اولاد	۲۵۹
	وفات	
	مادۂ تاریخ	//
۱۶۷	چوہدری عبد اللہ ولد حاکم تارڑ مکی اصحابانوالی ۔ والد رح	//
	شجرہ نسب	//
	مکی میں آباد ہونا	//
	خدماتِ شیخ	۲۶۰
	اخلاق و عادات	//
	وفات کے بعد خواب میں ملنا	//
	اولاد کو نصیحتیں	//
	تاریخ وفات	۲۶۱
	مادۂ تاریخ	//
	شجرۂ اولاد چوہدری عبد اللہ تارڑ	//
۱۶۸	عبد اللہ ولد غلام محی الدین لوہار ۔ پانڈو کے نو والد رح	//
	مادۂ تاریخ	//
۱۶۹	عبد اللہ ولد حسو رکھان چک ۱۱۱ جنوبی ۔ والد رح	
۱۷۰	عطر دین ولد میراں دڑائچ معروف آبادی رح	۲۶۲
	وفات	//
	مادۂ تاریخ	//
۱۷۱	علم دین ولد محمد حسین لوہار ۔ ابو القیم دالی والد رح	//

Marfat.com

	وفات	۲۶۲
	مادہ تاریخ	"
۱۷۲	علی ولد وزیر تارڑ ساہنیالوی رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۳	علی احمد ولد اللہ جوایا ترکھان چک ۲۰۴ والا رح	"
۱۷۴	علی محمد ولد پیر بخش قطبانہ تارڑ ساہنیالوی رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۵	علی محمد ولد جلال تارڑ اگردیہ والا رح	۲۶۳
	مادہ تاریخ	"
۱۷۶	میاں علی محمد ولد غلام حیدر دھنویہ خورد والا رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۷	عمر بخش چٹھہ پانڈو کے نو والا رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۸	عمر بخش ولد حسن محمد موچی ۔ اگردیہ والا رح	"
	مادہ تاریخ	"
۱۷۹	میاں عمر بخش ولد قطب الدین گوجر چھمآں والا رح	"
	وفات	۲۶۴
	مادہ تاریخ	"
۱۸۰	میاں عمر دین ولد محمد بخش نجار چھام والا رح	"
	اوراد و وظائف	"
	وفات شریف	"

Marfat.com

قطبیت کی بشارت	۲۶۵
بزرگوں کی زیارت	〃
زیارتِ مزاراتِ مشائخ	〃
خواب میں زیارتیں	۲۶۶
خواب کا سچا ہونا	〃
فن کاری	〃
اخلاق و عادات	〃
انفاق فی سبیل اللہ	۲۶۷
جان بر واقعات سے بچ جانا	〃
عملیات	〃
تپ کے واسطے	۲۶۸
آشوبِ چشم کے واسطے	〃
آسیب اور خوف کے واسطے	〃
چور معلوم کرنے کے واسطے	〃
اشعار خوانی	۲۶۹
از فرید	۲۷۰
از تلسی	
از علی حیدر	〃
کافی	〃
ملنگوں کے مقولے	۲۷۱
ملفوظ	

Marfat.com

بیویاں اور اولاد ۲۷۱

وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۸۱ سائیں عسر شاہ کوٹلی کھاراں والے رح "

آداب و خدمات شیخ ۲۷۲

اخلاق "

تعریفی کلمات "

اولاد "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۸۲ میاں عنایت اللہ ولد غلام حسین فاروقی اٹاری شام سنگھ والے رح ۲۷۳

اوراد "

اٹاری شام سنگھ میں سکونت "

اٹاری شام سنگھ کی آبادی کا ذکر "

مدفن ۲۷۴

۱۸۳ سید عنایت شاہ ولد حیات شاہ دھب والے "

غ

۱۸۴ غلام جان روڑیوالیہ رح "

مادۂ تاریخ "

۱۸۵ سائیں غلام ولد حسن محمد جوچی ۔ الرویہ والے رح ۲۷۵

خدمات پیر "

Marfat.com

درگاہِ نوشاہِ عالیجاہ رح سے مستفیض ہونا	۲۷۵
چلہ نشینی	〃
حلیہ و حال	〃
اخلاق و عادات	〃
کرامات	۲۷۶
ایک بیمار کا شفایانا	〃
حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھنا	〃
کھاد میں آگ لگ جانا	〃
لڑکی کے مرنے کی خبر دینا	〃
وفات کے بعد کرامات	۲۷۷
قبر کا روشن ہونا	〃
خواب میں معانقہ	〃
بیوی اور اولاد	〃
یارِ طریقت	〃
واقعہ وفات	
تاریخ وفات	۲۷۸
سنہ تاریخ	
۱۸۶ غلام ولد حیات وڑائچ سہیکری رح	
شجرہ نسب	〃
اولاد	〃
تاریخ وفات	〃

Marfat.com

مادۂ تاریخ ۲۷۸

۱۸۷ غلام ولد فوجدار ڈرائیور خالق پوری رح ۲۷۹

شجرہ نسب "

نصائح "

اولاد "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۸۸ غلام ولد لکھن چیٹھہ ۔ سارنگ والا رح "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۸۹ غلام حسین ولد محکم لوہار ۔ پانڈوکے نو والا رح ۲۸۰

مادۂ تاریخ "

۱۹۰ غلام حیدر ممبرا نمبردار معروف آبادی رح "

مادۂ تاریخ "

۱۹۱ غلام ح ۔ صوفی اٹاری شام سنگھ والا رح "

مادۂ تاریخ "

۱۹۲ غلام حیدر ولد سردار ڈرائیور معروف آبادی رح "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۱۹۳ سید غلام رسول ولد فضل الٰہی برخورداری ساہنیالوی رح "

وفات "

Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۲۸۰
۱۹۲	غلام رسول ولد محمد بخش نجار ڈھب والا رح	۲۸۱
	اولاد	"
	وفات	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۹۳	غلام محمد المعروف گامون بافندہ چک کھرل والا رح	"
۱۹۴	غلام محمد عرف گامون باجھی سرانوالی - والا رح	
	مادۂ تاریخ	
۱۹۵	غلام محمد لوہار خالق پوری رح	"
	مادۂ تاریخ	"
۱۹۶	غلام محمد موچی سیوہ والا رح	"
۱۹۷	غلام محمد ولد مگھا گوجر - کوٹ قادر بخش والا	"
	میاں غلام محمد ولد بھولا موچی ساہنیالوی رح	۲۸۳
	تعلیم	"
	استاد کا اتباع	"
	وظائف خوانی	۲۸۴
	اخلاق و عادات	"
	انکسار	"
	زندہ بزرگوں کی زیارت	"
	زیارت مزاراتِ مشائخ کرام	۲۸۵
	اشعار خوانی	۲۸۶

Marfat.com

	از پندنامہ شیخ عطار رح	۲۸۷
	از پندنامہ کریما۔ شیخ سعدی رح	〃
	از بوستان 〃	〃
	از گلستان 〃	〃
	از سکندر نامہ بیرجی۔ نظامی رح	۲۸۸
	از زلیخائے۔ جامی رح	〃
	از نام حق۔ شرف الدین بخاری رح	۲۸۹
	از محمود نامہ	〃
	از بہار دانش۔ عنایت اللہ لاہوری رح	〃
	اولاد	〃
	تلامذہ	〃
	واقعۂ وفات	۲۹۰
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۰۱	غلام محمد ولد پیرانو تا دڈاپچ۔ تلونڈی راہوالی۔ والد رح	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۰۲	غلام محمد ولد جلال تارڑ الگدیہ والد رح	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃

Marfat.com

۲۰۳ غلام محمد ولد سربلند وڑائچ ۔ نوشیانوالی چک ۳۹ ۔ والد ۲۹۱

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۰۴ غلام محمد ولد فقیر محمد چیمہ گھنے والیہ "

۲۰۵ اعلیٰ حضرت مولانا سید شاہ غلام مصطفےٰ المتخلص بہ نوشاہی
الملقب بہ نوشاہ ثالث ۔ سجادہ نشین ساہنیالوی ؒ "

تاریخ ولادت ۲۹۲

اوراد و عبادت

مکتوبات "

نعت شریف منظوم غیر منقوط "

مکتوب اول غیر منقوط بنام ایک طالب ۲۹۴

مکتوب غیر منقوط بنام سید سعید الفقر ۔ نابینا ۱۹۵

مکتوب غیر منقوط بنام حاجی [illegible] ۲۹۶

مکتوب غیر منقوط بنام سید فرید [illegible] ۲۹۷

مکتوب واسع الشفقتی بنام [illegible] ۱۹۸

ملفوظات ۱۹۹

اعلیٰ حضرت نوشاہی [illegible] ۱۰۰

توصیف از خیال حضرت [illegible] ۲۰۱

اولاد ۳۰۳

تاریخ وفات "

مدفن "

Marfat.com

قطعہ تاریخ از مولف ۳۰۳

ف

۲۰۶ فتح محمد ولد کرم الٰہی نیلاری ابدالوی رح ۳۰۴
ابدال کی آبادی کا ذکر "

۲۰۷ سائیں فرمان علی مجذوب درویش خیر کتو والا رح "
ملازمتِ فوجی ۳۰۵
زیاراتِ مشائخ "
واقعۂ بیعت ۳۰۷
تاریخِ بیعت ۳۰۸
عبادت "
شجرہ خوانی "
دعا مانگنا "
اخلاق و عادات ۳۰۹
والدہ کی خدمت اور دعا "
اوصافِ حمیدہ "
محبتِ شیخ "
خدماتِ شیخ ۳۱۰
مرشد کی کشش "
ہجومِ خلائق سے پرہیز "
دنیاوی امور سے بے توجہی "
دین کی پابندی ۱۱

Marfat.com

تقوٰے و پرہیز گاری	۳۱۱
وجد و حالت	۳۱۲
وعظ سُننا	〃
صدقہ و خیرات	〃
جن دیکھنا	〃
مجدد یانہ گفتگو۔ سادگی کے واقعات	〃
حساب دانی	۳۱۳
نماز میں کلام کرنا	〃
نماز کی پابندی	〃
روزہ کی پابندی	۳۱۴
کچھی پکی نیت	〃
خدا کے حقوق کا اعتراف	〃
عُرس پر آنا	۳۱۵
حلوا کھانے کا شوق	〃
درخت لگانے کا شوق	۳۱۶
گھوڑی کا ختم	
خواب میں مجدد صاحب رح کی زیارت	
زیارات مزارات اولیاء اللہ	۳۱۷
حلیہ و لباس	۳۱۹
کرامات	〃
فالج والے کا ٹھیک ہونا	〃

Marfat.com

آنکھوں کا ٹھیک رہنا	۳۱۹
بچہ پیدا ہونے کی دعا	۳۲۰
دولتمندی کی دعا	〃
شیر کا مسخر ہونا	〃
ڈاکو دل سے بچنا	〃
ایک دردیش کے آنے کی خبر دینا	۳۲۱
ایک غالب کو مسخر کرنا	〃
کشف احوال	〃
رجال الغیب کی ملاقات	〃
عملیات	۳۲۲
محبت کے واسطے	〃
فراخی رزق کے واسطے	〃
سونے کے وقت	〃
عملیات کی اجازتیں	〃
اشعار خوانی	۳۲۳
از سلطان باہو رح	〃
از خواجہ ناصر شرف فاروقی رح	〃
از پیر بخش رح	۳۲۴
از میاں بوٹا گجراتی رح	〃
از غلام رسول قلعوی رح	۳۲۵
از غلام رسول عادل گڑھی رح	〃

Marfat.com

	از محمد بخش کھڑیوالہ ؒ	۳۲۵
	از دلپذیر بھیروی ؒ	۳۲۶
	ظریفانہ اشعار	۳۲۷
	مکتوب	〃
	ملفوظات ونصائح	۳۲۹
	مقولے اور اکھان	۳۳۱
	اقعہ وفات	۳۳۲
	یخ وفات	〃
	دفن	〃
	ادوں بھرے تاریخ	〃
۲۰۸	میاں فضل حسین ولد غلام حسین فاروقی امام مسجد علاؤالدین کے خورد	۳۳۳
	مادہ تاریخ	〃
۲۰۹	فقیر اللہ ولد الٰہی بخش دغل کھیوا موسیٰ والا ؒ	〃
۲۱۰	فقیر محمد دلدار وڑائچ ۔ تلونڈی راہوالی والا ؒ	〃
۲۱۱	چوہدری توحیدار ولد بلند اوڑائچ خالق پوری ؒ	〃
	مادہ تاریخ	
۲۱۲	چوہدری فیض احمد ولد حاکم تارڑ سانگ ڈیالوی ؒ	
	لیلۃ القدر میں عبادت	
	قرآن پڑھنا	
	زیارت مشائخ	
	زیارت مزارات اولیاء اللہ	

Marfat.com

	خواب میں زیارتیں	۳۳۵
	نوشہرہ پیر کی امداد	〃
	اولاد	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادہ تاریخ	〃
	ق	
۲۱۳	قادر بخش ولد کھیوا کمہار ۔ عیسانوالیہ ؒ	〃
	ک	
۲۱۴	کرم الٰہی درزی چک نہالو والہ ؒ	۳۳۶
۲۱۵	کرم الٰہی نیلاری ابدالوی ؒ	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۱۶	کرم الٰہی ولد محمد دین جٹھہ پانڈو کے نو والہ ؒ	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۱۷	کرم داد ولد سکندر ڈرائیور گاگھڑہ کلاں والہ ؒ	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۱۸	کرم داد ولد محکم ٹارڑ ساہنیانوی ؒ	〃
	مادہ تاریخ	〃
۲۱۹	کرم داد ولد محمد یار اچرا ، چاڑکے خورد والہ ؒ	۳۴۰
۲۲۰	کرم دین موچی معروف آبادی ؒ	〃
۲۲۱	کرم دین ولد اکبخش ماچھی ۔ دنوشیانوالی چک ۳۹ والہ ؒ	〃
	اولاد	〃

Marfat.com

واقعہ وفات ۳۳۷

تاریخ وفات ۳۳۸

مادہ تاریخ "

---

۲۲۲ کرم دین ولد خنجر موچی گاکھڑ۔ کلان والہ رح

ادب و خدمت "

اولاد ۳۳۹

تاریخ وفات "

مادہ تاریخ "

---

۲۲۳ کریم بخش کشمیری ۔ ساہنیالوی رح

تاریخ وفات "

مادہ تاریخ "

---

۲۲۴ کریم بخش موچی اگردیہ والہ رح

مادہ تاریخ "

---

۲۲۵ کریم بخش ولد خدا بخش موچی ۔ ڈھینی مہتاب سنگھ والہ

گ

---

۲۲۶ گھسیٹا ماچھی ۔ سرانوالی والہ رح

مادہ تاریخ "

ل

---

۲۲۷ لال ولد الہ داد وڑائچ تلونڈی راہوالی ۔ والہ رح ۲۴

---

۲۲۸ چوہدری لال شاہی ولد شاہ محمد وڑائچ ۔ ونوعہ نوالی تحک ۲۹ والہ

ابتدائی حالات اور ولادت "

خدمات پیر "

Marfat.com

	اخلاق و عادات	۳۴۱
	تاریخ وفات ۔ مادۂ تاریخ	"
	شجرۂ اولاد چوہدری لال ماہی ورڑائچ	"
۲۲۹	میاں لدھا ولد صدرالدین جوگی نور پور چاہلاں والے	۳۴۲
	پیر کی نظر توجہ	"
	عرس کا اہتمام	"
	اولاد	"
	تاریخ وفات	"
	مادۂ تاریخ	"
۲۳۰	لدنا ولد حیات موچی ۔ وایانوالی چک ۲۷ ۔ والے	"
	چلہ کشی	۳۴۳
	مرشد کی دعا سے تیزیٔ فہم	"
	گانا بجانا	"
	کرامات	۳۴۴
	گھوڑی کا شفا پانا	"
	لڑکا تولد ہونا	"
	آسیب دور کرنا	"
	عملیات	"
	اولاد	"
	واقعۂ وفات ۔ تاریخ وفات	"
	مادۂ تاریخ	"

Marfat.com

ہ

۲۴۱	سائیں ماہلے شاہ ہیگری رح	۳۴۵
	نسب نامہ	〃
	بیعتِ طریقت	〃
	جوانی کی خوراک	〃
	جوانی کی طاقت	〃
	ترکِ دنیا اور عبادت	۳۴۶
	اوراد و وظائف	〃
	اخلاق و عادات	〃
	عشق کو پسند کرنا	〃
	مرشد صاحب سے عقیدت	〃
	عقیدت راسخہ	۳۴۷
	آدابِ شیخ	〃
	خدماتِ اولادِ شیخ	:
	نصائح شیخ	〃
	زیارتِ مزاراتِ اولیاء اللہ	۳۴۸
	سائیں کرم الٰہی سے گفتگو	۱۶
	حلیہ و لباس	〃
	اشعار خوانی	۳۵۰
	طبی معلومات	
	کرامات	۳۵۱

Marfat.com

	درد دانت والے کا شفا پانا	۳۵۱
	چندری والے کا شفا پانا	〃
	آسیب دُور کرنا	〃
	کیڑوں کا دُور ہونا	۳۵۲
	آپ کی غیرت سے زالہ برسنا	〃
	وفات کے بعد کرامات	〃
	عملیات	〃
	ملفوظات ونصائح	۳۵۳
	مقولہ	۳۵۴
	معترفین کمالات	〃
	بیویاں	۳۵۵
	یادگاریں	〃
	تاریخ وفات	〃
	مدفن ۔ مادۂ تاریخ	〃
۲۳۲	حافظ مُتَلّی مسلم شیخ بوسالوی ؒ	۳۵۶
۲۳۳	محبوب احمد ولد خوشی محمد جوچی ؒ	〃
۲۳۴	میاں محکم دین نیلاری ۔ بھولا موئے والا ؒ	〃
	ختم شریف قادریہ نوشاہیہ	〃
	ملازمت	۳۵۷
	اخلاق وعادات	〃
	اولاد	〃

Marfat.com

	زمانہ وفات	۳۵۷
۲۳۵	محمد ترکھان چک جانو کلاں والہ	〃
۲۳۶	محمد الکی ولد کرم الکی ترکھان چک نمالو والہ	〃
۲۳۷	محمد بخش موچی گاگھڑہ کلاں والہ مادۂ تاریخ	〃
۲۳۸	محمد بخش ولد اللہ جوایا موچی معروف آبادی	۳۵۸
	خدمات شیخ	〃
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۳۹	محمد حسین موچی شہید پلی گوریایاں والہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۴۰	محمد حسین ولد حسن محمد چٹھہ پانڈوکے نو والہ	〃
۲۴۱	مولوی محمد حسین ولد فیض احمد مخدوم امام مسجد اگردیہ	〃
	تعلیم	۳۵۹
	اوراد و وظائف	〃
	اخلاق و عادات	〃
	زیارت مزارات اولیاء اللہ	〃
	عقیدت ۔ ارادت	〃
۲۴۲	محمد خاں ولد پیر محمد حسیمہ عادل گڑھ چک ۲۷ ۔ والہ	۳۶۱
۲۴۳	محمد خاں ولد غلام محمد وڑائچ تلونڈی راہوالی ۔ والہ	〃
۲۴۴	محمد خاں ولد مولا داد سندھو کوٹ نورا والہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۴۵	دیال محمد دین مہاجر وزیر آبادی	〃

Marfat.com

۲۴۶	محمد دین موچی دھارو والیہ ؒ	۳۶۱
۲۴۷	محمد دین ولد ابراہیم موچی فرخپوری ؒ	۳۶۲
۲۴۸	محمد دین ولد بُلاقی کمہار جنڈووالہ پیرانوالیہ ؒ	″
۲۴۹	محمد دین ولد جلال تارڑ ۔ دایانوالی چک ۲۷ ۔ والہ ؒ	″
	تاریخ بیعت	″
	محبت شیخ	″
	اخلاق و عادات	۳۶۳
	اولاد	″
	سالِ وفات	″
	مادۂ تاریخ	″
۲۵۰	محمد دین ولد جھنڈا ماچھی کھیڑے والہ ؒ	″
	اولاد	″
	تاریخ وفات	″
	مادۂ تاریخ	″
۲۵۱	محمد دین ولد سلطان ارائیں اروڑ سنگھ والیہ ؒ	″
۲۵۲	محمد دین ولد قطب دین ارائیں قلعہ دیوان سنگھ والہ	۳۶۴
۲۵۳	محمد دین ولد مسو باندہ چھنی سلطان والہ ؒ	″
۲۵۴	میاں محمد یٰسین ولد شیخ احمد کھوکھر امام مسجد معروف آباد	″
	عبادت	″
	اخلاق و عادات	″
	صدقہ جاریہ	۳۶۵

Marfat.com

	سالِ وفات	۳۶۵
	مادۂ تاریخ	〃
۲۵۵	حاجی محمد رمضان ولد گھسیٹا نجار جھام والیہ رح	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۵۶	محمد شفیع ولد صدر دین نجار ڈھب والہ	〃
۲۵۷	محمد عالم جنّ	۳۶۶
۲۵۸	حاجی محمد علی ولد احمد یار وڑائچ چک ۴۴ والہ رح	〃
	مکتوب	〃
	اولاد	۳۶۷
	تاریخ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۵۹	حاجی مولوی قاضی محمد علی صدیقی نارووالی	۳۶۸
	نسب نامہ	〃
	نارووال کی آبادی کا مختصر	〃
	بیعتِ طریقت	〃
	حج کی سعادت بار	〃
	کتابی فیضان	〃
	مکتوب	〃
	اولاد - وفات	۴۰۷
۲۶۰	محمد نواز ولد میاں عبدالغنی امام مسجد کوٹ ستار	۴۰۱

Marfat.com

	مادۂ تاریخ	۳۷۱
۲۶۱	محمد یار چیمہ حسن والی - والد رہ	〃
۲۶۲	قاضی محمد یوسف شیر گڑھی رہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۳	مراد ولد محمد دین عرف رانجھا چوچی خانپوری رہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۴	مرزا خاں چیمہ پانڈوکے نو والد رہ	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۵	مسو ولد امیر کشمیری ڈھوک شہانی والد رہ	۳۷۲
۲۶۶	میاں مسو ولد پنجہ ترکھان چک ۴۵ والد رہ	〃
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۷	مولا بخش ولد میاں شہاب الدین خلیفہ نور پور چابلال والد رہ	〃
	واقعہ وفات	〃
	بسالِ وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۸	مولا داد کرڑ پانڈوکے کلاں والد رہ	۳۷۳
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۶۹	مولا داد ڈڑائچ کوٹھہ بھولا والد رہ	〃

Marfat.com

مادۂ تاریخ ۳۷۳

۲۷۰ مولاداد ولد امیر گھمن چک ۲۵ والہ ،، ،،

اولاد ،،

سالِ وفات ،،

مادۂ تاریخ ،،

۲۷۱ مولاداد ولد جھنڈا تیلی ۔ دایانوالی چک ۲۷ ۔ والہ ،، ۳۷۴

اولاد ،،

تاریخ وفات ،،

مادۂ تاریخ ،،

۲۷۲ مولاداد ولد غلام محمد تارڑ چھنی ساہنپال والہ ،، ،،

مادۂ تاریخ ،،

۲۷۳ سیال مولاداد ولد حکیم غلام محی الدین چک کپاوالہ ،، ،،

مادۂ تاریخ ،،

۲۷۴ چوہدری مولاداد ولد جوج دین تارڑ چھنی ساہنپال والہ ،،

اخلاق و عادات ۳۷۵

اولاد

تاریخ وفات

قطعہ تاریخ از چوہدری مہرداد تارڑ چھنی والیہ ،،

۲۷۵ مہرداد ولد جھنڈا تیلی ۔ دایانوالی چک ۲۷ ۔ والہ ،، ۳۷۶

زیارات بزرگاں ،،

حضرت خواجہ صاحب رح کی امداد ،،

Marfat.com

	اخلاق و عادات	۳۷۶
	تعریفی کلمات	۳۷۷
	اولاد	〃
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۷۶	چوہدری مہر داد ولد دائم تارڑ چھپرانوالیہ رح	〃
	تاریخ گوئی	〃
	مکتوب	〃
	اولاد	۳۷۸
	وفات	〃
	مادۂ تاریخ	〃
۲۷۷	مولوی میراں بخش دلدپیرا مدتا امام مسجد صاحبنیال شریف	〃
	بیعتِ طریقت	〃
	عبادت	〃
	بزرگوں کی زیارتیں	۳۷۹
	حضرت نوشہ صاحب رح کی زیارت	〃
	حضرت سخی بادشاہ رح کی زیارت	〃
	اولیائے ملتان کی زیارتیں	۳۸۰
	کرامت	〃
	بے ادبوں کا سزا پانا	〃
	وفات کے بعد مثالی صورت میں ملنا	〃

Marfat.com

اولاد ۳۸۰

تاریخ وفات ۳۸۱

مادۂ تاریخ "

ن

۲۷۸ نانک ولد اکبی بخش سیلی نور پور چابلاں والہ رح "

سالِ وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۷۹ میاں نبی بخش ولد پیر اند تا امام مسجد ساہنپال شریف "

تعلیم "

عبادات ۳۸۲

زیارتِ مزارات اولیاء اللہ "

خواب میں زیارتیں "

اولاد "

۲۸۰ چوہدری نبی بخش ولد فضلہ تارڑ ساہنپالوی " ۳۸۳

تاریخ بیعت "

عادات و اطوار "

اولاد "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۸۱ نظام دین ولد عمر دین موچی معروف آبادی "

اولاد "

Marfat.com

وفات ۳۸۳

مادۂ تاریخ "

۲۸۲ حیاں نظام دین ولد میاں خاں موچی خالق پوری رح ۳۸۴

۲۸۳ نواب کشمیری۔ کوٹ لالہ والا رح "

۲۸۴ نواب ولد پیر اندتا ورڈ ائچ تلونڈی راجوالی والا رح "

اولاد "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۸۵ نواب ولد سید حبیب اروپ والا رح ۳۸۵

اروپ کی آبادی کا ذکر "

۲۸۶ نواب ولد گھسیٹا وڑائچ چک انگو والا رح "

۲۸۷ سائیں نواب شاہ مجذوب جوڑا والا رح ۳۸۶

اوراد وظائف "

حالتِ جذب "

سیر و سیاحت ۳۸۷

عادات و اطوار "

کرامات "

سائیوں کا مجلس میں آنا "

جنوں کا مصاحف ہونا "

وفات کے بعد مثالی صورت میں ملنا ۳۸۸

تاریخ وفات "

Marfat.com

مادۂ تاریخ ۳۸۸

۲۸۸ نور احمد ولد اللہ جوایا ترکھان چک ۴۶ والر "

۲۸۹ میاں نور حسین ولد جلال دین آلو شدیوی "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۹۰ میاں نور حسین ولد محمد دین مخدوم اگر دیہ والر ۳۸۹

تعلیم "

اوراد و ظائف "

اخلاق و عادات "

زیارت مزارات اولیاء اللہ "

اولاد ۔ وفات "

۲۹۱ نوردین ترکھان ۔ ونوشہانوالی چک ۳۹ ۔ والر ۳۹۰

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۹۲ نوردین عرف نورا ولد میر محمد باشندہ سرانوالی والر "

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۹۳ نوردین ولد محمد دین موچی دھاریوالہ والر "

وفات "

مادۂ تاریخ "

Marfat.com

و

۲۹۴ میاں وارث ولد قائم الدین کمہار نور پور جاپلاں والہ ۳۹۰

معمولات ۳۹۱

اخلاق و عادات "

اوصافِ شیخ سے متصف ہونا "

معترضین کمالات "

اولاد ۳۹۲

واقعہ وفات "

تاریخ وفات "

مدفن "

مادۂ تاریخ "

۲۹۵ وزیر محمد عرف وزیرا مراسی نور پور جاپلاں والہ ۳۹۳

وفات "

مادۂ تاریخ "

۲۹۶ ولی محمد ولد محمد دین تارڑ سارنگ والہ " "

ھ

۲۹۷ ہاشم ولد حسرا موچی چک جانو کلاں والہ " "

اوراد و وظائف "

عادات و اطوار ۳۹۴

سالِ وفات "

مادۂ تاریخ "

Marfat.com

فصل دوم - اس میں اُن اسماء کی فہرست ہے جن کے حالات اور تاریخیں نہیں مل سکیں ۳۹۵

فصل سوم - اس میں اُن مستورات کے ناموں کی فہرست ہے جو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی سابنپالوی قدس سرہٗ کے مریدات اور خادمات سے تھیں. ۴۳۹

فصل چہارم - اس میں اُن غیر مسلم لوگوں کے اسماء کی فہرست ہے جو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی برخورداریؒ کے مریدوں اور خادموں سے تھے۔ ۴۴۹

کتابیات ۴۵۴

فہرست مخطوطات عربی "

فارسی "

اردو ۴۵۵

پنجابی ۴۵۷

فہرست مطبوعات "

خاتمہ ۴۶۰

دستخط کاتب و مؤلف "

تمام شد

Marfat.com

نعت شریف

فکر محمد لطیف زآر قادری نوشاہی

جب درِ سید پر نور نظر آتا ہے
ہر طرف جلوۂ کوہ طور نظر آتا ہے

جبہ فرسائی کو ہوتے ہیں فرشتے حاضر
سجدے میں گنبدِ معمور نظر آتا ہے

راحتِ روح کا سامان یہاں ہوتا ہے
ہر تند بدب ہوا کافور نظر آتا ہے

مندمل ہوتے ہیں سب زخم یہاں آکر پر
درد و غم رنج و الم دور نظر آتا ہے

یہی وہ عتبۂ عالی ہے کہ جھکے آگے
جھکتا ہر قیصر و فغفور نظر آتا ہے

آسمان کرسی و لوح عرش ہیں کتنے اونچے
اونچا ان سب سے درِ نور نظر آتا ہے

ہم گنہگاروں کی قسمت کا ستارہ چمکا
عرض نامہ ہوا منظور نظر آتا ہے

بخشے جائیں گے تیرے چاہنے والے سارے
صاف قرآن میں مسطور نظر آتا ہے

دل کو ہے پاس شریعت کے حکم کا ورنہ
سر مرا سجدے کو مجبور نظر آتا ہے

نعتِ سرکارِ دو عالم میں وہ رنگینی ہے
جو سنے بے پیئے مخمور نظر آتا ہے

زآر اس مدحتِ پیغمبرِ اعظم کے طفیل
ہر حرف اک دُرِ سمنثور نظر آتا ہے

Marfat.com

شریف التواریخ

جلد سوم ۳ الموسوم بہ

تذکرۃ النوشاہیہ

حصہ نہم ۹ یعنی

فوائد الاذکار

اس میں

اُن لوگوں کے حالات لکھے گئے ہیں جو قطب الاولیا۔
امام الاصفیا۔ فخر الانام۔ شیخ الاسلام حضرت سید شاہ
حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری مجدد اکبر قدس سرہ العزیز
کے سلسلہ بیعت میں نوویں پشت مرید ہیں۔

تالیف و تصنیف

خادم اہل اللہ فقیر سید ابوالظفر شریف احمد شرافت نوشاہی
برخورداری عافاہ اللہ تعالیٰ مقیم ساہن پال شریف ضلع گجرات۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہٖ محمد وآلہ واصحابہٖ اجمعین۔

اس سے پہلے کتاب شریف التواریخ کی تیسری جلد موسوم بہ تذکرۃ النوشاہیہ کے آٹھ حصے زیورِ تکمیل سے آراستہ ہو چکے ہیں۔ اب یہ اُس کتاب کا نواں حصہ ہے۔ اس میں اُن حضرات کے حالات درج کئے ہیں۔ جو سلسلہ بیعت میں قطب الاولیا حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ کے نویں پشت مرید ہیں۔

اس میں دو باب رکھے ہیں۔

پہلے باب میں متفرق بزرگانِ نوشاہیہ کا تذکرہ ہے۔ بترتیبِ حروفِ تہجی

دوسرے باب میں خلیفہ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ خلف الصدق مولانا سید محمد امین مختار السالکین نوشاہی برخوردار روح قدس سرہما کے یارانِ طریقت، اور مریدانِ اخلاصمند و احبابِ ارجمند کا تذکرہ مندرج ہے۔ اس کا نام فوائد الاذکار رکھا گیا ہے۔

حتی الوسع اس کی تاریخوں، اور واقعات کی تحقیق و تصحیح میں بہت کوشش کی گئی ہے۔ پڑھنے والوں سے استدعا ہے کہ دعائے خیرِ خاتمہ سے دریغ نہ فرماویں۔

سید شرافت نوشاہی
عفا اللہ عنہ

ساہن پال شریف۔ ضلع گجرات
پنجشنبہ۔ ۲۶ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۹۳ھ
۲۸ جون سنہ ۱۹۷۳ء۔ ۱۵ جیٹھ سمت ۲۰۳۰ب

Marfat.com

باب اوّل

الف

(۱)

احمد بخش

میاں احمد بخش لاہوریؒ

آپ بھاٹی دروازہ لاہور کے رہنے والے تھے۔ صاحب علم پابند شریعت تھے۔ حضرت سید جلال الدین بن سید برہان شاہ نوشاہی رح ساکن چک عادہ ضلع گجرات کے مرید تھے۔ فارسی میں ایک شجرہ قادریہ نوشاہیہ نظم کیا۔ اس کے کچھ آخری اشعار یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

جمال آل رسول کریم سید جلال — کہ بود یوسف مصر ولایت و اقبال

بہار خلد برین است چک سادہ ازو — بمیشہ باد بآب فضل ایزد متعال

از پئے حاجی محمد آں ... دریا سخا — ... ناخت واہر ... دلہا را دوا

... ایں ... گرچہ ... نک و ریب — ... محرم اسرار سید

از طفیل شاہ نیق ... نوری بے نظیر — آسمان مہر ... پوشد قمر

از طفیل آں امام عارفاں باکمال — حضرت ... ا

از طفیل شیخ عبداللہ مع آں شیخ زماں — ... ال

از پئے سید علیم اللہ علم زد از یقیں — عالم علم لدنی ... رمز الیقیں

از طفیل پیر حاجی شاہ آں چرخ اقتدار — کعبۂ دلہا گلستان ... اسرار

از پئے سید کرم شاہ آں بدر ... — ... زندہ دل ... سدہ

Marfat.com

از طفیل نور ایمان سیّد برهان شاه — مرد کامل کشور فقر و فنا را بادشاه

از پئے آن شمع بزم عارفان یوسف جمال — مالک مصر ولایت حضرت سیّد جلال

آنکه هست او در ردِ عالم هادی و مولای ما — خاک راه پش توتیائے دیدهٔ بینائے ما

میوهٔ نخل تمنائے علیِّ مرتضیٰ — گوهر گنجینهٔ بحر محمد مصطفیٰ

صاحب جاه و حشم ابر کرم رد شنفیر — آسمان تمکین سپاطن بادشاه ظاهر فقیر

سرور دین قطب عالم نور ذات کبریا — بر سرِ ما باد دائم سایهٔ آن ظل خدا

تا دم محشر در رحمت کشا یا ذوالجلال — بر مریدان جناب حضرت سیّد جلال

بالخصوص آن دو مریدان شه سید جلال — آن یکے صدیق و آن دیگر امین خوشخصال

با محمد لفظ صدیق و امین پیوند کن — باز نامش را بده جا بر لب اصحاب سخن

هر دو زین دار فنا رفتند در دار البقا — یا الٰہی رحمت خود کن بر ایشان دائما

گلبن بستان صدیق و امین خوش خرام — هم غلام شاه جیلانی و صمدانی غلام

هر دو در خلق و سیر جود و سخاوت بے نظیر — تا قیامت کن بر ایشان فضل یا رب قدیر

از طفیل شیخ فضل النور آن فضل خدا — هادی راه هدیٰ صدر العلیٰ نور الهدیٰ

آنکه هست او خاک بوس آستان گنج بخش — بندهٔ سید جلال و میزبان گنج بخش

عاشق حق حلقه در گوش غلام گنج بخش — جانفشان و بیخود و سرمست جام گنج بخش

مرشد کامل شه اقلیم تسلیم و رضا — یا الٰہی از طفیلش حاجت من کن روا

از طفیل آن سپهر عصمت و عفت پناه — گلبن بستان سید فضل شاه معصوم شاه

چارهٔ ما ساز اے چاره گر بے چارگان — رحم کن بر حال زار ما همه غمخوار گان

گرچه از فرمان و حکم تو بگشته ایم — رد مکن از درگه خود کز همه در گشته ایم

خاطر ما هم ز نور معرفت روشن بکن — خار ما از رحمت خود سر بسر گلشن بکن

تا قیامت ساز روشن شمع ایمان مرا — از طفیل عز احمد بخش عصیان مرا (غفر)

Marfat.com

(۲)

اسمٰعیل

سائیں اسمٰعیل بلوچ روشن شاہی

یہ میاں بابو سیال روشن شاہی رح کا درویش تھا۔ صاحب ترک و تجرید تھا۔ موضع جھوک غلام پسوئی تحصیل شمندری ضلع لائل پور میں سکونت رکھتا تھا۔ پنجابی زبان میں شعر بھی کہتا۔ ایک شعر بطور نمونہ کلام درج کیا جاتا ہے۔

۵ راہ تے جاندیا پاہندیا دے سدا کھناں یاراں اساڈیاں نوں
نام رب دے ملوا ک دار سانوں اسیں دیکھ لئے نیناں لاڈیاں نوں
سستی سُتی کولوں پُنوں اُٹھ جاسی پتہ لگ جاسی نیناں جاگیاں نوں
اسمٰعیل عقیق دا دیکھ منکا کی کرنا ئیں خالیاں دھاگیاں نوں [1]

یاران طریقت اس کے خواص مریدین یہ ہیں۔

۱ سائیں رحمت علی مسلم شیخ سیرانی فقیر ہے۔

۲ سائیں چراغ دین۔

۳ سائیں امیر

۴ سائیں ٹھو

زمانہ حیات سائیں اسمٰعیل بلوچ سنہ ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء میں موجود تھا۔ اس کے بعد کوئی پتہ نہیں۔

---

[1] فیض محمد شاہی خطی (بیاض) جلد دوم۔ صفحہ ۔۔۔ تا ۔۔۔

Marfat.com

بی بی اللہ رکھی

بی بی اللہ رکھی مجذوبہ لاہوری

نوم ارائیں سے تھی۔ ایک روز حضرت سید جلال الدین بن سید برہان شاہ نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کے پاس حاضر ہو کر کہنے لگی۔ یا حضرت! مجھے سبق پڑھاؤ۔ اُنہوں نے توجہ نہ کی۔ یہ بار بار کہتی مجھے سبق پڑھاؤ۔ آخر انہوں نے قاعدہ پر حرف الف پر انگلی رکھ کر فرمایا، پڑھ الف۔ اس نے کہا لف۔ اسی کے پکانے سے اس پر حالتِ مستی طاری ہو گئی۔ مستانہ حالت میں لاہور کے گلی کوچوں میں پھرا کرتی، جو کچھ منہ سے کہتی پورا ہو جاتا۔

خدا بہرا تو نہیں | ایکدن درگاہ شریف حضرت داتا گنج بخش رح کی جامع مسجد میں گئی۔ لوگ ذکر کر رہے تھے۔ جھڑک کر کہنے لگی خدا بہرا تو نہیں ہے

کرامت

ایک شخص کے مرنے کی خبر دینا | ایک روز حضرت داتا صاحب کے مجاوروں میں سے ایک شخص بی بی اللہ رکھی کے سامنے آیا۔ کہنے لگی فیروز دین! تو تو مر گیا ہے۔ چنانچہ وہ ابھی بھاٹی دروازہ تک نہیں پہنچا تھا۔ کہ رستہ میں گر پڑا اور جان بحق ہو گیا۔

Marfat.com

امام شاہ

بابا امام شاہ سیدپوری ح

آپ مرید بابا غفور شاہ کے۔ وہ مرید بابا نور شاہ کے۔ وہ مرید بابا رحمان شاہ ساکن کھڈیالہ شریف کے جو بارہ[۱۲] سال تک خاموش رہے۔ وہ مرید میاں شہاب الدین جھنگی والہ کے۔ وہ مرید اپنے والد بابا سپاہی شاہ جھنگی والہ کے۔ جن کا ذکر اس کتاب کے چوتھے حصہ موسوم بہ مآثر الاحبار میں لکھا جا چکا ہے۔

فیض صحبت آپ کو حاجی عطا محمد جھنگی والہ سے بھی فیض صحبت حاصل ہوا۔ وہ مرید اپنے والد میاں محمد بخش کے۔ وہ مرید اپنے والد میاں شہاب الدین مقدم الذکر کے۔

آپ کی سکونت موضع سیدپور ضلع امرتسر میں تھی۔ جو امرتسر سے پندرہ کوس مشرق کی طرف ہے۔ اس کے پاس ایک گاؤں مدیسم پور بھی ہے[۱]

آپ کا مشرب وحدت الوجود تھا۔ فارسی، اردو، ہندی، پنجابی موزوں کرتے تھے مسائل کو [illegible]

تصنیف

آپ کی تصنیف سے ایک رسالہ بنام مجموعہ کافیات ۱۳۲۲ھ / ۱۹۰۴ء سے طبع ہوا [illegible] میں زیر اہتمام لالہ [illegible] طبع و اشاعت سے آراستہ ہوا [illegible] مضامین ہیں۔ بارہ ماہ [illegible]

---

[۱] فیض محمد شاہی خطی جلد دوم صفحہ [illegible] ہے [illegible]

Marfat.com

جناب دستگیر۔ غزلیات۔ کافی نصیحت نامہ۔ شجرہ پیری جناب قادر محی الدین۔ دوھڑے۔
کافی سسی۔ مناجات در جناب علی مشکل کشا۔ باراں کھنڈے۔ کافیات نوشتہ صاحب۔
سوال در حقیقت با فقراں۔ باراں ماہ دھنی رام طالب امام شاہ۔ حقانی۔ مدح پیر ماہی شاہ
در حسرت شاہ پیر۔ مجموعہ کافیات۔ اٹھوارہ۔ صفت ختم پیغمبراں۔ غزل در ظہور ذات۔ غزل
بے پرواہ۔ در مدح پیر دستگیر۔ غزل در حقیقت۔ باراں ماہ۔ غزل در حقیقت الٰہی۔ مناجات
غوث اعظم۔ مناجات در حقیقت، اربعہ عناصر۔ گیان تقسیم جسم۔ لوری شریف رسول کریم۔ مدح
پیر دستگیر۔ یہ رسالہ ۲۰۸ صفحات کا ہے۔

اس رسالہ میں سے آپ کا نمونہ کلام یہاں درج کیا جاتا ہے

فارسی کلام

نسیم ما کجا یارم کجا را — کجا یابم کجا بینم دوبارا
بگو در ملک عجم دمغرد روم است — بگو باشندۂ بلخ و بخارا
بسوئے شرق رفتم در غروبے — بریدہ ام بسوئے آسما را
بجستن میکنم بر عرش اعظم — و یا بینم بخود خانہ خدا را
چرا از یاد مے بینم کجا دست — بہ پرسش میکنم باد صبا را
ہمہ واقف درین حیرت فتادہ — نباید پرسیدے شاہ و گدا را
بحمد اللہ در آئی باد جودم — نخواہم در ثنائے دیگرا را
چناں دیدم شمال و در جنوبے — و بحر و بر دیدم بے شما را
بگفت امام شاہ اے شاہ ماہی — پناہ داری بجائے بیکسا را

دیگر

در شب فقرے خدائی دیدم — واللہ صاحب صفائی دیدم
آں خدا دیدم ز دیدن مصطفےٰ — نہ قدر موئے جدائی دیدم

Marfat.com

ہو بہو بینم بہ بینم شاہِ خود ہر طرف جلوہ نمائی دیدم

اردو کلام

سنگور مجھے اک بھید کا منتر سکھا دیا سب آفتوں سے آکر جھٹ پٹ بچا دیا
اک رات کی محفل سے مجھے ہو کے مہربان اس آن میں ہی بندہ کو اللہ بنا دیا
وہ اپنی نظر کا مجھے راہ بتا دیا اس لامکان درجہ کو پل میں پہنچا دیا
مسئلہ جو عارفاں کا تھا دل پر ہوا مقیم اک بوند کا اُس نے وے ساغر پلا دیا
کاغذ کے اوپر پا کے چراسی دیا مٹا فردوس جہنم کا بھی نقشہ بجھا دیا
صورت بنی تو ہے بندہ بھولتا ہے کیوں اجمال نے تفصیل ہو کر بھلا دیا
اک زیر الف کی نے دیا میم کو جگا اس جاگتے ہی خوب سا بستر جما دیا

وحدت کا جام لے کر پی کر امام شاہ
جو دوسرے کا پردہ تھا چھن میں جلا دیا

پنجابی کلام

سیحرفی در حقیقت اربعہ عناصر کا پہلا شعر یہ ہے۔

الف آپ توں جان پچھان بھائی سچ رکھ تے بھرم نوں دُور کرے
دُکھ کون ہے دیکھ آپ تیرے توں تاں اوسدی طرف دھیان دھرے
مودّا خاص قرآن دا اگے مرن تھوں سیار یا اج مرے
ہوندے عارفاں جائیں توں غرق ہوندا یا خاص امام شاہ کھولی بھرے

کلاسیکی موسیقی میں بلتانی راگ کا خیال

جائیں وے حیاں کتے توں پردیس نہ جائیں
دُوریاں دے وے پاچھے میں ہر ساں ——— من دیاں من وچ جائیں
جائیں وے ساں

Marfat.com

مایا دے کارن رہے وچھوڑا جیو ناں، کنک تک تائیں

جائیں وے میاں

امام شاہ توں ناں از مادیں بہیاں بیکڑ گل لائیں

جائیں وے میاں [1]

یاران طریقت | آپ کے خواص مریدین تھے۔

۱ دھنی رام شاعر امرت سری۔

۲ سائیں فقیر بخش نومسلم سابقہ نام فقیر چند ولد دھنی رام مذکور، ساکن لوہیانوالہ ضلع گوجرانوالہ

سال وفات | بابا امام شاہ سیدپوری کی وفات ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۹۱۹ء میں ہوئی۔ ہر سال عرس ہوتا ہے۔

ماده تاریخ

"امام شاہ زینت کائنات"

۱۳۳۷ھ

---

[1] یہ نظم میں عروضی۔ اور لغوی طور پر صحیح نہیں اُترتیں۔ نیز پنجابی سیحرفی میں جو لکھا ہے۔ "موتوا خاص فرمان قرآن دا اے" یہ بھی غلط ہے۔ یہ الفاظ قرآن مجید میں نہیں۔ شرافت

Marfat.com

ج

(۵)

جیون شاہ

سائیں جیون شاہ درویش گوجرانوالہ

آپ کے والد کا نام عمر بخش کشمیری تھا۔ شہر گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے تھے۔

شجرہ بیعت

آپ بابا احمد شاہ کے حلقہ بیعت میں داخل ہوئے۔ وہ مرید بابا الٰہی شاہ کے۔ وہ مرید بابا امام شاہ کے۔ وہ مرید بابا جمال شاہ کے۔ وہ مرید سیاں غلام شاہ ھرل کے۔ وہ مرید اپنے والد سیاں دلاور شاہ ولد سیاں عبدالحکیم ھرل ساکن ہرلاں والی ضلع گوجرانوالہ کے۔

سیاں دلاور شاہ کا ذکر اس کتاب تذکرۃ النوشاہیہ کے تیسرے حصہ موسوم بہ معارف الابرار میں لکھا جا چکا ہے۔

تصانیف

آپ کو شاعرانہ مذاق تھا۔ چنانچہ پنجابی زبان میں۔ دھولا۔ باراں ماہ۔ وغیرہ چند سیحرفیاں نظم کیں۔

زار نوشاہی آپ نے کتاب خزینۃ الاصفیا فارسی مصنفہ مفتی غلام سرور لاہوری، جو میں سے تاریخ نوشاہیہ کے حالات کا اردو ترجمہ اپنے ایک دوست مرزا عظیم بیگ سے کرایا اور اس کو ترتیب دے کر بنام گلزار نوشاہی سنہ ۱۳۳۳ھ میں چھپوا کر شائع کیا۔

اس ترجمہ میں غلطیاں کافی ہیں۔ طباعت بھی ٹھیک نہیں ہوئی۔ شرافت

Marfat.com

اس کے ٹائیٹل کی نقل سطر بسطر یہ ہے۔

"ادلیائی تحت قبائی لایعرفہم غیری

درس زبان میمنت اقران گنجینہ قادری احوال خاندان نوشاہی المسمی بہ

گلزار نوشاہی

سنہ ۱۹۱۵ء

من تصنیف

سائیں جیون شاہ قادری نوشاہی سکنہ گوجرانوالہ محلہ بخت پورہ

کارخانہ پیسہ اخبار کے خادم التعلیم سٹیم پریس لاہور میں

منشی محمد دین پرنٹر کے اہتمام سے طبع ہوئی"

اولاد | آپ کا ایک ہی فرزند سائیں محمد عظیم نام ضعیف العمر جسے (سترافت کو) سنہ ۱۳۸۴ھ میں ملا تھا۔

یاران طریقت | آپ کے کل مریدوں کی تعداد تین سو کے قریب تھی جن میں سے بعض یہ ہیں۔ ۳۰۰

۱۔ سائیں عبداللہ ترکھان۔ یہ حضرت شاہ شمس الدین تبریزی رح کے روحانی اشارہ سے آپ کا مرید ہوا۔ آپ کے پاس ہی مدفون ہے۔

۲۔ سائیں عمرالدین ماچھی ساکن شیخ رجادہ ضلع گوجرانوالہ۔

۳۔ مولوی عبدالقادر رح

تاریخ وفات | سائیں جیون شاہ کی وفات جمعہ ۱۴ صفر سنہ ۱۳۴۴ھ مطابق ۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۵ء موافق ۲۰ بھادوں سمت ۱۹۸۲ ب میں ہوئی۔

مدفن | آپ کی قبر شہر گوجرانوالہ کے جنوبی طرف۔ نزد چونگی کھیالی والی بمتصل مزار رحیم پہلوان واقع ہے چاردیواری بنی ہوئی ہے۔ پاس مسجد ہے۔ پانچوں وقت اذان اور نماز باجماعت ہوتی ہے۔

مادۂ تاریخ "جیون شاہ پیر خانقاہ" ۱۳۴۴ھ

Marfat.com

ج

(۲)

بھوئے شاہ

بابا بھوئے شاہ مجذوب لاہوری رح

آپ مرید بابا شمشیر شاہ کے۔ وہ مرید بابا جوائے شاہ کے۔ وہ مرید بابا جوغطے شاہ ساکن کنگ بلگن کے جن کا ذکر اس کتاب تذکرۃ الوشائیہ کے چھٹے حصہ موسوم بہ صحائف الاسرار میں لکھا جا چکا ہے۔

مجذوب ہونا آپ پر حالت جذبہ طاری ہوئی۔ لاہور میں مہاراجہ کھڑک سنگھ و دلور نجیت سنگھ کی ڈیوڑھی پر رہا کرتے اور کبھی کبھی امام بخش جوتہ ساز کے بیزادہ پر چلے جاتے۔

یار طریقت آپ کا ایک درویش بابا ولی شاہ نامی افغان تھا۔

سال وفات بابا بھوئے شاہ کی وفات ۱۲۵۷ھ موطابق ۱۸۴۱ء میں ہوئی۔ شیر سنگھ و دلور نجیت سنگھ ہوئی۔

مدفن آپ کی قرنگیہ بطقاں والا۔ لاہور میں ہے۔ صاحب تحقیقات چشتی نے اس کا اس طرح پر تحریر کیا ہے۔

"یہ تکیہ باہر فیا میں دروازہ لاہور کی کے مقام گڈام آب کاری کے گو بائب میں واقع ہے۔ اس کے گرد کوئی دیوار نہیں ہے سال بزادہ جوتہ امام بخش جوتہ ساز

"قبر اس کی بطرف جنوب تھوڑی تھوڑی بموجود ہے اس قبر کے تردد اور آثار قریب موجود ہیں۔ اب امر مکان میں دو قبر اور ایک تھوڑی اطور مسجد مسمیہ ولی شاہ ہے۔ اور تفصیل درختاں یہ ہے۔ پیپل ۷۔ کیکر کلاں ۷۔ شیشم ۸۔ سیول ۱۵۔ بوہڑ ۱۔ پیپل ۱۔ نیم ۱۔ شرینہ ۱۔ گولر ۱۔ ۹۰ (حقیقات چشتی ص ۴۸۷)

ماده تاریخ ... قبر کا نشانہ ... ۱۲۵۷ھ

Marfat.com

۲

(۷)

حسین شاہ

سائیں حسین شاہ حافظ آبادی رح

آپ قوم نجار سے تھے۔ شیخ عظیم شاہ کے مرید تھے۔ وہ مرید شیخ امیر شاہ کے۔ وہ مرید شیخ بھاگے شاہ کے۔ وہ مرید سید جانی شاہ میراں کنہامی رح کے۔ جن کا ذکر اس کتاب تذکرۃ الوشاھیہ کے پانچویں حصہ موسوم بہ عوارف الانوار میں گذر چکا ہے۔

خطاب | آپ کا نام حسین شاہ تھا۔ مرشد کی طرف سے آپ کو فقر قادری کا خطاب عطا ہوا۔

سکونت | آپ درویشی حالت میں پھرتے پھراتے قصبہ حافظ آباد میں چلے آئے۔ اور قبرستان میں ڈیرہ لگا دیا۔ وہاں ایک درویش سائیں سرمست نوشاہی کا تکیہ تھا۔ وہیں بستر جما دیا اور مدت العمر وہیں رہے۔ مسجد۔ کھوہ۔ مکانات پختہ تیار ہو گئے۔

آبادی حافظ آباد کی تاریخ | اس کی آبادی کے متعلق دو عینی کے اقوال لکھے جاتے ہیں۔

(۱) منشی گنیش داس بڈھرہ قانونگو گجرات لکھتا ہے۔

"حافظ آباد۔ پرگنہ است۔ کہ در قصبہ حافظ آباد اکثر خطہ باز قوم بدھاون و چوہڑہ آبادی دارند" [1]

حافظ آباد پرگنہ ہے۔ قصبہ حافظ آباد میں اکثر کھرل قوم بدھاون اور چوہڑہ سے آبادی رکھتے ہیں۔

(۲) مفتی غلام سرور لاہوری رح لکھتے ہیں۔

"حافظ آباد۔ ہ قصبہ، ضلع گوجرانوالہ کے متعلق تمام تحصیل و پرگنہ ہے۔ آبادی اسکی

---

[1] تواریخ پنجاب خطی۔ ورق ۱۲۳۔ شرافت

Marfat.com

عین جنگل بار میں واقع ہے۔ بانی اس کا مسمی حافظ محمد قوم بھٹی تھا۔ جو بادشاہی دربار چغتائی میں بعہدِ محمد شاہ بادشاہ مقربان شاہی سے تھا۔ اس نے اپنے نام کی رعایت پر اس کا حافظ آباد نام رکھا۔ عہد حکومت شاہان چغتائی تک آبادی اس کی بدستور آباد رہی۔ پھر غارتگران قوم سکھ نے چنیوٹ و شیخوپورہ سے حملے کر کر اس قصبہ کو ویران کر دیا۔ چار برس کے بعد پھر مالکان دیہ نے اس کو آباد کر لیا۔ یہ آبادی پہلی آبادی سے کسی قدر فاصلے پر آباد ہوئی۔ پہلی آبادی کے نشان اب تک موجود ہیں۔ اب عرصہ ۱۱۵ پندراں سال سے برابر آباد ہے۔ کبھی ویران نہیں ہوا۔ ساکنین اس قصبہ کے کھتریان چوپڑہ دکپور ہیں۔ جو بہت مالدار مشہور ہیں۔ ۱۸۴۹ء (۱۲۶۵ھ) سے آج تک اس قصبہ میں تحصیل و تھانہ مقرر ہے۔ ملکیت اس کی بقبضہ کھتریاں ہے۔ چھ سو اٹھاون ۶۵۸ گھر اور پچانوے ۹۵ دکان۔ اور دو ہزار دو سو بانوے ۲۲۹۲ مردم شماری ہے۔ مسمی رام دیال کھتری نمبردار اس قصبہ کا ذیلدار مقرر ہے۔ اور ایک مکان گوردوارہ گوبند سنگھ کا یہاں بنا ہوا ہے۔ وہاں ہر سال دو مرتبہ میلہ ہوتا ہے۔[۲]

اخلاق و عادات | آپ صاحب شریعت۔ عابد۔ خلیق حلیم و متواضع تھے۔ توکل میں قدم راسخ تھا۔ اپنے ڈیرہ پر کھانا پکانے کا کوئی سامان نہیں بنایا تھا جسقدر زائرین و مسافرین موجود ہوتے۔ کہیں نہ کہیں سے پکا پکایا کھانا دو وقت آجاتا۔ اور سب لوگ سیر ہو کر کھا لیتے۔ آپ ہر ایک شخص کو "سائیں" کہہ کر پکارتے تھے۔

پیران سلسلہ کی خدمات | آپ ہر سال بکھر کی پانچویں تاریخ کو حافظ آباد میں عرس کیا کرتے تھے۔ اس پر سلسلہ نوشاہیہ کے مشاہیر مشائخ تشریف لایا کرتے۔ منقول۔ حضرات سادات نوشاہیہ میں سے مولف کتاب ہذا فقیر سید شرافت احمد شرافت عفا اللہ

---

[۲] مخزن پنجاب ص ۲۸۷۔ شرافت

Marfat.com

سید شبیر علی ولد سید محمد شفیع برخورداری ساہنپالوی رح۔ سید افضل ولی ولد سید واصل حق برخورداری لاہوری رح۔ اور سید محمد حسین ولد سید بندے شاہ ہاشمی رملوی رح۔

حضرات سلیمانیہ میں سے شیخ فضل حسین و شیخ فیض احمد پسران شیخ غلام حسن سجادہ نشین بھلوالی رح۔ اور شیخ فضل شاہ و شیخ محمد شاہ پسران گوہر شاہ رملوی رح

اور حضرات سچیاریہ میں سے حاجی الحرمین میاں نواب علی ولد میاں میراں بخش سجادہ نشین نوشہروی رح اور میاں محمد فاضل ولد میاں غلام مصطفےٰ نوشہروی رح وغیرہ

آپ ہر ایک صاحبزادہ کی خدمت تہ دل سے کیا کرتے تھے۔

اعراس میں شمولیت | آپ ہر سال عرس ساہن پال شریف۔ عرس نوشہرہ شریف۔ اور عرس بھٹری شریف پر حاضر ہوا کرتے تھے۔

رؤسائے وقت سے لاپروائی | میں نے (شرافت نے) دیکھا ہے کہ چوہدری عطاء اللہ خاں تارڑ رئیس اعظم کوٹ تارڑ۔ ضلع گوجرانوالہ۔ اور چوہدری بشیر احمد تارڑ دنی کے والد ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ آپ کے عرس پر آتے اور خادموں کی طرح آپ سے عرض و نیاز کرتے۔ اور نذرانے دیتے۔ آپ مطلق پروا نہ کرتے۔

حلیہ | آپ کا چہرہ بارعب تھا۔ داڑھی سیاہ۔ بازو اور ٹانگیں بڑی تھیں۔ صوفی محمد فاضل پٹواری ساکن گوندلانوالہ بطور خوش طبعی آپ کو کہا کرتے کہ سائیں صاحب آپ کا کوئی عضو سیدھا نہیں۔ صرف ایک دل سیدھا ہے۔ جس کی وجہ سے لوگ آپ کے مسخر و مطیع ہیں۔

یاران طریقت | آخر عمر میں آپ نے نکاح کیا۔ مگر کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ خواص مریدین یہ تھے۔

۱ مولوی بدرالدین۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں سجادہ نشین ہے۔

۲ مولوی محمد حسین امام مسجد و خطیب لوڑکی ضلع گوجرانوالہ۔ یہ بھی اس وقت موجود ہیں۔ ان کا لڑکا افتخار احمد کریانہ کی دکان کرتا ہے۔

۳ ملاں جی مرحوم حافظ آبادی رح

Marfat.com

مدح شریف | پیرزادہ محمد فاضل چشتی حافظ آبادی نے ایک نعت شریف نبوی لکھی ہے۔ جس میں صنعت توشیح کو ملحوظ رکھا ہے۔ اس کے ہر مصرع کے پہلے حروف جمع کرنے سے الفاظ "حسین شاہ قادری" بنتے ہیں۔

ح حُورِ جنت حسن عالی دیکھ کر تسرماتے ہے
س سامنے انگشت کے لبس چاند بھی بھٹ جائے ہے
ی یا حق ہوتی نہیں جب تک نہ ہو یادِ نبی
ن نارِ دوزخ نام سن کر خود بخود گھبرائے ہے
ش شافعِ محشر کی ہی توصیف میں ہیں آب و گل
آبروئے خاک پا کو شاخِ گل جھک جائے ہے
ہ ہادیِ دینِ معظم محرمِ رازِ الٰہ
ق قاب اور قوسین تک پردہ ہدا دکھلائے ہے
ا اکمل و کامل مکمل ہیں وہی خیر البشر
د درس محبوباں میں ان کا شوق بڑھ جائے ہے
ر رابعِ دیعات ارضِ عرب میں ظاہر ہوئے
ی یوں منادی عید ہے اتحاد کا در کھل جائے ہے
— الفتوں کا حسن ہے واصل یہی نغمہ نہیں
ذکرِ سرورِ میں چہرہ دل بدل کھلائے ہے [۳]

[۳] ماہنامہ الفاروق خانقاہی گمٹالہ ضلع گوجرانوالہ ربیع الثانی ۱۳۴۲ھ نومبر ۱۹۲۳ء ص ۱۰

Marfat.com

ج

(۸)

خدا بخش

میاں خدا بخش صاحب پنیالوی

والد کا نام بدرالدین تھا۔ ابن میاں جواہر خاں بن نظام قوم جھیل آباد اجداد سے پیشہ تجارتی کرتے تھے۔

سال ولادت | میاں خدا بخش کی ولادت ۱۳۱۸ھ مطابق ۱۹۰۰ء میں ہوئی۔

تعلیم | ابتدا میں قرآن مجید۔ یکی روٹی۔ نجات المومنین۔ روشندل اور اسلام کی کتابیں اور اکرام محمدی وغیرہ کتابیں پڑھیں۔ قرآن مجید کا ترجمہ مجھ سے (سید شرافت سے) سبقاً پڑھا۔ کتب خوانی کا ملکہ ہو گیا۔

بیعت طریقت | اس کی بیعت سید محمد عالم ولد سید پیر محمد مخدوم سرخوراری دھلوالہ سے تھی۔ اپنے مرشد کا مخلص مرید تھا۔ ان کے بعد میرے والد اکرم اعلیٰ حضرت مولانا سید سلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہٗ کی صحبت سے کافی فیض حاصل کیا۔ میرے (شرافت کے) ساتھ بھی کافی محبت رکھتا تھا۔

میاں خدا بخش۔ صالح متدین۔ صاحب عبادت خدا یاد تھا۔ ہمارے گاؤں سابن پال میں اس کے معاصرین واقران میں سے کوئی شخص اس جیسا اوصاف حمیدہ سے موصوف نہ تھا۔

فن تعماری | لکڑی کے کام۔ اور فن تعمیر کا کسبی تھا۔ جس شخص کا کام کرتا دیانتداری اور محنت سے کام کرتا۔

Marfat.com

میرا بڑا مخلص دوست تھا۔ جب میں سفر سے گھر آتا۔ تو ضرور ملاقات کے واسطے آیا کرتا۔ اور مجلس میں مختلف مسائل کے متعلق گفتگو کیا کرتا۔

زیارتِ مزاراتِ اولیاء اللہ | اکثر بزرگوں کے مزارات کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ مثلاً

۱ درگاہِ حضرت نوشہ گنج بخش رح۔ ساہن پال شریف۔
۲ درگاہ حضرت شاہ دولہ دریائی۔ گجرات
۳ درگاہ حضرت داتا گنج بخش۔ لاہور۔
۴ درگاہ حضرت شیخ عبدالرحمٰن باکھ صاحب۔ بھری شریف، ضلع گوجرانوالہ
۵ درگاہِ بابا گلاب شاہ محمد دب رح۔ رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ [1]

اوصافِ عمدہ | اس کے متعلق اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح نے لکھا ہے

"نماز، روزہ، قرآن، سخاوت، تہجد اذان کہنے کا بڑا عاشق ہے۔ مسجد بنانے میں بہت سردی، مسجد کا خزانچی عمدہ ہے" [2]

اولاد | میاں خدا بخش کے دو بیٹے ہیں۔

۱۔ مرزا محمد نذیر اختر۔ متولد ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء پرائمری تک تعلیم ہے میرا (شرافت کا) مرید ہے، صاحب حسن اخلاق۔ اہل فہم و فراست ہے۔ فن معماری اور پیشہ نجاری میں استاد کامل ہے حضرت نوشہ صاحب کے روضہ کی تعمیر اور گنبد لگانا اس کے ہاتھ کا شاہکار ہے۔

۲۔ مرزا رشید احمد قمر۔ متولد ۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۷ء* تعلیمیافتہ ہے۔ فن تیراکی میں ماہر ہے۔

مدعیہ اشعار | اس کے لڑکے مرزا محمد نذیر اختر نے اس کے متعلق یہ اشعار لکھے ہیں۔

ہے باپ بزرگ میرے مجھ دا ہر کم نیکو کار — میاں خدا بخش اسم گرامی ہے اصل پنڈ دار
گھر جسدے وچ جمیا عادی او گنہار — طفیل اونداندی بخشن دے۔ انوں بخشنہار [3]

---

[1] [2] نفیس محمد شاہی قلمی جلد ششم صفحہ ۲۶۲ [3] گلزار عاشقاں، مرتبہ شرافت

* بحوالہ شجرہ نسب

Marfat.com

واقعاتِ وفات

میاں خدا بخش نے اپنے چھوٹے بیٹے رشید احمد کی شادی شروع تھی۔ گھر میں میل آئے ہوئے تھے۔ دوسرے روز برات جانی تھی کہ قدرت الٰہی سے اس کا وقت رحلت آگیا، بڑی حسرت سے میاں محمد بخش قادری رح کا یہ شعر پڑھا۔

ع

آ سے آ سے عمر گذاری جھلے خوار ہزاراں
نالی باغ نہ دیکھن دیندا آپاں جوڑوں بیماراں ع۴

تاریخ وفات | میاں خدا بخش کی وفات بعمر اکہتر سال ۱۲ شعبان ۱۳۸۹ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۶۹ء موافق ۸ کاتک سمت ۲۰۲۶ ب میں ہوئی۔

مدفن | مزار گورستانِ نوشاہیہ ساہن پال شریف ضلع گجرات میں ہے۔

قطعہ تاریخ

از اعجاز التواریخ تصنیف سید شرافت نوشاہی

ع

جناب خدا بخش مرد الٰہی — بدار الجناں رفت با عز و جاہ
شرافت چو از سالِ حولش جست — ز ہاتف ندا آمد، غفراں پناہ

۱۳۸۹ھ

ع۴ سیف الملوک و بدیع الجمال قصہ۔ شرافت

Marfat.com

(۹)

خوشی محمد

سائیں خوشی محمد جھلانوی شیرگڑھی

یہ موضع جھلانہ۔ علاقہ سندھی بہاءالدین ضلع گجرات کا باشندہ قوم باجھی سے تھا۔ سیاں غلام محمد المعروف بابا غلام شاہ ساکن کوٹ جے سنگھ ضلع گوجرانوالہ کا مرید وخلیفہ تھا۔ درویش صورت، فقیر سیرت تھا۔

یارانِ طریقت | اس کے خواص مرید یہ ہیں۔

۱	چوہدری خورشید احمد ولد مسوندھی خاں چیمہ پٹواری	شیرگڑھ کلاں ضلع گوجرانوالہ
۲	بشیر احمد ولد مسو بیدار چیمہ	〃 〃
۳	نذیر احمد ولد مسو بیدار چیمہ	〃 〃
۴	مستری محمد صدیق لوہار	〃 〃
۵	محمد یوسف ولد سردار محمد گوندل	چک باکھر 〃
۶	علام رسول ولد [illegible]	کوٹ کدیمو 〃

تاریخ وفات | سائیں خوشی محمد کی وفات جمعہ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۶۰ء میں بعالم جھلانہ ہوئی۔ لیکن اس کی نعش کو شیرگڑھ کلاں گوجرانوالہ میں پہنچا کر دفن کیا گیا۔

اس کے مرید چوہدری خورشید احمد نے [illegible] اور [illegible] زمین مزار کے متعلق کر دی ہے اور اس کا [illegible] ۱۳۸۵ھ / ۱۹۶۵ء میں شروع ہوا اور ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء [illegible] ابھی سفیدی ہونے والی ہے [illegible]

Marfat.com

۹ر شعبان ۱۳۹۲ھ کو مزار دیکھا ہے۔ ہر سال ماہ کاتک کی پہلی جمعرات کو ختم شریف ہوتا ہے

مادۂ تاریخ

"ہادیِ ذی احترام" ۱۳۸۰ھ

شجرۂ فقرائے سائیں خوشی محمدؒ

چوہدری خورشید احمد ولد دسوندہی خاں بن دُر بیر جیمہ

متولد منگوار ۱۷ر ربیع الاول ۱۳۳۶ھ یکم جنوری ۱۹۱۸ء مڈل تک تعلیم ہے۔ ۱۷ر قعدہ ۱۳۶۶ھ ۳ر اکتوبر ۱۹۴۷ء سے لے کر ۲۳ر شعبان ۱۳۸۸ھ ۱۵ر نومبر ۱۹۶۸ء تک پٹوار کی ملازمت کی۔ صاحب ادب و حسن خلق ہے۔ فقیر سید فقراء کے ساتھ بھی محبت رکھتا ہے۔ اپنے پیران طریقت کے ساتھ خاص عقیدت رکھتا ہے۔ رقیق القلب ہے۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں بمقام شیر گڑھ کلاں موجود ہے۔ اس کے چار بیٹے ہیں۔

۱ محمد طفیل۔ متولد ربیع الاول ۱۳۶۱ھ مارچ ۱۹۴۲ء انڈر میٹرک ہے۔

۲ محمد ارشد۔ متولد جمادی الآخرہ ۱۳۶۸ھ اپریل ۱۹۴۹ء۔ بی اے ہے۔

۳ محمد اعظم۔ متولد ۱۳۷۱ھ ۱۹۵۲ء۔ انڈر مڈل ہے۔

۴ خادم علی۔ متولد ۲۴ر محرم ۱۳۷۵ھ ۱۲ر ستمبر ۱۹۵۵ء میٹرک ہے۔

یہ سب اسوقت زندہ موجود ہیں سلمہم اللہ تعالےٰ۔

Marfat.com

(۱۰)

خیر دین

حافظ خیر دین رملوی رح

یہ قوم مسلم شیخ ہے جو پہلے کشمیر کا رہنے والا تھا جو صاحب بال شریف کے پاس ایک گاؤں ہے۔ اس کا بچپن کا نام سنواری تھا۔ مادر زاد نابینا تھا جب بڑا ہوا تو قرآن مجید حفظ کیا۔ اور بقدر ضرورت کچھ دینی تعلیم بھی پائی۔ یہ خیر دین جو فاضل عالم المعروف بہ شاہ جی صاحب نوشاہی ہاشمی کا مرید ہو گیا۔ انہوں نے اس کا نام خیر دین رکھا

عشق و شاعری | اگرچہ نابینا تھا مگر ایک عورت دلکی نام کی آواز سنکر اس پر عاشق ہو گیا۔ اس کے تجرد فراق میں شعر و شاعری کا مذاق پیدا ہو گیا اور یہ شعوں دوہوں یار اشعار بولنے لگا۔

فارسی زبان میں ایک مقولہ ہے "داشتہ بکار آید" کبھی ہوئی چیز کام آتی ہے اس نے پنجابی میں کہا ہے

مصرع

لوک آکھدے نے دکھی کم آوے خیر دین نے کوڑا ناں دتا

یہ دو معنی کلام ہے۔ وہ بھی مطلب ہے تو اور بیان [illegible] موزوں کلام بھی بنا دیا۔ ایام بنا دیا۔

تصنیف:

حافظ خیر دین نے کوئی مستقل [illegible] عدد سیحرفیوں کا مرتب ملتا ہے۔ ایک مکمل سیحرفی میرے [illegible] باقی دو سیحرفیوں کے متفرق اشعار ملتے ہیں [illegible]

Marfat.com

ہ

الف اگ فراق دی بھڑک اُٹھی عقل فکر میرے سڑ کے سواہ ہو گئے
جلیاں ہڈیاں جگر کباب ہویا نالے صبر آرام تباہ ہو گئے
جنھے آس امید بریت دی سی ہتھو ہتھ اوہ یار بدخواہ ہو گئے
خیر دین کی حال رعیتاں دا جدوں ظلم اُتے بادشاہ ہو گئے

ب باغباناں ترشی رُو ناں ہو رکھ لتیں اپنی ایہ گزارا ایتھے
ناں ایہ پھل ساڈے ناں ایہ چھل ساڈے ناں ایں ہور کوئی واقفکار ایتھے
اڑیا اسیں پردیسیں بلبلاں ہاں کوئی جادساں گھڑی گذار ایتھے
خیر دین کر کے سیر اُڈ جاساں ہوسن قسمتاں دے میلے یار ایتھے

ج جگ تے جیونا ں زہر اوہناں جنہاں بلیاں دے سجن ہاں مُک گئے
عمراں رہن سیاپیاں وچ کھلے جنہاں ماپیاں دے پتر خان مُک گئے
ولیں مُک گیاں سانجھاں مُک گیاں دُور دیس جنہاں ٹُر گئے پان مُک گئے
رونق گئی بازار دی خیر دینا کر کے بانئے بند دُکان مُک گئے

ح حال احوال ملال تنہاں ماپے مرن جنہاں بال رہ جاندے
ڈاداں ڈول پھر دے اُپر کڑھیاں دے میڑے جنہاں ملاحاں دے بہہ جاندے
سانبھے بلن بھاہیں بھوراں بلبلاں نوں گل پھل جنہاں ڈھے جاندے
خیر دین کر کے سوئل ہمکوراں نوں خیر دینا چھڑ کے جن جنہاں ٹُر جاندے

ط رہ گئے دی دلی اُجاڑ ساڈی کدے فیر بھی وسدی ہو ڑ لی سی
گڈی جا ہڑ کے تیر ہوا اندر ہتھو ریاں کے ڈور نہ چھوڑنی سی
کتے آس امید دی شوہ پا کے رکھ یا ادھو چکارنہ بوڑنی سی
ہو یا دل مدھانی سکدیاں خیر دینا کدے طرح ساڈی دا گ موڑنی سی

Marfat.com

و دخت نہ پون شہزادیاں نوں جائی موردی سبھ نہ راغ شالا
سجن سجناں توں وچھڑ جان ناہیں پون نہیں جدائی دے داغ شالا
مالی روح داناں اداس ہووے اجڑ جان نہ دلاں دے باغ شالا
بھلی موت پروانیاں خیر دینا بل کے گل نہ ہون چراغ شالا
ھ ہور ناں نوں دینا دوس کیہا میرے حق اندر الٹی فال پے گئی
چوری جگ توں لائیاں سائیاں اد گلی گلی میری تبل قال پے گئی
نازک بدن گلاب دے پھل تائیں اندر کنڈیاں دے کرنی جال پے گئی
قسمت اپنی نوں آکھو خیر دینا منگیا گوشت تے شرکی دال پے گئی
ی یار توں جان قربان کرساں جند دکھڑے سبھے نہ سہے بھاویں
کوئی لوڑ نہیں رولقاں محفلاں دی سندہ کول کوئی نہ بہے بھاویں
دُرساں مول نہ بولیاں طعنیاں توں عزت جگ وچ رہے نہ رہے بھاویں
خیر دین کرساں پوا تھاکراں دی مسلماں کوئی کہے نہ کہے بھاویں

حاضر جوابیاں

خیر دین ہر بیلہ گوتھا کوئی واقعہ دیکھتا تو فوراً شعر کہہ دیتا۔
[illegible] ملا وہ طلاق دے دی تو خیر دین نے یہ شعر کہا۔

ہ

[illegible]
بے ایمان جہان تے سونے ٹلاں لکھ لے لقمہ [illegible]
[illegible]
خیر یار بھی آپ گمراہ ہو گئے کوڑا دوس لی [illegible]

Marfat.com

ساہوکار کو جواب | عموماً لوگوں کا رویہ تھا کہ کچھ اشعار وغیرہ سننے کے واسطے خیر دین سے چھیڑ چھاڑ کیا کرتے۔ ایک روز ایک ساہوکار کے دکان کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ اُس نے کوئی بے جا بات کی۔ اس نے فی البدیہہ کہا ؎

ب بس جی اپنی جا بنا میں غریب اُتے چڑھ چڑھ آؤنا ناں
خبردار جبکر بھلا بُرا بولیں بھرم آپنا مُفت لناؤنا ناں
اک آکھسیں تے دو لے لیسیں وادھا گھاٹا کسے اکھوانا ناں
ساہوکار جبکر گھر اپنے توں خیر دین تیرے گھروں کھاوناناں

ایک سید کو جواب | ایکمرتبہ خیر دین قصبہ بھیرہ میں گیا۔ مسجد میں ڈیرہ کیا۔ وہاں کے امام مسجد ایک سید صاحب تھے۔ اُنہوں نے ازراہ خوشطبعی اس کی جوتی چھپالی۔ اس نے اُن کو خطاب کر کے کہا۔ ؎

ب بہت بُرا انسان جڑا گُنڈے نُون اندر تھال گول شاہ جی
بُرا بُرائیت علما دا علم بابجوں جویں ہتھ انجان پستول شاہ جی
ہتھ لانا بے منع کواریاں نوں جویں انھیاں نوں کرنی ڈل شاہ جی
بابجھ خیر دائی سو وی سودائی لڑکا مار رکھے نالا قول شاہ جی
پیریں پا پاپوش دردِ سر ڈھونا کرنا چاہ مسیت دے بول شاہ جی
خیر دین سنداں اکھیں والیاں نوں کرنا انھیاں نال محول شاہ جی

ہجو گوئی

حافظ خیر دین ہجو گوئی میں بھی دسترس رکھتا تھا۔ چند واقعات لکھے جاتے ہیں۔

ہنس راج کھتری کے متعلق | موضع رُن مل کے ایک کھتری دا ہنسو شاہ نامی نے مسمی ہنس راج المعروف ہنسو سے گھوڑی پر دکھ لینے کے لئے کاٹھی مانگی۔ جب وہ واپس کرنے آیا تو ہنسو ناراض ہونے لگا کہ میری کاٹھی تم نے توڑ کر لائے ہو۔ اتفاقاً اسوقت خیر دین

Marfat.com

وہاں موجود تھا۔ فوراً یہ شعر بولا۔ ؎

اج کل وچ دن مڈاں یار دے ہنسو ہو یا شاہ اے
رزقے چک اتیرے کیدنا مٹی کرے واہ واہ اے
جیکر بخت نہ جیگے ہوندے پھرے مریدا گھاہ اے
داسو شاہ نال رنج پیا ہوندا اے بھتے ہوئے بنے توں

نور اقصاب سے گفتگو | ایکدن حافظ خیر دین نے نور اقصاب سے گوشت خریدا۔ اس نے اوزان میں کمتر عدد دیں اور چھچھڑے وغیرہ دے دیئے۔ جب اس کو تولا تو ۔۔۔ تولا۔

؎

میرا ناں اے خیر دین نے تیرے ناں اے نور ا
غدود وال چھچھڑے دتنے تینوں گوشت دتیں پورا
اکھیں دیکھ نہیں سکدیاں میریاں آں اکھاں دی

اللہ دتہ شیخ کی بھجو | ایک دن حافظ خیر دین دکان میں چارپائی ۔۔۔ کہ ایک ۔۔۔ آیا۔ حافظ نے اس کی بھجوائی

؎

۔۔۔ ہاں بھائی جی ۔۔۔ کیہ ہویا۔
۔۔۔ فیدی تھیں ہوئی ۔۔۔ ہاں بارہ دے ہوئے
کیہ ۔۔۔ اوہ ہاں ۔۔۔ ہوئی ۔۔۔ ہوئے
گل ہوئی ۔۔۔ ہاں ۔۔۔ ہاں ۔۔۔ ہاں
۔۔۔ ہوئی ۔۔۔ ہاں ۔۔۔ ہوئے

Marfat.com

(مصراع حذف کیا گیا ہے)

پیو تیرا بے غیرت سہیسی اوس نہ حُول سُہا یا
سچ جھوٹھ سُن آکھن جوگا اَج توں کتھوں آیا
مار پیزار خوار کر لیاں جیکر بنیں اَٹھوہاں
جے جیویں تکھ لعنت شیخا مرس تے پھیٹوہاں

خیر دین ساری عمر تارک مجرد رہے۔

سال وفات | حافظ خیر دین کی وفات ۱۳۲۴ھ مطابق ۱۹۰۶ء میں ہوئی قبر گورستانِ نوشاہیہ۔ ساہن پال شریف ضلع گجرات میں ہے۔

مادۂ تاریخ

"حافظ مردِ کامل" ۱۳۲۴ھ

Marfat.com

د

(۱۱)

دسوندہی شاہ

سائیں دسوندھی شاہ لدھیانوی

والد کا نام محمد بخش ولد خیرائتی۔ قوم رنگھڑ راجپوت سے تھے۔ آبائی وطن قصبہ کانتھاں تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور تھا۔ بعد ازاں قصبہ کلیہ والا تحصیل صدر لدھیانہ میں سکونت اختیار کی۔ وہاں جلال الدین ولد دائم علی کا گھر ڈیرہ رکھا۔ جب پاکستان کی تشکیل ہوئی تو آپ شہر ملتان میں چلے آئے۔ بیرون لوہاری دروازہ۔ بوسن روڈ پر حضوری باغ میں برنانڈ وکیل کی کوٹھی کے بیٹھک بنائی۔ وہیں رہائش اختیار کی۔ آپ کی خورد و نوش کا انتظام سید اعوان کے گھر ہوتا تھا۔

بیعت طریقت آپ کی بیعت سائیں عبداللہ شاہ ساکن مسکل ضلع ہوشیارپور سے تھی۔ وہ مرید سائیں بوٹے شاہ۔ ساکن مندالاں تحصیل و ضلع ہوشیارپور کے تھے۔ وہ مرید حاجی عطا محمد ولد میاں شہاب الدین۔ ساکن جھنڈی شاہی شاہ [illegible] تھے۔ جن کا ذکر اس کتاب کے چھٹے حصہ دوسوم رہی [illegible] خلافت و اجازت کا شرف حاصل کیا۔

علم دوستی آپ صاحب علم اور علم دوست تھے۔ کتابوں کا مطالعہ [illegible] وقتاً فوقتاً کئی کتابیں بطور ہدیہ بھیجیں۔ باکمال چنانچہ اصح المطابع دہلی کی [illegible] کتاب دلائل الخیرات میرے پاس ان کی یادگار ہے۔

Marfat.com

ملک وفات کے وقت اپنے مرید نذیر علی اعوان للتانی کو وصیت کر گئے کہ میری تمام کتابیں میرے بعد سید [illegible] نوشاہی کو دے دینا۔ چنانچہ آپ کا سارا کتب خانہ مجھے حاصل ہوا۔ اور اب وہ تمام کتابیں جو تاریخ۔ تصوف۔ اور طب وغیرہ کی ہیں میرے کتب خانہ میں موجود ہیں۔

اعراسِ مشائخ پر حاضری | آپ کو اولیائے کرام رح سے خصوصی عقیدت تھی، حضرت لوشہ گنج بخش رح کے عرس پر ۱۵ ماگھ کی دوسری جمعرات کو۔ اور حضرت بچیارہ [illegible] لہری کے عرس پر ماہ ربیع الاول کی پانچویں تاریخ کو۔ اور حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رح کے عرس پر محرم کی پانچویں تاریخ کو ضرور حاضری دیا کرتے۔ اس کے سوا بھی اکثر بزرگوں کے عرسوں پر حاضر ہوا کرتے۔ حضرت نوشہ صاحب رح کے عرس پر ہمیشہ یاسین ختم کلام اللہ شریف کے ایصال ثواب کیا کرتے۔

ختم غوثیہ | آپ ہر جمعہ کو فردٹ اور شیرینی پر حضرت غوث اعظم رح کا ختم مبارک پڑھا کرتے۔ اور ہر ماہ قمری کی گیارہویں تاریخ کو بھی ختم شریف کیا کرتے کبھی ناغہ نہ کرتے۔

ایک عیسائیہ کو مسلمان کرنا | ایک مرتبہ لدھیانہ میں ایک یورپین عورت آئی جو عیسائیت کی تبلیغ کرتی تھی۔ چند روز اس نے آپ سے تبادلہ خیالات کیا آخر حلقہ اسلام میں داخل ہو گئی۔ اور آپ کی عقیدتمند بن گئی۔

ٹوپیوں کا تحفہ | آپ جب کبھی عرس شریف نوشاہی پر مقام سابن بال تشریف آیا کرتے تو تیس پینتیس چار نمدکی ٹوپیاں سی کر ہمارے پاس تحفہ لایا کرتے جو درویشوں میں تقسیم کر دی جاتیں

طرز و طریقہ | آپ خوش مزاج لطیفہ گو۔ صاحب کلام درویش تھے۔ سر کے بال بکھرے جسم دبلا پتلا۔ پست قد۔ ایک طرف کا ہاتھ اور پاؤں کمزور۔ سیف الملوک کا یہ شعر آپ پر صادق تھا۔

ماہر دن دسن ٹیلے کالے اندر آب حیاتی ہوٹھ سکے تر ہایاں وانگوں جان ندی وچ نہاتی

Marfat.com

تدریس | آپ نے کئی لوگوں کو قرآن مجید اور کتابیں پڑھائیں۔ کئی مستورات کو کشیدہ کاری اور مشین کی سلائی کا کام سکھایا۔

آپ نے مدت العمر نکاح نہیں کیا۔ تارک و مجرد ہی زندگی گذاری۔

یارانِ طریقت | آپ کے خواص احباب یہ تھے۔

۱	سائیں محمد یوسف میانوی	ہرچرن پورہ	لائل پور
۲	سائیں جیوے شاہ فقیر	دھاڑیوال	گورداسپور
۳	میاں عبدالحق و ۔ موجدین اعوان کلیہ والی	گل والہ	سرگودھا
۴	جلال الدین ولد دائم علی اعوان کلیہ والی	اگرد چک ۲۹۔ای بی	ساہیوال
۵	سائیں نذیر علی اعوان	کوٹھی برانڈرتھ کیبل۔ہوسن روڈ	ملتان
۶	خوشی محمد المعروف منگا حجام	نوخیری دروازہ	〃
۷	مسماۃ عزیز بیگم حجام	〃	〃
۸	مسماۃ سراج بیگم دختر گامے خاں	بستی ایل پور	〃

واقعہ وفات

آپ ماہ ہاڑ کی دوسری جمعرات ۱۲ ہاڑ سمت ۲۰۲۱ بکرمی مطابق ۲۵ جون سنہ ۱۹۶۴ء موافق ۱۴ صفر سنہ ۱۳۸۴ھ کو حضرت نوشہ صاحب رح کے عرس پر ہمارے ہاں ساہیوال تشریف آئے۔ چند دوست ہمراہ تھے۔ تین روز یہاں گذار کر بخیریت یہاں سے رخصت ہوئے۔ جب کھنیاں میں پہنچے تو آپ کو تپ محرقہ ہو گیا۔ آپ وہاں سے اسی حالت میں گھر تشریف لے گئے۔ بابو محمد علی صاحب لدھیانوی نے بہت خدمت و مدارات کی۔ علاج کئے مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ پھر آپ کو اسی حالت میں ننھڑی سیداں ضلع گجرات میں پہنچایا گیا۔ میاں عبدالحکیم لدھیانوی کے ہاں صاحب فراش رہے۔ آپ نے علماء، صلحاء اور اہل اللہ والے احباب کو بلا بھیجا۔ سب دوست حاضر ہو گئے اور ملاقات سے مشرف ہوئے۔ آپ نے

Marfat.com

وصیت کی کہ جب میرا انتقال ہو جائے تو مجھے ساہن پال شریف میں صاحبزادہ شریف احمد شرافت کے پاس پہنچا دینا۔ اور اُن کو کہہ دینا کہ مجھے حضرت نوشہ گنج بخش رح کے قبرستان میں دفن کریں۔ اور دو سو روپیہ درگاہِ نوشاہیہ کی مسجد کو دینا۔ اور میرا کتب خانہ بھی سید شرافت نوشاہی کو دے دینا۔

تاریخ وفات چنانچہ سائیں دسوندھی شاہ کی وفات سوموار کی رات ۲ بجے سرگی۔ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ مطابق ۳۱ اگست ۱۹۶۴ء موافق ۱۶ بھادوں سمت ۲۰۲۱ ب کو بمقام سنگھڑی بہاء الدین ہوئی۔

مدفن میاں عبدالحکیم لدھیانوی نے آپ کی نعش کو ٹرک پر ساہن پال شریف پہنچایا۔ اُس کے دونوں بیٹے بابو محمد علی اور بابو محمد شفیع بھی ساتھ آئے۔ ان کے علاوہ محمد یوسف لائل پوری۔ میاں عبدالحق اعوان گلوالیہ۔ محمد صدیق اعوان۔ سید رسول شاہ و سید حیات شاہ پسران سید حسن شاہ ساکن چک وسادا۔ اور حاجی صاحب ساکن حنیسک۔ اور سائیں صاحب کا بھتیجا زاد بھائی۔ ساکن لاہور بھی ساتھ آئے۔ چنانچہ آپ کی نماز جنازہ میں نے پڑھائی اور آپ کو قبرستان نوشاہیہ کے مغربی حصہ میں سید نذیر احمد نشارت کے پاؤں کی طرف سپردِ خاک کیا گیا۔

میاں عبدالحکیم صاحب نے سائیں صاحب کی وصیت کے مطابق مبلغ دو سو روپیہ درگاہِ نوشاہیہ کی مسجد کو دیئے۔

بعد میں بابو محمد علی ولد میاں عبدالحکیم لدھیانوی نے سائیں صاحب کی قبر پختہ بنوائی۔ اور اُس پر چبوترہ کرایا۔ سر کی طرف سنگ مرمر کے تختے پر میرا بنایا ہوا قطعہ تاریخ وفات کندہ کرا کے نصب کرایا۔ وہ یہ ہے۔ سطر بسطر درج کیا جاتا ہے۔

" مزار

حضرت سائیں دسوندھی شاہ صاحب قادری نوشاہی

Marfat.com

لدھیانوی ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ وفات شب دوشنبہ وقت سحر ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۸۴ھ

۳۱ اگست سنہ ۱۹۶۴ء ۱۶ بھادوں سمت ۲۰۲۱ ب

قطعہ تاریخ

زدُنیا سفر کرد و ہو ندھی شاہ بجنت معلّٰے شدہ جائے او

ز خاصانِ حق بود مردِ کریم ز حدّام نو شاہ شد فیض جو

شرافت چو سالِ وصالش بجست

بفردوس نیّا فِ عالم بگو

۱۳ ھ ۸۴

تعمیر کنندہ۔ بابو محمد علی صاحب لدھیانوی گجراتی

Marfat.com

ص

(۱۳)

رحمت اللہ

میاں رحمت اللہ گاکھڑوی؟

اصلی نام رحمت اللہ مشہور بہ میاں حجام۔ قوم بھکھو۔ گاکھڑہ کلاں ضلع گجرات کا باشندہ تھا۔ سائیں صدر الدین گاکھڑوی رح کا مرید تھا۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد کیا کرتا۔ خوش آواز۔ پُرتاثیر۔ علم موسیقی کا واقف۔ ظریف الطبع تھا۔[1]

صابر۔ شاکر۔ متوکل اور خدا یاد تھا۔ باورچی کا کام عمدہ جانتا تھا۔ شجرہ شریف قادری نوشاہی پڑھتا تو لوگوں کو تاثیر ہو جایا کرتی۔[2]

مشایخ صحبت | میرے (شرافت کے) جد امجد حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ رح سے بھی خاص عقیدت رکھتا تھا۔ اُن سے بھی فیضیاب ہوا۔ بابا گوراں دتا مجذوب ساکن ٹھٹھہ عالیہ کی زیارت سے بھی مستفیض ہوا۔

شجرہ خوانی | مولوی الٰہی بخش کنڈلوی رح کا شجرہ شریف جس کا پانچواں مصرع یہ ہوتا ہے۔

برکت پیراں نوشاہیاں دی شوق شراب پلادے

اس کو زبانی یاد تھا۔ سرگی کے وقت پڑھا کرتا۔ اگر کوئی مشکل ہوتی تو اس کے پڑھنے سے حل ہو جاتی۔

اولاد | اس کا ایک لڑکا اللہ دتا نام تھا جو کنوار ہی فوت ہو گیا۔

سال وفات | میاں رحمت اللہ کی وفات بعمر پچاس سال ۱۳۴۰ھ / ۱۹۲۲ء میں ہوئی۔ اس کا بھائی غلام محمد کہتا تھا۔ کہ مرنے کے وقت یا نوشہ کہہ کر جان بحق تسلیم کی۔ گاکھڑہ کلاں میں دفن ہوا۔ مادہ تاریخ رحمت اللہ حجرہ نشین ۱۳۴۰

---

[1] فیض محمد شاہی خطی۔ جلد ۳۔ ص ۹۷۔ [2] ایضاً ص ۳۷۴ شرافت۔

Marfat.com

س

(۱۳)

سخی محمد

سائیں سخی محمد محبوب کربلائی رح

یہ علاقہ بہاولپور کا رہنے والا۔ سید نظام الدین ۔ سید شاہ نواز برخورداری برجن دا
شاہ ۔ صادق کا اعتقاد تھا۔ اپنے پیر صاحب کا بڑا معتقد تھا۔

کرامت

ایک عورت کا جان بچ جانا | ایک مرتبہ یہ اپنے مرشد صاحب کے پاس جا رہا تھا۔ راستہ میں
ایک [illegible] تھا۔ اس میں [illegible] ہو گیا۔ ایک عورت ٹھنڈی نام بڑی بد مزاج تھی۔ اس نے
[illegible] اس کو [illegible] پلیٹ کر [illegible] پانی [illegible] عورت نے [illegible] کو [illegible] اس کو غیرت
آئی اور کہا کہ اگر [illegible] کامل ہے تو تو آج ہی [illegible] چلائے گی۔ یہ واقعی وہاں سے
جان بچ ہو گئی۔ سائیں سخی محمد ۱۳۴۸ھ / ۱۹۲۹ء میں فوت ہوئے۔

Marfat.com

(۱۴)

سلطان احمد

مرزا سلطان احمد قادیانی ؎

اس کے والد کا نام مرزا غلام احمد م ۱۳۲۶ھ / ۱۹۰۸ء ولد غلام مرتضےٰ م ۱۲۹۳ھ / ۱۸۷۶ء بن عطا محمد بن گل محمد م ۱۲۱۵ھ / ۱۸۰۰ء بن فیض محمد۔ قوم مغل برلاس۔ [1]

سال ولادت | اس کی ولادت ۱۲۹۳ھ / ۱۸۷۶ء میں ہوئی [2]۔ یہ مرزا غلام احمد کا سب سے بڑا بیٹا تھا اپنے عم بزرگ غلام قادر کا متبنےٰ تھا۔

ملازمت گورنمنٹ برطانیہ | کتاب رؤسائے پنجاب میں لکھا ہے۔

"غلام مرتضےٰ جو ایک لائق حکیم تھا۔ ۱۸۷۶ء (۱۲۹۳ھ) میں فوت ہوا اور اس کا بیٹا غلام قادر اس کا جانشین ہوا۔ غلام قادر حکام مقامی کی امداد کے لئے ہمیشہ تیار رہتا تھا۔ اور اس کے پاس اُن افسران کے جن کا انتظامی امور سے تعلق تھا بہت سے سرٹیفکیٹ تھے۔ یہ کچھ عرصے تک گورداسپور میں دفتر ضلع کا سپرنٹنڈنٹ رہا۔ اس کا اکلوتا بیٹا [3] کم سنی میں فوت ہو گیا۔ اور اس نے اپنے بھتیجے سلطان احمد کو متبنےٰ کر لیا۔ جو غلام قادر کی وفات یعنی ۱۸۸۳ء (۱۳۰۰ھ) سے خاندان کا بزرگ خیال کیا جاتا ہے۔ مرزا سلطان احمد نے نائب تحصیلداری سے گورنمنٹ کی ملازمت شروع کی۔ اور اب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہے یہ قادیان کا نمبردار بھی ہے۔ مگر اس نمبرداری کا کام بجائے اس کے اس کا چچازاد بھائی نظام الدین [4] جو غلام محی الدین [5] کا سب سے بڑا بیٹا ہے کرتا ہے۔ [6]

---

[1] [2] رؤسائے پنجاب ج ۲ صفحہ ۶۶ [3] اس کا نام عبدالقادر تھا ۱۲۸۵ھ / ۱۸۶۸ء میں مرگیا۔ [4] نظام الدین ولادت ۱۲۶۱ھ / ۱۸۴۵ء [5] غلام محی الدین م ۱۳۰۲ھ / ۱۸۸۴ء [6] رؤسائے پنجاب ج ۲ صفحہ ۶۸/۶۹ شرافت۔

Marfat.com

واقعہ بیعت | مرزا سلطان احمد کے والد مرزا غلام احمد قادیانی نے مجددیت۔ مہدویت۔ مسیحیت اور نبوت کا دعوٰے کیا۔ بہت لوگ اُس کے دام تزویر میں آ گئے۔ مگر اس نے نہیں مانا۔ اور ارتداد سے بال بال بچ گیا۔ اور اسلام میں پختہ رہا۔

یہ جس زمانہ میں لاہور میں تحصیلدار تھا۔ ایک طوائف سے نکاح کرنا چاہا۔ مگر وہ مانتی نہ تھی۔ فقیروں درویشوں سے رجوع کیا۔ مگر مقصد حاصل نہ ہوا۔ آخر حضرت سید جلال الدین بن سید برہان الدین نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کی خدمت میں حاضر ہوا جو اُس وقت درگاہ حضرت داتا گنج بخش ہجویر لاہور میں رہتے تھے۔ ان کی خدمت میں اپنا مطلب عرض کیا وہ مسکرائے اور فرمایا۔ کہ تم نبی زادہ ہو کر ایک فقیر زادہ کے پاس آئے ہو۔ یہ کیا وجہ ہے؟ اس نے عرض کیا کہ یا حضرت میرا والد مرزا غلام احمد صالح آدمی ہے۔ اس کے دماغ میں خلل واقع ہو گیا ہے مالیخولیا کی وجہ سے اُس نے نبوت کا دعوٰے کر دیا ہے۔ اس لئے وہ معذور ہے۔ اگر اُس کا دماغ صحیح ہوتا تو وہ کبھی نبوت کا دعوٰے نہ کرتا۔ آخر شاہ صاحب نے اُس کے حق میں دعا مانگی اور وہ عورت اس کے نکاح میں آ گئی۔ پھر مرزا سلطان احمد نے سید جلال الدین نوشاہی رح کے دست حق پرست پر بیعت کی۔ اور مدت العمر اسی بیعت پر قائم رہے۔ مزار بیعت سے کنارہ کش رہے۔ اور اسلام پر انتقال کیا۔

اولاد | مرزا سلطان احمد کے دو بیٹوں کے نام رؤسائے پنجاب ۲ میں آئے ہیں۔

۱ عزیز احمد متولد سنہ ۱۳۱۰ھ / ۱۸۹۲ء ۔ ایم۔ اے۔ ای۔ اے سی

۲ رشید احمد متولد سنہ ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء۔

عزیز احمد کے تین بیٹے ہوئے سعید احمد بی اے متوفی ۱۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۲ھ بعمر ۲۱ سال بزمانہ ایف اے۔ اور جو رشید احمد۔

رشید احمد کے دو بیٹے ہوئے نسیم احمد و سلیم احمد۔

وفات | مرزا سلطان احمد کی وفات سنہ ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء میں ہوئی۔

Marfat.com

ش

(۱۵)

شمس الدین

سائیں شمس الدین روشن شاہی؟

آپ میاں بابو سیال روشن شاہی کے مرید صادق و اعتقاد تھے۔ ضلع ساہی وال کے رہنے والے تھے۔ صاحب علم تھے۔ مشرب وحدت الوجود تھا۔ پنجابی زبان میں شعر بھی کہا کرتے۔ چنانچہ ایک ڈھولا نظم کیا ہے۔ اس کے چند اشعار یہ ہیں

ڈھولا

الف آپ الکی آیا دیس وٹا کے — او ہو ڈھولا بنیا احمد نام دھرا کے
ہویا ختم نبیاں سر چتر جھلا کے — ما زاغ بصر دا آیا کجلا پا کے
ب بہت تعین ڈھولا لا کر آیا — بن قادری چشتی ہر ہر رنگ سجایا
نقشبندی بن کے نقشہ ملھ دکھایا — نوشا بیاں لے کے ساڈے ویہڑے آیا
ت تاب مہتابوں ڈھولے جلوے مارے — وحدت کثرت کر کے کیڈے نیفر کھلارے
محمن اقرب والے دیکھو خاص شانے — انسان صورت ہو کے کیتے ایڈ پسارے
ث ثابت ڈھولا ایہ وجود انسانی — ایہو انسا[illegible] احمد جانی
پڑھو کامل مرشد کھولے راز نہانی — پڑھو احد وزہ بولی غیب لسانی
ج جگمگ ڈھولا دیوے نور اچھلے — اکھیں سرن چڑھایاں کوئی تاب نہ جھلے
الف ہمزے وانگوں بیٹھا مار پتھلے — ایہ انسان صورت کر دا ناز ادے تے

Marfat.com

ح حال ڈھولے دا تینوں دساں سارا — احدوں احمد بنیاں ہویا جگ پسارا
خضر موسیٰ ہویا کوہ طور پارہ پارہ — وچ منصور دے ہو کے انحد بول بلارا
خ خبراں پیاں ڈھولا شہر گ نیڑے — ملیا پیر توشاہی سارے کم نبیڑے
مارے نوری جلوے گلیاں کوچے ویڑے — دیکھے ہر ہر جائیں جیکر اکھ اگھیڑے
د دل وچ ڈھولا ایہو دلبر جانی — وتے شہر گ نیڑے دتے لامکانی
اسم اعظم ہویا ایہ وجود انسانی — سر میم مدور دال پیر بچھانی
ذ ذات ڈھولے دی میں عین بچھاتی — پر قع لے بشر دا آن پایوس جھاتی
احدوں احمد بنیاں ہویا واحد ذاتی — بن کے پیر توشاہی ہویا ہر دم ساتھی
ر راز ڈھولے دا میں سارا پایا — کتے لیلاں بن کے کتے مجنوں آیا
فیر ستسی بن کے پنوں ہوت سدایا — بن کے پیر توشاہی ڈیرہ گھر گھر لایا [1]

الی آخرہ

[1] دیوان خمد شاہی خطی جلد دوم ص ۲۲۸ ۔ شرافت

Marfat.com

ص

(۱۲)

صالح محمد

سائیں صالح محمد گوندل

یہ سائیں مراد علی ساکن چک جانو کلاں، ضلع گجرات کا مرید راسخ الاعتقاد تھا۔ قوم گوندل زمیندار سے تھا۔ اپنے مرشد کا سچا عاشق تھا۔ جب اس کے مرشد صاحب کا دنیا سے انتقال ہوا، تو ان کے فراق میں گیارہ روز کے بعد یہ بھی وفات پا گیا۔ [1]

تاریخ وفات | سائیں صالح محمد کی وفات جمعہ۔ وقت ظہر ۱۲ شعبان ۱۳۵۷ھ مطابق ۷ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں ہوئی۔ [2]

مادہ تاریخ

" صالح پختہ کار " ۱۳۵۷ھ

---

[1] [2] فیض محمد شاہی خطی۔ ج ۳ ص ۶۷۳ شرافت

Marfat.com

علی اکبر

پیرزادہ علی اکبر انصاری برقنداز جالندھریؒ

آپ حضرت مولانا حکیم پیر غلام قادر شاہ اثر ولد پیر محمدی شاہ انصاری قوشانی، برقنداز۔ ساکن بستی شیخ۔ جالندھر کے فرزند ارجمند اور مرید سعادت مند تھے۔

تاریخ ولادت | آپ کی پیدائش بروز جمعہ ۲۷ محرم ۱۳۲۷ھ مطابق ۱۹ فروری ۱۹۰۹ء میں بمقام بستی شیخ درویش متصل جالندھر ہوئی۔ والد بزرگوار نے آپ کا تاریخی ہجری نام "شیخ عبدالشاہد ۱۳۲۷" رکھا۔ [1]

سکونت لاہور | تشکیل پاکستان کے وقت ہجرت کر کے لاہور چلے آئے۔ یہیں سکونت اختیار کی۔ اپنے والد صاحب کی تصنیف کتاب انوار القادریہ الملقب بہ ریاض النوشاہیہ اُن کے ہاتھ کی لکھی ہوئی۔ اپنے ساتھ لے آئے۔ میں نے [شرافت نے] لاہور میں آپ کے پاس دیکھی تھی۔

شعر گوئی | آپ شاعر بھی تھے۔ اردو میں خوب شعر کہا کرتے آپ کی دو نظمیں یہاں درج کی جاتی ہیں۔

سچیار کی جناب میں

نوشہ کے جن پہ لطف و کرم بے حساب ہیں
سچیار کی جناب وہ عالی جناب ہیں

سچیار نوشہ ہر کے وہ اتنا ہیں

مقبول بارگاہ رسالتمآب ہیں

---

[1] انوار القادریہ خطی شرافت

Marfat.com

بخشش کی کان بحرِ عطا معدنِ سخا — بارانِ لطف و جود و کرم کے سحاب ہیں
سچیار کی جناب سے جو فیض یاب ہیں — وہ سب کے سب بفضلِ خدا کامیاب ہیں
سرمستِ کیفِ بادۂ وحدانیت ہیں — جو مستفیضِ خمکدۂ آنجناب ہیں
پاتے ہیں وہ رسائی خدا کے حبیب تک — سچیار کی جناب میں جو باریاب ہیں
سچیار کی جناب سے مے پی چکے ہیں جو — وہ بے نیازِ گردشِ جامِ شراب ہیں
سوزِ فراقِ حضرتِ سچیارِ دل نواز — تو ہی بتا کہ کیوں مری آنکھیں پُرآب ہیں
سجدے ہیں آستانۂ سچیار پیر پر — میرے لئے یہ کفر بھی ہوں تو ثواب ہیں
رازِ بقاؤ رازِ فنا رازِ دو جہاں — سچیارِ پیر بفضلِ خدا بے نقاب ہیں
جب ہو چکا ہوں آپ کا پھر کیوں مرے لئے — آلامِ دہر باعثِ صد اضطراب ہیں

اکبر نگاہِ لطف کا امید وار ہے
گو بے عمل ہے اور گنہ بے حساب ہیں [۲]

چٹھی رسان

فرشتوں سے ہے کیا کم حیثیت چٹھی رسانوں کی — خبر پہنچاتے رہتے ہیں زمینوں آسمانوں کی
ادا کرتے ہیں اپنی ڈیوٹی اس جانفشانی سے — کہ سُدھ بُدھ جس میں کچھ رہتی نہیں ہے اپنے خانوں کی
بڑی ہی ذمہ داری کی اسامی ہے غریبوں کی — دکھا دیتی ہے گڑبڑ بائی کی رہ جیلخانوں کی
نہیں ہے گشت سے بھی اک فرصت ان کی قسمت میں — وہی تقسیم تھی پڑتال بنے بائیوں اور رانوں کی
کسی سے پائی تک بھی لیتے جاں ان کی لرزتی ہے — یہ واقف ہیں جو در گت بنتی ہے رشوت ستانوں کی
نصیبا ان کو نہیں تعطیل کے دن بھی کبھی جھٹی — جو ہے آئین ہر اک آفسوں اور کارخانوں کی

---

[۲] فیض محمد شاہی خطی - ج ۸ - ص ۴۲۵ - شرانت -

Marfat.com

غمِ قہرِ افسروں کا اور سلک کی شکایت کا
عجب ہے کشمکش میں ہستیِ جاں اِن سخت جانوں کی

اِدھر ڈاک آئی یہ طیار جیسے ڈاک کے گھوڑے
پھریں گے دوڑے کچھ حاجت نہیں ہے تازیانوں کی

چڑھا دن اور یہ ہیں ننگے پاؤں دَر بدر پھرتے
زمیں بوسی ہیں کرتے پھرتے سارے آستانوں کی

زمانہ کہتا ہے نیکی بدی کے یہ فرشتے ہیں
سپرد ان کے ہے چابی شادی و غم کے خزانوں کی

کہیں دیتے ہیں بھجوا چٹھی پہنچا کر صفِ ماتم
ہیں بھجواتے کہیں خط دے کے نوبت شادیانوں کی

ہے ان انسانوں سے کام اونٹ گھوڑوں کا لیا جاتا
جو لاتے ڈاک تھے، سنتے ہیں ہم پچھلے زمانوں کی

بکثرت کام ہے تنخواہیں کم ہیں قحط سالی ہے
ہے ہر دم کھائے جاتی جان کو فکر آٹے دالوں کی

سنی جاتی ہیں دیگر محکموں والوں کی آوازیں
مگر سنتا نہیں ہے کوئی بھی ان کم زبانوں کی

سنے چٹھی رساں آئیں تو کہہ دینا انہیں اکبر
ذرا ہشیاری سے رہنا یہ بستی ہے پٹھانوں کی [۳]

۵ بہ حوالہ گنجینہ شرافت خطی ص ۳۸۳ شرافت۔

Marfat.com

عمرالدین

مولانا مولوی عمرالدین فاروقی اجتکوی رح

آپ مولوی حکیم میراں بخش ولد حکیم پیر بخش کے فرزند اکبر تھے۔ ابن مولوی حکیم قل احمد بن مولوی حکیم محمد اشرف فاروقی منیجری رح صاحب کنزالرحمت و مصباح الطب وغیرہ۔

آپ کی بیعت طریقت حضرت سید حافظ رُوح اللہ ولد سید محمد امین مختار السالکین برخورداری سابنیالوی رح سے تھی۔ جن کا ذکر شریف التواریخ کی دوسری جلد موسوم بہ طبقات المؤتمانیہ کے دوسرے طبقہ میں گذر چکا ہے۔

سال ولادت آپ کی پیدائش ۱۲۸۴ھ مطابق ۱۸۶۷ء میں بمقام اجتکے ضلع گوجرانوالہ ہوئی۔

تعلیم و کفایت آپ نے تعلیم اپنے والد ماجد سے پائی۔ فقہ اور طب میں خاصہ ملکہ حاصل کیا۔ فن نسخ و نستعلیق میں بہت کمال حاصل کیا۔ بہترین خوشنویس تھے۔ بلند پایہ عالم مشہور تھے۔

تصنیفات

آپ نے متعدد تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔

۱۔ **شرح اسماء الحسنیٰ** یہ پنجابی نظم میں بطور مسدس ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہر اسم کے خواص بھی ساتھ لکھے ہیں

۲۔ **کامل عرفانی** یہ بھی پنجابی نظم ہے رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ میں خادم التعلیم انارکلی لاہور میں چھپا۔ یہ آٹھ صفحہ کا رسالہ ہے۔ اس کے ٹائیٹل کا صفحہ یہاں نقل کیا جاتا ہے

Marfat.com

" اللہ نور السمٰوٰت والارض - نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم - کہ یہ رسالہ محمد عمر فاروقی سے اس تقریر پر تصنیف ہے کہ اللہ اسم ذات کا اصل سلیوبہ کے ایک قول کے مطابق لَاہٗ تھا جو لَہٗ سے پوشیدہ ہونے اور دیر دہ ہو جانے کے معنی میں ہے۔ اور جب کہ لفظ گامن کا معنی بھی پنہاں اور پوشیدہ ہونے والا معلوم ہوا تو موافقت معنوی کے باعث اُس ذات باری تعالیٰ میں اطلاق کیا گیا۔ اور لفظ پانیاں ہندی جو دریافت کرنے کے معنی میں ظاہر ہے۔ عارفان صحیح العقیدت کی دریافت کے لئے مفہوم ہو گیا۔ لہٰذا اس کا نام گامن عرفانی رکھا گیا۔ اور کتاب مقالات صوفیہ کے اخیر میں آیہ اَحْسِنْ کَمَا اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْکَ کے معنی میں محسن الدین محمد موی رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ ازل کے روز اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات ظاہر تھی اور بندہ عالم میں پوشیدہ تھا تو اللہ عزوجل نے بندہ کے ساتھ یہ نیکی کی کہ اس کو ظاہر کر دیا اور آپ پوشیدہ ہوا۔ اب بندہ کو اس نیکی کا عوض اس طرح ادا کرنا چاہیے کہ آپ کو پوشیدہ کر کے اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ وعم نوالہٗ کی ذات کو ظاہر کر دیا اللہ التوفیق - من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ "

اس رسالہ کا مطلع یہ ہے ؎

تُوں اللہ پاک تعالیٰ — واحد لا شریک نرالا

تُوں سب قدرت علماں الا — ہر جا تیرا نور اُجالا

مظہر سب نشانیاں — میں تیرے گامن پانیاں

اس کا مقطع یہ ہے ؎

کہے محمد عمر بیان — سالک ہو کے راہ عرفان

صورت تیری دے امکان — تو ہیں تیرا نور عیان

طالب شوق حقانیاں — میں تیرے گامن پانیاں

Marfat.com

۳۔ طباعت کنز الرحمت | آپ نے اپنے مورث اعلیٰ حضرت مولوی محمد اشرف فاروقی منیری کی تصنیف کتاب کنز الرحمت فارسی کو اُن کے اصل و مخطوطی نسخہ سے نقل کر کے ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں طبع کرایا۔ اس کی کتابت بھی خود ہی کی۔ اور اس کا یہ قطعہ تاریخ طباعت لکھا جو مطبوعہ نسخہ کے صفحہ ۱۲۸ پر درج ہے۔

قطعہ

حمدت للہ کہ کنز رحمت چہ در صفات نوشاہیاں — محمد یاں قادریاں نیک ذرات نوشاہیاں
چہ جدم حضرت محمد اشرف بر رحمہ اللہ در ہفتہ — الحق کرامات شان شایان خرق عادات نوشاہیاں
باہتمام محمد عارف نبیرہ حضرت محمد اشرف — ز کرمی بخشم این جلوہ گر مدد حسنات نوشاہیاں
مژدہ باد انجمد مقتحضرات قادریاں نوشاہیاں را — کہ حرز جان این کتاب و دند ہمہ حضرات نوشاہیاں

مصرع رنگین بگو محمد زبر تاریخ طبع سالش
بحسن مطبوع زیب آمد صفات نوشاہیاں

۱۳۲۹ھ — ۲۹

اولاد | آپ کا ایک ہی فرزند ماسٹر محمد نذیر تھا۔ جو علم دوست تھا۔ اس نے کنز الرحمت کے مطبوعہ نسخے بتعداد تین سو ۳۰۰ مجھ کو مرحمت کئے۔ ۱۳۹۱ھ / ۱۹۷۱ء میں وفات پائی۔

پیر طریقت | آپ کے مریدوں میں سے سید شہسوار۔ موضع جگنہ متصل احمد نگر میں رہتے تھے۔

تاریخ وفات | مولوی عز الدین کی وفات بعمر پچاس سال بروز جمعہ ۸ ربیع الاول ۱۳۳۴ھ مطابق ۱۹ جنوری ۱۹۱۶ء یکم ماہنگ سمت ۱۹۷۲ب کو ہوئی۔[2]

مدفن | آپ کا مزار موضع احمد کے متصل علی پور چھہ ضلع گوجرانوالہ میں ہے

ماد تاریخ

۱۳۳۴ھ — "چراغ فلک"

---

[1] اس مصرع تاریخ میں دو عدد کی کمی ہے۔ ۱۳۲۷ھ ظاہر ہوتے ہیں۔ [2] فیض محمد شاہی خطی ج ۵ ملکانہ شرافت

Marfat.com

خبر عظیم

مولوی محمد عظیم برنسدوی مرحوم کا مختصر تعارف

آپ مولوی حافظ محمد یوسف دارالحدیث اکبر آبادی شاہدرہ دہلی کے شاگرد اور مرید تھے۔ آپ دارالحدیث میں تقریباً علم حدیث پڑھاتے تھے۔

حالات ولادت | آپ کی ولادت ۱۳۰۳ھ / ۱۹۱۲ء میں بمقام برنسدہ ضلع مظفر نگر ہوئی۔ آپ کے والد ماجد نے آپ کا تاریخی نام محمد عظیم رکھا

تعلیم و کتابت | آپ نے پہلے کچھ سبق اپنے والد ماجد سے پڑھے۔ پھر خطاط الملک حافظ احمد الدین بانی مدرسہ امینیہ دہلی سے سبق پڑھے۔ آپ کو خطاطی سے بڑا شغف تھا۔ اپنے والد ماجد حافظ محمد یوسف سے بھی خطاطی میں آپ نے مشق کی۔ آپ کے خط نسخ کی تعریف سب کرتے تھے۔

دستخط | آپ مختلف الفاظ میں اپنے دستخط کرتے تھے

۱ محمد عظیم

۲ محمد عظیم برنسدوی

تلامذہ

آپ سے بہت سے طلباء نے علم حدیث پڑھا۔ ان میں سے چند کے نام یہ ہیں

۱ مولانا عبدالرحیم ۲ مولانا عبدالحق

۳ مولانا عبدالحمید ۴ مولانا عبدالحفیظ

۵ مولانا عبدالحکیم ۶ مولانا عبدالحلیم

۷ مولانا عبدالحنان ۸ مولانا عبدالحسیب

۹ مولانا عبدالحسیب ۱۰ مولانا عبدالحسیب

۱۱ مولانا عبدالحسیب ۱۲ مولانا عبدالحسیب

۱۳ مولانا عبدالحسیب ۱۴ مولانا عبدالحسیب

۱۵ مولانا عبدالحسیب ۱۶ مولانا عبدالحسیب

۱۷ مولانا عبدالحسیب ۱۸ مولانا عبدالحسیب

۱۹ مولانا عبدالحسیب ۲۰ مولانا عبدالحسیب

کے ارسال ہیں۔ ایک تو خاص آپ کی نفس نفیس ذات کے واسطے ہے۔ باقی دو نسخے کسی تاجر کتب یا اخبار رسالہ والے کو دکھائیں۔ اگر ان کا اشتہار بطور ریویو سیالکوٹ سے کوئی منظور کرے، تو شائع کر دیں۔ اگر کوئی اس کی خریداری کا خواہاں ہو تو دس روپیہ فی سیکڑہ دیا جاوے گا۔ نیز چار آنے کے پیسے ہرگز نہ بھیجیں۔ یہ آپ کے واسطے نہیں بلکہ غیروں کے واسطے ہیں۔ یہ گھر آپ کا ہے۔ لنگر خانہ آپ کا۔ آپ کے جد امجد کا۔

جب بالاں یہ نسخے پہنچ جاویں تو چٹ پٹ ان کی رسیدگی کی اطلاع بخشیں اور ان کی فروختگی کی کوئی صورت ہو سکے تو پیدا کریں۔ اگر آپ کو کسی خاص رفیق یا کسی ہمجولی کے واسطے درکار ہوں تو مطلع فرماویں۔ مفت ارسال کئے جائیں گے۔ اگر کوئی رسالہ یا اخبار اجرت لے کر بھی اشتہار شائع کر سکے تو مطلع فرماویں تاکہ اُسے اجرت بھیجی جاوے۔ اشتہار کی یہ عبارت شائع ہو۔

جسے جو دیکھ لیتا ہے وہ شیدا ہو ہی جاتا ہے۔ میں نایاب گوہر ہوں۔ میں منظوم حلیہ نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوں۔ چھوٹے بچوں اور مستورات کے واسطے حرز و امان ہوں۔ جو مجھے دیکھا چاہے۔ چار آنے نذرانہ بھیج کر بیتہ ذیل پر درخواست کرے۔ عمر عظیم۔ خادم کتب خانہ غوثیہ عالیہ موضع مردانہ ڈاک خانہ میرووال ضلع سیالکوٹ۔

اولاد آپ کے چار بیٹے ہیں۔ ۱ موقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

۱ میاں فسر عظیم کاتب روزنامہ کوہستان لاہور۔ متولد ۱۳۶۰ھ یہ تاریخی نام ہے

۲ میاں افتخار عظیم۔ متولد ۱۳۶۸ھ

۳ میاں امتیاز عظیم۔ متولد ۱۳۷۰ھ

۴ میاں وقار عظیم۔ متولد ۱۳۷۸ھ

بڑا صاحبزادہ لاہور میں۔ اور چھوٹے تینوں مرید کے منڈی ضلع شیخوپورہ میں رہتے ہیں۔

Marfat.com

شاگردانِ رشید | آپ کے فن کتابت میں یہ احباب شاگرد ہیں۔

۱ ثناء اللہ۔ ساکن مردانہ ضلع شیخوپورہ۔

۲ سردار علی کاتب روزنامہ جمہور لاہور

۳ جمیل احمد کاتب روزنامہ مشرق لاہور

۴ محمد اکرم کاتب۔ باغبان پورہ لاہور

۵ محمد بشیر کاتب

تاریخ وفات | مولوی عمر عظیم کی وفات بعمر باون[۵۲] سال۔ انوار ۷ شوال ۱۳۸۲ھ مطابق ۳ مارچ ۱۹۶۳ء کو ہوئی۔[۱]

مدفن | آپ کی قبر اپنے والد صاحب کی چاردیواری میں بمقام مردانہ تحصیل فیروز والہ ضلع شیخوپورہ میں گاؤں سے باہر شمال کی جانب ہے۔

قطعہ تاریخ

از صوفی محمد اسمٰعیل مدرس۔ بمعرفت حاجی لال دین جہانگیر بازار شیخوپورہ

پہنچا پیام غم مجھ کو یہ ناگہاں — تازہ ہوا ہے سن کر رخم دل آج
جاتی رہی وہ محفل رونق بھی ساتھ ہی — آہ ہو چکے خدا عمر عظیم۔ ان[۲]

عیسوی ۸۲ ۱۳ھ

ہے دعا تجھ سے کہ اے مولیٰ کریم — وہ وارد فردوس ہو عمر عظ[۳]

۶۳ ۱۹ء

---

[۱] رجسٹر تنبول مولوی محمد اعظم مردانوی۔ خطی۔ [۲] مکتوب صوفی محمد اسمٰعیل مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۳ء

[۳] مکتوب صوفی محمد اسمٰعیل۔ محررہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۳ء شرافت۔

Marfat.com

(۲۰)

عیدو شاہ

بابا عیدو شاہ پٹیالوی ؒ

آپ قوم راجپوت سے شہر پٹیالہ کے رہنے والے تھے۔ بابا عظیم شاہ ساکن محل شریف ضلع ہوشیارپور ریاست پٹیالہ کے مرید و خلیفہ تھے۔

آپ کو گائیں رکھنے کا شوق تھا۔ گائیاں چرایا کرتے۔ ریاست پٹیالہ کے والی راجہ بھوپندر سنگھ کو معلوم کیا۔ وہ آپ کی بہت خدمت اور پیروی کیا کرتا۔

یادگار طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ ہیں۔

۱ میاں برکت شاہ آپ کا جانشین تھا۔

۲ خلیفہ سید فتح دین حسن۔ اصلی وطن سامانہ تھا۔ فوج کا کمانڈر انچیف پٹیالہ میں اکثر کوٹھیاں تھیں

۳ خلیفہ رحمت اللہ راجپوت۔ موضع اچھی پور ضلع انبالہ کا رہنے والا تھا۔ ہجرت کے سلسلہ میں پاکستان آیا۔ اور ۱۳۸۸ھ / ۱۹۶۸ء میں شہر گوجرانوالہ میں فوت ہوا

۴ سید محمد ولد علام حسین راجپوت ریاہ۔ اصلی وطن مچھلی کلاں تحصیل سرہند ضلع لبنی۔ ریاست پٹیالہ تھا۔ اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بمقام احمد پور شرقیہ موجود ہے۔ مجھ کو (شرافت کو) مورخہ ۲۷ شوال ۱۳۸۹ھ ۶ جنوری ۱۹۷۰ء کو احمد پور میں ملا تھا۔ محبت اور ادب سے پیش آیا۔

واقعہ شہادت و تاریخ وفات | بابا عیدو شاہ وفات سے بتیس سال پہلے سے کہا کرتے تھے کہ میں کافروں کے ہاتھ سے شہید ہوں گا۔ چنانچہ واقعی انقلاب کے دوران بدھوار ۱۷ شوال ۱۳۶۶ھ ۳ ستمبر ۱۹۴۷ء کو ظہر اور عصر کے درمیان سکھوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ ستر سال کے قریب عمر تھی۔ پٹیالہ میں دفن ہوئے۔

مادہ تاریخ "مغفور" ۱۳۶۶ھ

Marfat.com

غ

(۲۱)

غلام حسین

حضرت میاں غلام حسین روشن شاہی خواصپوری

خلف الرشید میاں خیراتی شاہ ولد بخشے شاہ بن جانے شاہ خواصپوری رح اپنے زمانہ کے صاحب سائیں بخشے شاہ روشن شاہی کے مرید و خلیفہ تھے۔

اوصاف و اخلاق | آپ بڑے نیک اخلاق متبع شریعت فقر کے اوصاف سے موصوف تھے بڑے شرافت کے، جد بزرگوار حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ بن سید محمد بن مختار الصالکین برخوردار کے محب اور معتقد تھے متعدد مرتبہ سائیں بال شریف آکر ملاقات سے مستفیض ہوئے ۱۳۰۶ھ میں صاحبزادہ محمد شریف ولد سید محمد عالم برخوردار کی ڈھلوالہ کی شادی پر آئے تو میں نے بھی زیارت کی تھی۔

اولاد | آپ کے دو بیٹے ہوئے ۱ میاں بہادر علی ۲ میاں سید محمد۔

یاران طریقت | خواص مریدین یہ تھے۔

۱ میاں بہادر علی فرزند اکبر۔ ان کے مرید سے جان محمد اور فتح دین سکنہ ڈیرہ کابل قابل ذکر ہیں۔

۲ میاں سید محمد فرزند اصغر ان کے مریدوں سے حوشحال و نواب احمد دین خوشنویس اور [illegible] سکنہ سالار [illegible]

۳ میاں الٰہی بخش خواجہ پور ۴ میاں مولا بخش خواصپوری ۵ [illegible] خواصپوری

۶ سائیں شاہی شاہ خواصپوری ۷ سائیں مولا خواصپوری ۸ [illegible] خواصپوری

۹ میاں فضل [illegible] ۱۰ [illegible] ۱۱ [illegible] ۱۲ میاں فضل دین ننھالوی۔

تاریخ وفات | میاں غلام حسین کی وفات بعمر ۲ [illegible] ۱۳۴۴ھ [illegible] کوہلی قریب خواصپور بمقام امرتسر میں ہے۔

مادہ تاریخ [illegible] ۱۳۴۴ھ

Marfat.com

(۲۲)

غلام قادر

منشی غلام قادر روشن ؒ

آپ کا نام غلام قادر، تخلص روشن تھا۔ مڈل سکول ونی کے تارڑ ضلع گوجرانوالہ میں سیکنڈ ماسٹر تھے۔ سائیں محمد فتح علی خاں المعروف سائیں فتح خاں قلندر نوشاہی ساکن راولپنڈی کے مرید تھے۔ علم دوست اور درویش خیال تھے۔

مکتوبات

آپ کے دو عدد مکاتیب یہاں درج کئے جاتے ہیں جو آپ نے چوہدری سلطان علی مدیر ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور کے نام بھیجے۔

(۱) بخدمت جناب مدیر صاحب رسالہ قادری نوشاہی لاہور۔

السلام علیکم! مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۲۴ء [۲۱ جمادی الاخری ۱۳۴۲ھ] کو رسالہ قادری نوشاہی نمبر ۲ ملا۔ جب کھولا تو رسالہ مذکورہ کا نام دیکھتے ہی عش عش کرنے لگا۔ اور زبان سے بے اختیار یہ شعر نکلا۔

تو وہ نکلا کرنوں والا ڈالا جگت میں جس نے اجالا

شکر الحمد للہ کہ جناب نے اس طریقہ کا رسالہ اس عالم میں جاری کیا۔ اس کی ایک ایک سطر اس بزرگ کامل کی برکت سے پر تاثیر ہے کہ یہ دُر زبان آب زر سے لکھوں تو بجا ہے۔ اور خواہ مخواہ دلوں میں کشش پیدا کرنے والا ہے۔ جن کی سرپرستی میں رسالہ مذکور نکلتا ہے ان کی برکت سے اس کو خالق لایزال فروغ دے۔ اور آپ کو ثواب دارین حاصل ہو۔ آمین

غلام قادر ماسٹر مڈل سکول ونی کے تارڑ ضلع گوجرانوالہ

(۲) بخدمت جناب مدیر صاحب رسالہ قادری نوشاہی لاہور۔ مورخہ ۱۳ رجب ۱۳۴۳ھ

Marfat.com

(۲) بخدمت جناب چوہدری سلطان علی صاحب۔ السلام علیکم

آج مورخہ ۲۵ فروری ۱۹۲۴ء [۱۹ رجب ۱۳۴۲ھ] کو بندہ نے بذریعہ ڈاک وی پی وصول کر لیا ہے۔ اور رسالہ ہذا کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ پچھلے دنوں میں بندہ حافظ آباد میں گیا۔ وہاں ایک بزرگ قادری نوشاہی سلسلہ کے ہیں۔ ان کی خدمت میں بندہ نے عرض کیا کہ اس سلسلہ کا ایک ماہواری رسالہ لاہور سے نکلتا ہے۔ جو کہ پراگندہ دلوں میں روشنی ڈالنے والا ہے۔ رسالہ کا نام سن کر آپ کو نہایت خوشی ہوئی۔ اور مجھ کو فرمایا کہ بطور نمونہ مجھے رسالہ دکھاؤ۔ میں نے اُن کی خدمت میں رسالہ بھیج دیا ہے۔ امید ہے کہ حق دی راہ نما حضرت کی برکت سے یہ رسالہ ترقی کرے گا۔ اور بزرگ ممدوح اور ایک مدرس صاحب ضرور رسالہ منگوائیں گے۔ — غلام قادر سیکنڈ ماسٹر وٹی کے تاثرات[۲]

شعرگوئی آپ اردو میں شعر کہتے تھے۔ آپ کا کلام ماہنامہ قادری نوشاہی، چھپتا رہا ہے۔ وہاں سے نمونہ کلام درج کیا جاتا ہے۔

حمد

اس دار فنا پہ مجھ کو کوئی قعاں نہیں ہے — دل میں میرے باقی اب کوئی ارماں نہیں ہے

گناہوں کی کشتی میری گرداب میں ہے گھری — یارب تجھ سے کوئی مہرباں نہیں ہے

بجز امید میرا کب بار در ہو گا — [illegible]

کیوں ڈھارس باندھ بیٹھا ہر دم میں تو اے دل — [illegible]

تصور بندھ گیا ہے ہر دم کا میرے دل میں — [illegible]

بیشک امتحاں لے لیں دار محن میں آکر — [illegible]

---

[۲] ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور ص ۲ شمارہ ۱۳۴۱ھ

Marfat.com

عبادت میں ہے دل کے ظاہر کر دیئے ہیں — یہ جائے فکر ہے کوئی داستاں نہیں ہے

روشن ضمیراں کا جام جہاں نما ہے
کوئی راز کی حقیقت اُن سے نہاں نہیں ہے [۳]

دیگر

اے عالموں کے حاکم ہے نام تیرا — جاری ہے حکم سب پر ہر صبح و شام تیرا
گلشن میں پھول کھلتے کرتے ہیں یاد تیری — ہر شاخ گل پہ بلبل لیتی ہے نام تیرا
مسجد میں میکدہ میں کعبہ و کلیسا میں — ہر جا پہ تو ہی تو ہے جلوہ ہے عام تیرا
کوئی رام کہہ رہا ہے کوئی رحیم کوئی — گویا کہ ہر طرح سے لیتے ہیں نام تیرا
جنگل میں فیض تیرا بستی میں مہر تیری — سب کائنات پاتی ہے فیض المام تیرا
جو چیز تو نے پیدا ہے کی اس جہاں میں — ہر ایک تیرا مداح ہے ہر ایک غلام تیرا

تیری ثنا بھی ہم سے ہوتی نہیں ادا ہے
صنعت پہ تیری یارب روشن ہے کام تیرا [۴]

آرزو

صدقے کے تو ہے جو تو ایک جام پاتی — پی کر دل دیوانہ بیخود گوار ہووے
ہر اک بشر کو یارب عشق محمدی ہو — رہے شوق اس کا دل میں خواہاں دیدار ہووے
ہر دم ہی نام اُس کا ورد زباں ہو تیرے — ہر وقت کی ہوس میں دل بے قرار ہووے
عصیاں سے نا دنیری بھر پور ہو گئی ہے — ہے غمگسار حامی جس سے وہ یار ہووے
دنیا و عقبےٰ میں جز مرتضےٰ کے نہیں مرا — کس سے وہ وقت حاجت امیدوار ہووے

---

[۳] ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور صفحہ ۲۴ رمضان ۱۳۴۲ھ اپریل ۱۹۲۴ء۔
[۴] ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور صفحہ ۳۴ ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ جون ۱۹۲۴ء شرافت

Marfat.com

دار فنا میں گرنہ کچھ نیکی کرے تو اے دل — یوم الحساب کو پھر تو نہ شرمسار ہووے

مشق سخن کا پیا شراب میں نے — پیش خدا کیوں دار دو سوگوار ہووے

روضہ کی دے زیارت یا رب وقف مرگ من

قدموں میں مصطفےٰ کے میرا مزار ہووے ۵

۵ منشی غلام قادر رمضان ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۴ء میں موجود تھے۔ اس کے بعد کا کوئی علم نہیں

۵ بشکریہ قادری نوشاہی نامور ملک رجب المرجب ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۹۱۴ء

Marfat.com

(۲۳)

غلام محمد

سائیں غلام محمد تارڑ ساہنپالوی

والد کا نام محکم دلد تماجا بن اکرداد بن غازی خاں تارڑ تھا۔ چوہدری ساہن پال تارڑ کی اولاد سے تھا۔ سید محمد عالم بن سید پیر محمد مجذوب برخورداری دھلوالہ کا مرید تھا عمر کا اکثر حصہ اُن کی خدمت و ملازمت میں گذارا۔ سفر و حضر میں اُن کی خدمات بجا لاتا۔

زیارت نبوی | اس نے خود بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ اٹھارہ روز بخار عنہ بخار شدید بیمار رہا۔ بیہوشی کی حالت میں دیکھتا ہوں کہ ساہن پال سے جنوب کی طرف دریائے چناب کے کنارہ پر ایک مجذوب فقیر بیٹھا ہے۔ اُس نے میرا بازو پکڑ کر ایک دوسرے فقیر کو سپرد کیا ہے۔ وہ مجھے لے کر چلا ہے۔ آگے ایک پہاڑ آگیا۔ اس سے آگے ایک حویلی ہے اُس میں ایک باری ہے۔ فقیر نے مجھ کو باری سے اندر داخل کر دیا ہے۔ آگے پلنگ پر ایک بڑے باعزت و باوقار بزرگ تشریف فرما ہیں۔ اور بہت آدمی پاس دست بستہ کھڑے ہیں۔ میں نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ کون صاحب ہیں؟ اُس نے کہا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ میں نے سلام کیا۔ حضور نے وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ فرمایا۔ قدموں کی طرف ایک عورت دیگچہ میں سے چاول نکال کر تقسیم کر رہی ہے اور سرہانے کی طرف ایک آدمی لوگوں کو پانی پلا رہا ہے۔ پاس مٹی کے کافی پیالے پڑے ہیں۔ مجھ کو حضور فرماتے ہیں کہ تو نے جانا ہے یا رہنا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ رہنا ہے۔ مگر حضور نے فرمایا کہ تو چلا جا۔ جب میں نے باری سے باہر نکالا تو مجھے نیند کھل گئی اور بخار بالکل جاتا رہا۔[1]

تاریخ وفات | سائیں غلام محمد کی وفات پنجشنبہ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ ۱۹ جنوری ۱۹۳۹ء کو ہوئی۔[2] گورستان لوٹنا ہیہ میں دفن ہوا۔ مادۂ تاریخ "غلام سلطان کو نین" ۱۳۵۷ھ

---

[1] سید فیض محمد شاہ خطی ص ۲۰۰۔ [2] سائیں ذوالفقار نسبارت نقشبندیہ تراجم

Marfat.com

ف

(۲۴)

فضل نور

شیخ فضل نور لاہوری ؒ

آپ کے والد ماجد کا نام لال بیگ اور والدہ کا نام فاطمہ تھا۔ ہوتی مردان کے قریب موضع بغدادہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے چہرہ پر فضل کے آثار نمایاں دیکھ کر آپ کا نام مفضل نور رکھا گیا، آپ کو بچپن ہی سے فطرۃً نیک کاموں سے محبت تھی اور والدین کے بڑے خدمتگار تھے۔ جب جوان ہوئے تو فوج میں بھرتی ہو کر ملاکہ چلے گئے۔ سات سال تک ملازمت کی۔ [1]

بیعت طریقت راہ حق کا شوق ہوا تو نوکری چھوڑ کر پیروں بزرگوں کی تلاش میں بہت سفر کیے۔ آخر دربار عالیہ حضرت داتا گنج بخش ؒ پر حاضر ہوئے۔ سید السادات غلام حسن سجادہ نشین داتا صاحب کی وساطت سے حضرت سید شاہ جلال الدین و سید برہان الدین نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کی بیعت سے سرفراز ہوئے۔

خدمت مسجد و اذان پھر حکم پیر و مرشد پر داتا دربار شریف کی خدمت اور جماعت مسجد کو دینے پر مقرر ہوئے۔ کنوئیں سے پانی نکال کر نمازیوں کو وضو کراتے، راستے کی خدمت نہایت اخلاص سے کرتے تھے۔ ہر نماز کے بعد روضہ مبارک پر کوئی دوسرا کام کرتے حضرت سرکار داتا صاحب [illegible]

---

[1] ۵۲ سال کی عمر میں [illegible] فرمائی

Marfat.com

۲۱ ۵۰
کی عمر میں حاضر دربار ہوئے ۔ اور پچاس ساٹھ سال تک یہ خدمت انجام دیتے رہے
آپ اس آخری زمانہ میں متقدمین بزرگوں کے اوصاف کا مجسم نمونہ تھے ۔ اس زمانے میں
آپ سا عاشق صادق اور عارف کامل ۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کا تابعدار کم ملتا ہے ۔ تمام عمر آپ کی عبادت و ریاضت اور ترک و تجرید میں گذری
ورع تقوے مجاہدہ میں آپ نے کمال حاصل کیا ۔ تواضع ۔ عاجزی ۔ انکساری ۔
اور مسکینی آپ پر ختم تھی ۔ ترک جاہ و حشم میں ثانی نہ تھے ۔ [۳]

اخلاق | آپ زاہد عابد متوکل علی اللہ سراپا اخلاص تھے ۔ تمام عمر درویشی
کی حالت میں گذاری ۔ دنیا میں رہنے کے لئے کبھی گھر نہیں بنایا ۔ خلوت نشینی
اور تنہائی کو پسند فرمایا کرتے ۔ [۴]

کرامات

بچہ پیدا ہونے کی دعا | حاجی الحرمین سید معصوم شاہ نوشاہی چک سادہ والے سے روایت
ہے کہ شیخ غلام جیلانی لاہوری کے ہاں اولاد نرینہ نہیں تھی ۔ اس نے آپ کے
سامنے التماس کی ۔ آپ نے دعائے خیر کی ۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں لڑکا عطا فرمایا ۔
جس کا نام غلام محی الدین رکھا گیا ۔ اس کی خوشی میں انہوں نے آپ کے حسب الحکم
چک سادہ ضلع گجرات میں حضرت سید صالح محمد نوشاہی کے مزار پر سنہ ۱۳۵۲ھ / ۱۹۳۲ء
میں چھ ہزار روپیہ کی لاگت سے عالی شان گنبد تعمیر کرایا ۔

قاتلوں کی رہائی | سید معصوم شاہ سے منقول ہے کہ موضع میرو چک میں ایک قتل کے الزام
میں پانچ اشخاص دس دس سال قید ہو گئے ۔ ان کے وارثوں نے آپ سے دعائے خیر
کرائی ۔ اپیل میں وہ صاف بری ہو گئے ۔ انہوں نے ایک بھینس نذرانہ میں دی ۔

---

[۳] [۴] بزرگانِ لاہور ۔ شرافت

Marfat.com

گمشدہ گھوڑی کا مل جانا | سید معصوم شاہ نوشاہی بیان کرتے تھے کہ ۱۳۵۲ھ میں میں نوشہرہ شریف کے عرس پر گیا، میری گھوڑی وہاں گم ہو گئی۔ ہر چند تلاش کی مگر کوئی سُراغ نہ ملا۔ میں نے آپ کے آگے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا مل جاوے گی۔ چنانچہ دوسرے روز ہی مل گئی۔

یارانِ طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ تھے۔

۱	حاجی الحرمین سید معصوم شاہ ولد سید مقفل شاہ	چک سادہ	گجرات
۲	میاں محمد امین مجاور دربار داتا گنج بخش	×	لاہور
۳	میاں سید احمد	〃	〃
۴	میاں محمد عالم	〃	〃
۵	حاجی غلام محمد انی	〃	〃
۶	شیخ غلام حبیلانی	〃	〃
۷	بابو ظہور الدین	〃	〃

مدحیات | میاں احمد بخش لاہوری نے آپ کی مدح میں لکھا ہے۔

مناقب

تعالی اللہ چہ شان مقفل تو راست
کلید گنج اسرار الٰہی
گل توحید حق را نغمہ پرداز
رواج آسماں و عرش و کرسی
عرب پروانہ سمع صفا لش
متاع عشق و مستی ہم بجو نور
کنہ فضل الٰہی باغبانی

Marfat.com

حسین و ہم حسن عالی جنابے　　بہارِ بوستانِ فضل نور است

جنابِ حضرتِ معصوم شاہے　　غلامِ آستانِ فضل نور است

بلا ہو را حمید بیچارہ مسکین　　ہمیشہ مدح خوانِ فضل نور است

(۲)

شیخ فضل النور پیرِ خوش خیال　　مظہرِ نورِ خدا مردِ کمال

معدنِ عرفان بحرِ عشقِ حق　　راز گنہ معصوم عبد ذوالجلال

تاریخ وفات شیخ فضل نور کی وفات بروز پنجشنبہ ۲۱ ذیقعد ۱۳۵۲ھ مطابق ۸ مارچ ۱۹۳۴ عیسوی کو ہوئی۔ دوسرے روز جمعہ کے دن نماز جنازہ سید معصوم شاہ نے پڑھائی۔ اور حضرت سید صالح محمد کے روضہ شریف سے مشرقی جانب دفن کئے گئے۔ سید معصوم شاہ نے اس پر گنبد تعمیر کرایا۔

قطعہ تاریخ وفات

شیخ فضل النور آں پیرِ کمال　　شمعِ بزمِ حضرتِ سید جلال

مرشدِ کامل غلامِ گنج بخش　　بہرہ ور از فیضِ عام گنج بخش

روز پنجشنبہ او رفتہ از جہاں　　بست و یک ذیقعد وقتِ ظہر داں

چوں ز دنیا شد وصالِ آں حضور　　سالِ وصلش آمد۔ صوفی فضل نور

۱۳۵۲ھ

Marfat.com

ق

(۲۵)

قمرالدین

سائیں قمرالدین فاضل شاہی لاہوریؒ

آپ قوم ارائیں سے یکی دروازہ لاہور کے رہنے والے تھے۔ سید بہار شاہ ولد سید سردار شاہ بخاری فاضل شاہی لاہوری رح کے مرید و خلیفہ تھے۔ حضرت پیر یکی پیر کے مزار مبارک کی مجاورت کرتے تھے۔ آپ کا سلسلہ ارشاد لاہور میں بہت تھا۔ اکثر لوگ مستفیض ہوتے تھے۔ **اولاد** آپ کا ایک ہی لڑکا محمد صادق نام ہے۔

یاران طریقت آپ کے خواص درویش یہ ہیں۔

۱	صوفی صاحبزادہ محمد صادق فرزند آنجناب	یکی دروازہ لاہور
۲	فضل دین ارائیں	〃 〃
۳	صوفی قمرالدین ارائیں	چاہ میراں 〃
۴	سائیں تاج الدین	اکبری منڈی 〃
۵	پیر محمد بوہڑ شاہ	مصری شاہ 〃
۶	سائیں شیر احمد	شیش محل 〃
۷	صوفی محمد صدیق	قادری مسجد گوجرہ 〃
۸	محمد صادق جوالا	(ماڈل) دروازہ 〃
۹	مستری عمرالدین	ڈھیری 〃
۱۰	صوفی برکت ارائیں	〃 〃

Marfat.com

۱۱ سائیں غلام محمد ماچھی — تصور — لاہور

۱۲ مستری محمد شریف — نائب مندوبی — شیخوپورہ

تاریخ وفات | سائیں قمرالدین کی وفات اتوار ۴ مارچ سنہ ۱۳۸۹ھ مطابق ۳۰ مئی سنہ ۱۹۶۹ء موافق ۱۵ پھگن سمت ۲۰۲۵ کو ہوئی۔ مزار لاہور میں ہے۔

سادہ تاریخ

۱۳۸۹ھ — ۔ اتوار ۔ سعید

شجرہ نقرات سائیں قمرالدین رح

ع

خلوتی قمرالدین، لاہور — سائیں تاج الدین اکبری منڈی لاہور

مکوٹ رکھنے والے — ریلوے کارخانہ میں ملازم

ربیع الاکبر میں ۔ اور عیاد میراں لاہور میں ۔ عموماً بسنت پر قیض باغ لاہور ۔ عرس منعقد ہوتا ہے

کھولی ہے ۔ نگرانی ۔ اور تعمیر ۔ شروع ۔ اعتقاد ۔ نگر کے عرس تمام کرنے رہتے ہیں

عشق نمونہ ۔ شہزاد ۔ ہے ۔ ایک عمارت ۔ اہل اللہ کی ۔ زیارت ہے ۔ عرس

بجگانہ ۔ اور ۔ کے ۔ اور ۔ ہیں ۔ عرس ۔ حضرت ۔ شیخ ۔ کے عرس پر

کتاب ۔ ہیں ۔ مثال ۔ ہے ۔ اور ۔ شیخ ۔ کے عرس پر ۔ بھرنے ۔ ہے ۔ سال

مسافر ۔ دیا ۔ ہیں ۔ مستیاں ۔ لاہور ۔ صاحب ۔ کرامات ۔ ہیں ۔ میرے ۔ مرشد ۔

سے ۔ بھی ۔ عقیدت ۔ اور ۔ رکھتے ہیں ۔ نوشاہی ۔ سلسلہ ۔ کی ۔ کتابوں ۔ کے ۔ حوالے ۔ سے

۔ رکھتے ہیں ۔ کہ ۔ سوائے ۔ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء ۔ میں ۔ موجود ۔ ہیں ۔

Marfat.com

— صوفی شمس الدین صاحب کے خواص احباب طریقت یہ ہیں

۱	شیخ عبدالحمید قریشی	تکیہ بابا شادی شاہ راج گڑھ	لاہور
۲	شیخ محمد حنیف ولد شیخ عبدالحمید قریشی	نوشاہی سٹریٹ	〃
۳	غلام سرور بافندہ	چاہ میراں	〃
۴	مستری غلام محمد ولد سردار محمد رنگساز	اندرون بھاٹی دروازہ	〃
۵	عبدالوحید دکاندار	〃	〃
۶	محمد حسین	〃	〃
۷	پیر محمد قریشی داروغہ چونگی	〃	〃
۸	صوفی محمد اسمٰعیل حجیکر	بابا کھیتی	〃
۹	عبدالرشید کشمیری	حلو	〃
۱۰	عبدالحمید کشمیری	〃	〃
۱۱	بابا امانت علی جٹ	〃	〃
۱۲	مرزا فضل بیگ	〃	〃
۱۳	بابو محمد اشرف	تلوکچوسنگھ	〃
۱۴	شیخ عطاء اللہ تاجر سوئی مشین	لنڈا بازار	〃
۱۵	محمد مسلم تاجر چوب آڑھتی	بادامی باغ	〃
۱۶	شمس الدین ڈرائیور	پکی ٹھٹی	سمن آباد
۱۷	فضل الدین ڈرائیور	〃	〃
۱۸	مستری محمد منیر	نارنگ منڈی	شیخوپورہ
۱۹	مستری محمد ابراہیم ترکھان م ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء	باٹھانوالہ	سیالکوٹ
۲۰	نظام الدین	〃	〃

Marfat.com

۲۱	رئیس احمد تاجر چوب			راولپنڈی
۲۲	حافظ غمر بخش		کچہری دروازہ	پشاور
۲۳	سلطان بخش		〃	〃
۲۴	فضل بخش		〃	〃
۲۵	صوفی غلام محمد		جوبلی سینما	کراچی
۲۶	نعامت علی		〃	〃

تاریخ کے دلدادہ فرزند صوفی قمرالدین مرحوم

۱۔ صوفی مشتاق احمد ۱۰ مئی ۱۹۴۰ء

۲۔ محمد ریاض ۱۹۴۳ء

۳۔ الطاف حسین ۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ء

۴۔ محمد الیاس ۱ جنوری ۱۹۶۱ء

۵۔ محمد طاہر ۱ جنوری ۱۹۶۹ء

شیخ محمد حنیف المتولد یکم جون ۱۹۲۹ء محمدی پارک راجگڑھ لاہور میں میرے مکان نوشاہی منزل کے متصل بدیوار ہمسائے ہیں اپنے پیر صوفی قمرالدین صاحب کے بڑے مداح بڑے خوش اخلاق باوضع اور ملنسار آدمی ہیں انکے پانچ بیٹے ہیں جنکے نام اور تاریخ پیدائش درج ذیل ہیں یہ سارے برخوردار تعلیم یافتہ نمازی ہیں (زار)

محمد انیس ۷ مارچ ۱۹۵۷ء اسکا ایک بیٹا محمد وسیم المتولد ۲۳ جون ۱۹۸۲ء ہے

محمد یونس ۳ دسمبر ۱۹۶۵ء

محمد رئیس ۱۷ دسمبر ۱۹۶۸ء

محمد نفیس ۲ مئی ۱۹۷۰ء

محمد ندیم ۱ فروری ۱۹۷۲ء

Marfat.com

ک

(۲۶)

کالے شاہ

بابا کالے شاہ راگھووالی

آپ بابا جیوے شاہ کے مرید و خلیفہ تھے۔ والد کا نام ملک پیر بخش تھا۔ آباواجداد سے موضع پسّی کے رہنے والے تھے۔ مگر آپ کے والد موضع راگھووال میں آرہے تھے۔ آپ کی تربیت اسی جگہ میں ہوئی۔

یادالٰہی کا شوق آپ کو بچپن میں ہی یادالٰہی کا شوق پیدا ہوگیا تھا۔ اپنے پیر کے خدمت گار، متحمل مزاج، بُردبار تھے۔ آپ کے متعلق مشہور ہوگیا کہ کالے شاہ فقیر ہوگیا ہے۔ پسّی کے ہندو راجپوتوں نے کہا کہ اگر وہ ہمارے چھپڑ دھکے پر ایک رات گذارے تو ہم سمجھیں گے کہ فقیر ہے۔ آپ تو پہلے سے ہی ایسی وقف جگہ تلاش کرتے تھے وہاں جنگل میں ایک چھپڑ تیار کرکے عبادت میں مشغول ہوئے۔ ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رکھتے۔ ایک روز ایک ہندو وہاں سے گذرا۔ آپ کلمہ طیبہ بلند آواز سے ذکر کر رہے تھے اُس نے گاؤں میں آکر مشہور کیا کہ کالے شاہ کے ساتھ تو بھوتیاں اور جنگلی جانور بھی ذکر کرتے ہیں۔ اگر ایسا ہی وقت رہا تو اس چھپڑ پر رہنے والے [illegible] اس کے تصرف سے سب مسلمان ہوجائیں گے۔ اس لئے اس [illegible] آپ کے معتقدوں نے آپ کے چھپڑ کے پاس کچھ کپاس کے بیج بو دیئے۔ ہندوؤں نے یہ بہانہ بنایا کہ یہ جگہ ہمارے مُردہ جلانے کی ہے۔ آپ اس جگہ قبضہ جمارہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس جگہ اس خیال سے نہیں بیٹھا۔ میرا کام خدا اور رسول [illegible]

Marfat.com

سے مکمل ہو گیا ہے۔ اب تم اپنی جگہ سنبھالو۔ آپ اپنے مرشد کے مزار پر چلے گئے۔
اور اس کی مجاورت میں عمر گذار دی۔ [1]

یارانِ طریقت | آپ کے خواص درویش یہ تھے۔

۱ سائیں امام الدین عرف بوٹے شاہ۔ برادر خورد ۔ راگھووال ضلع ہوشیارپور
۲ سائیں رمضانی شاہ ساکن بُنیال تھانہ دوسوہہ ״
۳ سائیں شاہ دین۔ ساکن سیالی۔ تھانہ اندورہ کانگڑہ
۴ سائیں دریام شاہ عرف شیر شاہ۔ علاقہ فیروزپور مالوہ
۵ سائیں ساون شاہ۔ دلیوال

مدفن | بابا کالے شاہ کا مزار راگھووال۔ ضلع ہوشیارپور میں ہے

۷

[1] حالاتِ بزرگانِ عظام سلسلہ نوشاہی قادری حقی۔ شرافت نوشاہی۔ صلے اللہ علیہ وآلہ

Marfat.com

(۲۷)

کرم دین

میاں کرم دین کشمیری سُوکوی ؒ

سائیں فتح محمد نیڈی اعواناں والہ کا مرید تھا۔ اپنے پیر کا نہایت عاشق و شیدا تھا۔ ہر وقت اپنے پیر کی باتیں کرتا رہتا۔ کہا کرتا کہ جس قدر ریاضتیں اور مجاہدے سائیں فتح محمد نے کئے ہیں یا ماخرید شکر گنج ؒ نے بھی اسقدر دقوع میں نہ آئے ہوں گے۔

اولادِ پیر کا احترام | اپنے شیخ سلسلہ حضرت لوشاہ عالیجاہ ؒ اور حضرت سچیار صاحب کی اولاد کا بہت احترام کیا کرتا۔ پیرے (شرافت کے) ساتھ بھی بڑی عقیدت رکھتا تھا میری جوتی اُٹھا کر اُس کے بچے کا حصہ یعنی تلا اپنے چہرہ اور داڑھی پر ملا کرتا۔

ایک مرتبہ اس کے لڑکے محمد رفیق کے فوت ہونے کی لائل پور سے تار آگئی۔ سب اہل خانہ اور برادری کے لوگ اُسی وقت سُوک سے لائل پور چلے گئے۔ چونکہ اُس روز حضرت سچیار نے سُوک میں آنا تھا اس لئے یہ نہ گیا اور سارا وقت کی خدمت میں راہ ۔ ۔ ۔

(۲۸)

کمال الدین

حکیم مرزا کمال الدین قادیانی رح

آپ مرزا غلام محی الدین م ۱۲۸۳ھ / ۱۸۶۶ء قادیانی کے تیسرے بیٹے تھے۔ ابن عطا محمد بن گل محمد م ۱۲۱۵ھ / ۱۸۰۰ء بن فیض محمد۔ قوم مغل برلاس[1]۔ آبا و اجداد سے موضع قادی [قاضی] المعروف قادیاں ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے۔

صاحب علم و فضل تھے۔ طبیب کامل اور حکیم حاذق تھے۔ آپ کی تشخیص کامیاب ہوتی تھی۔ پنجابی۔ اردو میں شعر بھی کہا کرتے تھے۔

شجرہ بیعت | آپ کی بیعت طریقت بابا نوئے شاہ ساکن موکھہ ضلع گورداسپور سے تھی۔ وہ مرید بابا عیدے شاہ ساکن منیج کے۔ وہ مرید بابا بکرنگی شاہ ساکن منیج کے۔ وہ مرید میاں امام شاہ ولد میاں نور شاہ رحمانی بھڑی والہ کے تھے۔

جن کا ذکر کتاب شریف التواریخ کی دوسری[2] جلد حصہ سوم بہ طبقات النوشاہیہ کے پانچویں طبقہ کے پانچویں باب میں گزر چکا ہے۔

چلہ کشی | ایک بار آپ زمین کے تہہ خانہ میں چالیس[3] روز معتکف رہے۔ اسی چلہ میں حضرت غوث اعظم رح کی ایک مناجات نظم کی۔ وہ اپنے ایک مرید نانک شیخ کو یاد کرتی اس نے چالیس[4] روز بلا ناغہ پڑھی تو مجذوب ہو گیا۔

وعظ و تقریر | میاں اللہ دتا ولد میاں محمد دین رحمانی بھڑی والہ رح سے منقول ہے

---

[1] رسائے پنجاب ج ۲ صفحہ ۶۶۔ شرافت۔

Marfat.com

کہ ایکبار مرزا کمال الدین اور ہم اکٹھے درگاہِ عالیہ حضرت نوشہ گنج بخش رح پر تمام سامن پال تشریف گئے۔ واپسی کے وقت قصبہ رسول نگر میں بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رح کے دربار پر ڈیرہ کیا۔ وہاں افواہ پھیل گئی کہ مرزا قادیانی یہاں آیا ہے چونکہ اُن دنوں میں مرزا غلام احمد قادیانی نبوت اور مسیحیت کا دعوٰی کیا ہوا تھا۔ لوگوں نے سمجھا کہ شائد وہ مرزا آگیا ہے۔ رسول نگر کے اکثر لوگ جمع ہو کر خدمت میں آئے اور آپ کا مذہب دریافت کیا۔ آپ نے کہا کہ میں تو مسلمان ہوں۔ اور نوشاہی درویش ہوں اور جس مرزا کے واسطے تم لوگ جمع ہوئے ہو۔ وہ میرے چچا غلام مرتضٰے کا بیٹا مرزا غلام احمد نام ہے جس نے پیغمبری دعوٰی کیا ہے۔ پھر آپ نے کیمیائے سعادت امام غزالی رح سے مسائل شریعت و طریقت پر خوب تقریر کی۔ سامعین بہت خوش ہو کر درس سے اٹھے۔

فقیروں میں داخل ہونا ابوالقاسم دلاوری لکھتا ہے۔ کہ "غلام محی الدین کا تیسرا بیٹا کمال الدین عالم شباب ہی میں عضو تناسل کٹوا کر ننگ نوش فقراء میں داخل ہو گیا تھا"[۵۲]

تصنیفات

آپ صاحب تصنیف بھی بہت سی کتابیں آپ کی یادگار ہیں۔

۱ آئینہ حکمت یعنی مجرباتِ کمالی۔ یہ طب کی کتاب اردو نثر میں ہے صفحات ۳۵۴ ہیں۔

۲ مسائل ضروری۔ یہ علم فقہ میں پنجابی نظم ہے۔

۳ بھنگ نامہ۔ یہ بھی پنجابی منظوم ہے

۴ مسدس۔ پنجابی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تعریف ہے۔

۵ سحر فنیاں ۳ جلد۔ حضرت غوث اعظم جو نوشہ صاحب حضرت بابا گلاب رح کی تعریف میں ہیں۔

---

۵۲ رئیس قادیان ج ۱ ص ۱۱۱ ۔ شرافت۔

Marfat.com

غزلیات | آپ کی چند غزلیں یہاں درج کی جاتی ہیں ۔

عشق

عشق میں یارو عجب تاثیر ہے — عاشقاں کے واسطے اکسیر ہے
کافراں کے واسطے ہووے مُضِل — طالباں کو عشق بے شک پیر ہے
دل مصفا واسطے مشکل کُشا — نفس و شیطاں کے لیے زنجیر ہے
انبیا اور اولیا کیتا قبول — کفر ہو جو عشق سے دلگیر ہے
صادقاں کو عشقِ حق تریاق ہے — فاسقاں کو زہر کی تاثیر ہے
رُوح کرے پرواز گر ہو عشقِ حق — مومناں کو عشق مادر شیر ہے
عشق مرہم چاک دل کے واسطے — سنگدل کو عشق گلتا تیر ہے
عشق نے دیکھا نہیں حسب و نسب — دیکھو را نجھا جٹ جٹی، ہیر ہے
عشق بھی طالب نہیں حسن و جمال — مجنوں کی اس میں نہ کچھ تقصیر ہے
عشق نے مرزا کیا عاجز کمال — عشق نے ڈبی سوہنی وچ نیر ہے

دیگر

عشق کا کرنا بڑا دشوار ہے — بوالفضولوں کی نہیں یہ کار ہے
مال و دولت سے نہ حاصل عشق ہو — سر کیا [illegible] درکار ہے
راضی ہو کے عشق کو کرنا قبول — [illegible] عشق کا یار ہے
عشق کا دارو نہ لکھا طب میں — دارد عاشق وصل دلبر یار ہے
عشق میں کافر ہوا تو کیا ہوا — اس سے ہم نے پایا سنسار ہے
زاہدا اب بُت کو تو بند کر — بند سے دل عاشقاں ہزار ہے
بُت پرستی رات دن کرتا ہوں میں — بت پرستی [illegible] یار ہے
با محمد عشق میں ملیا کمال — خواستر [illegible]

Marfat.com

فقر

لعنت خدا کی ہو جو ہے منکر فقر کا
بخشے گا رب ضرور پیارا فقر کا

جو کچھ کہ پیدا کیا حق پاک در جہاں
سب خلق سے ہے اعلےٰ ستارا فقر کا

حق پاک نے یہ آیت بھیجی قرآن میں
اے مومناں پھڑیں توں سہارا فقر کا

ذرا آنکھ دل کی کھول کے دیکھو حدیث کو
بولے نبی نہ فرق ہمارا فقر کا

سو برس کی عبادت ہووے اکیب میں
گر صدق دل سے دیکھے نظارا فقر کا

دل پاک صاف ہووے زنگار شرک سے
جس دل میں ہو گیا ہے اُتارا فقر کا

نہ ذات ہے فقر کی نہ رنگ و رُو دیہ ہے
ہے نام دوئی شرک سے نیارا فقر کا

کیا صفت ہے فقر کی کیا کچھ کہوں بیاں
دو جگ میں بج رہا ہے نقارا فقر کا

نہ زہد پر بھروسا نہ مال و حسن پر
شافی ہے کافی ہم کو سہارا فقر کا

نہ کام کچھ کیا ہے نہ ہوتا ہے کچھ ذرا
ہر وقت دل میں ہیگا جیتا را فقر کا

بولی کمال کامل ہووے گا اُس گھڑی
جس وقت دل سے نام پکارا فقر کا ۳

مسدس کا پہلا شعر

خدا بے انتہا بوجھو الکھ ہے
خدا کے نام پر دنیا کو کھو ہے

خدا کے نام سوں لکھوں بھی لکھ ہے
کہے جو نام حق دھو نام لکھ ہے

خدا کے نام سے دو جگ میں سکھ ہے
جو غافل ہے سراسر اُس کو دکھ ہے

از فیض محمد شاہی خطی۔ جلد دوم ص ۱۱۱۲ تا ۱۱۱۵ شیرانوالہ

Marfat.com

پہلی سیحرفی کا پہلا شعر یہ ہے ؎

الف اللہ دے نور سے نور احمد نور احمدی کُل ظہور ہیگا
نوشہ پیر دا نور محمدی ہے نبی صاحب اگے منظور ہیگا
پیر پاک رحمان ہے ولی اللہ سارے جگ اندر مشہور ہیگا
کمال الدین ولی نبی نور واحد دیکھو وچ حدیث مذکور ہیگا

دوسری سیحرفی کا پہلا شعر ؎

الف آخری روز کر یاد بندے اک دن خاک دے وچ سمانا ہے
کہنی پا تیرے اُپر لکھ کلمہ جا کے جنگل دے وچ دبانا ہے
بعد مرگ دے شکل فقیر کردے بہتر زندگی دے وچ ہونا ہے
کمال الدین کلمہ لکھ وچ سینے اُس ویلڑے کم ایہ آونا ہے

تیسری سیحرفی کا پہلا شعر ؎

الف اللہ اور با بچھ محمد کوئی کم نہ آوے گا
وقت نزع دا شکل ہیگا شیطاں پھرایا وے گا
کبھی طرف تیری اوہ ہو کے رب سے تجھے بھلاوے گا
کمال الدین اس اوکھے ویلے عمل تیرا کم آوے گا

باراں ماہ کا آخری شعر ؎

بھاگن پھل منگوفہ کھڑیا ساجن جیت اُداس کیا
بلبل بولی ہر گل اوپر مورچہ کوراں وا مس کیا
بلبل دی رب آس پوچائی تتی نوں ٹھنڈا ساس کیا
رب کمال پیارا میلے ذکر پیا ہر سانس کیا

Marfat.com

طریقت | آپ کے خواص درویش یہ تھے۔

سائیں حسین شاہ سجادہ نشین — قادیان ضلع گورداسپور

سید حامد علی شاہ م ۱۳۴۰ھ — موکھہ "

نانک شیخ

ات | مرزا کمال الدین کی وفات ۱۳۳۳ھ مطابق ۱۹۱۵ء میں ہوئی۔

پال ضلع گورداسپور میں دفن ہوئے۔

مادۂ تاریخ

"کمال منظورِ الٰہی" ۱۳۳۳ھ

شجرۂ نسب مرزا کمال الدین

نور محمد المعروف بابا بوہڑ شاہ گادڑیاں گورداسپور

ا

صوفی سورج دین۔ گورستان لدھیل پور

پرمیشر داس۔

وفات بوہڑ شاہ رجب ۱۳۹۲ھ — مدفون جنگ

منشی مستقیم گوجرانوالہ

اولاد ذکور

سید حامد علی شاہ م ۱۳۴۰ھ

سید مقیم علی شاہ مکھ — سائیں دیا رام شاہ

نور دین ساکن بیگ ۱۳۰۷ھ — مدفون شاہ کلاں

فضل سائیں وال ۱۳۸۱ھ — ضلع سیالکوٹ

میں موجود تھے۔

سید [illegible] — سائیں چراغ الدین سیموال

[illegible] ضلع شیخوپورہ — [illegible] لدھیل پور۔

[illegible] گورداسپور

[illegible] شاہی خطی جلد [illegible] شرافت

Marfat.com

گ

(۲۹)

گینے شاہ

بابا گینے شاہ ہمیرکے والے

یہ درویش قوم لودھرا سے تھا۔ بابا نظام شاہ ساکن بدوکے سیکھوں کا مرید خلیفہ تھا۔ گاہ بگاہ درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح پر سلام کے واسطے آیا کرتا تھا۔ میں نے (سترادفت نے) بھی اس کو دیکھا ہے اس کی نظر بند تھی۔ ایک مرتبہ اس کا مرید سائیں مالی اس کو دربار شریف لایا تھا۔

حلیہ اس کا قد دراز۔ رنگ گورا ڈاڑھی سفید۔ بقدر ایک قبضہ کے تھی۔

اولاد اس کا ایک بیٹا محمد خاں نام تھا۔

محمد خاں کا ایک لڑکا خان محمد نام ۱۳۸۷ھ / ۱۹۶۷ء میں موجود تھا۔

یاران طریقت اس کے خواص مریدین یہ تھے۔

۱ سائیں مالی ولد نسوال قوم چھوہن ولگن ہمیرکے ضلع گوجرانوالہ

۲ سید احمد شاہ ولد سید محمد شاہ خوارزمی مدینہ والا ولگن راجہ سکھیکے " "

۳ سید کرم شاہ ولد سید محمد شاہ خوارزمی مدینہ والا " " "

زمانہ حیات بابا گینے شاہ ۱۳۵۲ھ میں زندہ موجود تھا۔

مدفن بابا گینے شاہ کا مزار ولگن ہمیرکے متصل مڑھ بلوچیاں ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

Marfat.com

شجرہ فقرائے بابا گنجے شاہ لودھراں

سید احمد شاہ خوارزمی ۔ دلگن راجہ متصل سکھیکے
مسلع گوجرانوالہ

محمد دین ولد خیر دین کمہار ۔

ساکن مانگہ درکاں ۔ علاقہ جوہڑ کانہ ۔ ضلع شیخوپورہ ۔ یہ شخص عرس بھری شریف
پر ۹ رجیٹھ سمت ۲۰۲۴ ب ۲۲ رمئی سنہ ۱۹۶۷ء ۱۱ رصفر سنہ ۱۳۸۷ھ کو ملے (سرائت کو)
ملا تھا ۔

Marfat.com

ل

(۳۰)

لعل

سید لعل بادشاہ

آپ سائیں فتح علی خاں المعروف سائیں فتح خاں قلندر نوشاہی راولپنڈی والے کے مرید صادق الاعتقاد تھے۔ صاحب علم تھے۔ اپنے پیر صاحب کے عاشق و شیدا تھے پنجابی میں شعر بھی کہا کرتے۔

تصنیف

آپ نے کتاب گلدستہ مناقب پنجابی نظم میں لکھی ہے۔ صفحات ۳۸ ہیں۔ اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں چھپی۔

۱ اس میں مدح حضرت غوث اعظم بطور مسدس ہے۔ ایک نمونہ ہے۔

۵

الحمد و مدح کریم ہمیشہ اُسدا نام جپیا اراں
ذکر زبان گراں ہر ویلے منوں نہ مول وسارا اراں
درجہ بعد نبی صاحب دا ہر دم درد پکارا اراں
چار یار نبی صاحب دے نوں عشق دی تار اراں
من محبوب اللہ دے میراں من عاجز دی زاری
غوث اللہ اعظم حضرت میراں کر میری دلداری

Marfat.com

۲ ایک سیحرفی سائیں فتح خاں کی بیاض میں ہے۔ ایک شعر یہ ہے۔

ف فیض فقیری دے لاجھڑے بیٹھے شہر پیڈی سچی ذات نوری
تیکے نال گمان نشان تاڑے دل کھول دیوے سچی ذات نوری

۳ شجرہ شریف میں سے یہ اشعار لکھے جاتے ہیں ؎

اول حمد خداوند عالی جو ہے سب خلقت دا والی
بیچیر درود نبی حبس عالی شان لدھا سرداری دا

گھیلیاں انور ہے دکھیارا جس تے ہو یا کرم نیارا
اسم سید ہے لعل پیارا مرشد ہے فتح خاں پیارا
جس دا عشق لگا ہے بھارا تیرے باہجھ نہیں چھٹکارا
میتوں وکھ نہ لایو لارا جلدی کریو پار اُتارا
جوں سخیاں دا ہے ورتارا حال احوال سنایا سارا
جو کجھ دے سو سوہو للیاں منگت نہیں کھلاری دا

۴ ایک سیحرفی کا آخری شعر یہ ہے ؎

ی یاردی ہے سب مہربانی جس دین اسلام سکھایا ای
لوک کردے لکھ ہزار دیدے میں تے یاردی الفقیر پایا ای
دتا خاص جہاز معشوق میتوں سیل اس دربار دا پایا ای
لعل آس امید مراد پنی دیدار معشوق دا پایا ای

۵ باراں ماہ فراق حضرت غوث پاک میں بطور سدھ میں ہیں۔ پہلا شعر یہ ہے

چیتر ماہ مہینہ آیا وچ بغداد دے جائے جی
اوہ میراں محبوب الٰہی دا اس نوں حال سنائے جی

Marfat.com

چنتا دُور اندیشہ ہووے دل دا مطلب پائے جی
اوہ دربار شہنشاہ والا اُس دی سیوا لائے جی
رو فریاد کراں در تیرے خیر برات دا پائو جی
لعل غریب مسکین بندے نوں قدماں وچ بُلائو جی

ہمیشہ تاریخ رسالہ مذکور | آپ نے اس رسالہ کا حق تصنیف اپنے پیر بھائی کو اس عبارت میں تحریر کر دیا۔ یہ ہے۔

"میں نے اس گلدستہ مناقب بمعہ تجرہ شریف کے جس کا میں مصنف ہوں جملہ حقوق بر خلاف رغبت خود دوائی اپنے پیر بھائی مولانا مولوی محمد امین صاحب ساکن کراچی کو ہبہ کر دیئے ہیں۔ آج کے بعد اس رسالہ کے انطباع سے مجھے ہرگز کوئی سروکار نہ ہوگا۔ فقط۔

المرقوم بتاریخ ۲۲ر اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء
[۱۲ر ذی الحجہ سنہ ۱۳۳۳ھ]

العبد سید پیر لعل بادشاہ بقلم خود"

Marfat.com

م

(۳۱)

مبارک شاہ

سید مبارک شاہ بخاری شہیدان والیہ[1]

آپ کے دادا ماجد کا نام سید حسین شاہ ولد سید مشیر شاہ بخاری تھا۔ آپ شیخ غلام حسین موتیانوالہ ولد شیخ غلام حسن سلیمانی نوشاہی بھلوالی رح کے مرید وخلیفہ تھے۔ جن کا ذکر شریف التواریخ کی دوسری جلد موسوم بہ طبقات النوشاہیہ[2] کے چوتھے طبقہ میں گذر چکا ہے۔

آپ صاحب علم تھے۔ پنجابی میں شعر بھی کہتے آپ کے باراں ماہ[3] مشہور ہیں۔

یار طریقت آپ کا ایک مرید رحیم اللہ نام ادائیں موضع ہونک ضلع گجرات میں رہتا ہے ۱۳۸۸ھ میں مجھے وہاں ملا تھا۔

تاریخ وفات سید مبارک شاہ کی وفات ماہ رجب ۱۳۸۳ھ مطابق نومبر ۱۹۶۳ء موافق مگھر سمت ۲۰۲۰ ب میں ہوئی۔

مدفن آپ کی قبر شہیدان والی متصل منڈی بہاالدین ضلع گجرات میں ہے۔

مادۂ تاریخ

• صاحب افتخار ۱۳۸۳ھ

---

[1] [2] پنجابی ادب کی مختصر تاریخ صفحہ ۵۹ پنجابی ادبیات میں خاندان نوشاہیہ کا بھی قابل قدر حصہ ہے۔

Marfat.com

(۳۲)

محبوب عالم

میاں محبوب عالم رسول پوری

آپ میاں کرم الٰہی ولد میاں شاہ محمد رسولپوری رح کے بڑے بیٹے اور مرید و خلیفہ تھے۔

صحت کی دعا ایک مرتبہ آپ بچپن میں بیمار ہو گئے۔ تو آپ کے عم بزرگ میاں محمد بخش نے درگاہ غوثیہ میں آپ صحت کے لئے استغاثہ کیا۔ یہ ؎

توں ہیں محبوب ربانی سراسر　　میرا محبوب عالم سے ہے اکثر
میرے محبوب دا مطلوب کرنا　　دوا بیمار دا اسلوب کرنا
محی الدین ہے جو نام تیرا　　کرم سیتی کرو ہن کام میرا
کراں اجداد نوں فریاد فریاد　　سنو فریاد کر دل شاد آباد
حسناں فرزند تے دلبند جانی　　درازی بخشیں اس نوں زندگانی
مریداں طالباں تھیں میں نمانا　　مریدی لا تحف دا زور مانا
دوا بخشیں توں ہر بیماریاں نوں　　شفا بخشیں توں ہر آزاریاں نوں
دیکھاں جد کھیڈدا محبوب عالم　　ہووے روشن تمامی خوب عالم

خدا تعالےٰ نے آپ کو صحت دی اور آپ ضعیف العمری تک پہنچے۔

خاندانی احوال سے واقفیت آپ خاندانی روایات سے اچھے واقف تھے۔ حضرت یا کعب کا نسب نامہ آپ کو یاد تھا۔

اولاد آپ کا ایک لڑکا محمد حسین نامی تھا۔

زمانہ حیات میاں محبوب عالم ۱۳۵۶ھ میں موجود تھے۔ اس کے بعد وفات پائی۔

مدفن آپ کی قبر خوجیانوالہ متصل رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ۔

Marfat.com

(۳۳)

محمد امین

شیخ محمد امین لاہوری ؒ

آپ حضرت سید جلال الدین ولد سید برہان شاہ نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کے راسخ الاعتقاد مریدوں سے تھے۔ اپنے شیخ کے عاشق اور دل و جان سے خدمتگار تھے۔

قلمی قرآن مجید | دانا عبدالحمید نے قرآن حکیم اور تصوف میں لکھا ہے۔

"ایک مطبوعہ نسخہ غالباً مولوی فیروز الدین میاں محمد امین سجادہ نشین درگاہ پاک گنج بخش رح کے ذاتی کتب خانہ میں موجود ہے۔" [1]

تاریخ وفات | شیخ محمد امین کی وفات ۱۱ رجب ۱۳۳۷ھ مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۱۹ء میں ہوئی۔

مدفن | آپ کی قبر احاطہ درگاہ حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح میں سنگ مرمر سے بنی ہوئی ہے۔ اس پر یہ تاریخ کندہ ہے قطعہ تاریخ

عاشقِ حق شیخ محمد امین — حلقہ بگوشِ ہمہ اہلِ یقین
خاص مریدِ شہِ سید جلال — خادمِ آلِ حضرتِ یوسف جمال
سُرمہ کشِ خاکِ درِ گنج بخش — بہرہ ور از لعل و درِ گنج بخش
بُست از ایں منزلِ دارِ فنا — ہم ز قضا رخت بدارالبقا
بر درِ فردوس رقم شد چنیں — اینک رضوان محمد امین

۱۳۳۷ھ

---

[1] قرآن حکیم اور تصوف ص ۳ شرافت

Marfat.com

محمد بخش

چوہدری محمد بخش تارڑ عادل گڑھی

فرزند پیر بخش ولد عالم خاں بن نجابت خاں بن غازی خاں بن محمد یار بن خان محمد بن محمد قلی بن چوہدری ساہن پال قوم تارڑ۔ (بانی چک ساہن پال) [1]

اس کے آباواجداد۔ ساہن پال تشریف سے چل کر عادل گڑھ۔ ضلع گوجرانوالہ میں چلے گئے تھے۔ یہ سید عسر بخش ولد سید لطف الدین برخورداری ساہنپالوی رح کا مرید تھا۔

نوشاہ عالیجاہ سے تعشق | حضرت نوشہ صاحب رح کی ذات گرامی سے بڑی عقیدت تھی۔ حسنا قب نوشاہی۔ سیحر فہمائے اشرفی یاد رکھتا۔ اکثر حضرت نوشہ پیر رح کی باتیں کیا کرتا خدا یاد اور خوش ادب تھا۔ مصرع

ہراں زاد و ہراں بود و ہراں مرد [2]

اولاد نوشہ صاحب رح کا ادب | سید غلام احمد برخورداری ساہنپالوی رح بیان کرتے تھے کہ میرے والد بزرگوار سید فاضل شاہ بن سید محمد امین مختار السالکین رح مجھ کو کتابت سیکھنے کے واسطے عادل گڑھ چھوڑ آئے اور ہمارا رات رہنے کا انتظام بابا محمد بخش تارڑ کے گھر کیا وہ رات کو اونچی لٹکی ہوئی چارپائی پر مجھے سلا دیتے۔ اور اُس کے نیچے بابا محمد بخش کی اہلیہ کی چارپائی ہوتی۔ میں بچہ ہی تھا۔ ایکدن مجھے بخار ہو گیا۔ رات کو بیہوشی میں میرا پیشاب نکل گیا۔ اور اُس ضعیفہ کے اوپر پڑا۔ وہ سخت ناراض ہونے لگی کہ اس نے میرے

---

[1] حدیقۃ الانساب خطی۔ [2] نیض محمد شاہی خطی۔ جلد اول ص۵۲ شرافت

Marfat.com

پر پیشاب کر دیا ہے ۔ یہ سُن کر بابا محمد بخش زار زار رونے لگا ۔ اور کہتا کہ میں
عمت ہوں ۔ اگر حضرت نوشہ صاحب کے صاحبزادہ کا یہ پیشاب میری داڑھی پر پڑتا
تیسی میری خوش قسمتی ہوتی اور میری بخشش کا وسیلہ بن جاتا ۔

لف کے بزرگوں کا احترام | میرے (شرافت کے) والد صاحب حضرت مولانا سید
م مصطفےٰ نوشاہی ۔ اور جدامجد حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی اکثر موضع ڈھب
میں تشریف لے جاتے تو یہ ضرور وہاں حاضر ہو کر ملاقات کیا کرتا اور جتنے دن وہ
روزانہ زیارت کو جایا کرتا ۔

۱۳۴۱ھ میں میں (شرافت) فن کتابت سیکھنے کے واسطے مولوی محمد حسین مبارک رقم
ں عادل گڑھ رہا ۔ بابا محمد بخش میرا بھی بہت احترام کرتا تھا ۔

د | اس کے دو بیٹے تھے ۔

اللہ جوایا ۔

اللہ ودھایا ۔

وفات | چوہدری محمد بخش تارڑ کی وفات ۱۳۴۳ھ مطابق ۱۹۲۴ء میں ہوئی
عادل گڑھ ۔ حضانات لکھوڑ چیمہ ضلع گوجرانوالہ میں ہے ۔

یادِ ماضی

"طالبِ صغیر" ۱۳۴۲ھ

نوٹ: مولوی محمد حسین مبارک رقم عادل گڑھی بنام سید شرافت نوشاہی عاقاں ۔ سلسلہ
نوشاہی خطی ۔ ج ۲ ۔ ص ۱۱۴۳ ۔ ایضاً ج ۵ ۔ ص ۶۰۸ شرافت ۔

Marfat.com

(۳۵)

محمد دین

مولوی محمد دین دیہڑوی[1]

آپ کے والد کا نام مولوی فضل الدین تھا۔ آبا و اجداد سے موضع دیہڑ درکاں ضلع گوجرانوالہ میں اقامت کرتے تھے۔ آپ نے ۱۲۷۵ھ / ۱۸۵۸ء میں ولادت پائی۔[1]

آپ حسیاں میراں بخش ولد حسیاں امیر شاہ نوشاہی رح ساکن ٹبہ ضلع سیالکوٹ کے مرید با اخلاص تھے۔ صاحب علم و فضل تھے۔ پنجابی میں اشعار بہت عمدہ کہا کرتے۔

تصنیفات

آپ کی چار تصنیفیں میری نظر سے گذری ہیں۔

۱۔ خزانۃ العارفین | اس میں ادبیائے متقدمین کے حالات پنجابی میں نظم کئے ہیں۔ یہ کتاب ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء / ۱۹۷۲ب کی تصنیف ہے۔ کل صفحات ۲۵۶۔ سطور فی صفحہ ۲۲

اس کتاب کے خاتمہ پر اپنا پورا پتا اس طرح لکھتے ہیں۔

اس تھیں پچھے میں ہُن اپنا دساں پتہ نشانی
دیہڑ موضع ہے نام نگر دا اندر دھرتی فانی
بھائی کے دشو ڈاکخانہ ہے ضلع جہڑے راہ جاندا
گوجرانوالہ ضلع اساڈا نو کوہ پربت رہندا
مسجد دے وچ خدمت کارن اپنا وقت لنگھایا
پنج کوہ تلعہ میہاں سنگھ دا پربت پاسے آیا
غلام رسول جو عالم فاضل اس جا درس پڑھایا
دین نبی دا زندہ کر کے چانن آن لگایا
اوہدی برکت چار چوفیرے خلق ہدایت پائی
حق حقوق شریعت والی جس نے گلی وکھائی
اُنی سو ستر سنہ وچ ایہ کتاب بنائی
۱۳۳۳ھ / ۱۹۷۲ب
ہجری سنہ پیراں سو تیتی وچ حسیاں بھائی

---

[1] قلمی بیاض ص ۲۰۔ شرافت۔

Marfat.com

محمد دین ہے نام میرا میں فضل الدین دا جایا
نظام الدین تے عبد العزیز فرزند دو ہاں نام آیا

بارکرانہ اندر ہے رب جاری نہر کرائی
شہر پیا سرگودھا بھارا رونق عجب سوہائی

خاص شراب پہاڑی اندر بھی اک موضع آیا
اک سو دو[۱۰۲] جنوبی اس نوں نمبر سیتی پایا

اسدے وچ فرزند اساڈا کرے امامت یارو
نام نظام الدین پچھانو رحمت ربدی یارو

اپنی پتہ نشانی میں سب دسی حالت ورتی
وقت گھڑی دی حال سنائی اندر خانے دھرتی

قادری سلسلہ وچوں مینوں حصہ جو سبھ آیا
اوسے میں طریقے اوپر یارو عمل کمایا[۲]

اس کتاب پر کاتب کا دستخط اس طرح پر ہے " مولوی امام الدین خوشنویس از آدم کے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قریشی تحریر نمود "

۲ - باغ اولیائے ہند | نجاتی منظوم | اس میں آٹھ چمن ہیں .

پہلا چمن قادریہ سلسلہ کے مشائخ کے حالات میں
دوسرا چمن پیران چشت اہل سنت کے حالات
تیسرا چمن مشائخ نقشبندیہ کے حالات
چوتھا چمن مشائخ سہروردیہ کے حالات
پانچواں چمن مشائخ متفرقہ کے حالات
چھٹا چمن مجذوب فقروں کے حالات
ساتواں چمن لاپتہ بزرگوں کے حالات
آٹھواں چمن چغتائی بادشاہوں کے حالات

۳ - فتوائے محمدی | اس میں شرک کی تردید اور توحید کی تبلیغ کی ہے ۔ یہ اردو نثر ہے .

۴ - جہاز محمدی | تبلیغی رسالہ ہے ۔

اولاد | آپ کے دو[۲] بیٹے تھے .

میاں نظام الدین امام مسجد چک ۱۰۲ جنوبی متصل شراں پہاڑی ضلع سرگودھا
میاں عبد العزیز

Marfat.com

(۳۶)

محمد رمضان

مولوی محمد رمضان گجراتی رح

آپ قریشی ہاشمی خاندان سے تھے۔ آپ کے پردادا مرزا غلام حسین کابل سے ۱۱۱۸ھ / ۱۷۰۶ء میں گجرات آکر آباد ہوئے۔ آپ شیخ گوہر شاہ ولد شیخ ناہی شاہ سلیمانی ساکن رن مل کے مرید سعید اور باا خلاص تھے۔

نسب نامہ | کتاب کرسی نامہ عرب میں آپ کا نسب اس طرح پر لکھا ہے۔

"مولوی محمد رمضان بن مولوی نور جمال م ۱۲۷۳ھ / ۱۸۵۶ء بن مرزا محمد علی م ۱۲۱۹ھ / ۱۸۰۴ء بن مرزا غلام حسین م ۱۱۶۱ھ / ۱۷۴۸ء بن عثمان کابلی بن محمد بن عبد اللہ بن محمد صالح بن احمد بن عمر بن عبید اللہ بن محمد بن احمد بن جعفر بن سلیمان بن ابوبکر بن علی بن عمر بن محمد عثمان بن عبد الرحمن بن حسن بن صادق بن حسین بن جعفر بن مصطفیٰ بن محمد بن سالم بن عوض بن صالح بن سلیم بن ابراہیم بن عبد القادر بن عبد اللہ جواد بن جعفر طیار بن ابی طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف القرشی۔"

دعوتِ اسماء الٰہی | آپ صاحب علم و عمل صالح تھے۔ دعوت اسماء الٰہیہ میں کامل تھے۔ سورۂ یٰسٓ سوا لاکھ مرتبہ۔ اور سورۂ مزمل شریف سوا لاکھ مرتبہ پڑھی، اور کافی فیض حاصل کیا۔

علم و عمل | کرسی نامہ عرب میں آپ کے متعلق لکھا ہے۔

"محمد رمضان ولد نور جمال۔ ناظم و ناثر طبیب حاذق علم ریاضی سے بھی واقف۔ پہلے بطور خود کئی جگہ تعلیم کرتا رہا، پھر سرکاری مدارس میں مدرس اول رہا۔ آخر عمر میں خانہ نشین ہو کر خدا کی یاد میں شب و روز مصروف رہا کرتا تھا۔ بہت خلیق اور خوش تقریر

Marfat.com

تھا۔ اور کاتب خوشخط بے بدل تھا" [1]

قصیدہ گوئی آپ شاعر بھی تھے۔ فارسی زبان میں بہترین اشعار کہتے۔ قصیدہ گوئی کا خاص ملکہ تھا۔ آپ کا قصیدہ تاریخیہ نواب شاہجہاں بیگم والیہ بھوپال کے محل کے متعلق یہاں لکھا جاتا ہے

قصیدہ

دی شب اندر خواب دیدم بعبتے زیبا پری — نرگسش مستلش لشیریں غمزہ در عشوہ گری
در تکلم از لب شیریں شکر آمیز تر — در تبسم از لب خنداں عجب شیریں تری
از لب لعلش نشستہ لعل با خونِ جگر — شد سراپائش ز سوزِ رشک گر ہے اخگری
چشم شوخش گیر آہو شوخ چشمی آہوان — تیر مژگانش جگر دوز از نگاہے لشکری
از گلِ رخسارِ او گل کردہ جامہ لطف چاک — آنچہ دیدار از لطف رخسارش بحسن برتری
ہر دو زلفش چوں دو ماراں بر گلِ رخسارِ او — بر سرِ گنجِ گہر دو مار پیچاں بنگری
آمد و نشست از برخاستن دستم گرفت — من ز شرم پس پسِ او پیش پیش از دلبری
گفت ہرگز نے شناسی پیکرے طبعِ توام — حسنِ من از نیض یزداں شد مترس از ہمسری
لیک خواہم زیور از زر لبس مرصع از گہر — تا ز حسنم جلوہ بینی برتر از حور دری
سر بجیبِ فکر بردم چوں صدف بہر گہر — گفت غواصی مکن در بحرِ فکرا لاغری
گر تو خواہی دامن پر از درد گوہر چو گنج — کن نثار گوہر خود از رہِ دانشوری
بر سرِ شاہ جہاں بیگم کہ طلِ از کرم — بر جہاں گستر چوں خورشید رخشاں خاوری
تاج محل آراست از زر آسماں شوکت بلند — در شمار آں فلک سازد گہ یا ہمبری
گل بگل خنداں در و دیوار او چوں نوبہار — بلبلاں چوں باغ گویاں بعد در جلوہ گری
بر فضائے آں کہ دارد زیب چوں جنت بریں — کل دراد... خو... خ... ب... در... ل از دلری

---

[1] کرسی نامہ عرب ص ۴۴ شرافت

Marfat.com

آنکہ او تعمیر کرد از خشت ہائے سیم و زر
بر سر مفقش نمودہ ماہ و خورشید انوری

آرزو دارم کہ قربان ہے شوم تاج محل
گر برم باشد پریدن مثل بال شاہ پری

نام حاتم در جہاں مشہور یکتا از کرم
ہست پیشش سرفرد تر از بلندی ہمسری

دست جودش موجزن چوں بحر قلزم از کرم
بر فلک خورشید زو آموخت ذرہ پروری

جیغہ اقبال رخشاں بر ثریا از فلک
بر مہ خورشید شد روشن تر از جلوہ گری

گفتمش اے شاہد خوشتر عزیز جان من
گفتنت بر چشم جانم شد ز بختم رہبری

دہشار آرم نواب تاجدار کامگار
سلک گوہر بیش قیمت چوں لطائف انوری

این جہاں بیں اے نواب از عظمت تعظیم تو
پشت خم دارد اگر این لطف حق را بنگری

بخششش از عالم آرایت چو ابر از فرط جود
کرد عاجز کیمیا خورشید را از زرگری

بر سپہر جود چوں خورشید رخشاں نام تو
سلطنت را تاجدارے با سعادت اختری

بسکہ شور و بس شغب از بلبلان باغ شد
پس بتاریخ شغب تعمیر آن را بشمری

۱۳۰۲

مولوی رضوان دارم نام خود در روزگار
مثل گل بشگفتہ اندر باغ شعر عنبری

اولاد آپ کے دو فرزند ارجمند تھے۔

۱ - مولوی مفضل الدین۔

۲ - مولوی صدر الدین۔

تاریخ وفات مولوی محمد رضوان کی وفات سوموار۔ وقت صبح یکم صفر ۱۳۵۱ھ مطابق ۶ جون ۱۹۳۲ء موافق ۲۵ جیٹھ سمت ۱۹۸۹ ء میں ہوئی۔

مدفن آپ کی قبر گجرات مغربی پاکستان میں ہے۔

مادۂ تاریخ

"سخی روشن فہم"

۱۳۵۱ھ

Marfat.com

قطعہ تاریخ

از کتاب مخزن تواریخ صفحہ ۲

دریغا حسرتا دردا جناب حافظ رمضان — کہ در گجرات بس یک بود مرد عالم و فاضل

بہشتہ عالم فانی شد اندر جنت المأوے — کہ عالم باعمل بود و بہ ایمان و یقیں کامل

جہان تاریک گردید از زوال نور فیضانش — دریغا درس قرآن و حدیث و فقہ شد زائل

الٰہی تربتش سرسبز گرداں از آب غفرانت — بروضات رضائت رحمت و لطفت کند حاصل

عطا تاریخ وصلش از سر تسلیمات نوشتہ

بادل صفر صبح شنبہ گردیدہ بحق واصل

۵۱ — ۱۳ ھ

مختصر تذکرہ اولاد مولوی محمد رمضان

- مولوی محمد رمضان کے دو بیٹے تھے۔ مولوی فضل الدین اور مولوی صدر الدین۔
- مولوی فضل الدین خوشنویس نیک بخت آدمی تھے۔ ان کے پانچ بیٹے تھے۔ محمد بخش۔ الٰہی بخش۔ رحیم بخش کریم بخش۔ محمد حیات۔
- محمد بخش لاہور میں ملازم رہے۔ اس کے تین بیٹے ہیں۔ محمد ایوب ہاشمی۔ محمد یعقوب کیلی۔ اور محمد یوسف۔
- الٰہی بخش ولد فضل الدین کے دو بیٹے ہیں رحمت الٰہی اور شفقت الٰہی۔
- رحمت الٰہی کے دو بیٹے۔ محمد ابو حسین حمید۔ اور محمد ظہور الحسن دو جود ہیں
- رحیم بخش ولد فضل الدین کے دو بیٹے محمد شفیع اور محمد عالم ہیں
- مولوی صدر الدین ولد مولوی رمضان کے دو بیٹے تھے۔ سکندر علی اور برکات علی
- سکندر علی کے دو بیٹے محمد یوسف اور محمد یونس موجود ہیں

Marfat.com

(۳۷)

محمد شاہ

حکیم حاجی سید پیر محمد شاہ بخاری امرتسری

آپ سادات نقوی بخاری سے تھے۔ والد کا نام سید امیر شاہ تھا ابن سید مختار شاہ ۔

م ۱۰ ذی الحجہ ۱۲۸۷ھ ۲ مارچ ۱۸۷۱ء مدفون چاہ بلاقا سنگھ قلعہ بھنگیاں۔ امرتسر۔

شجرۂ بیعت | کتاب خزینہ عملیات المعروف دُرج گوہر میں آپ کا شجرہ بیعت اس طرح تحریر ہے۔

"فخر الحکما شمس الاطبا سید حکیم پیر محمد شاہ حاجی و زائر کربلا امرتسری سلسلہ نوشاہیہ میں مرید پیر گوہر شاہ صاحب کے۔ وہ مرید پیر لقمان شاہ صاحب کے۔ وہ مرید حضرت شیخ بڈھا[1] سلیمانی جھلوالی کے۔[2]

علوم و فنون | آپ علم طب۔ ادب۔ تاریخ۔ انساب۔ اور عملیات میں بہت دسترس رکھتے تھے پنجابی شاعری میں خاصہ مقام حاصل تھا۔

تصنیفات

متعدد کتابیں آپ کی تصنیف سے شائع ہو چکی ہیں۔

۱ خزینہ عملیات المعروف دُرج گوہر ۲ گلشن رنگین المعروف روڈ اجلالی ۳ رسالہ اکسیر حیات ۴ طب دُرج الثانی ۵ دُرج نامہ منقبت جناب رسول کریم ۶ کشف الحجب منظوم مجربات سلیمانی ۷ قصہ رنگین یعنی دیوداسی ۸ گلزار کلام عارفانہ ۹ دُرِ نجف ظہور ایمان فی نسب ابی طالب ۱۰ سوہنی مہینوال ۱۱ گلدستہ نوسال مع سوانح سعود جناب رسول خدام۔

اولاد | آپ کا بیٹا سید محمد حسین [illegible] ۲۸ھ ۲۲ مئی ۱۹۱۰ء کو پیدا ہوا۔ چوہدری دلورام کوثری اس مصرع سے تاریخ پیدائش نکالی ہے "علوم طبابت کا وارث"[3] ۱۳۲۸ھ

---

[1] شیخ بڈھا کا ذکر شریف التواریخ کی دوسری جلد موسوم بطبقات [illegible] کے چوتھے طبقہ میں گزر چکا ہے۔ [2] خزینہ عملیات صفحہ ۸۴ شائع شدہ

Marfat.com

(۳۸)

محمد شریف

حاجی محمد شریف فاروقی لدھیوالیہ؟

خلف الرشید میاں نور الدین ولد میاں غلام النبی فاروقی ۔ موضع لدھے والہ چیمہ ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے تھے ۔ آخری عمر میں شہر گوجرانوالہ چلے گئے اور وہیں انتقال کیا۔ حضرت سید فاضل شاہ بن سید محمد امین مختار السالکین برخوردار ساہنپالوی کے مرید تھے ۔ صاحب علم و فضل تھے بزرگوں کے عرسوں پر ساہن پال شریف حاضر ہوا کرتے ۔ حرمین الشریفین کے حج کی سعادت بھی حاصل کی۔

مکتوب میرے (شرافت کے) والد بزرگوار اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہٗ نے شیخ فیض رسول کی تاریخ وفات آپ سے بذریعہ مراسلہ پوچھی اس کے جواب میں آپ نے یہ مکتوب بھیجا۔

" زبدۃ العارفین رہنمائے سالکین مسعد عنایات گستر انوشہ حاجی رحمۃ اللہ علیہ دام ظلکم.
بعد از اقام علی موجب فرقۃ الاسلام معروض رائے بیضہ ضیائے گردانیدہ می آید ۔ مجاری حالات اینجا بخیر یتیا مقرون ۔ و مژدہ سلامتی آں ذات والا صفات از درگاہ عالی درجات مطلوب و مرغوب ۔ بموجب ارشاد ، تاریخ وفات و عمر بخدمت جناب فیض مآب فرستادم ۔ انشاء اللہ بوقت چاشت حاضر خدمت اقدس شوم ۔ تاریخ وفات جناب بابا فیض رسول صاحب ۲۰ رجب ۱۳۳۷ھ عمر جناب ۱۰۲ سال شمسی کرامات آنجناب قدسی معلوم اند بوقت حاضری عرض کنم ۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف "

"بندہ محمد شریف آف ساہنپال"

اولاد آپ کا ایک بیٹا میاں ظہور الدین نام ہے ۔ جو شہر گوجرانوالہ میں محرر چوکی ہے ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۲ء میں موجود میرے (شرافت کے) ساتھ بھی عقیدت رکھتا ہے ۔

تاریخ وفات حاجی محمد شریف کی وفات منگلوار ۱۹ محرم ۱۳۷۸ھ مطابق ۵ اگست ۱۹۵۸ء میں ہوئی ۔ قبر شہر گوجرانوالہ میں ہے ۔ مادہ تاریخ

" حاجی روشن رُخ ۔ ۱۳۷۸ھ

Marfat.com

(۳۹)

محمد صالح

میاں محمد صالح کوٹ والے

آپ میاں غلام محمد المعروف بابا غلام شاہ نوشاہی ساکن کوٹ جے سنگھ کے اکلوتے بیٹے اور مرید خلیفہ تھے۔ اپنے والد کے بعد سجادہ نشین ہوئے۔ صاحب علم تھے۔ گفتگو درویشانہ کیا کرتے تھے۔ میں نے (شرافت نے) ایک مرتبہ عرس بھڑی شاہ رحمان کے موقعہ پر آپ کو دیکھا تھا۔ میرے والد صاحب اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح کی ملاقات کے واسطے مسجد درگاہ رحمانیہ میں حاضر ہوئے تھے۔

تصنیفات

آپ پنجابی میں شعر بھی کہتے تھے۔ دو کتابیں آپ کی تصنیف سے یادگار ہیں۔

۱۔ شمس القصص | پنجابی نظم ہے۔ اس میں نصیحتیں اور صوفیانہ کلام ہے۔ یہ کتاب اس طرح شروع ہوتی ہے۔ ابھی طبع نہیں ہوئی۔

بسم اللہ بسم اللہ پڑھ کے آکھاں حمد الٰہی — قدرت کامل ظاہر جسدی ہر ہر جاہ تک سمائی
پاک منزہ ذات قدیمی حیّ قیوم سدا دے — قدرت کامل اسدی والا بھیت نہ کوئی پاوے
عاقل عالم عابد زاہد سبھناں ذکر لگایا — قدرت والا بھیت کسے نوں ہرگز ہتھ نہ آیا
پل وچ ہور رہوے پل اندر جاکجھ ہور کریندا — پل وچ دردر بھیکھ منگاوے پل وچ تخت بہیندا
پل وچ تختوں سٹ زمیں تے وخت پاوے سلطانی — پل وچ عاجز مسکیناں نوں دیوے راج شہاناں

۲۔ قصہ مہری خاں | یہ بھی غیر مطبوعہ ہے اس طرح شروع ہوتا ہے۔

اول حمد ہزاراں رب نوں جیندی حمد نہ کا — لائق ہے ہر صفت دی بادشاہاں دا شاہ

Marfat.com

کنت کنزاً مخفیاً جدول ہیسی ذات بقا — ندول جن حیوان نہ ملک جن نہ سی ارض سما

نہ اندھیر غبار سی نہ چن سورج داچسکا — نہ جنت فردوس سی نہ حور قصور غلما

نہ کرسی ناں عرش دا اجے نام نشان آ — نہ قدول قلم سیاہی نہ لکھیا حرف صفا

اجے نہ روح نہ جسم دا کوئی ذکر اذکار ہویا — نہ کفر اتے اسلام سی نہ مذہب ملت ادیا

حضرت نوشاہ عالیجاہؒ سے عقیدت | آپ اپنی کتاب میں جابجا حضرت نوشہ صاحبؒ کا نام بڑی عقیدت سے لیتے ہیں۔ چند اشعار متفرق لکھے جاتے ہیں ؎

ندت پیر نوشا ہیاں نالے شاہ سلیماں نوری — شاہ رحماں رحمت دی نظراں سرمہ کرے سنگوری

؎ اپنی وچ کتاب فرمایا نوشہ صاحب گرامی — تین کلمے تے جو داں نام وچ سجدے پڑھن مدامی

؎ نوشہ صاحبؒ فرمایا ایہ دی پیر پیا میتا — اچیا چاپ حسن دے کیا اس ملک پراسر پیدا

؎ برکت باپ دادے دی ہووے برکت پیر نوشاہی — برکت پاک نبی دی ہووے فضل الٰہی

؎ ہووے عین زبان پیر دی ہوں برکت پیر نوشاہیاں — باپ دادے دی صحبوں نسدوں ہووں بخشے شاہیاں

اشعار تحمیدیہ | شمس القصص میں لکھتے ہیں ؎

کو لیسر کر رہے تعریفاں کاروں دتر بجرے — شمش فلک شمس زمیاں اے شمس پاک شمس دے

چھیاں حرفاں دے سخن اٹھارہ دو معنی ہر دے — عارف کہندے یار بچھا تا اسرار ہیسی دے

یاران طریقت | آپ کی کوئی صلبی اولاد نہیں ہے۔ البتہ روحانی فرزندوں یعنی مریدوں کا سلسلہ کافی ہے۔ خواص مریدین یہ ہیں جن کے نام آپ نے شمس القصص میں خود لکھے ہیں۔

۱ سید عالم شاہ سجادہ نشین دربار بابا کلو شاہ کوٹ [illegible]

۲ صوبے دار ولد سوندھی خان چیمہ — شیر گڑھ ضلع [illegible]

؎ شمس القصص خطی۔ شرافت

Marfat.com

۳	سَیّد ولد وزیرا گوندل	پاکھرچک	گوجرانوالہ
۴	اللہ جوریا ولد غلام محمد گوندل	〃	〃
۵	سردار ولد محمد دین گوندل	〃	〃
۶	حیات محمد ولد حاکم گوندل	〃	〃
۷	خدا بخش لوہار	〃	〃
۸	محمد دین کشمیری	کوٹلی نوشہرہ	سیالکوٹ
۹	خوشی محمد حجام	〃	〃
۱۰	فضل دین	〃	〃
۱۱	فضل احمد موچی	جھلانہ	گجرات
۱۲	غلام محمد	〃	〃
۱۳	محمد دین موچی	〃	〃
۱۴	شاہ محمد	اہلہ بگا	〃
۱۵	لدھا	〃	〃
۱۶	روشن دین	〃	〃
۱	صاحبا	〃	〃
۱۸	راجا تارڑ	میلو کھنہ	〃
۱۹	علی محمد تارڑ	〃	〃
۲۰	جسّاں فقیر	〃	〃
۲۱	گھنا مسلم شیخ	〃	〃
۲۲	خوشی محمد مسلم شیخ	〃	〃
۲۳	شمس دین مسلم شیخ	〃	〃

Marfat.com

۲۴	احسان مسلم شیخ	میلو کلہ	گجرات
۲۵	رحمان مسلم شیخ	〃	〃
۲۶	خونتی محمد مسلم شیخ دیگر	〃	〃
۲۷	محمود شاہ بخاری گوجرانوالیہ م ۷ فروری ۱۹۷۱ء		

مطابق ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۹۰ھ مدفون چک ۶۵ تحصیل وہاڑی ملتان

اسکے مزار پر پیلاکی بنی ہوئی ہے۔ اس کا سجادہ نشین محمد علی نام ہے۔

تاریخ وفات میاں محمد صالح کی وفات سوموار ۳ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۳۸ء میں ہوئی۔

مدفن آپ کا مزار اپنے والد کے روضہ میں مشرقی طرف ہے۔ مقام کوٹ جے سنگھ تحصیل گوجرانوالہ میں ہے۔ ۱۳ ربیع کو ختم شریف ہوتا ہے۔

مادہ تاریخ

"صالح شاہ اہل فتوت" ۱۳۵۷ھ

Marfat.com

(۴۰)

محمد صدیق

شیخ محمد صدیق لاہوری

آپ حضرت سید جلال الدین ولد سید برہان شاہ نوشاہی ساکن جوک سادہ ضلع گجرات کے راسخ الاعتقاد مریدوں میں تھے۔ درویشوں سے محبت رکھنے والے اور مسکینوں غریبوں کی خدمت کرنے والے تھے۔

بیت | آپ کی تعریف میں کسی شاعر نے لکھا ہے ؎

بندۂ حق محمد صدیق — کہ بدیں بود خاص یار و رفیق
عاشقِ گنج بخش آل حق ہو — بندۂ خواجۂ معین الدین
پیرِ ما آفتابِ اوجِ کمال — سیدنا مدار سید جلال
ابرِ ما دُر فشاں و دریا دل — نور ریزاں چو مہ بہر منزل
یارب او زندہ تا قیامت باد — بہ نبی و بہ آلِ الامجاد

تاریخ وفات | شیخ محمد صدیق کی وفات ماہ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ مطابق اگست ۱۹۲۸ء میں ہوئی۔

مدفن | آپ کی قبر شہر لاہور۔ احاطہ درگاہ حضرت داتا گنج بخش میں سنگِ مرمر سے بنی ہوئی ہے۔ اس پر یہ تاریخ کندہ ہے قطعہ تاریخ

فروغِ آئینۂ دین محمد صدیق — کہ بود خاک درِ سید جلال الدین
بہ سیزدہ صد و چل ہفت سنہ ہجری — ردائہ شد بہ ربیع اولیں بخلدِ برین
۱۳ ھ ۴۷

Marfat.com

(۴۱)

محمد عالم

حکیم محمد عالم فاروقی بھوروالہ

آپ مولوی غلام رسول کے فرزند اکبر تھے۔ ابن مولوی غلام الٰہی بن سیال شرف الدین بن سیال قوام الدین فاروقی۔ آبا و اجداد سے جو ضلع لدھیانہ کے واجبہ ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے تھے۔ علم طب میں کمال اور ریاض بدرجہ اتم تھے۔

بیعت طریقت | آپ کی بیعت حضرت سید فاضل شاہ من سید محمد امین محدث لاہوری ساہنیالوی سے تھی۔ خلافت یافتہ تھے۔ ہر وقت عبادت و ریاضت میں مصروف رہتے ہزار دانہ کی تسبیح ہوتی۔ اس پر وظائف پڑھا کرتے۔ سردیوں گرمیوں میں [illegible]

اخلاق و عادات | آپ خوش مزاج لطیفہ گو تھے [illegible] تو ایسا خوش کلام کرتے کہ بیمار کی نصف بیماری علاج سے پہلے ہی [illegible]

ایک مرتبہ میں دشرافت، بعارضہ بخار و کھانسی بیمار ہو گیا۔ حکیم غلام فاروقی سے دھوکہ مراد نے مجھے لاعلاج قرار دیا۔ مگر حکیم محمد عالم نے کہا کہ نبی کی قوار والی بات نہیں، [illegible] میرا علاج کیا اور خدا کے فضل سے میں صحت ہو گیا۔

اظہار کمال | حکیم محمد نواز چشتی نظامی ساوط آبادی نے [illegible]

"آپ نے جو ضلع لدھے والا سے اپنی رہائش و ضلع گجرات میں تبدیل کر لی [illegible] کامل تھے۔ لاولد تھے۔ مزار جو ضلع گجرات میں ہے"

آپ کا ایک مرید محمد خاں نامی چھ جو ضلع سیالکوٹ کے ضلع گوجرانوالہ میں رہتا تھا

Marfat.com

(۴۲)

محمد علی

میاں محمد علی ساہنپالوی ؒ

خلفِ خوشی محمد ولد بھو بن ہاشم جوچی۔ اِس کا دادا موضع پاہڑیاں دالی ضلع گجرات سے ساہن پال میں آکر رہائش پذیر ہوا۔

تعلیم و بیعت | اِس نے قرآن مجید میرے [شرافت کے] چھوٹے بھائی صاحبزادہ ابوالرضا سید بشیر احمد نشاہی رح سے پڑھا۔ اور بیعت طریقت سید محمد عالم ولد سید پیر محمد مجذوب برخورداری دھلوالہ رح سے کی۔

اُستاد کی خدمت | یہ اپنے اُستاد صاحب سید نشارت مرحوم کا عاشق صادق تھا۔ اپنے بازو پر ان کا نام کندہ کرایا ہوا تھا۔ بیس[۲۰] سال تک ان کو نیا پوشاک تیار کر کے خدمتاً دیتا رہا۔ جب وہ کتابت سیکھنے کے لئے موضع عادل گڑھ ضلع گوجرانوالہ میں چلے گئے۔ تو یہ بھی گھر کی سکونت موضع ڈھب چیمہ متصل عادل گڑھ میں لے گیا۔

اعلیٰ حضرت نوشاہی کی رائے | اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح نے فیض محمد شاہی جلد پنجم میں میاں محمد علی کے متعلق لکھا ہے۔

"نہایت نیک۔ قوی الایمان۔ نمازی۔ روزہ دار۔ قرآن خواں۔ سخی تھا۔ مسجد۔ چاہ دکان۔ اور خانہ بنوا گیا۔ اللہ تعالےٰ ۔" [1]

میری ایک تحریر | آج سے بائیس[۲۲] سال پہلے کی ایک میری تحریر اس کے متعلق سفرنامہ ملتان میں

---

[1] فیض محمد شاہی خطی۔ جلد ۵۔ ص ۹۴ ۔ شرافت۔

Marfat.com

درج ہے۔ وہ یہاں لکھی جاتی ہے۔

"محمد علی ہمارے خاص احباب اور شاگردوں سے تھا۔ بڑا صالح۔ دیندار، نیک طبیعت خوش مزاج تھا۔ تقریباً نو سال کا عرصہ ہوا کہ وہ فوت ہو چکا ہے۔ میں اُس کی دوستی کے حق کے واسطے آج تک روزانہ شام کی نماز کے بعد اس کا فاتحہ پڑھتا ہوں۔ اور اس کے حق میں دعا خیر مانگتا ہوں۔" [2]

وفات کے بعد واقعات

۱۔ ایک رات اپنی اہلیہ حسین بی بی دختر ماہلا موچی کو خواب میں ملا۔ اور کہا کہ تو مجھ کو رویا نہ کر۔ میں قرآن مجید کی منزل پڑھتا ہوں تو تیرے آنسو قرآن پر گرتے ہیں اور اُس کے اوراق بھیگ جاتے ہیں۔

۲۔ ایک مرتبہ مجھے (شرافت کو) خواب میں ملا کہ درگاہ حضرت نوشہ صاحبؒ کے درختوں کے نیچے کھڑا ہے۔ میں نے پوچھا تیری قبر کیسی ہے؟ کہا ایک کمرہ جتنی ہے۔ پھر میں نے پوچھا۔ نکیرین کے ساتھ کیسے گذری؟ کہا جب فرشتوں نے مجھ کو سوال کیا کہ تیرا رب کون ہے؟ تیرا نبی کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ تو مجھ سے کوئی جواب نہ بن پڑا۔ اور مجھے معلوم ہو گیا کہ میں نہیں بخشا جاؤں گا۔ مگر جس کو خدا تعالےٰ نے سنا ہو تو وہ خود اس کو جواب سمجھا دیتا ہے۔ مجھے خداوند کریم نے خود جواب تلقین کیے۔ اور میں نے فرشتوں کو صحیح جواب دے دیئے۔ اور بخشا گیا۔ پھر میں نے پوچھا کہ آج تو تو قبر سے باہر کھڑا ہے۔ کہا کہ میں آج گھر جا رہا ہوں۔ میں نے کہا کہ جو لوگ وفات پا چکے ہیں۔ وہ تو والیس گھر نہیں جایا کرتے۔ کہا کہ آج جمعہ رات ہے

۳۔ کافی عرصہ کے بعد پھر ایک مرتبہ مجھ کو خواب میں ملا وہ سفید لباس میں

---

[2] بیاض تلامذہ سوانح نامہ بنام خطی ص ۱۱ محررہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ ۲۱ جنوری ۱۹۵۲ء شرافت

Marfat.com

ملبوس ہے اور مشرق کی طرف سے موضع ساہن پال میں داخل ہو رہا ہے۔ مجھ کو (شرافت کو) سلام کیا ہے۔ میں نے پوچھا محمد علی! تو کہاں رہتا ہے۔ کہا ہمارے گاؤں کا نام علیین ہے۔ تو ثابت ہو گیا کہ وہ جنتی ہے۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہیں۔

۱ سردار علی۔ یہ میرا (شرافت کا) مرید ہے۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند صالح الاعمال شریف الطبع ہے۔ آجکل ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موضع کوٹ رحیم ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتا ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

۲ خدا بخش۔ سادہ لوح آدمی ہے۔ موضع ڈھل علاقہ بھالیہ میں جا بسا ہے۔

۳ فتح علی۔ پیشہ کفشدوزی میں لایق ہے۔ یہ بھی موضع ڈھل میں رہتا ہے۔

واقعہ وفات

جب محمد علی کا وقتِ وفات قریب ہوا تو اس کی اہلیہ حسین بی بی نے رو کر کہا کہ تیرے بعد ہمارا کیا حال ہوگا۔ تو کہنے لگا کہ تم کو اپنا فکر ہے اور مجھ کو اپنا فکر ہے کہ آگے جا کر میرا کیا حال ہوگا۔ پھر کہا چارپائی بچھاؤ۔ حضرت بابا محمد عالم صاحبؒ آ گئے ہیں۔ اس کے بعد جان بحق ہوا۔

سال وفات | محمد علی کی وفات ۱۳۶۲ھ (بتاریخ ۱۴ دسمبر) مطابق ۱۹۴۳ء ۲۰۶ سکھ سمت ۱۹۹۹ میں ہوئی

قبر۔ گورستان نوشاہیہ۔ ساہن پال شریف میں ہے۔

مادہ تاریخ

"لے فخرِ سریر" ۱۳۶۱ھ

شجرہ نسب ... ماخذ، خطی۔ ص ۱۰۸۔ شرافت۔

Marfat.com

(۴۳)

مستانہ

سائیں مستانہ فقیر ہندوستانی ؒ

یہ ہندوستان سے بچپن کے زمانہ میں پنجاب چلا آیا۔ اور سید محمد عالم ولد سید پیر محمد مذوب برخورداری ڈھلوالہ ؒ کی بیعت ہو کر خلافت و اجازت سے مشرف ہوا سیاہ رنگ تھا۔ اردو بولتا۔ موضع تت بونالہ میں سکونت رکھتا تھا۔ ہر سال اپنے پیران طریقت کے عرس پر ساہن پال شریف حاضر ہوا کرتا۔ تارک مجرد رہتا تھا۔ موضع تت میں اپنے مشائخ کا ختم شریف کیا کرتا۔ اولاد شیخ کا بہت معتقد تھا۔

تاریخ وفات | سائیں مستانہ فقیر کی وفات ۸ رمضان ۱۳۸۴ھ مطابق ۱۲ جنوری ۱۹۶۵ء میں ہوئی۔ [1]

مدفن | اس کی قبر موضع تت متصل بونالہ جھنڈا سنگھ ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

ماده تاریخ

" پاک طبع شیریں سخن " ۱۳۸۴ھ

---

[1] حاشیہ : الصبوہ مطبوعہ ۲۱۹ شرافت۔

Marfat.com

(۴۴)

معصوم شاہ

حاجی الحرمین مولانا سید معصوم شاہ چک سادہ والے

آپ سید فضل شاہ ولد سید برہان شاہ نوشاہی ساکن چک سادہ ضلع گجرات کے فرزند ارجمند تھے۔ اپنے آباؤ اجداد کے سجادہ نشین تھے۔

آپ کی بیعت طریقت شیخ فضل نور لاہوری سے تھی۔ جو مسجد درگاہ حضرت داتا گنج بخش کے موذن تھے۔ اور حضرت سید جلال الدین ولد سید برہان شاہ نوشاہی چک سادہ والے کے اکابر خلفاء میں سے تھے۔

مولانا سید معصوم شاہ مورخین کی نظر میں

آپ کے متعلق اہل قلم حضرات کے مضامین لکھے جاتے ہیں۔

(۱)

زاہد حسین انجم نے مقالہ ذیل آپ کے متعلق لکھا ہے۔ جو روزنامہ وفاق لاہور ۱۹۷۲ء ۸ دسمبر اور روزنامہ جمہور لاہور ۹ دسمبر ۱۹۷۲ء میں شائع ہو چکا ہے۔ یہ ہے۔

"حضرت کی ولادت باسعادت ۱۹۰۰ء میں سید فضل شاہ کے گھر ان کے آبائی گاؤں چک سادہ چک شریف (تحصیل و ضلع گجرات) میں ہوئی ..... حضرت پیدائش سے تھوڑا عرصہ بعد والد ماجد کے سایۂ عاطفت سے محروم ہو گئے۔ اس ناگہانی صدمہ کے تین ساڑھے تین سال بعد والدہ ماجدہ بھی جہان فانی سے کوچ کر گئیں۔ حضرت کی والدہ بڑی عابدہ اور زاہدہ خاتون تھیں چنانچہ وصال سے پہلے ہی انہیں یہ علم ہو گیا کہ اب وہ جلد ہی اپنے رب العزت سے ملنے والی ہیں۔ اس لئے انہوں نے حضرت کی نابالغ بہن کو جو ان دنوں صرف

Marfat.com

بلبانوالہ ضلع سیالکوٹ میں مقیم تھیں۔ وصیت فرمائی کہ میرے لعل کو میرے بعد محاطت
برورش کرنا۔ یہ تمہارے باپ اور چچا کی نشانی ہے۔ جوان ہو کر یہ تمہارے خاندان کا نام
روشن کرے گا۔ اور وہی کامل کے عظیم رتبہ تک پہنچے گا۔ چنانچہ آپ کی تایا زاد بہن نے
اپنی چچی کے ان الفاظ کو نبھانے کے لئے حتی المقدور بھرپور کوشش کی۔ اور اپنے عظیم بھائی کو دینی
تعلیم سے روشناس کرانے کے لئے اس وقت کے جید عالم دین مفتی امام الدین رح کے پاس
بھیج دیا۔ مفتی صاحب چونکہ حضرت رح کے بزرگوں سے پہلے ہی بڑی عقیدت رکھتے تھے
اس لئے انہوں نے انتہائی شفقت سے اپنے ہونہار شاگرد کو قرآن پاک باترجمہ پڑھایا
علاوہ ازیں مروجہ علوم معقولات وغیرہ بھی پڑھائے۔ وہاں سے فارغ ہونے کے بعد حضرت
نے مرشد کی تلاش شروع کر دی اور روحانی مراکز کی زیارت کے بعد حضرت داتا گنج بخش رح
کے مزار پر حضرت شیخ حضل نور نوری کے دست حق پرست پر بیعت کی۔ اور مرشد کی خدمت میں
رہ کر سلوک کے تمام منازل طے کئے۔ جلد ہی مرشد نے دستار خلافت سے نوازا۔ اور اپنے شیخ
کی ایک جلد مرحمت فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی حضرت کو کتاب ہذا کا درس دینے کی بھی اجازت دی
مرشد کے حکم کے مطابق حضرت ہفتہ میں دو بار دربار حضرت داتا گنج بخش رح میں حاضری
دیا کرتے میں کشف المحجوب کا درس دیتے۔ جس سے سینکڑوں عقیدت مند لوگ روحانیت
سے لبریز ہو گئے۔ سجادہ نشین دربار عالیہ تو آپ کی روحانیت کے اس حد تک قائل ہو گئے
کہ انہوں نے آپ کو سرت نے لاہور میں قیام کے لئے مجبور کر دیا

یہیں ہی سے آپ بڑے خاموش طبع تھے کسی کو تکلیف نہ دیتے نہ کسی کا نقصان
سخت نفرت فرماتے۔ اگر کوئی عزیز شادی کے لئے مجبور کرتا تو انکار کر دیتے
اپنے کہ کہیں اس شادی میں دھول نہ پڑے اور کسی عزیز سے تو کہا کہ
جب تک حضرت کو یہ یقین نہ ہو جاتا شادی میں شرکت نہ فرماتے

مریدوں اور معتقدین کا کہنا ہے انہوں نے اپنی [illegible]

Marfat.com

کلام کرتے نہیں دیکھا۔ یہی وجہ تھی کہ آپ سب کو نماز کی ادائگی کے لئے سختی سے تلقین فرماتے۔

اور بے نماز سے میل جول پسند نہ کرتے۔

دیگر اولیائے کرام کی طرح حضرت کو بھی دینی تبلیغ کا بڑا شوق تھا۔ چنانچہ اس شوق کی تکمیل کے لئے حضرت نے سینکڑوں بھٹیاں۔ گجرات اور لاہور میں ۲۵ مساجد اور تین عیدگاہیں تعمیر کرائیں۔ ان میں نوری مسجد نزد لاہور ریلوے اسٹیشن خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ اس کا نقشہ مسجد نبوی سے مشابہ ہے۔ اور اس کا گنبد دور ہی سے ہر آنے جانے والے کو اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے۔ حضرت نے نوری مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں بہت سی صعوبتیں برداشت کیں۔ مگر اس کے باوجود پائے استقلال میں لغزش نہ آنے پائی۔ اس مسجد میں بچوں کو کلام اللہ کی تعلیم مفت دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں مریضوں کے علاج کے لئے ایک طبی مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔ جہاں تمام طبی سہولتیں بلا امتیاز مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

تبلیغ دین کے علاوہ آپ کا سب سے بڑا کارنامہ امام اہل سنت والجماعت اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی، شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور مفتی احمد یار خاں گجراتی کی کتابوں کی از سر نو اشاعت تھا۔ اس ضمن میں حضرت نے ۱۹۴۵ء میں نوری کتب خانہ کے نام سے اپنا مکتبہ بھی قائم کیا۔ جسے حضرت کے فرزند اصغر سید محمد حسن شاہ بطریق احسن چلا رہے ہیں۔ اس مکتبہ سے شائع شدہ کتابوں کے مطالعہ سے سینکڑوں فرزندانِ توحید کے سینے روشن ہوئے ہیں۔

حضرت جہاں ایک بلند پایہ عالم دین سنی اللہ۔ سچے عاشق رسول اور روحانیت کا سرچشمہ تھے۔ وہاں ایک زبردست مصنف بھی تھے۔ آپ کی تصانیف میں مواعظ القرآن والحدیث (تین جلدوں میں)، ارشاد حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری، سحری اردو منظوم (پنجابی)، گلدستہ ہدایت۔ گلدستہ شریعت منظوم (پنجابی)، ہدیہ [illegible] منظوم ہدایت۔ وخطبہ نور نوری میاں شامل ہیں۔

یوں تو حضرت کے [illegible] طوالت کے خوف سے یہاں درج

Marfat.com

نہیں کیا جا رہا۔ البتہ قارئین کرام کی دلچسپی کے لئے ایک چھوٹا سا واقعہ پیش خدمت ہے
حضرت کے خلیفہ جناب رؤف احمد لوشاہی سے ایک واقعہ منقول ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت
کا ایک مرید ڈھاکہ میں ملازم تھا۔ اس کا لڑکا اور بیوی لاہور میں مقیم تھے۔ ایک روز اتفاق سے
لڑکا کسی ناگہانی مصیبت کی وجہ سے سخت پریشان ہوا۔ اسی عالم میں اسے خیال آیا
کہ کیوں نہ میں اس مشکل گھڑی میں یہیں سے اپنے اباجی کو آواز دوں۔ اگر ان کا مرشد کامل
ہوا تو وہ میری آواز ضرور سن لیں گے۔ چنانچہ لڑکے نے باآواز بلند اپنے والد کو اباجی کہہ کر
پکارا۔ ڈھاکہ میں اسی لمحہ یہ آواز اس کے والد نے اس انداز میں سنی جیسے کسی نے
بذریعہ ٹیلیفون اسے مطلع کیا ہو۔ وہ اپنے لڑکے کی آواز سنتے ہی سمجھ گیا کہ میرا لڑکا
ضرور کسی نہ کسی مشکل میں پھنسا ہوا ہے۔ اسی لیے اس نے مجھے پکارا ہے۔ چنانچہ وہ
ایک ہفتہ کی رخصت لے کر فوراً لاہور آ گیا۔ لاہور میں اسی کے کسی عزیز اور رشتہ دار کو
اس کی آمد کا پیشگی علم نہ تھا۔ چونکہ اس کی آمد غیر متوقع تھی۔ اس لئے سب نے بغیر
اطلاع لاہور آنے کا سبب پوچھا تو اس نے تمام ماجرا کہہ سنایا۔ یہ سن کر وہاں موجود لوگوں
نے حضرت کے ولی باکرامت ہونے کا اعتراف کیا۔

آپ کو دو بار حج بیت اللہ کی زیارت نصیب ہوئی۔"

(۲)

مولانا محمود احمد قادری۔ اسلام آباد بھوانی پور۔ ضلع مظفر پور، بہار تذکرہ [illegible]
میں لکھتے ہیں۔

"عارف ربانی حضرت مولانا سید محمد معصوم شاہ قادری نوری [illegible]
(سجادہ نشین) چک سادہ شریف ضلع گجرات [illegible]

[illegible]
حضرت مولانا امام دین رحمۃ اللہ علیہ [illegible]

صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مزار [illegible]

Marfat.com

کے دستِ حق پرست پر بیعت ہوئے اور خلافت سے نوازے گئے۔ حضور داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے آپ کو خاص عقیدت تھی۔ آپ نے اپنی زندگی کے اکثر اوقات مزار حضرت داتا صاحب پر گزارے۔ اور آخر ۱۹۵۷ء میں حضرت کے قرب میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔ آپ کا ایک عجیب و غریب کارنامہ نوری کتب خانہ کا قیام ہے۔ اس کے اہتمام سے اعلیٰ حضرت مجدد ملت مولانا احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ کی اکثر کتابیں شائع کی گئیں۔ اور دیگر علمائے اہل سنت کی نایاب کتب کو حیات نو بخشی۔ آپ ہی کے ایما پر مفتی احمد یار خاں صاحب قدس سرہٗ نے قرآن مجید کا حاشیہ بنام نور العرفان تحریر کیا۔ جو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے ترجمہ کے ساتھ متعدد بار شائع ہوا۔ اور مفتی صاحب مذکور نے مشکوٰۃ کی شرح مرآۃ بھی آپ ہی کے ایما سے لکھی۔ اور آپ ہی کی کوششوں سے شائع ہوئی۔ نیز امیر معاویہ پر ایک نظر اس غرض سے لکھوائی کہ سادات میں جو حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بغض پایا جاتا ہے وہ رفع ہو۔

آپ نہایت متدین بزرگ تھے۔ تبلیغ دین زندگی کا نصب العین تھا۔ مسلک حق اہل سنت کی نصرت و حمایت اور ترویج و ترقی کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے۔ آپ نے اپنی زندگی میں تقریباً بیس مساجد تیار کروائیں۔ جن میں لاہور کی خوبصورت حسین و جمیل نمونہ مسجد نبوی شریف جامع مسجد نوری بالمقابل ریلوے اسٹیشن لاہور آپ کی بے مثال یادگار ہے۔ اور لوگوں کو بانی کے عشق رسول کی شہادت دے رہی ہے۔ اس مسجد میں ایک مدرسہ اور ایک فری نوری شفاخانہ قائم ہے۔

مرکزی مجلس رضا لاہور اسی مبارک و نورانی مسجد (جامع مسجد نوری) میں یوم رضا مناتی ہے۔ آپ نے مختلف خانقاہوں میں رائج بدعات کا قلع قمع کیا، اور ان خانقاہوں پر درس و تدریس اور وعظ و تبلیغ کے مراکز قائم کرائے۔ اور بے شمار مدرسوں کے مدارس قائم کئے۔ اور متعدد کی مالی امداد و اعانت فرمائی۔ اس جذبہ تبلیغ و اشاعت دین

Marfat.com

کے تحت متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں۔

آپ اپنے وقت کے بہت بڑے شیخ طریقت تھے۔ لاہور شہر اور پورے پاکستان میں آپ کے مریدین کا ایک وسیع حلقہ ہے۔" [1]

تصنیفات

آپ صاحب تصنیف و تالیف تھے۔ متعدد کتابیں آپ کی یادگار ہیں۔

۱ مواعظ القرآن والحدیث۔ یہ تین جلدوں میں ہے۔

۲ ارشادات حضرت داتا گنج بخش لاہوری۔

۳ گلدستہ ہدایت منظوم

۴ گلدستہ نصیحت منظوم

۵ ہدایت نامہ بے نمازاں

۶ خطبہ نور نوری بیان

۷ ڈھولکی نامہ

۸ گلدستہ شریعت المشہور سجری روڈی مطبوعہ تعلیمی پریس لاہور ۱۳۵۶ھ / ۱۹۳۷ء اس کا مطلع یہ ہے،

؎ جیکوئی پچھے دس اسانوں کیویں ہداوندا والی
توں آکھ جے بیوی یا بیو بیٹی بیٹیوں خالی

اور مقطع یہ ہے ؎

جیکوئی پچھے درد ہمیشہ کیہڑا کردے رہنے
تو ایں آکھ جے کلمہ طیبہ دم دم پڑھدے رہنے

---

[1] تذکرہ علمائے اہل سنت۔ ص ۲۴۷۔ شرافت۔

Marfat.com

عرضِ حالِ مصنف

یارب گذری عمر گناہ وچ کیتے عیب بتیرے
بخشش طفیل محمد سرور، مالک خالق میرے

جو بُرایاں بیتھوں ہویاں سب نے معلم تینوں
طفیل نبی دی حشر دیہاڑے کریں خوار نہ مینوں

ظاہر اتے پوشیدہ بدیاں میریاں تا بھجو شماروں
یارب توبہ بخشش تمامی نبی محمد یاروں

بیشک مجرم میں ہاں وڈا لائق سخت سزایاں
بخشش فضل تھیں میرے تائیں بخشنہار یا سایاں

یارب بخش طفیل محمد تا پیو بھیناں بھائی
ہور اُستاد تے یار تمامی کیں پرواہ نہ کائی

اولاد میری نوں نیک بناویں فضلو یارب دانی
پڑھن پڑھاون عمل کماون درجے پاون عالی

نام محمد معصوم ہے میرا رکھیں یاد پیارے
دعا کریں رب سنگ نبی دا بخشے حشر دیہاڑے

سید فضل شاہ جیلانی والد میرے آئے
کئی خزانے فیض جنہاں تھیں خلقت بہت اٹھائے

حضرت فضل نور نوری مرشد ہادی میرے
داتا گنج بخشؒ دی مسجد رہے موجود جیہڑے

عابد عارف کامل اکمل مرد خدا دے نوری
خدمت گنج بخش دی یاروں پایا قرب حضوری

تے مرشد پاک جنہاندے ہیسن سید جلال جیلانی
چک شریف مزار جنہاندا اچ دربار گیلانی

پنڈ چک سادہ کول گجرات جاگہ فانی جتھے
اصلی جاگہ قبر ٹکانہ خبر نہیں ہوسی کتھے

تیراں سو چھوتجہ ہجری سن رسول بچھان[۱۳۵۶]
اہ مسائل فقہ دے ہوئے جدوں بیان

وچ مصنفاں یاداں ہووے ایہ نہیں نیت میری
اہ ثواب جاریہ والی دل توں حرص ودھری

پڑھنے سننے والے یارب بخش دیئیں توں سارے
سب تائیں توں سنگ نبی دا دیویں حشر دیہاڑے

وقت نزع دے کریں آسانی نال ایمان لے جاویں
تنگی وقت اخیری ویلے کلمہ یاد کرا ویں

۲

---

۲ گلدستہ شریعت ص۱۵ شرافت

Marfat.com

مکتوب

یہ خط آپ نے میرے (سرائت کے) والد بزرگوار اعلیٰ [illegible] نوشاہی رح کے نام اُن کے مراسلہ کے جواب میں لکھا تھا۔ یہ ہے

[illegible]

خط آپ کا ملا۔ احوال معلوم ہوا۔ جواب میں اس واسطے دیر ہوئی کہ [illegible] سخت بیمار تھا۔ میر آپ کے پاس لاہور گیا تھا۔ امید ہے کہ [illegible]

۱۔ میرے پاس قلمی تذکرہ و شاہی ہے جس [illegible] کا نام [illegible]

۲۔ اور حضرت سید صالح محمد [illegible] کے [illegible] اور [illegible] کے [illegible] لکھے ہوئے ہیں۔ اور میں نے خود دیکھے ہیں۔

۳۔ اور گلوبند مصاحف کی تاریخ [illegible] معلوم نہیں ہوئی

۴۔ اور تحریر مصاحف کشمیر کے پاس [illegible] ہے جو عنقریب [illegible] خدمت میں روانہ کیا جائے گا۔

۵۔ مجھے زیادہ فرصت [illegible] اس واسطے [illegible] حالات [illegible] نہ لکھ سکا۔ تو بالمشافہ بیان کروں گا۔

اور اس جگہ [illegible] ماہ [illegible] مرمت [illegible] حالات [illegible]

آپ کو فرصت ہو تو تشریف لے آویں۔ [illegible] ان شاء اللہ [illegible]

مصاحف یہ ہیں۔ حضرت سید [illegible] سید [illegible] اور [illegible]

سید [illegible] شاہ۔ سید [illegible] شاہ [illegible] شاہ [illegible]

ان سب مصاحف کا حال [illegible] کے پاس [illegible] [illegible]

راقم فقیر محمد [illegible] حسینی [illegible] ۱۲۳۰ھ

Marfat.com

معترفین کمالات

آپ کے متعلق معاصرین علماء نے بہت تعریفی کلمات کہے ہیں۔ ازانجملہ چند ایک لکھی جاتے ہیں،

۱۔ مولانا محمد سعید احمد نقشبندی مجددی امام مسجد درگاہ حضرت داتا گنج بخش لاہوری نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ صاحب، اچھی باتوں پر عمل کرنے کی تلقین فرماتے۔ اور بُری باتوں سے کنارہ کش ہونے کا حکم دیتے تھے۔

۲۔ مولانا مفتی غلام معین الدین نعیمی نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ کی مجلس میں کوئی بات خلاف شریعت نہ ہوتی تھی۔ وہ دین کی مخالفت کرنے والوں کا سختی سے مقابلہ کرتے تھے

۳۔ مولانا عبدالخالق شمس نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ بلند پایہ صاحب کرامت صوفی تھے۔ انہوں نے ساری زندگی رضائے الٰہی اور رضائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بسر کی۔

۴۔ مولانا غلام دین خطیب جامع مسجد ریلوے شیڈ لاہور نے کہا۔ کہ حضرت پیر معصوم شاہ، بلند پایہ ولی تھے۔ اور ان میں وہ تمام اوصاف موجود تھے۔ جو ایک کامل مرد میں ہوتے ہیں،

۵۔ قاری محمد عطاء اللہ نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ ایک بلند پایہ صوفی سچے عاشق رسول اور روحانیت کا سرچشمہ تھے۔ ان کی علمی روحانی اور تبلیغی سرگرمیوں کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں عقیدتمندوں نے ان سے اکتساب فیض کیا،

۶۔ مولانا محمد بخش مسلم بی اے خطیب جامع مسلم مسجد چوک انارکلی لاہور نے کہا کہ حضرت پیر معصوم شاہ کی وفات ملت اسلامیہ کے لئے سانحہ عظیم ہے۔ مرحوم سلسلہ فقر و تصوف میں ایک منفرد مقام رکھتے تھے۔

۷۔ مولانا محمد عبدالقیوم فاروقی نے کہا کہ محمد معصوم قادری شریعت مقدسہ کے صحیح پیرو اور اتباع سنت کا کامل نمونہ تھے۔ انہوں نے اہل سنت و جماعت کی خدمت کے لئے اپنی زندگی وقف کر رکھی تھی۔ نوری کتب خانہ بازار داتا صاحب لاہور میں قائم کر کے خالص اسلامی اور دینی کتب کی اشاعت و فراہمی کا ملت اسلامیہ کے لئے انتظام کیا۔

Marfat.com

اولاد | آپ کے دو بیٹے ہیں۔

۱ سید محمد حسین شاہ۔ چک سادہ میں رہتے ہیں۔

۲ سید محمد حسن شاہ۔ لاہور میں رہتے ہیں۔

یارانِ طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ ہیں۔

۱	سید محمد حسین شاہ	فرزند اکبر آنجناب	چک سادہ گجرات
۲	سید محمد حسن شاہ	فرزند اصغر آنجناب ساکن لاہور وارد	〃
۳	سید نواب شاہ		رانے وال 〃
۴	سید غلام الیاس ولد سید حیدر شاہ نوشاہی برخورداری		نوشہرہ ورکاں شریف 〃
۵	سید علی شاہ		نانوآنہ شرقی گوجرانوالہ
۶	حاجی مقبول احمد		ڈھلکے 〃
۷	میاں رحمت اللہ ولد مولوی امام الدین		بمبانوالہ سیالکوٹ
۸	سید رؤف احمد سلیم ولد سید عبدالحق نوشاہی برخورداری		محلہ بلال گنج لاہور
۹	حاجی میاں محمد ولد میاں سید احمد مجاور داتا صاحب		〃

تاریخ وفات | حاجی سید معصوم شاہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات وقت عشا بتاریخ ۲۹ شوال ۱۳۸۸ھ مطابق ۱۸ جنوری ۱۹۶۹ء کو معصوم منزل۔ نوری مسجد۔ اسلام گنج عقب داتا دربار میں واصل الی اللہ ہوئے۔ لاہور میں نماز جنازہ اتوار کو نماز فجر کے بعد ۷ بجے صبح ادا کی گئی۔ یہ فریضہ مولانا محمد سعید الحق محمدی امام مسجد درگاہ حضرت داتا گنج بخش نے انجام دیا۔

اس کے بعد آپ کی وصیت کے مطابق میت کو گجرات لے جایا گیا۔ جہاں اردگرد کی تعداد میں اس مرد قلندر کا آخری دیدار کرنے کے لئے لوگ جمع ہو گئے تھے۔ نماز جنازہ مفتی ام محمد یار خاں نے پڑھائی۔

Marfat.com

اس کے بعد نعش کو چک سادہ پہنچایا گیا، تیسری بار نماز جنازہ آپ کے اُستاد کے فرزند سبحان رحمت اللہ نے پڑھائی۔ [۳]

مدفن | آپ کو اپنے مرشد شیخ فضل نور کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ دونو بزرگوار ایک ہی گنبد میں آسودہ ہیں۔ بمقام چک سادہ متصل گجرات۔

مادۂ تاریخ

"حاجی خوش نیت" ۱۳۸۸ھ

---

[۳] روزنامہ وفاق لاہور ۴ دسمبر ۱۹۷۲ء، روزنامہ جمہور لاہور، ۹ دسمبر ۱۹۷۲ء، شرافت

Marfat.com

(۴۵)

مُلک شاہ

میاں مُلک شاہ مُلک پوری

آپ موضع مُلک پور ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے بابا بلند کیا ؒ کے مرید اور بڑے خلیفہ تھے۔ آپ نے شادی نہیں کی ترک و تجرید میں زندگی گزار دی۔ آپ کے مریدوں کا سلسلہ فیروز پور، جالندھر اور ہوشیار پور وغیرہ اضلاع میں کافی تھا۔ آپ زیادہ تر سفر میں رہتے۔ ایک دو لنگر ساتھ رکھتے جو آپ کا سامان اور بستہ وغیرہ اُٹھاتا۔

ایک مخالف کا سزا پانا | ایک مرتبہ آپ موضع تلونڈی ضلع فیروز پور میں گئے۔ وہاں ایک سکھ جٹ سے کچھ جھگڑا ہو گیا۔ اُس نے آپ کو مارنے کے واسطے جوتا اُٹھایا جیسے ہی ہاتھ سر سے اوپر تک لے گیا آپ نے ایسی نگاہ کی کہ اُس کا ہاتھ وہاں اکڑ کر رہ گیا، نیچے نہ ہو سکا۔ مرتے دم تک اسی طرح کھڑا رہا۔ ایک شخص نے بازو سے پکڑ کر نیچے کھینچا تو وہ اتنا سخت ہو چکا تھا کہ ٹوٹ گیا۔[1]

اشعار خوانی | آپ گاہ بگاہ یہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

۵-

ساد مونہوں کی مالا پھیرنا تھوکر مار منیا،
تسبیحاں پھیر پھیر دیوے جام، صمل دے وچ دیا،
چوبیس ہزار مالا دا منکا نال حساب دے ہویا،
توں تاں کتے نبھل نہ جائیں اے حساب تمہارا۔[2]

---

[1] [2] ارشادِ مرشد و حیاتِ مرشد خطی۔ شرافت

Marfat.com

یارانِ طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ تھے۔

۱	سید محمد شاہ ولد سید نواب شاہ ہمشیرہ زادہ۔	غلام محمد آباد	لائل پور،
۲	چوہدری آخیل اعوان	سوہل چک ۵	"
۳	سائیں جیتے شاہ بریاری ہوشیارپوری حال ساکن	فقیر والی	بہاول نگر
۴	بابا حیدر شاہ۔ اس کا ایک مرید علم الدین نام جھنڈیانوالی ضلع شیخوپورہ میں رہتا ہے		
۵	کریم بخش سفید پوش		

سال وفات | حیات ملک شاہ کی وفات ۱۳۵۹ھ مطابق ۱۹۴۰ء میں ہوئی۔

مدفن | آپ کا مزار ملک پور۔ تلونڈی رائے موگا۔ ضلع جالندھر۔ مشرقی پنجاب میں ہے۔

مادۂ تاریخ

مصرع۔ حضرت الفردوس ہو تجھ کو عطا

۱۳۵۹

Marfat.com

(۴۶)

حیانے شاہ

بابا حیانے شاہ شمسہ والے رح

قوم مراسی سے تھے۔ بابا اردڑے شاہ شمسہ والہ کے مرید اور سجادہ نشین تھے۔ خوبصورت نیک سیرت تھے۔ درمیانہ قد۔ داڑھی سفید اور دراز۔ سر پر چوگیہ رنگ دستار رکھتے۔ میں نے (شرافت نے) آپ کو دیکھا ہے۔ جب بھڑی شاہ رحمان کے عرس پر آتے۔ تو درباں۔ سائیاں فقرا اور قوال وغیرہ ہمراہ ہوتے۔ آپ کا ڈیرہ بہت بڑا ہوتا تھا۔

یاران طریقت | آپ کی اولاد نہیں تھی۔ خواص درویش یہ تھے۔

۱ سائیں فقیر علی سجادہ نشین شمسہ شریف ضلع شیخوپورہ

۲ سائیں مالک شاہ "

۳ سائیں علی محمد مراسی جمعہ چوک۔ گوجرانوالہ

۴ سائیں موشے شاہ کھارا

تاریخ وفات | بابا حیانے شاہ رح کی وفات ۱۷ جمادی الاول ۱۳۳۰ھ

مطابق ۳۰ ستمبر ۱۹۱۱ء موافق ۱۲ اسوج سمبت ۱۹۶۸ بکرمی

مدفن | آپ کی خانقاہ شمسہ شریف ضلع شیخوپورہ میں ہے

Marfat.com

شجرۂ فقرائے باباحسانے شاہؒ

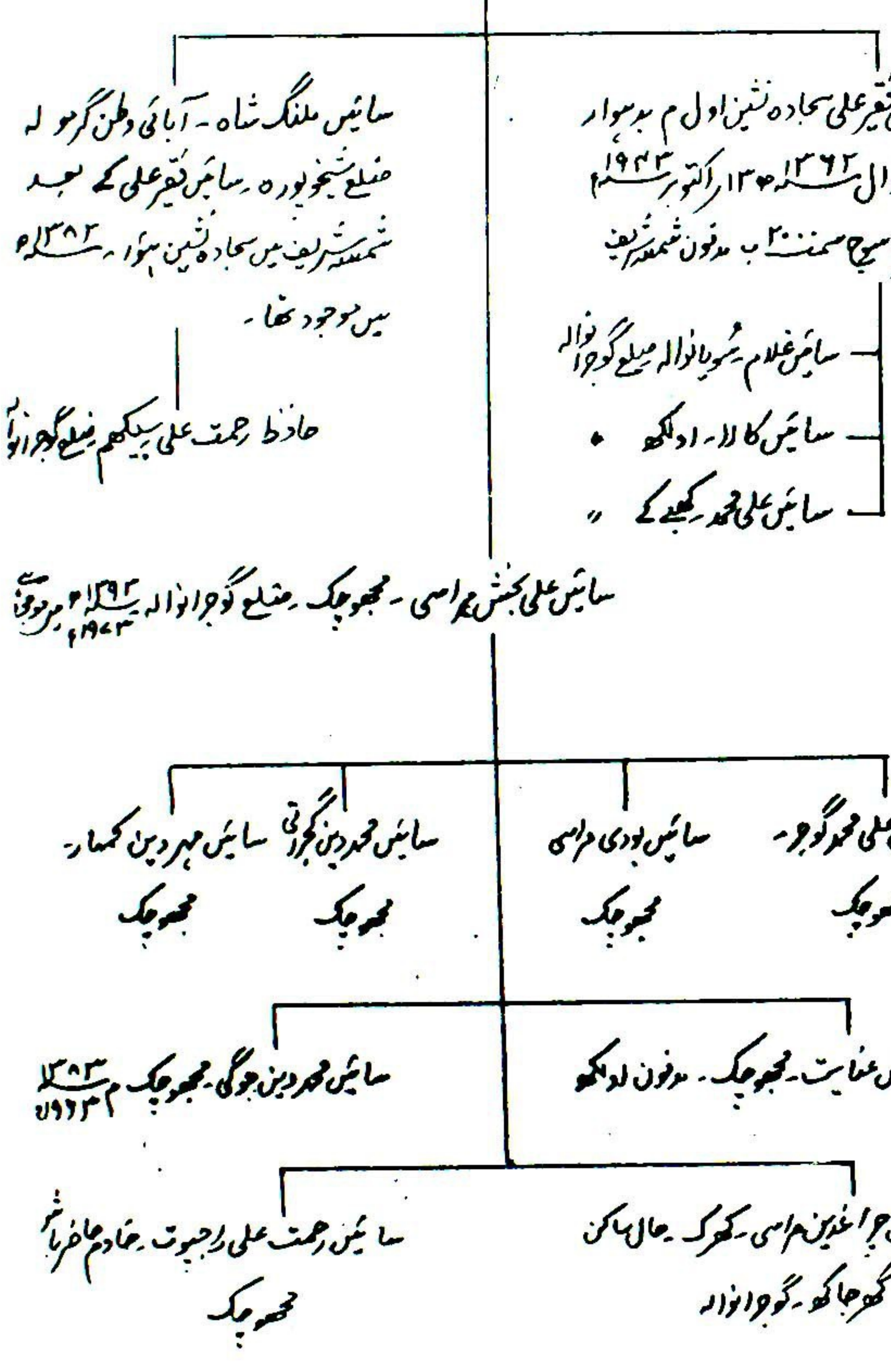

Marfat.com

میر احمد

خلیفہ میر احمد صدیقی پشاوری رح

آپ کے والد کا نام میاں محمد تھا۔ ابن مرزا شاہ بن جانی شاہ قوم صدیقی۔ عرف براچہ کہلاتے تھے۔ آپ میاں محمد غوث پشاوری رح کے مرید و خلیفہ تھے۔

صاحب زہد و عبادت۔ اوراد و وظائف قادریہ نوشاہیہ کے پابند تھے۔ درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح اور درگاہ حضرت شیخ پیر محمد سپیار پر ہر سال حاضری دیا کرتے۔ تمام صاحبزادگان نوشاہیہ میں سے آپ کو میرے ساتھ بڑی محبت تھی۔ میری ظاہری و باطنی تربیت کا خاص خیال رکھتے۔ کئی وظائف اور کئی عملیات کی اجازتیں مجھ کو (شرافت کو) عطا فرمائیں۔ جو میں نے اپنی کتاب عملیات شرافت حصہ اول میں درج کی ہیں۔ اور اپنے مکاتیب میں مجھ کو نصائح سے مشرف فرمایا کرتے۔ آپ ۱۳۵۵ھ / ۱۹۳۷ء میں حرمین الشریفین کے حج کی سعادت سے سرفراز ہوئے۔

آپ جب کبھی درگاہ عالیہ نوشاہیہ پر آتے تو میرے (شرافت کے) فقیر خانہ پر قیام فرمایا کرتے۔ کئی مرتبہ میرے واسطے کپڑے۔ تسبیح، رومال، پنکھے وغیرہ سامان لایا کرتے۔ ایک مرتبہ مجھ کو دعوت دی تو میں آپ کے پاس پشاور گیا اور چند روز آپ کے پاس رہا۔ اُس وقت آپ محلہ مچھی پٹہ میں رہا کرتے تھے۔

تصرفات آپ صاحب تصرف تھے۔ میں جب پشاور گیا تو ایک لڑکی کو دیکھا جو بیمار تھی اور آپ کی نگاہ شفقت سے وہ گناہ سے نائب ہوگئی۔ جس وقت میں نے اس کو دیکھا تو وہ زار زار رو رہی تھی اور کثرت گریہ و بکا سے اُس کے رخسار سرخ ہو گئے تھے اور اپنے

Marfat.com

مکانوں کی دیواریں اور فرش پانی سے دُھلا رہتی تھی اس خیال سے کہ ان مکانوں میں گناہ کا ارتکاب ہوتا رہتا ہے اور یہ ناپاک ہیں۔

ایکمرتبہ آپ نوشہرہ شریف کے عرس پر گئے تھے۔ میں (شرافت) بھی وہاں موجود تھا ایک سماع کی مجلس میں آپ جس شخص کی طرف دیکھتے اور انگلی سے اشارہ کرتے وہی تڑپنے لگتا اور وجد کرنے لگتا۔

تصنیف

آپ نے حضرت نوشہ گنج بخش رح کے رسالہ گنج الاسرار یعنی رمز العباد کی ایک شرح بزبان اردو لکھی۔ میں نے (شرافت نے) وہ مسودہ آپ کے کتب خانہ میں دیکھا تھا۔ چند اشعار کی شرح تھی۔ مکمل رسالہ کی شرح نہ تھی۔

مکتوبات

آپ کے مکاتیب کافی تعداد میں میرے پاس موجود ہیں۔ کیونکہ آپ اکثر میرے ساتھ خط و کتابت کرتے رہتے تھے۔ یہاں آپ کے تین مکاتیب درج کئے جاتے ہیں۔ جو نمبروں میرے نام ہیں۔

(۱)

شیخ فضل حسین ولد شیخ غلام حسن سلیمانی بھلوالی کا شجرہ طریقت بواسطہ حضرت شاہ عصمت اللہ سہروردی کے حضرت پاکصاحب کو مل کر حضرت نوشہ گنج بخش رح پر منتہی ہوتا تھا جیسا کہ اُن کے برادر بھائی مولوی الٰہی بخش کنڈلوی کا شجرہ منظوم موجود ہے جس کا ہر پانچواں مصرع یہ ہے۔

برکت پیراں نوشاہیاں دی شوق شراب پلائے

تقریباً ۱۳۴۰ھ میں شیخ صاحب نے اس شجرہ سے انکار کر دیا اور کہا کہ اُن کا شجرہ معین بابا درویشی حضرت سخی شاہ سلیمان تونسوی رح تک منتہی ہوتا ہے۔ اس میں سے حضرت نوشہ صاحب کا نام نکال دیا۔ خلیفہ میر احمد نے بتایا کہ شیخ صاحب کے اپنے قلم کا لکھا ہوا شجرہ میرے پاس موجود ہے۔ میں نے آپ کو خط لکھا کہ وہ شجرہ مجھے بھیج دو چنانچہ آپ نے وہ شجرہ مکتوبہ شیخ فضل حسین

Marfat.com

بذریعہ ڈاک مجھے بھیجا۔ یہ شجرہ انہوں نے اپنے مرید آغا جان پشاوری کو بھیجا اور ساتھ ایک مکتوب بھیجا۔ پہلے وہ شجرہ جو مکتوب شیخ صاحب یہاں درج کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد خلیفہ میرا حمد کا مکتوب لکھا جائے گا۔

مکتوب شیخ صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا اللہ ج۔ یا محمد م۔ یا علی ک۔ بحرمت جناب حسن بصری۔ بحرمت جناب خواجہ حبیب عجمی۔ بحرمت جناب داؤد طائی۔ بحرمت جناب معروف کرخی۔ بحرمت جناب سری سقطی۔ بحرمت جناب جنید بغدادی۔ بحرمت جناب شیخ شبلی۔ بحرمت جناب عبدالعزیز کمبی[1]۔ بحرمت جناب ابوالفضل[2]۔ بحرمت جناب عبدالواحد۔ بحرمت جناب ابوالفرج طرطوسی۔ بحرمت جناب ابوالحسن ہنکاری[3]۔ بحرمت جناب ابوسعید مخدومی[4]۔ بحرمت جناب سید غوث الاعظم قدس اللہ سرہ العزیز بحرمت جناب سید عبدالوہاب[5]۔ بحرمت جناب سید ابونصر[6]۔ بحرمت جناب سید صوفی بحرمت جناب سید احمد۔ بحرمت جناب سید مسعود۔ بحرمت جناب سید علی[7]۔ بحرمت جناب سید میراں بحرمت جناب سید شمس الدین۔ بحرمت جناب سید محمد غوث۔ بحرمت جناب سید مبارک۔ بحرمت جناب سید معروف[8]۔ بحرمت جناب سخی شاہ سلیمان نوری۔ بحرمت جناب بوشہ حاجی گنج بخش بحرمت جناب پاک حسان۔ بحرمت جناب عبدالحق۔ بحرمت جناب محمد عظیم۔ بحرمت جناب نیک عالم۔ بحرمت جناب محمد حسن۔ بحرمت جناب [illegible]۔ بحرمت جناب [illegible] بحرمت جناب شیخ نظام الدین۔ بحرمت جناب شیخ [illegible] بحرمت [illegible] رحمۃ اللہ علیہ نوری۔ العلم تقریر فضل حسین حنفی [illegible]

---

[1] یہ نام [illegible] ہے۔ [2] [illegible] عبدالواحد کی نسبت ہے [illegible] [3] صحیح لفظ معلوم نہیں ہے [illegible] ابوالفرح نام [illegible] ہے۔ [4] یہ نام [illegible] [5] [illegible] [6] حضرت معروف سید نہیں تھے [illegible] مستفرت فرمائیں گے [illegible]

Marfat.com

"مرید خاص صادق الیقین راسخ الاعتقاد آغا جان ذائد شوقہٗ و دودہٗ"

از طرف شیخ فضل حسین بعد از السلام علیکم کے واضح ہو کہ خط تمہارا اور خلیفہ مرزا اطلاع کا پوہنچا، حال مندرجہ معلوم ہوا۔ یہ بگڑی پیشہ والیاں مایاں کی خدمت گذاری کی ہے بیعت کرنے کرانے کی نہیں۔ تم کو جو میں اون مایوں کے بابت گفتہ آیا آیا ہوں وہ کرتا رہا کریں، اور اللہ اللہ کرنے میں مشغول رہیں۔ پشاوریوں کی خلافت کے پیچھے پڑنا تمہارا کام نہیں۔ اونھوں سے پناہ مانگا کریں۔ وہ مانیں نہ مانیں۔ تم کو اونہیں سے کچھ دار و مدار نہیں۔ اپنے کام میں مشغول رہیں۔ خداوند کریم بھلیائی کرے گا۔ پشاور کی خلافت اور درویشی سے توبہ کریں۔ اور احکام خدا و رسول میں مشغول رہیں۔ زیادہ خیریت والسلام۔ مرزا صاحب کو اور عطا محمد و محمد دین و محمدی خاں و دیگر سبہ حال پرساں کو السلام علیکم کہیں۔ پہنڈ والوں کو دعائیں کہیں۔ فقط

از قلم الحروف شیخ فضل حسین از دربار بھلوال شریف ضلع سرگودہا۔ تحصیل و ڈاکخانہ منڈی بھلوال۔

سیدوں پیراں کو السلام علیکم کہیں۔ بار بار تاکید ہے کہ پشاوریوں کی خلافت اور فقیری سے توبہ کریں۔ اگر کوئی کہے تو کہیں کہ میں خلافت کے لائق نہیں ہوں۔ اس خلافت کے لائق آپ ہی ہیں۔ فقط" ۱۰ مارچ ۱۹۲۶ء (۲۴ شعبان ۱۳۴۴ھ)

مکتوب الیہ کا پتہ: "خاص شہر پشاور۔ محلہ یکہ توت۔ بازار گنج۔ بر دکان عبدالمالک چاہ فروش کے پوہنچ کر سائیں آغا جان کو ملے۔" بیرنگ۔

خلیفہ پیر احمد نے اس کے ساتھ جو اپنا مکتوب بھیجا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

یوم جمعہ ۱۳ جون ۱۹۲۱ء

گرامی قدر میرے محترم صاحبزادہ شریف احمد جی، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

Marfat.com

بعد از اشتیاق ملاقات وافع خدمت اقدس ہے۔ کہ یہاں خیریت ہے اور خیریت آں ذات والا صفات نیک مطلوب ہے۔ خط ملے۔ احوال معلوم ہوا۔ آپ کے ہمشیرہ زادہ کی وفات کا پڑھکر بڑا صدمہ ہوا۔ ان کے والدین کو خدا تعالیٰ صبر دیوے اور مرحوم کو بخشش عطا فرماوے۔ دوم خط کے حکم کے مطابق اُسی وقت خط جناب شیخ فضل حسین صاحب تلاش کرکے رسل خط سہ شجرہ شریف ان کا دستخطی ارسالِ خدمت ہے۔ امید ہے کہ وہ صاحب اس خط سے انکار نہیں کرسکیں گے۔ اور جیسے کہ اس خط میں انہوں نے پشاوریوں کی خلافت سے توبہ توب لکھی ہے۔ شاید صحیح ہو۔ مگر پشاوری خلافت بھی کسوٹی ہے۔ کھوٹی کھری چیز سونا چاندی کی شناخت کرادیتی ہے۔ ہم کو بھی کسی کی خلافت پر دار مدار نہیں ہم اپنے کام میں مشغول ہیں۔ کسی کی خلافت پیری مریدی سے سروکار نہیں۔ اس خط کو گمانا نہیں دیگر جو حکم آپ نے تحریر فرمایا ہے۔ اے میرے آقا گنج بخش کے نورالعین۔ جو میرا ہے یہ سب کچھ تیرا ہے۔ جو کرے گا سو لے گا۔ آباجی صاحب تو میرے سے قدرے ناراض گئے۔ مگر ان کی زور اوری تھی۔ بولے شاہ صاحب بھی اپنے سادات پر اس وقت حماقت میں تھے۔ جب وہ کبر و غرور سے چھوٹے تو منزل مقصود کو پہونچے۔ اسی طرح اباجی صاحب بھی اپنے خیال میں اپنے علم کا کسی کو نہیں سمجھتے۔ مگر یہ فقیری شاعری نہیں ہے۔ فقیری کچھ اور چیز ہے فقیر مجھے اُن سے سروکار نہیں۔ میرا خیال ہے کہ میرا پیرزادہ ہر ایک اپنے دادا صاحبان کی طرح پورا فقیر ہو۔

چٹی چادر والا سٹ کڑئے تے پس فقیراں لوئی چٹی چادر نوں داغ لگے گا لوئی نوں ناں کوئی

دوسرا شجرہ برابر نہیں کرسکا۔ کیونکہ میں جب سے دربار شریف سے آیا ہوں۔ محمد اسلم ہسپتال میں ہے،

---

۵ آباجی صاحب سے مراد صاحبزادہ محمد امین ولد میاں محمد فاضل بن میاں غلام مصطفےٰ سیمیاری شہروی ہیں۔ یہ خلیفہ میر احمد سے کچھ عملیات حاصل کرنے کے لئے پشاور گئے تھے۔ شرافت

Marfat.com

اور میں دن رات اس کے پاس ہوں۔ فقط گھر کی خبر گیری کو آتا ہوں۔ اس لئے خط کو دیری (ہو جاتی ہے) چونکہ یہ خط بہت ضروری تھا۔ اس واسطے اسی وقت ارسال خدمت ہے۔ میری طرف سے بخدمت والدین صاحبان و نثیر احمد جی[۹] و دیگر صاحبزادگان متدثہ جو آنکھوں[۱۰] سے معذور ہیں۔ اور جن بادشاہ کے لڑکے الطاف حسین جی[۱۱] دان کی والدہ صاحب[۱۲]۔ و دیگر جملہ صاحبزادگان کو دعا۔ و آداب و سلام علیک عرض کر دیویں۔ اگر آپا جی بھی تشریف لائے ہوں تو ان کو آداب و سلام عرض کر دیویں۔ میرے سے کوئی بات غلط لکھی گئی ہو تو قلم عفو کھینچ دیویں۔

سنگِ بابِ میکدہ را قبلہ گاہے ساختم — قبلۂ ایمان دریں جا دزدگاہے ساختم
برطرف صوم و صلوٰۃ و الوداع سجدہ سجود — جلوہ گاہِ ساقیم را بارگاہے ساختم
قصرِ جنت دیر و کعبہ جملہ را کردم عدم — میکشی خوباں پرستی عزو جاہے ساختم
برطرف کاشانہ جم در میکدہ جائیم فزود — کفشِ پائے آں صنم تاج و کلاہے ساختم
خوفِ رستاخیز از قلبِ نظامی محو شد — لطفِ پیرِ میفروشاں را پناہے ساختم

من جانب والدہ مہر نگار و مہر نگار جان بخدمت والدہ صاحبہ خود و نور چشم نذیر بیگم جی دیگر ہمشیرہ جان۔ و اپنے گھر والوں کو و والدہ الطاف حسین کو آداب و سلام عرض ضرور کر دیویں اور اپنے چھوٹے صاحبزادگان کو دیدہ بوسی و پیار۔ پیر محمد شاہ صاحب و حضور شاہ صاحب سلام علیکم عرض کریں۔ فقیر بیمار سند فقیر میر احمد و شاہی پیشاور شہر محلہ چوبولڈہ

---

۹ نثیر احمد میرے چھوٹے بھائی تھے۔ ۱۰ اس سے مراد سید حاکم شاہ و دلدار علی محمد ہیں ان کی نظر سند نہ تھی۔ ۱۱ الطاف حسین ولد فضل حسین ٹھٹھوالہ۔ ۱۲ الطاف حسین کی والدہ کا نام شاہ بیگم دختر محمد علی تھا۔ ۱۳ والدہ میری کا نام مسوکت ہے جو خلیفہ میر احمد کی اہلیہ ہے ۱۴ مہر نگار خلیفہ میر احمد کی بیٹی کا نام ہے ۱۵ نذیر بیگم میری ہمشیرہ کا نام ہے ۱۶ پیر محمد شاہ و لدگوہر شاہ سلیمانی ساکن زیل۔ ۱۷ حیدر شاہ و لد محمد شاہ سلیمانی ساکن زیل۔ شرافت۔

Marfat.com

۱۳ ذیقعدہ ۱۳۶۷ھ یوم ہفتہ

۱۸ ستمبر ۱۹۴۸ء

از پشاور محلہ جوگیوارہ مکان نمبر ۱۰۰۹

از عاجز مسکین پیر احمد شاہی

عزیز القدر پیرزادہ شریف احمد جی دام اللہ برکاتہ ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ۔ الحمد للہ شکر الحمد للہ کہ زندگی میں خط لکھنے سے فرصت حاصل ہوئی ۔ ابھی بیماری ہے ۔ مگر کچھ نہ کچھ لکھ سکتا ہوں ۔ آپ دربار شریف پہنچ کر میرا خط پیش سرکار پیش کر کے سفارش فرما دیں کہ میری التجائیں اجابت پوری کر دیوے اب احوال سنو ۔

۱ ۔ میں عرصہ سے بیمار ہوں جبکہ حکیم احسن ولی پیرزادہ لاہوری کا خط آیا تو میں اس زمانہ میں بخار ضدہ (بخار) سخت بیمار تھا ۔ اس خط میں کچھ الفاظ انہوں نے میری نسبت لکھے تھے جو مجھے ناگوار گذرے جس کا جواب میں نے ان کو لکھا تھا جو وہ شائد ناراض ہو گئے ہوں گے ۔ میرے حج شریف جانے میں عقیدہ میں بہت ترقی ہے ۔ پچھلی عمر ہے ۔ کمزوری ہے ۔ بڑھاپا ہے ۔ اب عرصہ سے فالج ہے یا اور کچھ ۔ یاد خدا ہے ۔ مگر اب اللہ پاک کا بہت فضل کرم ہے ۔ دیکھنے سے میں بیمار معلوم نہیں ہوتا ۔ اب لکڑیوں کے ذریعہ اوپر نیچے آ جا سکتا ہوں ۔ اس کے بعد بھی ایک خط ان کا اکرم نے پاس واسطے خرید بندوق آیا تھا جس کا جواب اکرم نے ان کو لکھا تھا ۔ میں بیمار ہوا اسوقت محمد اکرم دہلی تھا ۔ جو اس نے میرے علاج کے لئے اپنے والد کو لکھا جو انہوں نے غور بہت کی ۔ مگر ان دنوں کچھ فائدہ نہیں ہوا ۔ اب انشاء اللہ سکتا ہوں ۔

Marfat.com

اور تھوڑا لکھ پڑھ لیتا ہوں اور کام کاج کوئی نہیں ہے۔ اکرم کی پہلی عورت سے چار لڑکیاں تھیں۔ اس کی لڑکی تبدیلی کے بعد اپنی پرانی نوکری پر ہے۔ اس نے تین لڑکیوں کی شادیاں کر دی ہیں۔ اپنی مصیبت میں ہے۔ اپنا عیال کو سنبھالتا ہے اور میری امداد اب نہیں کر سکتا۔ ابھی ایک لڑکی کی شادی اس نے کرنی ہے۔ میری خبر گیری فرصت ہو تو کرتا ہے۔ بدامنی کے سبب اور فرقہ داری کے سبب کام اس پر بند ہے۔ والدہ اس بھی ۷-۸ ماہ سے داؤ باد کی بیمار ہے۔ جو والدہ کو بھی اس نے سنبھالا ہوا ہے۔ اور محمد اسلم نے بھی شادی کی ہوئی ہے۔ وہ بھی ملازم پولیس میں تھا۔ اب اس نے نوکری چھوڑی ہوئی ہے۔ نہیں معلوم کس طرح گذارہ کرتا ہے۔ میرے پاس اس کی آمد رفت نہیں ہے۔ میں نے سنا تھا کہ دریاؤں کے سبب پنجاب میں بھی دیہات کو نقصان ہوا تھا۔ اس واسطے میں نے خط لکھا تھا اور سکھوں کے ظلم سے مسلمانوں کو بہت ایذا پہنچا تھا۔ اس واسطے لکھا کہ آپ کے مقام کا کیا حال ہوا ہے۔ سو آپ نے کوئی ذکر نہیں لکھا۔

۲۔ نوشاہیوں کا حال آپ کو معلوم ہے۔ سب بے اتفاق ہیں۔ پرے جیسے بنانے ہوئے ہیں۔ میں سب سے بوجہ معذوری کنارہ کش ہوں۔ جب عطا محمد آپ کو ملا تھا وہ میرے سے ناراض تھا۔ اور بخشو بھی اس کے ساتھ ہے۔ اور حاجی موچی بھی معذور ہے۔ مگر اسی پرہ میں ہے۔ ایک سائیس میتو کا بیٹا ایک پرہ میں ہے۔ اس کے ساتھ پاک جمانی پرہ ہے۔ میرے ساتھ واحد لاتعلق ہے۔ اسی کی رحمت سے میرے سب کام پورے ہیں شکر ہے خدا کا۔ پندرہ روپیہ دکان کا کرایہ آتا ہے۔ اور کچھ کسی نہ کسی دوست کو میری ہمدردی کو بھیج دیتا ہے۔ ماہ رجب میں میرا ایک بھتیجہ جو دولتمند ہے۔ مجھے بیس روپیہ اور والدہ مہر نگار کو بھی بیس روپیہ دیئے۔ اور حسن نے بھی دونوں کو بعد ازاں بیس روپیہ دیئے تھے۔ جو شبرات اور ماہ رمضان اچھے گذرے۔ اور کرایہ جو آتا ہے اس میں نفس

Marfat.com

بہرحال پال رہے ہوں۔ البتہ اللہ کی رحمت ہے۔ جو دیکھتا ہے عزت سے دیکھتا ہے۔ اللہ پاک راضی ہو بندہ راضی ہے۔

۳۔ مہرنگار کی شادی ایک مکان فروخت کر کے کر دی تھی۔ اس کا ایک لڑکا ایک سال کا ہو کر فوت ہوا۔ اب دوسرا لڑکا تقریباً دس ماہ کا ہوگا۔ اس میں مشغول ہے۔ وہ بڑی دربار شریف کو اور آپ کی ہمشیرہ جان کو یاد کرتی رہتی ہے۔ جس کا سسر فوتگی کے سبب ماہ رمضان شریف سے جیل میں تھا۔ یہ الزام مرنے والی کے مگر وہ مسلم لیگی تھا۔ اب اللہ کے فضل سے کل رہائی کا حکم ملا ہے۔ آج والدہ مہرنگار خبر گیری کو گئی ہے۔ شاید گھر آیا ہو۔ وہ عبارتی کے ساتھ نوتہ ایک گاؤں ہے وہاں شادی شدہ ہے وہاں اور تو سب آرام ہے لیکن میرے پاس یا اور کسی نہیں چھوڑتے۔ یہ سخت پابندی ہے۔ کیونکہ ان کے گھر کوئی دوسرا آدمی کھانے پکانے انتظام والا نہیں ہے۔ ... بھی مجبور ہیں۔ چھ ماہ سے یہاں نہیں آئی ہم کبھی کبھی اور والدہ دس بارہ دن کو اس کو دیکھ آتی ہے۔ اور سب خیریت

۴۔ دیگر صاحبزادہ حسن عالم[۱۸] میاں کرم الٰہی صاحب کی فوتگی کا ذکر ہے اور بیرداصل حق صاحب کی اولاد جو حسن عالم کے خاندان کے مریدین کچھ ان کی امداد کرتے ہیں یا نہ۔ کیونکہ وہ تو آسودہ حال ہیں۔ اور ان کے گھر کا کیا حال ہوا کرہ رہن تھا۔ اور میاں کرم الٰہی تو معذور تھے۔ اور محمد حسین و حسن محمد و فتحعلی کی کوئی اولاد ہے یا نہ۔ عرس شریف [illegible]

---

[۱۸] سید حسن عالم بن سید عالم بخش ہر دواری سولی ملری [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

اور کیوں نہ ہو۔ اللہ پاک خود مددگار ہے۔ اگر اللہ پاک کو منظور ہوا تو حاضر دربار ہوں گا۔
اور شریف التواریخ کی بابت جو آپ نے لکھا ہے۔ اللہ پاک کو جو منظور ہوگا ہو جائے گا
اس کو دو حصوں میں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ تین ہزار صفحہ حجم بہت ہے۔ میرے سے
جو کام مالک نے کرانا ہوگا۔ کروں گا۔ بندہ اب حکم کا انتظار رہتا ہے۔ اب بیٹھ
سکتا ہوں۔ اور نماز بھی بیٹھ کر ادا کرتا ہوں۔ اور درد و اوراد تکیہ کے سہارے سے
ادا کرتا ہوں۔ اب بہت آرام ہے۔ اسی طرح والدہ اکرم کو بھی آرام ہے۔ اس انقلاب
میں جو جو کچھ مالک نے دکھایا دیکھا ہے۔ چند عرصہ ہم اہل محلہ مسلمان بھی گھروں سے
نکل گئے تھے کہ سرخ پوش گھروں کو آگ لگاتے تھے۔ میں بھی بھتیجے کے گھر تھا۔ اب چار
پانچ ماہ سے گھر آیا ہوں، کتاب چھپوانے کی کوشش کروں۔ میں بھی کوشش کروں گا۔

۵۔ آپ نے اپنے والدین کا۔ اور شبیر احمد جی کا۔ اور بہنوں کا کوئی حال نہیں لکھا
اگرچہ میں کچھ لکھنا مناسب نہیں سمجھتا کہ میں کسی لائق نہیں ہوں۔ آپ کا سفر یا حضر میں
رہنا۔ اللہ مسبب الاسباب ہے۔ سب کچھ دیتا ہے۔ آپ کے جد نوشاہ عالیجاہ رحمۃ اللہ
علیہ تو اس طرح نہیں پھرتے تھے۔ بلکہ سب مرید اور خادم خود حاضر ہوتے تھے۔ خفا
نہ ہونا۔ نفس امارہ سے گذر کر اگلی منزلوں کو طے کرو۔ لوامہ۔ ملہمہ کو طے کرو۔
کرامت کچھ نہیں قربت حاصل کرو۔ سب خزانہ علم لدنی حضور نوشاہ گنج بخش رحمۃ اللہ
گئے ہیں۔ آج کل کے دکاندار فقیروں کی روش کو چھوڑ دو۔ اور اللہ تعالیٰ اور رسول کے
بن جاؤ۔ پھر سب کچھ ہو جائے گا۔ جیسے نوشاہ عالیجاہ اور حضرت غوث الاعظم نے
فرمایا ہے۔ اور کہا ہے لوگ ہمارے خالق نہیں کہ پیروں کی امداد کریں۔ پیروں کو وہ
قوت اور طاقت اور رستہ اختیار کرنا چاہیئے کہ مخلوق کی ہر طرح جانی و مالی امداد کریں
میرا آگے قلم اس ناچیز کی رک گئی۔ اور کچھ نہیں لکھتا آپ کے دوست۔ صاحبزادہ محمد سلم جی
کے سلام کہتے ہیں محمد امین ولد محمد فاضل آپ کے پاس آتے جاتے ہیں یا نہ۔ زیادہ کیا سلام

Marfat.com

دکھنا۔ بندہ کو اپنے آقا نوشاہ گنج بخش ؒ ایک دو دفعہ ملے تھے۔ آپ تو حضور کی اولاد میں۔ ان سے ملاقات کر کے صحیح رستہ پر چلیں۔ خواصلی فخر ہے کہ آپ کا ابھی جہاں میں روشن ہو اور عاقبت میں بھی نیکوں کا ساتھ اور اس زمرہ میں ہو۔ اور کسی کی اجازت نہیں ملتی۔ اللہ لبس باقی ہوس۔ مجھ کو جو علم حاصل ہے آپ کے جد پاک کی طفیل ہے آپ کو پاک رحمان صاحب کے قدموں پر جانا چاہیے۔ میری طرف سے اور والدہ مہرنگار و مہرنگار کی طرف سے اپنے والد صاحب اور والدہ صاحبہ اور شبیرا عمد جی اور شبیرہ صاحبان کو درجہ بدرجہ آداب و سلام علیکم عرض کر دینا۔ اسی طرح اپنے خاندان کے سب صاحبزادگان اور خاندان اولاد شاہ ہاشمی خاندان کے صاحبزادگان۔ اور جملہ خادم دربار کو بھی آداب و سلام عرض فرما دیں۔ خط معاف کیونکہ میری عمر کا تقاضا ہے دماغ کمزور ہے اور بیماری بھی زور ہے۔

مہرنگار کا حسرکل جیل سے خلاص ہو کر آیا ہے اس کا پتہ یہ ہے "جھاوی ایسادر نوتہ گڑھی حبید۔ ملک عصمت اللہ خان و عطا اللہ کو کل کر لیا تھا علی کوٹ۔"

قسمہ نیاز دعدھا و الفقہ و [illegible] و سلامی و بیماری

(۳)

پیارے صاحبزادہ [illegible]

خوشوقت باشد۔ عالم دیا دالی [illegible]

ذرہ یاد الٰہی [illegible]

[illegible] اہل باد ہمیشہ [illegible]

عمدان فرحت جان۔

جوجوانی [illegible]

Marfat.com

اشتغالِ عبادت موجبِ قُربِ سعادت ۔ ذکرِ دوام فکرے است تمام ۔ بیداریِ شب تحفے است
عجب ۔ منزلِ طرب ۔ گوئے در میدان است و در دست چوگان است ۔ زود بباز کہ ہجرا رحمان است ۔
امروز سامان است و راہ آسان است ۔ وگرنہ فردا نہ گوئے در میدان است و نہ در دست
چوگان است ۔ غافل از حیرت حیران است ۔ حیاتِ دنیا سہل است ہشیار باش ۔ مستحکم در
خدمتِ پروردگار باش ۔ عالم بیگانہ است با حق یار باش ۔ ۵۔

بسے گویم کہ از عالم جدا باش بہر جائے کہ باشی با خدا باش

ایام دراز نصیب باد ۔

فقیر میر احمد نوشاہی پشاور

اولاد | آپ کے چار بیٹے ہوئے ۔

۱ میاں نصیر الدین ۔ اس کا ایک لڑکا مسمی نثیر احمد نقیب میرا (شرافت کا) مرید تھا ۔
۲ خلیفہ محمد اکرم ۔ یہ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے ۔ اس کا لڑکا خلیفہ محمد احمد بھی موجود ہے ۔
۳ میاں محمد سلیم ۔ بعالم شباب فوت ہو گیا ۔
۴ میاں عبد الرحمٰن ۔ یہ بچپن میں فوت ہوا ۔

یارانِ طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ تھے ۔

۱	خلیفہ محمد اکرم فرزند ثانی	محلہ صاحبزادہ فضل حق پشاور
۲	ملک قادر بخش	ہشت نگر "
۳	مستری آنا محمد	کوچہ دھوبیاں "

تاریخ وفات | خلیفہ میر احمد کی وفات ہفتہ ۵ رمضان ۱۳۷۲ھ مطابق ۳۰ مئی ۱۹۵۳ء میں ہوئی ۔

مدفن | آپ کا مزار ۔ برلب نہر ۔ نزد مسجد صدیقی ۔ بیرونِ دروازہ یکہ توت ۔ پشاور میں ہے ۔

Marfat.com

ن ۔

(۴۸)

نانک

سائیں نانک علی خانکی والے

آپ قوم جنگڑ سے تھے۔ شیخ فضل حسین ولد شیخ غلام حسن بھلوانی کے مرید و خلیفہ تھے۔ ہمیشہ سر برہنہ رہا کرتے۔ عرس بھڑی شاہ رحمان پر میں نے (مؤلف نے) آپ کو دیکھا تھا۔ آپ کا ڈیرہ وہاں مسجد میں ہوتا تھا۔ آپ کا روضہ بیڈ خانکی ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

مدح و توصیف | آپ کے مرید منشی صادق علی برکت گکھڑوی نے یہ غزلیں آپ کی مدح میں کہی ہیں

۱۔ نہ رزن زر میں مال و جاہ چاہتا ہوں — میں سوز و عشق درد و آہ چاہتا ہوں
اگر آپ پوچھو تو کیا چاہتا ہے — میں ہاں دی کا تجھ سے نباہ چاہتا ہوں
اگر آپ کی ہووے خشش عنایت — میں تیرے سے تجھ کو لیا چاہتا ہوں
نہ ہے خوف دوزخ نہ ہے حرص جنت — میں تیری ہی ہر دم رضا چاہتا ہوں
تو مطلوب پر طلب دے چھوڑ برکت — جو دیں گے مجھے وہ لیا چاہتا ہوں

۲۔ نہ در در پھروں سگ تیرے در کا ہو کر — ندامت اٹھاؤں نہ قادر کا ہو کر
گدائی تیرے در کی کافی ہے تجھ کو — نہ جاؤں کبھی در تیرے در کا ہو کر
کرو بحر عرفاں سے سیراب حضرت — نہ پیاسا رہوں صاحب کوثر کا ہو کر
پٹہ نام تیرے کا ہے گل میں میرے — پھروں در بدر نہ سخی در کا ہو کر
ملے دان عرفان توحید پیارے — نہ خالی پھروں ایسے داتر کا ہو کر
یہ تاریکی دل دفع ہو ہماری — سیہ دل نہ ہوں نور انور کا ہو کر
کبھی تو کرو شوق برکت کا پورا — نہ بھولا پھروں ایسے ہر کا ہو کر

(۱) ماہنامہ الفقاد نوشاہی گکھڑ ضلع گوجرانوالہ رمضان ۲ صفر المظفر ۱۳۴۴ھ شمارہ ۔

Marfat.com

(۴۹)

نجم الدین

حضرت مولانا نجم الدین خائز شادیوالیؒ

آپ علامہ دوران فہامہ زمان، عمدۃ العلماء، زبدۃ الفضلاء یگانہ وقت تھے۔ فضیلت علمی آپ کے خاندان میں جو روثی چلی آتی تھی۔ آپ کے آباؤ اجداد سب عالم، فاضل حافظ، اور قاری ہوتے چلے آئے۔

نسب نامہ آپ کے آبائے کرام قریشی النسب تھے۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی علامہ سید احمد الملقب بہ ابوحنیفہ ثانی تھا۔ ابن حافظ خان محمد بن عبداللہ المعروف بہ دریام بن شفیع بن محمد مبارک رحمہم اللہ۔

خاندانی حالات آپ کے بزرگ علاقہ ملتان کے ایک گاؤں سراسدھو قریشی میں رہتے تھے۔ ان میں سے حافظ خان محمد مع اپنے دو بھائیوں فیض محمد اور شیر محمد کے علم حاصل کرنے کے لئے دلھن سے نکلے۔ فیض محمد تو راستہ میں ہی فوت ہو گئے اور شیر محمد کہیں روپوش ہو گئے۔ اور خان محمد تلاش علم میں گجرات پہنچے۔ وہاں حافظ محمد صالح م ۱۲۲۳ھ / ۱۸۰۸ء نے ان کی بہت قدر کی اور کو علم پڑھایا اور پھر اپنے درس کا مفتی مقرر کیا۔ بعد ازاں موضع قلعہ دار کی جامع مسجد کے خطیب مقرر ہو کر قلعہ دار آ گئے۔ ۱۲۷۴ھ / ۱۸۵۸ء میں انتقال کیا۔ ان کے بیٹے علامہ سید احمد نے یہ تاریخ لکھی ؎

تخت نشیں گشت بملک سرمد — شاہ دیں مولانا خان محمد
در سبیل خمیس دوم غرہ شعبان — ہفتاد چہار و یکہزار و دو صد ۱۲

حافظ صاحب کے پانچ بیٹے تھے۔ ۱۔ مولوی محمد یار۔ ۲۔ علامہ سید احمد الملقب بہ

Marfat.com

ابو حنیفہ ثانی ۔ ۳ ۔ مولوی فضل احمد ۔ ۴ ۔ مولوی قُل احمد ۔ ۵ مولوی علی احمد ۔ سب عالم فاضل تھے ۔ ان میں سے

علامہ سید احمد ناظم قلعہ دار تھے ۔ علمیت و فقاہت میں بلند پایہ تھے ۔ قصبہ شادیوال

---

۵ مولوی فضل احمد ۱۳۲۶ھ / ۱۹۰۸ء میں فوت ہوئے ۔ ان کے تین بیٹے تھے ۔

۱ - مولوی رحیم بخش م ۱۳۰۴ھ / ۱۸۸۶ء بعمر ۲۱ سال ۔

۲ - مولوی عبدالکریم م جمعرات ۲۴ صفر ۱۳۷۷ھ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۷ء ۔

۳ - مولوی محمد عالم ۔ مولد ۱۲۹۳ھ / ۱۸۷۶ء ۔ متوفی جمعرات ۲۲ جمادی الاخرہ ۱۳۷۴ھ ۱۷ فروری ۱۹۵۵ء

یہ سب فضلائے عہد سے تھے ۔ اور صاحب تصانیف تھے ۔

مولوی عبدالکریم کے فرزندوں میں مولانا احمد حسین احمد خاص قابل ذکر ہیں ۔ جمعہ وقت ظہر ۱۲ شعبان ۱۳۴۱ھ ۳۰ مارچ ۱۹۲۳ء ۱۳ جیت سمت ۱۹۸۰ء میں پیدا ہوئے ۔ (سوانح مولوی عبدالکریم)

ایم اے اردو ۔ ایم اے فارسی ۔ ایم اے عربی میں اور زمیندار کالج گجرات میں پروفیسر ہیں ۔ کثیر التصانیف بزرگ ہیں ۔ صاحب تصانیف کثیرہ ہیں ۔ ان کی متعدد تصنیفات یہ ہیں ۔

۱ پنجابی ادبی تذکرہ ۔ انہوں نے اس تذکرہ کو ۱۳۶۴ھ میں مرتب کیا ۔ گلدستہ پنجابی شاعرہ ۔ ۲ ۔ ان کو انعام ملا ۔ ۳ تاریخ مشاہیر گجرات ۴ گجرات بعہد قدیم ۵ مولانا احمد حسین شاد قصوری

۵ جواہر سناء اللہ بیخرا ۔ ۶ شعوالعجم فی الکلمات ۷ گجرات کا اسنان شعرا ۸ باسلہ

۹ تحفہ تاریخ ادب پنجابی ۱۰ گلدستہ مرثیہ ۱۱ ہندو فارسی معلم ۱۲ منظوم پنجابی ترجمہ

میرے دستار بندی کے مواعظ حسنہ کتاب سے میں

مواعظ حسنہ ۔ کتاب اثر ۔ ۱۳۴۱ھ ۔ اول انعقاد کے بعد ۔ مواعظ طلبہ

مشہوروں سے نوازش کیا کرتے ہیں ۔

Marfat.com

میں چلے گئے۔ وہاں ۱۲۹۴ھ / ۱۸۷۷ء میں مسجد تعمیر کرائی۔ خوشنویس بھی تھے۔ ان کی تصانیف یہ ہیں،
۱ استاصل البدعت۔ عربی۔ ۲ رسالہ رفع الیدین۔ عربی۔ ۳ عقائد ناظم۔ فارسی منظوم۔ ۴ رد وہابیہ۔ نثر
۵ ارشاد الجاہلین۔ پنجابی منظوم۔ ان کی وفات اتوار وقت ظہر۔ ماہ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ مطابق
۱۸۸۵ء میں ہوئی۔ مولوی شیخ عبداللہ ساکن چک عمر ضلع گجرات نے یہ تاریخ لکھی۔

مات مولانا فقیہ کامل	سید فی الانقیاء واحد
قال الفقیر الشیخ فی تاریخہ	مات الفقیہ ومثلہ لایوجد

۱۳۰۲ھ منہ

بود نش چوں موجب خیرات بود — زیں سبب۔ خیرات کامل۔ شد وصال
۱۳۰۲ھ

تاریخ ولادت | مولانا نجم الدین کی پیدائش ۱۲۶۹ھ / ۱۸۵۳ء میں ہوئی، مولوی محمد بخش ساکن موہلہ ضلع گجرات نے یہ قطعہ تاریخ لکھا۔

خادم شرع محمد سید احمد پُر خرد — داد نجم الدین وُرا فرزند اللہ الصمد
ہادی پُر مغز۔ تاریخ تولد بسراد — شکر حق دیگر قضا شد ایں تو نثمار از عدد
۱۲۶۹

تحصیل علوم | آپ نے اپنے والد صاحب اور دیگر اساتذہ سے علم حاصل کیا۔ آپ چھوٹی عمر میں ہی عربی فارسی کے بڑے فاضل ہو گئے۔ اپنے والد صاحب کی زندگی میں آپ کا فتوے جاری ہو گیا، اپنے وقت میں عمدۃ الافاضل اور وحید عالم ہوئے۔ شعر و سخن کا بھی ذوق پیدا ہوا۔ کئی قصیدے لکھے۔

درس و تدریس | آپ نے اپنے والد بزرگوار کے بعد درس گاہ کا کام خود سنبھال لیا۔ اس درس گاہ میں تفسیر، حدیث، فقہ، صرف، نحو، منطق، فلسفہ، فرائض اور ادبیات عربی و فارسی [illegible] تعلیم ہوتی [illegible]

Marfat.com

تھیں، مگر سب سے زیادہ آپ کی درسگاہ کا فیض تھا۔ مولوی عبدالکریم قلعہ داری نے اپنی ایک تصنیف میں لکھا ہے۔

بڑا چرچا سی علمی اُس زمانے — کئیں بھائیں آ ہے عالم بگانے
کئی سن زور معقولات و منقول — رہن چرچے سدا علوم و تحصیل
سی علمی درس گولیکی چکوڑی — دھریکیر ہور مچھیانیں تے تھوڑی
تے عمر جیک نے مگھوال امر طور — کرن تدریس وچ عالم بڑا در
مگر سی درس شادیوال و دلا — سبھاں درساں کیوں خاصا نرالا

آپ کے شاگرد کہتے تھے کہ ہم نے علم فقہ کتابوں سے تو تھوڑا سی پڑھا ہے ہم نے مولانا نجم الدین کے اعمال و افعال اور کردار سے فقہ کا علم سیکھا ہے۔

شجرہ بیعت آپ کی بیعت طریقت سلسلہ قادریہ نوشاہیہ میں شیخ پیر بخش سے تھی۔ وہ مرید شیخ محمد در یام ولد دائم کے۔ وہ مرید شیخ برخوردار ولد لطیف بخش کے۔ وہ مرید اپنے والد شیخ لطیف بخش کے۔ وہ مرید اپنے والد شیخ امام بخش کے۔ وہ مرید اپنے والد شیخ عبداللہ شاہ کے۔ وہ مرید اپنے والد شیخ اللہ بخش جلالپوری کے۔ جن کا ذکر اس کتاب تذکرہ [illegible] کے دوسرے حصہ موسوم بہ لطائف الاخیار میں گذر چکا ہے۔

تصنیفات

آپ کثیر التصانیف تھے۔ ہر علمی موضوع پر آپ کی کتابیں موجود ہیں [illegible] قلعہ داری آپ کی تصانیف کے متعلق لکھتے ہیں ؎

حلف اللہ نے نجم الدین بنایا — [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

صحابان دے فضائل فرمبائے — تشفی نفس دے جھگڑے مکائے

لکھے اشعار عربی وچ ہزاراں — تے ہندی فارسی وچ بیشماراں

ترلیہٹھ سال کر کے عمر پوری — ہوئے دربار عالی دے حضوری ۶۳

آپ کی چند تصانیف کے نام یہ ہیں۔

۱۔ حیات المسیح | عربی۔ اس میں حضرت عیسٰے علیہ السلام کی حیات کے دلائل ہیں۔ سو صفحات سے زائد کتاب ہے۔

۲۔ مجموعہ خطب | اس میں جمعہ و عیدین کے خطبات۔ عربی، اردو، پنجابی نظم و نثر میں لکھے ہیں ۱۳۱۱ھ / ۱۸۹۳ء میں تصنیف کی۔ مولوی شیخ عبد الصمد ساکن چک عمر نے عربی۔ فارسی اور پنجابی زبان میں اسکی تاریخیں لکھیں۔

عربی

صنف الفقیر مجموع الخطب — فیہ موعظة وتفصیل مہمین

انہ الاستاذ علام الوریٰ — انہ نجم لرجم الملحدین

نظمہ نظم الثریا رفعة — منثرہ نثر النجوم من الیقین

قال شیخ مصرع فی عامہ — طیب وعظا لقوم عابدین

۱۳۱۱ھ

فارسی

چو مجموع الخطب شد تصنیف — خدا دادش بنام دین بہر ہدایت

پئے او شاد گمرانی بیاں کرد — مسائل ہا ز سنت ہم ز آیت

بیاں فرمود ہا ری فارسی ہم — برائے ہندیاں ہندی روایت

پئے ہر سہ زباں تاریخ گفتش — فقیر شیخ را آمد اشارت

بگفتم نام او ہم سال تاریخ — عجب ایں فقرہ۔ آثار رحمت

۱۳۱۱ھ

پنجابی

چل وسیہ شادی ہا ل بیاں — جتھے شادی بڑی کمال بیاں

Marfat.com

جتھے نجم الدین سوہلے رہے جی — اوہ دین یقین دے تاہے جی
اوہ ذاتی عالم فاضل جی — اوہ ہر فن دے وچ کامل جی
اونہاں خط لکھے عجب بنائے جی — اونہاں سدھے راہ وکھائے جی
اج خط اونہاں دا آیا جی — اونہاں میلوں ایہ فرمایا جی
جے لکھدے اسدے سال جیاں — پھر ساڈوں کریں ارسال جیاں
میں تاں تاریخ بنائی جی — وچ خدمت جلد پوھائی جی
سنوں ہجری سال جو ہوئے جی — ایہ سوتی خوب پروئے جی
کے آکھے سیخ بیچارا جی — اوہ دعا اونہاں دا گنہگارا جی
میں گوجر نیسٹدار مسکین — نسعید دو پال، وچ ضلع دھنکین
ایہ میرے تھیں کچھ بنیا جی — جتھے حکم اونہاں دا مانیا جی [۲]

۳۔ جامع القواعد | فارسی گرامر۔ مجواب مولانا عبدالواسع ہانسوی، پہلی جامع کتاب ہے جو ۱۲۸۸ھ / ۱۸۷۱ء میں تصنیف کی۔

۴۔ قافیہ | فارسی منظوم۔ علم قوافی پر مختصر کتاب ہے جو مولانا نے لکھی ہے۔

۵۔ شرح قافیہ | فارسی نثر میں ہے

۶۔ تحفہ اہل دل در بیان سماع و غنا | فارسی منظوم۔ مطبع اسلامیہ لاہور میں چھپ چکا ہے۔

۷۔ مصباح الفرائض | علم فرائض پر مولانا کی آخری تصنیف ہے جو ۱۲۹۰ھ / ۱۸۷۳ء میں مکمل ہوئی۔ [illegible]

[illegible]

از پئے صائب ہوئے نوید وصال [illegible]

[۲] یہ تینوں قطعات تاریخ صائب علمی مولوی شیخ [illegible]

Marfat.com

۸۔ فرائض الاسلام | فارسی منظوم۔ بطرز نظام حق۔ علم فقہ کے مسائل پر نظم کی ہے۔

۹۔ رسالہ جمعہ | فارسی۔ مولوی شیخ عبداللہ۔ ساکن جیک عمر۔ ضلع گجرات نے اس کے متعلق تقریظ میں لکھا تھا "الان حصحص الحق"

۱۰۔ دیوان فائز | یہ آپ کے عربی۔ فارسی۔ اردو اور پنجابی نظموں کا مجموعہ ہے جناب مولوی احمد حسین احمد قریشی قلمدار ایم اے۔ پروفیسر زمیندار کالج گجرات نے اس کو ترتیب دیا ہے

۱۱۔ شرح اسماء الصحف | پنجابی منظوم۔

۱۲۔ سیرت جناب رسول کریم | پنجابی منظوم۔ بحر ہزج مسدس محذوف۔ زلیخائے جامی کی طرز پر ہے۔

۱۳۔ فضائل و مناقب حضرت ابوبکر صدیق رض | پنجابی منظوم بطرز زلیخا۔

۱۴۔ فضائل و مناقب حضرت عمر فاروق رض | الموسوم بہ باغ و بہار۔ پنجابی منظوم

۱۵۔ فضائل و مناقب حضرت عثمان غنی رض | پنجابی منظوم۔

۱۶۔ فضائل و مناقب حضرت علی مرتضےٰ رض | پنجابی منظوم۔

۱۷۔ فضائل و مناقب اہل بیت | اس میں جنگوں کے حالات ہیں۔

۱۸۔ عمدۃ الخطاب فی فضائل الاصحاب | صحابہ کرام کے فضائل۔ پنجابی میں نظم کئے ہیں۔

۱۹۔ جنگ نامہ نپالی بادشاہ ترک | پنجابی نظم بطرز زلیخا۔

۲۰۔ رسالہ در علم تصوف | فارسی نثر میں ہے۔

۲۱۔ شجرہ شریف قادری نوشاہی | فارسی نظم میں ہے۔ ؎

خداوندا بذات لایزالت — باوصاف کمال بے مثالت

دل آبادم بنور معرفت کن — مصفا از ہوائے معصیت کن

طفیل فخر آدم شاہ لولاک — محمد مصطفےٰ پیغمبر پاک

Marfat.com

طفیلِ آں حبیبِ کوست راعی — طفیلِ خواجۂ داؤد طائی

طفیلِ شیخ کرخی کوست معروف — طفیلِ شد سَری سقطیِ موصوف

طفیلِ شد جنیدِ پیر پیراں — طفیلِ شبلیِ محبوبِ سُبحاں

طفیلِ عبدِ واحد شاہِ ابرار — طفیلِ بوالفوج طرطوسی سالار

طفیلِ بوالحسن پیرِ طریقت — طفیلِ بوسعیدِ پُر فضیلت

طفیلِ آں جنابِ غوثِ اعظم — کہ محی الدین شد شاں اسمِ مکرم

طفیلِ سرورِ دیں عبدِ وہاب — طفیلِ سید احمد شیخ اقطاب

طفیلِ شیخ نصر اللہ محمود — طفیلِ سید سیف الدین مسعود

طفیلِ سید صوفی مکمل — طفیلِ شہ علی ہشیار افضل

طفیلِ خواجۂ دیں سید مسعود — طفیلِ شاہ میر پیر محمود

طفیلِ سید شمس الدین محمد — طفیلِ شاہ محمد غوث احمد

طفیلِ شہ مبارک پُر فضائل — طفیلِ سید معروف کامل

طفیلِ شہ سلیماں پیر انوار — طفیلِ نوشہ صاحب کرم کار

طفیلِ عارفِ حق پیر ہشیار — طفیلِ شیخ اللہ بخش ہشیار

طفیلِ شاہ عبد اللہ معظم — طفیلِ شیخ امام بخش اکرم

طفیلِ فیض بخشِ جن و انساں — طفیلِ پیر پیر خود دو باشاں

طفیلِ آں مکرم شاہِ فرجام — کہ نامش شد محمد شیخ دوام

طفیلِ رہنمائے پیرِ کامل — [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

دلم از شوق خویش آباد گردان
بذوقِ اسمِ پاکت شاد گردان ۳

خطبات

آپ کی کتاب مجموعہ خطب سے ایک خطبہ عربی منظوم یہاں درج کیا جاتا ہے۔

ے

حمدت اللہ رحمانًا رحیمًا ۔۔۔ وفّارحمًا مولیٰ کریمًا
اللہ بارئ ربّ قدیر ۔۔۔ ملیک مالک ملکًا عظیمًا
عزیزٌ غالبٌ صمدٌ قوی ۔۔۔ جلیل القدر وعرش عظیمًا
سلام مؤمن لازال حیًّا ۔۔۔ بصیرًا سامعًا فردًا حکیمًا
تقدس ذاتہٗ جلت صفاتہ ۔۔۔ رفیع شانہٗ شانًا عظیمًا
ھوالازلی لیس لہ ابتداء ۔۔۔ ھوالابدی لم یبرح قدیمًا
لہ الملکوت والجبروت حقًّا ۔۔۔ علی سلطانہ یروی خصیمًا
بدیع الخلق مستغنٍ عن الکل ۔۔۔ ولی الامر لم یجعل زعیمًا
عظیم المجد لیس لہٗ شریک ۔۔۔ قدیم الملک لم یبق العزیمًا
مدبر امرہ الملک المھیمن ۔۔۔ ولیس لہ الوزیر ولا ظہیرًا
غنی الکل یخلق ثم یغنی ۔۔۔ ولا یمسی حزینًا او ندیمًا
تبرّا ذاتہٗ عن کل عیبٍ ۔۔۔ یوصف النقص لم یوجد سقیمًا

---

۳ مسئلہ: اس شجرہ کے تسلسل کرنے میں سید عبدالرزاق بانسوی کے بعد اسماء کی ترتیب صحیح نہیں۔ اصل ترتیب یہ ہے سید عبدالرزاق بانسوی ۔ سید صوفی ۔ سید احمد ۔ سید محمود ۔ سید علی ۔ سید شاہ میر ۔ [illegible] لقب المعروف بہ سید فاروق مسعود الدین ۔ جو شجرہ ہذا میں آپ کے شرافت

Marfat.com

ولم تثبت له مثل وكفو ... ولا ضد ولا جنس قويما

وما اتخذ الولاد ولا ازدواجا ... ولم يقعد ضعيفا او سقيما

ولا يمضي عليه الوقت انا ... ولم يغنى على حال سليما

تعالى كنهه عن حد ادراك ... تحير فيه عقل مستقيما

خبير كل ما ياتي ويمضى ... لغيب كان كالحاضر عليما

يريد الخير والشر ابتلاء ... ويحكم ما يشا حكم حكيما

فمن يهديه ليس له مضل ... ومن يضلله لم يهد رحيما

شديد الزجر قابل توب عبد ... غفور يغفر الخلق الاثيما

يضاعف خيرنا اضعاف كثيرا ... ولم يفنك فى سوء حليما

يريد لمن يشا رزقا ويقدر ... بفيض الجود فيضا ناعميما

وليس بما نع من فضله شئ ... ولا معطى لمن يمنع قسيما

فنشهد انه حق وحيد ... وليس له الشريك ولا سميا

ونشهد ان سيدنا محمد ... رسول الطهر الدين القويما

حبيب الله اكرم كل خلق ... نبى مصطفى خلقا وخلقا

امام الخلق قائد كل خير ... شفيع يوم لا يشفع اثيما

عليه مع الصحابة صل يا رب ... وسلم وارض عن آل كراما

خصوصا افضل الاصحاب صديق ... واعدل لهم عمر وعثمان الاميما

وذى النورين عثمان ابن عفان ... واصل الله اثوابا عظيما

وحسنين السعيدين الشهيدين ... وفاطمة لها فضل جسيما

وعمه الشريفين الكريمين ... ومن لبشر له دار النعيما

ومن احتاط فى احكام دين ... ومن تبع صراطا مستقيما

Marfat.com

الا یا ایها القوم اتقوا الله ... وقوا اجسامکم رجزًا الیمًا

دعوا الدنیا وما فیها وتوبوا ... الی الله یؤتکم اجرًا عظیمًا

وقوموا واذکروا طول اللیالی ... وصوموا واجهدوا قلبا سلیمًا

لعل الله یعیننا بخیر ... ویجعل دارنا دار النعیمًا

فان الله ذو فضل کثیر ... وذو جود واحسان عظیمًا

الهی عبدک الفائز ظلوم ... جهول مذنب ذنبًا ذمیمًا

ولکن یرتجی من فضلک العام

فیارب اعطه خیرًا فخیمًا [1]

مناجات بدرگاه مجیب الدعوات

الهی یا مجیب المستهام ... سالتک بالنبی فخر الانام

حبیبک مصطفی الصدر المعلی ... رسولک سید الرسل العظام

محمد ن النبی شفیع خلق ... حبیبک مستجابک بالکلام

صلوة الله الف بعد الف ... الی ابد علیه مع السلام

فوصلت انبیاء باجمعهم ... الیک مع الملئکة الکرام

علیهم کلهم صلوات ربی ... وبرکات الی یوم القیام

دعوتک ثم یا ربی بقوم ... رسولک یا یعونی الاحتدام

خصوصًا حاضری میقات بدر ... سواه فیه قتال وحامی

وحبک بالذی فی الاحد جاؤا ... علی قدم النبی بالاستقام

[1] دیوان الفائز خلفی شرافت

Marfat.com

خصوصًا بالعتیق رفیق غار — ابی بکر الاسلام امامم

وبالفاروق قامع عرق کفر — وعثمان المجمع للکلام

ومولانا علی حیدر الله — ظهیر محمد فی الازدحام

وبنت محمد زهرا بتول — یجاب بها الدعاء علی الدوام

وبالحسنین سبطی خیر خلق — وسلت الیک یا ملجأ الانام

بحمزة بعد هذا ثم عباس — هما عمّا نبی ذا هتر

وسعد وابن عوف وابن جراح — سعید طلحة وابن العم

خدیجة عائشة زوجا نبی — وباقی الصحب من خاص وعام

اتیت الی جنابک یا الهی — بطائفة مکرمة عظام

بان تعطی بلا مریر مرادی — وتسعف حاجتی تقضی مرامی

وتصدری کبرق من صداه — تسهل کل صعب بالمرام

حوائج محمد اخوصوالی

مقامی ۵ مئی دار السلام ۵ء

مواعظ حسنہ

آپ کے مواعظ میں سے ایک موعظہ حسنہ یہاں درج کیا جاتا ہے

ے

[illegible] خدا کا [illegible]

خدا کی یاد سے غفلت نہ کرنا — دل اندر [illegible]

خدا کو حاضر و ناظر سمجھنا — ہمیشہ [illegible]

[illegible] خلق [illegible]

Marfat.com

مٹا دل سے بدعت شرک بھائی — دھوا دو گناہوں کی سیاہی

کرو قائم سدا صوم و صلوٰتاں — غنی پر فرض ہیں حج و زکوٰتاں

عزیزو جمعہ کو ہرگز نہ چھوڑو — سرے کے پیر کر اس طرف دوڑو

عبادت میں گزارو عمر بھائی — کرو دو دم کا جو دے سب کو رہائی

طریقے احمدی پر راست چلو — کوئی نویں بات کا رستہ نہ نکلو

کرو حاصل عمل للہ فی اللہ — ریا و عجب سے کر پاک پلہ

ہٹاؤ دل سے کبر و حسد و کینہ — بری نیت سے کر یوں صاف سینہ

نہ کھاؤ سود و رشوت کو کدائیں — گلے اور جھوٹ کی چھوڑو ادائیں

تعدی ظلم کی عادت گواؤ — زنا چوری کے ہرگز راہ نہ جاؤ

سخاوت کا طریقہ پکڑ چلو — بخیلی کی کبھی عادت نہ ملو

جنگیرا مال خرچو راہ مولےٰ — اجر دونا دیوے گا حق تعالےٰ

اگے مرنے کے کم اپنے سنوارو — عمر ہرگز نہ غفلت میں اجاڑو

اجل جسدم پڑے گی سر تمہارے — عمل یار و قطع ہووے گے سارے

عمل نا ہیجوں نہ کوئی یار ہوسی — اکیلی جان ساتھی نا بچھوسی

جو دل خرسند ہووسی رزق قسمت — گنہ گاراں نوں ہووے گی سلامت

صفیورت اوس دن بن ہوگی بھاری — کرے ظاہر خدا ایسی تمہاری

پدر فرزند سے کرسی کنارہ — بتر مال باپ سے ہوسی آوارہ

بلیسہ گا چھوڑ کر خاوند لوکائی — کرن گے یار یاراں سے جدائی

زبیر ایدا ہووے گی سر چور سید — غرق اپنے بن خلقت غرق ہوسید

نبی نے اردوزخ اللہ دکھائے — جواں اسدم ہوون بڑھاپے نے

بکارن لفسی انفسی اوس دن — جو اوس کے بن پیارے

Marfat.com

مگر احمد نبی سالار ابرار ہوں گے امت اپنی کے وہ غمخوار
خدا اگے کرن گے وہ دعائیں میری امت نوں دوزخ توں بچائیں
خداوندا طفیل اپنے پیارے کریں آسان سب مشکل ہمارے
طفیل مصطفےٰ ناراں بچائیں کرم مسبتی دیویں جنت میں جائیں
سبھی بھائی سنے فائز بیچارے
کریں رحمت کنوں یارب سہارے ۶

مکتوبات

یہاں آپ کے تین عدد مکاتیب درج کئے جاتے ہیں۔

(۱)

یہ مکتوب آپ نے کسی خانگی نزاع کے متعلق اپنے عم بزرگوار کو بزبان عربی لکھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن وابرء سیدنا عن جمیع العیوب کما لیخفی والکمین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ آلہ الذین جھدوا الحق فی السر والعلن۔ وبعد فیا سیدی وعمی رحمک اللہ۔ ماکتبت من الحرف فی محسن لا کن حسن الحسین من ھذا الباب عار وما افتریت علی مولائی وابی غفر اللہ لہٗ وفاض علیہ سحاب الرحمۃ والرضوان لیس لشیٔ ابدا قد کان یقول لی ولاخی لا تفعلا ھذہ الخاطرۃ فاستظلمنی وذالک لما صاف فیہ من حسن الظاھر والباطن الذی تفرد عند الناس کما لا یخفی

۶ دیوان الفائز خطی۔ شرافت

Marfat.com

فان لم تکن هذه الاوصاف فیه فما کان له عزیز منك ولا لی خیر من
دینك فانك صنو ابی وذو علم وعقل ومجد وجاه لاکن ما شاء الله کان
وما لم یشا لم یکن. وفکرت فی هذا الباب بعد افکار کثیرة ومکثت مدة
مدیدة بعد ما سئلنی جمع کتیبة وجمع غفیر من ذوی الارحام وغیرهم
واجبت لهم جوابا خابوا عنی وهابوا عن قولی حتی اذا جاءنی الله بامر
رضی به خاطری فان جئت لامر فحی بارك الله قیل لا کن لبشرط ان
تقبل قولی وتوجینی بما ارید وامرك علی الراس والعین فان الشدائد
تقابل بالشدائد والاعذار قد دفع بالاعذار والا فلیس لی بکسر لیس
لك علی وان معك رؤساء هذا البلاد ذلك فانی تادب عن الکل معتصم
بالله هو نعم المولی ونعم النصیر. علیه توکلت والیه المصیر.» ؎

(۲)

یہ مکتوب آپنے بنام حکیم نور پیر لکھا۔ بمقام چک سادہ۔ ضلع گجرات۔ بزبان فارسی منظوم

بحمدت خردمند راسخ حکیم — حقائق شناس و دقائق فہیم
جہاں مہر پرور جہاں مہربان — خردمند آفاق و فرد الزمان
گہے وقت غرفاں قوی ہوشمند — بفہم مرا رض اشارت پسند
بہ تشخیص قولی نیازش نہ ہیچ — عروضش نظر عقدہ ہیچ ہیچ
تو ئی رائے روشن بوقت علاج — باصفار پارینہ کم احتیاج
خدائے جہاں دفع امراض را — بود از کلاحش حقدم نما

؎ مکتوب مولوی احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری بنام سید شرافت دشتاهی۔ شرافت

Marfat.com

بنورِ بصارت جہاں گرد شیر — رزیں نام پاکش شدہ نور پیر
خداوند تا گردشِ آسماں — بدارد فیضاں بودشش عیاں
کہ رزبودشش آمد جہاں را بہار — پیمبر صفت رحمت کردگار
نیایش کند فائزِ ناتمام — گرافتد بشرف آستاں رستلام

کہ مرہندہ راست رائے کہن — کہ زد شد سخن در تحفظ سخن
گہے گوئد ایں ست ضعفِ ضمیر — کہ اندر دماغت شدہ جایگیر
گہے نسبت آرد بسوئے کبد — گہے گوئدت معدہ شد حالِ بد
ازیں ہر سخن طبع سودا پذیر — بسے در تذبذب نماند خطیر

ازیں روئے با طبع نقصاں پرند — زند دست دامِ جہاں ہوشمند
کہ از کم تفکر برائے صواب — دہد بعد تحقیق نیکو جواب
موافق بطبع مطابق مزاج — بحسبِ قدر وایہ احتیاج
وصالت بنامِ خدا و رسول — برم پیش سالار فعل فحول
خدایا سما دردِ آخر زماں — سرتمس دیں پر سپہرِ کمال
بہر عاجز ناتواں ناتمام — دلش نرم بر تہ کن والسلام ۵

(۳)

ایک مرتبہ مولانا نجم الدین فائز قادیاں ضلع گورداسپور میں مرزا غلام احمد کو دیکھنے گئے۔ لوگوں میں مشہور ہو گیا کہ مرزائی ہو گئے ہیں۔ جس آپ کے مخالف ہوئے۔ شیخ عبداللہ ساکن ہمک عسکر کے پاس یہ بات پہنچائی۔ چنانچہ ایک [illegible] کرانے لگے۔ تو شیخ عبداللہ نے آپ کو [illegible]

۵ دیوان الفائز بخطی شرافت

Marfat.com

آپ نے واپس آکر مکتوب ذیل اُن کے نام بھیجا۔ اور غیر مذاہب سے اپنی برئیت ظاہر کی۔ اور اپنا سُنّی حنفی ہونا ثابت کیا۔ یہ ہے۔

جنابِ مولوی عبداللہ صاحب — السلام اللہ کنوں ہووے نہ غائب

سلاماں بعد عاجز بے نواصاف — عرض کردا اے اگے اہل انصاف

جو کی تقصیر میں توں ہو چکی ہے — جو اخلاصوں مگر خفگی وڈھی ہے

بلا اثبات قولِ مدعی نال — قضا بالجرم جائز ہے کیہڑے حال

بُرا افسوس ہے جو آپ نے کجھ — نہ سوچی اے نہ پُچھی حال دی سجھ

مخالف جو میرا جانی عدو ہے — پڑھن دے وقت کولوں دُور دُور ہے

ایہدی گل پر عمل کر آپ نے صاف — دگا یا دُور نامہ عدل و انصاف

بُرا افسوس میتوں تاں سیاسی — جو کی کجھ اس نے کن وچ پھوکیا سی

پچھے وقتوں خبر فرحد بلی کجھ — رہی احوال دے اظہار سی رجھ

ایہ بہتاں جو مجھوں تھا مدعا لے — جو دشمن نے لساں کن پھوکیا اے

بچشتی قادری حنفی طریقم — نہ مرزائی نہ شیعہ را رفیقم

نمازاں میریاں ویکھو دھیاں کر — دُوجے اعمال بھی کُل امتحاں کر

نہ بسمل جبر نہ آمین کدی بول — نہ سینے ہتھ میرا ہرگز ہے معمول

اوہ کیہڑا فعل موجب بدگماں ہے — بیا خطرہ جو دل دے وچ لساں ہے

میتوں ہیودا دیاں داراہ ہے لازم — اوہنا ندے طرق اوپر میں ہاں قائم

خلاف احمدے لسانوں جو سُنا سی — اوہ آپوں افترا بہتاں بنا سی

میتوں اللہ نے حنفیت دتی ہے — حنفی دین وچ میتوں خوشی ہے

وچ بی کون جھگڑا ای کیا ہیں — میرے نزدیک سارے بن بنا ہیں

کلیم اللہ میرا ناماں جو سی پاک — بڑا کامل سی اندر علم وادراک

---

۹ مولوی کلیم اللہ بھیانوی م ۱۳۲۴ھ۔ میاں خان عالم مجددی بادلی والا کے خلیفہ تھے۔ شرافت

Marfat.com

میرے احوال دی تحقیق کر کر — دکھا مینوں امام اُس نے حقر
نمازِ جمعہ وچ دوجی جماعت — دکھی قائم میری اس نے امامت
اخیری وقت تک پیچھے مرے خاص — رہے پڑھدا نمازاں نال اخلاص
ایہ دشمن مفتری جس نے اچانک — پچھا ویری کیتا میرا یکایک
اہدا پیو باپ میرے دا سی شاگرد — ایہ ملیتھوں پڑھ کے پھر ہویا ہے مُرتد
مینوں کوئی عداوت نال ہے اُس نال — جہلت نے کیتا ہے اُس نوں پامال
ایہ خود بھی پچھے میرے کتنے اوقات — جماعت سانھ خود کردا ہے صلوات
مگر جد ٹانگ کوئی پاوندا اے — پیا ویراں تے ہمت لاوندا اے
جزا اسدی خدا اُس نوں پچاوے — چھڈا مینوں مگر ہوری دے لاوے
نسال ناحق بلا تحقیق اسباب — میری پت لاہ جو کیتا نقض آداب
قیامت پیش اللہ عرش دے پاس — خدا چاہے ہووے گا دعوی اہدا راس
چھڈو فائز کرو میرا عرض تسلیم — جناب شیخ جی پر نال تکریم

قصوری دی عرض اِتنی ہے کافی
قصور اندر مینوں دیو معافی ؎

اپنا پتہ

کتاب مسائل مناقب اہل بیت میں اپنا پتہ اس طرح لکھتے ہیں۔

؎

مراتب نال اول حال شیخین — محمد نجم دین کوٹ [illegible]
وطن جمدانت شادی وال بنجاب — [illegible]
پدر اسدا ہے فاضل شیخ احمد — ابو الخیر [illegible]
دیوان الغیاث خطی شرافت

Marfat.com

تاریخ وفات

مولانا نجم الدین فائز بعمر تریسٹھ[۶۳] سال دنیا سے لاولد فوت ہوئے۔ آپ کی وفات اتوار نماز عصر کے بعد ۱۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۲ھ مطابق ۱۲ اپریل ۱۹۱۴ء موافق ۱۳ حمل سنہ ۱۹۷۰ ب میں ہوئی۔

مدفن | آپ کا مزار۔ شادی وال خورد۔ ضلع گجرات میں۔ گاؤں سے مشرقی جانب ہے۔ چند کیکروں کے درخت اس پر سایہ فگن ہیں۔

بہت سارے علماء نے آپ کے قطعات تاریخ لکھے بعض یہ ہیں۔

قطعہ تاریخ

از مولوی شیخ عبد اللہ ساکن چک عمر ضلع گجرات

چہ میگویم چہ گفتن را مجال است — ز مرگ نجم دین صاحب ملال است
فقیہ بے بدل مولائے عالم — ادیب بے ہمال و بے مثال است
چہ فاضل ابن فاضل ابن فاضل — ز اجدادش ہمہ صاحب کمال است
بسال عسر شریفش بود در دہر[۶۳] — کہ عسر شش ہم عدد حضرت بلال است[۶۳]
بیک شنبہ جمادی الاولیں نصف — کہ بعد از عصر وے را ارتحال است
ہزار و سی صد و سی و دو ہجری[۱۳ ۳۲] — غروب النجم۔ تاریخ وصال است[۱۳ ۳۲]
ز مرگ نجم دین مولائے اعظم — کہ بے حد شیخ را رنج و ملال است[۱۱]

مرثیہ تاریخ

از قاضی عطا محمد گجراتی

دریغا حسرتا ہیہات و درد و نالہ و افغاں — کہ از ما شد نہاں مہر علوم و کوکب عرفاں
فغاں زیں چرخ کجباز بے دغا کو شیوہ جفا کیشے — نہ خوئے رحم و الطافش نہ بوئے راحت و احساں

---

[۱۱] بیاض نشان شیخ خلفی۔ شرافت

Marfat.com

عروسے یار خوارے سخت عیارے کہن زارے
ستمگارے جہاں سوزے وفا دشمن بلائے جاں

بفریاد و فغاں و شیون و زارند یارانش
ز بیداد تش ہزاراں تنوے او در خاک و خون غلطاں

یتیم و بیوہ و بے خانماں نالاں ز دست او
بہر ملک و بہر کشور بہر شہر و بہر جبلاں

بہ پیرخاش و بکین و کاوش مردم کمر بستہ
رہ و رسم مروت را ببرد از عالم امکاں

بزہرآمیختہ شد انگبینش از ریاکاری
بصورت راحت جاں و بمعنی دشمن پنہاں

سلامت از جفاکاری و عیاری او ہرگز
نہ کافر ماند و نے مسلم گدائے ماند و نے سلطاں

بہر جا از کمینش سخت میرانند و میرانند
تفنگ و تیغ و شمشیر و سناں دو شتہ و پیکاں

پر دتا کے بصحرائے کہ بازانند عصفورے
چرد تا کے غریبے بزہ در بیشۂ گرگاں

گہے زہر بلابل با ادام پاک فوشانند
گہے تیغ و تبر بندد بقتل شاہ نطلوماں

گہے فرہاد را بر سر ز مکاری زنند تیشہ
گہے در کام شیریں مے چکانند شربت جرماں

گہے پیغمبر حق را بہ بیت الحزن بنشانند
گہے در قید و گہ در چاہ در اندازند مہ کنعاں

گہے شیر خدا را از ابن ملجم میکند زخمی
بسنگے منظر حق را گہے او بشکند دنداں

غرض چرخ مشعبد را سراز مہر و وفا خالی است
شعار او جفاکاری و کارش فتنہ در دوراں

الا اے خادم اللذات حیف از دست بیدادت
نغنگ آسا نمودی صاف صیدان را ز صف مردان

صادیدیم بستان علوم انوار فیضانش
در آنجا بلبل و طوطی ہزاراں مرغ خوش الحاں

بنیں طوفان در آمد تند تر بر این گلستانہا
نہ گل ماند و نہ بلبل سبزہ زار ے ماند و نے بستاں

ناظم ماند و نے کاتب نہ ملا ماند و نے حافظ
نہ نحوی ماند و نے صرفی نہ استاد و نہ شاگرداں

جہاں در سس مجھیانہ و فاضل چون کلیم اللہ
مہ ایجاد علوم و مہ سپہ حکمت فیضاں

بیادر سس چکوڑی مولوی ہم چو نور الدین
فقیہ و صرفی و نحوی و زاہد حافظ قرآں

ما اعالم شیخ احمد ہر یکاں درس گاہ اد
کجا حضرت جناب احمد الدین فاضل دبزرگاں

یا آں فاضل کھوڑی کو جیتش بود در عالم
کجا آں خان عالم شاہ سے تہ فاضل کرداں

Marfat.com

کجا آں درسِ گویکے و اُستادے چو بدرالدین
بلیغ الفضل چوں محسن فصیحے ثانیِ سحبان

کجا آں نظم گوئے یالہ و سابور و گجراتے
کجا مکتب خدا بخش آں حکیم ثانیِ لقمان

کجا آں ہفت قلمی و کجا آں حسن خوشخطی
کجا کاتب چو نور احمد غلامِ قادرِ دلقمان

کجا آں قاریِ جنڈ و کجا ایں صیتِ قرآنش
کجا آں رونقِ حفظ و کجا انبوہِ دردبشان

کجا آں درسِ لنگاؤ کجا آں حفظِ قرآنے
کجا داؤد و لحن و ہفت قرأت قاریِ قرآں

کجا آں درسِ شادی وال و سید احمدِ فاضل
کزو خلفا الرشیدے بود نجم الدین دُرِ دراں

چراغِ دودہ خانِ محمد بوالعجب مردے
قویمِ دینِ احمد مقتدائے شرع و ہم عرفاں

بنحو و منطق و فقہ و فرائض عالمِ یکتا
بدنیا یادگارے بود ایں یک تن ز بیشیناں

بزہد و ورع و تقوائے علم و فضل و خلق و نیکوئی
سہیمش نیست در عالم عدیلش نیست در اقران

اجل نگذاشت بود ار ز فاضلاں باقی
نشانے ماند از علم و نہ عالم صاف شد میداں

نبردہ حسرتِ مال و منال و ثروت و دولت
ز دنیا ہیچ لاکن بُرد بر دل داغِ فرزنداں

ہزار افسوس بے اولاد و ناکام از جہاں برخاست
برادر ماند و نے خلفش مگر یک بیوۂ نالاں

بعیش و خرمی وے بود در گہوارۂ عشرت
بسیں امروز با حال تباہ و زمرۂ مسکیناں

ز سر تاجِ مسرت رفت و از دل گنجِ خورشیدی
ز جاں آرام رفت و خوزہ رفت از دیدۂ گریاں

چہ خوش بودے اگر بودے وفاتش پیش غمخوارش
نبودے ایں چنیں بیکس ندیدے روزِ بد ایں سال

بزہر و گیبائی چہ باشد چارہ از دست یاراں
چو باد ست اجل کس را مجالِ پنجہ یارئ نیست

الٰہی باد جایش در حریمِ حضرتِ اعلےٰ
نصیبہا دبود حور و قصور و کوثرِ سلماں

ہمہ از عالماں و حافظاں و ناظم و کاتب
کہ ذکرِ شاں نمودم یا الٰہی مغفرت گرداں

عطا تاریخِ فوتش مصرعے لفظاً و معناً گفت
دہ و پنجم جمادی عمر یکشنبہ شدہ پنہاں

شدہ داخل بفردوس از پے زہد و رستم سالش

۱۳ ۳۲

بگوشِ ہوشِ من آمد ز حضرت ہمداں

۱۳ ۳۲

Marfat.com

بوقتِ عصر یکشنبہ دہ و دوم ز ایرل شد — دگر یک مصرعہ از روئے مسیحی سال وصل آں

۱۲ھ

۱۴ — ۱۹ ز

سن انی سوا کنتر چیت دی تریہوین شکلا — بسندی گرمی لفظاً و معناً نیز اے یاراں

۱۳ھ

۷۱ — ۱۹ ب

منہ

چو نجم الدین برفت از دارِ دنیا — کہ در یادِ الٰہی بود شاغل

ز درد و غم پئے سالِ وفاتش — ندا شد از ملک بہبہات فاضل

۳۲ — ۱۳ھ

منہ

چو نجم الدین سوئے خلدِ بریں رفت — سلیم الطبع و ہم حق آگاہ

مسیحی سال تاریخش رقم زد — چراغ خانۂ دل بود باجاہ ۱۲ھ

۱۲ — ۱۹ھ

تاریخ

از میر حسن علی صاحبؒ

اے دریغا کہ اندریں ایام — از سعادت شد نزول آیات

ہر صرصر آید بگلشنِ عالم — ہیچ نگذارد از نہ شجرات

ابرِ غم از فلک چنیں بارد — کز تگارا ج ہمہ گلہا رفت

یک بیک رنج و غم پدید آید — ہر زمیں گشت شاہراہ آفات

ہائے ہر آئینۂ دل ا — سنگ ناداں شکست ... ہا

۱۲ھ اس مادہ میں ۱۰ شامل کرو ہیں۔

۱۳ھ یہ مرتبہ و تاریخ کتاب مخزن الغرائب میں ... لکھی ہے۔

۱۴ھ اس مصرع میں ... ہیں ... شمار فرمائیں۔

Marfat.com

در خسوف آمد ست ماہِ فلک — شہر بے نور گشت در ظلمات

این چنین غم کسے ندید و شنید — پیشِ ما در رسید اے حضرات

مقتدائے جہان نجم الدین — بود خوش صورت و بہ نیک صفات

مجتہدِ عصر و فاضلِ یکتا — عالم بے بدل خجے بالذات

منبعِ جود با سخا و کرم — مہبطِ نور مجمع الحسنات

فخرِ علما بہ علم و فہم تمام — حامیِ دینِ حق بہ موجودات

حامیِ دینِ حق و حیدِ زماں — مجمعِ فضل و رافع الدرجات

صاف دل ہمچو چشمۂ صافی — خالی از اعتلال و از خطرات

بود علامۂ زمانۂ خویش — نکتہ داں از حدیث از آیات

بحرِ ذخار بود در معنی — کاشفِ سرِ حق بہ تقریرات

بر زباں داشت ذکرِ الا اللہ — ضربِ او در نفی و در اثبات

ذکر میداشت ہر دم این در دل — کلمۃ الطیبات والتحیات

قبلۂ عارفاں و للاجاہ — مظہرِ نور و کعبۂ حاجات

ذاکر و شاکر و شب بیدار — بود در یادِ حق بہ تسبیحات

بہ قرائت کلامِ حق مے خواند — واقف از رمز مطلق آیات

صائم الدہر و حافظِ قرآں — ماہر از فقہ و سنّت و سکنات

بود ہر دم بیادِ ایزدِ پاک — گذرِ او قاتِ او بصوم و صلوٰت

در سخا بود حاتمِ ثانی — روز مے داد صدقہ و خیرات

بود او مجمعِ علوم و فنوں — در ہمہ علم داشت معلومات

از علومِ ہوا و آب و دواں — عالمِ فلکیات و طبعیات

از نجوم و جفر نشاں میداد — گردشِ چرخِ سبعہ سیارات

Marfat.com

ماہر علم حکمت و منطق — جملہ برہان او بہ تنویرات

ہم ادیب و سلیم طبع فقیہ — مفتی و ہم مفسر الآیات

خوش قلم خوش رقم بہ نقش و نگار — بود الحق ادق بملفوظات

ہم طبیب زمان مسیحا دم — بود کامل بہ نبض تشخیصات

نفع میداد کسلمندان را — از دوا خانۂ خود آدویات

ہر کہ بیمار خورد آدویہ را — بس شفا یافتند زان وقات

حاجتے نے مزاح و نے قاموس — بر زبان داشت یاد جملہ لغات

وصف او در سخن نمے گنجد — بہ سخن پروری و تشبیہات

شاعر نیز فہم در گفتار — بحر پیشش چو شبنمے قطرات

در عروض و قوافیہ ماہر — داشت پر مغز نظم و ہم ابیات

در سخن داشت او ید طولے — ہم بہ تالیف و ہم بہ تصنیفات

بود شیریں زبان فصیح بیان — بہ تکلم بہ قند و شہد و نبات

داد غم چوں گذاشت دنیا را — رفت از حکم حق سوئے جنات

خمس عشر از جمادی الاول — روز یکشنبہ بود یافت وفات

شصت و سہ سال عمر داشت ولی — کرد بہ بہ رفت و یافت نجات

از وفاتش بپا شدہ کہرام — صد مہ جانکاہ بہ مخلوقات

محشر برپا شدہ بہ شادی و لال — شور و غل او فتادہ در گجرات

چون نہادہ قدم بباغ بہشت — حور عین آمدہ بہ کور نشات

شد نخلد برین چو صدر نشین — خازن خلد کرد تسلیمات

وقت آنست صبر کن بردم — دست بردار کز پئے ہوات

مونس انجمن و مبرد ہ ما را — اے خدا مالک ممات و حیات

Marfat.com

سال فوتش چو از خرد جستم
شد ندا۔ بود مخزن برکات [15]

۱۳ ۳۲

تاریخ

از مولانا محمد سلام اللہ شائق حنفی رحمۃ اللہ علیہ
ساکن چک عمر۔ ضلع گجرات

چو مولائے ما نجم دین بریں — ز اوج فلک شد بزیر زمیں
بتاریخ او گفت شائق چنیں — تہ خاک والا مکان نجم دین

۱۳ ۳۲

[15] خزائن العلوم خطی تراجم

Marfat.com

(۵۰)

نظر محمد

سائیں نظر محمد عباسی روشن شاہی نہر انوالہ

آپ میاں شہاب الدین روشن شاہی موہلوی رح کے مرید خلیفہ تھے۔ صاحب علم اسرار و رموز تصوف سے واقف تھے۔ نہر انوالہ ضلع ساہی وال میں سکونت رکھتے تھے۔
آپ اردو اور پنجابی میں اشعار کہا کرتے۔ کبھی نظر محمد اور کبھی ناچیز تخلص کیا کرتے۔

تصنیف

آپ نے ایک رسالہ بنام گلدستہ نذریہ شائع کیا۔ بعد ازاں دوسری مرتبہ ترمیم و اضافہ بنام کشکول نوشاہیہ مجموعہ گلدستہ نظریہ چھپوا کر شائع کیا۔ اس میں مضامین ذیل ہیں
۱ ترکیب اوراد پنجگانہ ۲ گیان لہر از حضرت نوشہ صاحب رح ۳ شجرہ شریف خاندان دارین نوشاہیہ ۴ چیز از شاہ شہاب الدین ۵ کافی در مدح شاہ شہاب الدین ۶ غزل در مدح نوشہ ۷ چرخہ واجب الوجود ۸ بانکا لال ۹ دھولا ۱۰ غزل در مدح نوشہ و پاک رحمان ۱۱ نیکر ۱۲ نعت محمد مصطفےٰ ۱۳ نعت شریف ۱۴ غزل ۱۵ دوہڑہ جات۔

نمونہ کلام | آپ نے اردو میں حضرت نوشہ گنج بخش کے فراق میں یہ غزل لکھی ہے

غزل

یا پیر نوشہ ہادی تیرا ہجر نہ سہوں ہے
تن میں ہے عشق تیرا من میں یہ لو لگی ہے
کر دو اگر نظر یک سینے مجھ لگا لو
صدقہ شاہ احمد صدقہ علی ولی کا

مثل ہے آب ماہی آیا ہوں در تیرا
کھول نورانی مکھڑا دیکھوں ذرا
کچھ نہیں کم نہ ہوگا تیرا یہ در جہاں
حسنین کے نواسے شبیر کے دلارے

Marfat.com

میری تمنا یہ ہے ہو شوق تیرا غالب — معمور سینہ کردے اے دلربا حقانی
ہجران گریہ زاری دل کو ہے اضطراری — کردے بیقراری اے شاہ دوسرانی
یا سر لوحہ حاجی روشن نام ہے تیرا — روشن ہے نام تیرا یہ گوٹری بچھانی
فادر جناب میراں کے گھر کا گنج پایو — نوشہ لقب رکھا کے سر ظل یزدانی
ناقص فقیر ناجہ تیرے در پہ آگرا ہے
رکھے تو شرم میری کملہ ذکر زبانی

چرخہ واجب الوجود

تیرا چرخہ ازلی آیا ہے — سب ساز سامان لیایا ہے
ہر رنگ دا رنگ چڑھایا ہے — سب حسن قبح اسرار کڑے
کت چرخہ پیر لیسار کڑے
سنگ مرشد دے ہتھ دار کڑے

تیرے چرخے دی رمز حقانی ہے — کوئی مخفی گنج نہانی ہے
احدی صورت الانسانی ہے — وچ انحد دا گھنگھار کڑے
کت چرخہ

چرخہ پاس نوشہ جاڑا ہویں نی — تار نفی اثبات بھوا دیں نی
لٹھ پا من انعام دی پا دیں نی — من عرف دی کریں دھار کڑے
کت چرخہ

پا ہل عشقے والی پا دیں نی — ہتھی پکڑ صبر دی بھوا دیں نی
کھنڈ سیاں دا سر پر چا دیں نی — بہہ مار پتھل وچکار کڑے
کت چرخہ

Marfat.com

وچ چھلن دے پیر نداں ہویا — توں عدم قدم تھیں ہیراں ہویا
اسدا شاہد خود فرقاں ہویا — آواز دتی نوں مجھ سنگار کرشن

کت چرخہ

چرخے وچ جھیرن بھونداں ہے — تا میں چرخہ دامن ہوندا ہے
سب محنت تیری کھوندا ہے — ایہ ہے خناس سکا کڑھے

کت چرخہ

وچ منڈیاں دے جمڑے مائی ہے — واہ ترکھلے نے زلف سوہنی ہے
ہر عاشق روں کتوائی ہے — لاہ چھلیاں نے بھرے بھنڈار کڑے

کت چرخہ

شوقوں بند عشقے دی چھوہلی نی — مت عیس علیہ دھوہلی نی
ہر مہ طغیٰ دا پس کھلوہلی نی — یا جشم کنول نی دھار کڑے

کت چرخہ

وچ فصل ہلند دے آیا نی — حبشی میر ترکی دا ایا نی
گھر ایکھاں دیر آیا نی — [illegible]

کت چرخہ

[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

کت چرخہ

چھ لکھ دی آکھاں ہے لی — [illegible]
[illegible] — [illegible]

کت چرخہ

Marfat.com

تیرا چرخہ بھیت اکھی نی　　کیوں ضائع عمر گوائی نی
سدا مارے نوشہ ناہی نی　　نہ ایویں بیٹھ بے کار کُڑے

کت چرخہ

ہیں ایویں جھل وللی نی　　کائی کتی مول نہ چھلی نی
للی نوشہ پاک دی گلی نی　　تند نکلی تند چوتار کُڑے

کت چرخہ

چک چرخہ ڈھاک لیائی نی　　نوشہ پاک نوں کان کڈھائی نی
بیٹھا شاہ تہاب جو ناہی نی　　میرا سخیاں دا سردار کُڑے

کت چرخہ

اُس تھی میرے ہتھ پھڑائی نی　　ذاتی اسم دی جوت جگائی نی
اندر پایا دلبر ناہی نی　　لاڑلا حسن سنگار کُڑے

کت چرخہ

کارن چرخے دی مالی آیا ہے　　آپنے تے مرد اگایا ہے
نعمتوں تخت اتباف بنایا ہے　　بہہ تخت تے دیہ گھوکار کُڑے

کت چرخہ

پنج تریجن بھری گھتی نی　　بھر چرخہ دو بیٹھر کتی نی
خوشبو شاہ تہاب دی متی نی　　سخنوں کھڑیا آ گلزار کُڑے

کت چرخہ

تیرا چرخہ خاص حضوری نی　　جیندے موہندے کالی بھوری نی
بسیں دندا سہ نوری نی　　لال لبال تے خوش رخسار کُڑے

کت چرخہ

Marfat.com

چرخہ شوہ دی وچ منظوری ہے — نحن اقرب بول ضروری ہے
صلی اللہ دی وچ حضوری ہے — ہویا عاجز دا بیڑا پار کرے

کت چرخہ

چرخہ عجب نوشاہیاں والا ہے — جس کیتا مست نوالا ہے
نبھول لاون بہت سکھالا ہے — آ او نوشہ دے دربار کرے

کت چرخہ

گنج مخفی چرخہ آیا ہے — راز نظر محمد پایا ہے
ڈیرہ نہر انوالے لایا ہے — غور نوشہ پیر اظہار کرے

کت چرخہ

ڈھولا

اس کے پہلے ۲ دو شعر یہ ہیں ؎

الف آیا ڈھولا ناز نہوریاں والا — ناز اغ البصر دل سرمہ یاد دلا
سر پر تاج نورانی سوہنے شملے والا — آیا ملک عدم تھیں یہ کوئی مست نوالا
ب بات حقیقی ڈھولے آپ سنائی — الانسان سری اس وچ شک کائی
تم وجہ اللہ دا سر نال گواہی — ہن تاں ڈھول بجھانا کامل پیر شاہی

یاران طریقت | آپ کے خوردہ مریدین ہیں۔

۱ میاں فیض رسول خوشنویس ساکن چاہ میراں۔ لاہور
۲ میاں سراج دین خادم شاعر ۳۔ مولوی محمد صدیق درویشکے۔ گوجرانوالہ
میں نے (شرافت حسین) شاہین نگر سیدپاسی کو ۱۳۵۰ھ میں دیکھا تھا
درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش پر زیارت کے واسطے آئے تھے۔

Marfat.com

(۵۱)

نواب علی

حاجی الحرمین میاں نواب علی شاہ نوشہروی رح

آپ میاں میراں بخش ولد سلطان بالا نوشہروی کے فرزند اکبر اور سجادہ نشین تھے۔ حضرت شیخ پیر محمد سچیار نوشہروی رح کی اولاد امجاد میں سے صاحب علم و فضل و زہد و تقوے تھے۔ نماز پنجگانہ مسجد میں باجماعت ادا کیا کرتے۔ آپ کے حالات اس سے پہلے کتاب شریف التواریخ کی دوسری جلد سوم بہ طبقات النوشاہیہ کے چھٹے طبقہ کے نویں باب میں گذر چکے ہیں۔ اعادہ کی ضرورت نہیں

مکتوب

۱۳۴۲ھ میں ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور سے جاری ہوا۔ تو آپ نے مدیر رسالہ کے نام اس کی حوصلہ افزائی کے لئے یہ مکتوب بھیجا۔

۷۸۶

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ مکرمی بندہ جناب ابوالبرکات صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ رسالہ جات ملاحظہ سے گذرے۔ بڑی محنت اور غور سے دیکھے گئے۔ واقعی یہ کوشش آپ کی قابل قدر ہے۔ اگر آپ کی جملہ سعی سے یہ کام اسی طرح جاری رہا تو امید واثق ہے کہ ہمارے خاندان والا شان کے واسطے نہایت مفید ثابت ہوگا۔ بلکہ متعلقین و متوسلین کے واسطے بھی باعث فخر و عزت ہوگا۔ ہاں البتہ بعض مقامات جو قابل تامل ہیں ان کی اصلاح ضروری سمجھتا ہوں۔ مگر عنقریب فرصت پاکر پوری غور اور تصدیق کر کے تحریر کروں گا۔ کیونکہ آجکل ایام وبائے طاعون باعث پراگندگی

Marfat.com

خاطر ہیں، جیسا کہ میرے زیب خاندان صداقت پناہ حاجی سید محمد حسین شاہ صاحب قادری نوشاہی سکنہ میتر انوالی نے رسالہ رمضان شریف صفحات ۳۱-۳۲ میں جو مختصر کتب کی ہے۔ یہ داعی بھی ان کی بڑے زور سے تائید کرتا ہے۔ بلکہ آئندہ بھی جو ایسے ایسے مسائل قابل غور و اصلاح ہیں۔ اپنا وقت صرف کرکے ماہ بماہ ارسال کرتا رہوں گا۔

نیز میں عنقریب اپنی جماعت سے سمجھوتہ اور مشورہ کرنے کو تیار ہوں کہ جہاں تک ہو سکے رسالہ کی ترقی کے واسطے بدل و جان سعی فرمائیں۔ لیکن یاد رکھو۔ کہ خداوند کریم فرماتا ہے ان اللہ مع الصّٰبرین۔ والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔

الداعی۔ پیر نواب علی سجادہ نشین قادری نوشاہی[1]

نوشہرہ شریف۔ ۲۸ رمضان ۱۳۴۲ھ

اولاد آپ کے ایک فرزند صاحبزادہ محمد سلیم صاحب ہیں۔ جو اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں نوشہرہ شریف میں موجود ہیں۔

تاریخ وفات حاجی صاحب نواب علی شاہ کی وفات ۱۰ رمضان ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۹ء میں ہوئی۔

مدفن آپ کا مزار نوشہرہ شریف ضلع گجرات میں حضرت بخیار صاحب کی چار دیواری سے مغرب کی طرف علیحدہ چار دیواری میں ہے۔

مادۂ تاریخ

"باغِ دل کشا" ۱۳۵۸ھ

---

[1] ماہنامہ قادری نوشاہی لاہور صفحہ ۳۶ جلد اول نمبر ۶ شوال ۱۳۴۲ھ دسمبر ۱۹۲۳ء۔ شرافت

Marfat.com

(۵۲)

نور احمد

میاں نور احمد سیال روشن شاہی رح

آپ میاں یاہو سیال روشن شاہی رح کے فرزند اکبر اور مرید و خلیفہ تھے۔ پنجابی زبان میں شعر بھی کہا کرتے۔ ایک دھولا نظم کیا ہے۔ جو مشرب وحدت الوجود میں ہے۔

دھولا | پہلے دو شعر یہ ہیں۔

الف آیا دھولا ہو کے احمد ذاتی — بُرقع لے بشر دا آن پایوس چھاتی

الانسان والی واہ واہ رمز کھاتی — ملیا کامل یاہو دوئی دُور گواتی

ب بات نرالی اساں ڈھولے دی پائی — دوئی سول نہ رہ گئی ملیا پیر روشنائی

ہر جا جلوہ دسے گئی اے دُور سیاہی — ملیا کامل یاہو پایا نور الٰہی

مدفن | آپ دنیا سے بے اولاد فوت ہوئے۔ مزار چک ۵۵ گرڑی سبوکہ جلوکہ ضلع ساہی وال میں ہے۔

Marfat.com

(۵۳)

نور محمد

میاں نور محمد باسی والے ؒ

آپ قوم بھٹہ سے موضع باسی والہ ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کی بیعت میاں فقیر محمد ساکن چنڈیاں متصل ارجن آباد ضلع گوجرانوالہ سے تھی۔ وہ مرید اپنے والد میاں پیر محمد ولد کرم شاہ چنڈیاں والہ کے۔ وہ مرید میاں دندھی شاہ ولد عمر شاہ چنڈیانوالہ کے۔ وہ مرید خواجہ اختیار شاہ چنڈیانوالہ کے تھے۔ جن کا ذکر کتاب تذکرۃ الوشاحیہ کے پانچویں حصہ موسوم بہ عوارف الانوار میں گذر چکا ہے۔ آپ صاحب خلافت۔ اہل فیض و ارشاد تھے۔

یاران طریقت | آپ کے خواص مریدین یہ تھے۔

۱	میاں بھاگ دین ولد فقیر محمد	چنڈیاں ضلع گوجرانوالہ
۲	میاں مہتاب دین ولد فقیر محمد	〃 〃
۳	میاں معراج دین ولد فقیر محمد	〃 〃
۴	میاں فتح دین ولد فقیر محمد	باسی والہ

شجرۂ فقرائے میاں نور محمد ؒ

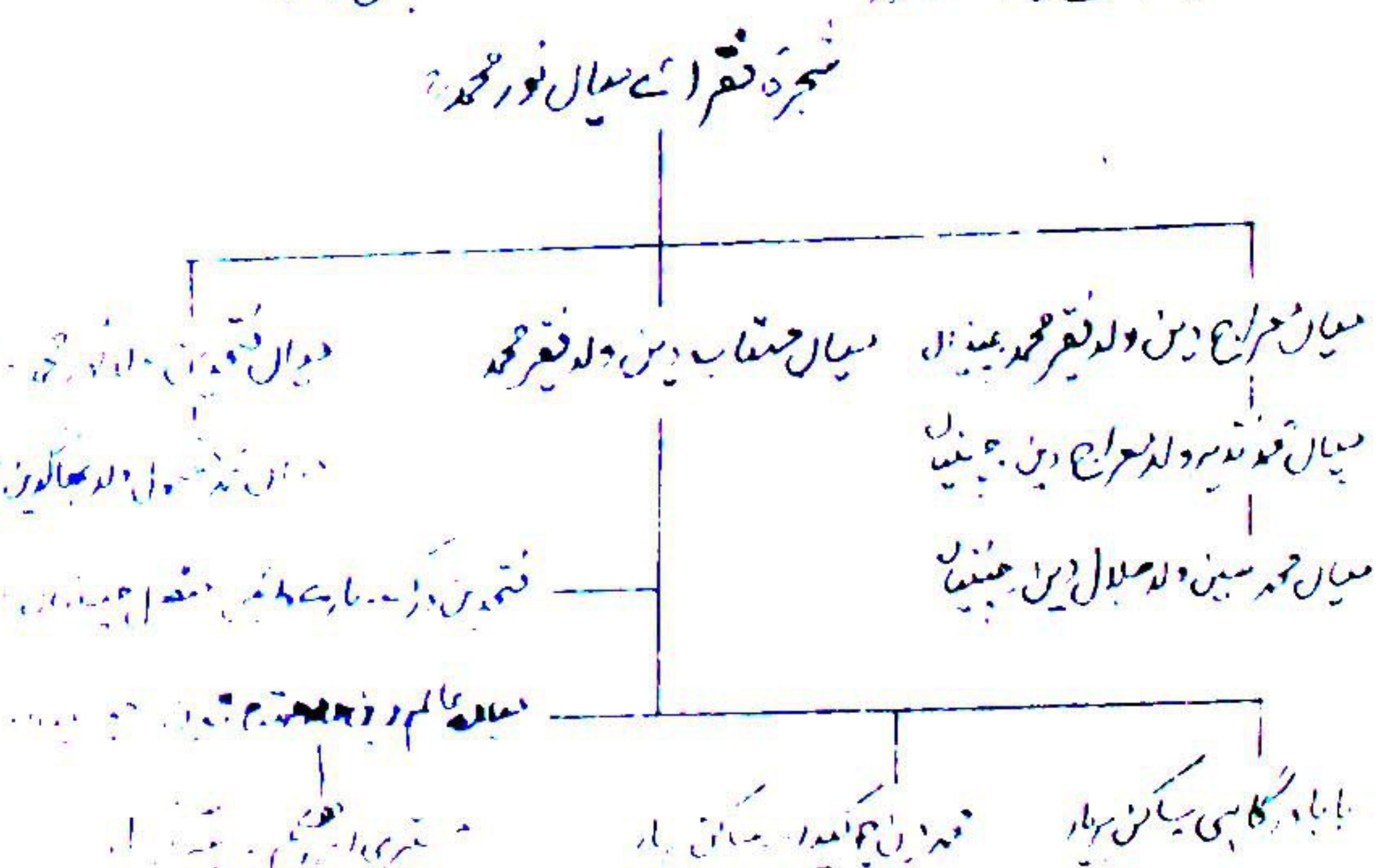

Marfat.com

نیاز احمد

سید نیاز احمد شاہ مشہدی رضوی برقندازی بردیلھی والا رح

آپ سید غلام حبیلانی ولد سید ملک علی شاہ بن سید تقر اللہ شاہ مشہدی رضوی برقندازی بردیلھی والا رح کے فرزند اکبر اور مرید و خلیفہ اور سجادہ نشین تھے۔

تاریخ ولادت آپ کی پیدائش ۳ صفر ۱۳۱۸ھ ۲ جون ۱۹۰۰ء ۲۱ جمادی ۱۹۵۷ء میں ہوئی۔ مڈل تک تعلیم پائی۔ پنجابی شاعری سے آپ کو دلچسپی تھی۔

دنیا کی مذمت دنیا کی بے وفائی اور بے ثباتی کے متعلق آپ نے یہ نظم لکھی ہے۔

دنیا جاگہ رنج دکھن دی پاک لوکاں فرمائی
سُنیں شریفا ایہ ہے حیفہ اِس توں بھلی جدائی

پہلاں نیک شکل دکھلاوے طالب نوں ایہ پچھے لاوے
مگروں دشمن جان ہو جاوے جھوٹھی جان ایدھی آشنائی

دنیا جاگہ

جس نے اِس نوں پار بنایا فاروں دا لا سبق پڑھایا
اُسدے نال اِیہ دغا کمایا ایہ مکراں دی ڈڈی پھاہی

دنیا جاگہ

جے کجھ سکھ آرام تو چاہیں اِسدے نیڑے کول نہ جائیں
دل اپنے نوں نہ بھرمائیں اِسدے تارک دے ہتھ شاہی

دنیا جاگہ

Marfat.com

واہ واہ نانک جی فرمایا — سُن بھائی میرے آدم جایا
کسے نے اینھوں سکھ نہیں پایا — روندی ساری گئی لوکائی
دُنیا جاگہ

نانک دُکھیا سب سنسارا — سوئی سُکھی جس نام اُدھارا
جب ہُر بھجے نر ویر اونکارا — دِھرگ جنم ہر کی سار نہ پائی
دُنیا جاگہ

جے توں حق دی رحمت توڑیں — مثل علی جب دُنیا چھوڑیں
بھانڈا حرص ہوا دا پھوڑیں — پاکاں دنیا دلوں گنوائی
دُنیا جاگہ

جب دُنیا ہے گھور کھودھندا — جو اِسدے وچ پھسیا بندہ
حرص ہوا تھیں ہو یا گندا — وچ حدیث ایہ جیفہ آئی
دُنیا جاگہ

اولاد آپ کے ایک فرزند سید علی احمد شاہ ہیں۔ جو ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ بمطابق ۲۵ مارچ ۱۹۳۲ء کو پیدا ہوئے۔ بیرسٹر اور ادیب فاضل پاس ہیں۔ اِسوقت اپنے بزرگوں کے جانشین ہیں۔ ہم ہفتہ ۲۲ ذیحجہ ۱۳۹۲ھ بمطابق ۲۷ جنوری ۱۹۷۳ء کو ہردلعزیز پیر (شرافت کے) ساتھ قاری محمد اسلم مریدکی والے بابو فضل الٰہی مریدکی والے، مولوی نعیم اختر شہید انوی، مولوی مظفر حسین سرددالی بھی تھے۔ بڑے اخلاق سے پیش آئے۔ اپنے ہم جدی بھائیوں کے خلاف نہ سہی اہل سنت والجماعت رکھنے میں آواز اٹھاتے ہیں۔ آئندہ روندہ کو کھانا کھلاتے ہیں۔ مریضوں کے علاج بھی کرتے ہیں۔ ان کا ایک لڑکا سلمان نیاز احمد نام ہے ۱۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۵ھ ۸ ستمبر ۱۹۶۵ء کو تولد ہوا۔

تاریخ وفات سید نیاز احمد شاہ کی وفات ۲ جمادی الآخرہ ۱۳۸۰ھ ۲۶ نومبر ۱۹۶۰ء ہوئی۔

مدفن آپ کی قبر سرہ بلوچی ضلع جالندھر میں ہے۔ مادھیانہ

Marfat.com

باب دوم

اس باب میں ان اشخاص کا تذکرہ ہے۔ جو مقبولِ بارگاہِ اکبر حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ[1] [المتولد ۱۲۸۱ھ۔ المتوفی ۱۳۳۷ھ] خلفا الصدق مولانا شاہ سید محمد امین مختار السالکین ابن مولانا سید حافظ قل احمد پاکدرت نوشاہِ ثانی برخورداری سابنسپالوی قدس اللہ اسرارہم کے مرید سعید تھے۔ ان کے حالات بترتیب حروفِ تہجی لکھے گئے ہیں۔ اس باب میں چار فصلیں ہیں۔

فصلِ اوّل۔ اس میں اُن لوگوں کے حالات ہیں۔ جن کے سنین دستیاب ہوئے ہیں۔ بعض کے سالِ پیدائش۔ بعض کے سالِ بیعت۔ بعض کے سالِ وفات اور بعض ایسے بھی ہیں۔ جن کے محض حالات ملے ہیں۔ لیکن تاریخ نہیں مل سکی۔

فصلِ دوم۔ اس میں اُن اسماء کی فہرست ہے۔ جن کے حالات نہیں مل سکے۔

فصلِ سوم۔ اس میں مستورات کے ناموں کی فہرست ہے۔

فصلِ چہارم۔ اس میں غیر مسلم مریدوں کے اسماء کی فہرست ہے۔

یہ حالات۔ اور ان اسماء کی تفصیل کتب ذیل سے لی گئی ہے۔ اور ساتھ ہی حوالہ کے طور پر اُن کے اشارات دیئے گئے ہیں۔ وہ نام جو اشارات یہ ہیں۔

۱	تذکرہ محمد شاہی۔	اشارہ ت
۲	روزنامچہ محمد شاہی۔	" ر
۳	تسطیر اشارت	" ط
۴	عیون التواریخ	" ع
۵	نیض محمد شاہی	" ف

[1] سید حافظ محمد شاہ کے حالات طبقات النوشاہیہ کے پہلے طبقہ میں بتفصیل لکھے جا چکے ہیں۔ ف

Marfat.com

فصلِ اوّل

اس میں اُن افراد کا تذکرہ ہے جن کے سنینِ ولادت یا بیعت یا وفات، یا کچھ حالات دستیاب ہوئے ہیں۔

الف

(۱)

ابراہیم ولد رانجھا بن میاں خاں سوچی۔ خالق پوری

تاریخ ولادت پنجشنبہ ۲۰ شعبان ۱۳۳۴ھ ۲۲ جون ۱۹۱۶ء ۹ ہاڑ ۱۹۷۳ء

[روزنامچہ محمد شاہی ص ۲۴۵]

(۲)

احمد ولد مولا داد بن میاں دین ٹارڑ۔ چھنی ساہن پال۔

تاریخ وفات۔ سو مولد۔ ۱۶ ذیقعد ۱۳۲۲ھ ۲۲ جنوری ۱۹۰۵ء ۱۲۶ ماگھ ۱۹۶۱ء (ص)

مادہ تاریخ "شاہد عید" ۱۳۲۲ھ

(۳)

احمد دین شیخ علی پوری

قوم بھٹی ہے شیخ علی پور المعروف بختی متصل ضلع گجرات کا رہنے والا ضلع سرگودھا میں حواجہ معظم الدین مرحوم کا مرید ہوا جو خواجہ کمال الدین نظامی سیالوی رح کے اکابر خلیفوں میں سے تھے۔ وہاں سے فیض پا کر واپس آیا اور اگروٹہ کی سکونت سے حضرت سید عاطف محمد شاہ [illegible] سیالوی رح کی حاضر ہو کر مرید ہوا اور فیض کامل پایا۔ مرحوم [illegible] اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ نے اپنے کمال [illegible] خلافت واری سے دیا۔ بڑے عمدہ ولیا بحضرت [illegible] اور آپ کے شیخ نوشاہی [illegible] کے ساتھ [illegible]

Marfat.com

[شاہ صاحب نے] اس کو مالا مال کر دیا۔ مجرد تھا، ہدایت والا۔ زیست گو۔ طاعون میں فوت ہو گیا۔ [خ ج ۲۔ ص۴۷۲]

کچھ عرصہ چک ۷۔ متصل بھلوال تحریف ضلع سرگودھا میں بھی رہا۔ [ر ص۵۳]

حضور نبوی ایک مرتبہ میاں احمد دین، حضرت شاہ صاحبؒ کے ساتھ تھا۔ سرانوالی متصل وزیر آباد میں ایک برنا کے نیچے شب باش تھے۔ انہوں نے توجہ کی تو اس کو دربار نبوی میں حضوری نصیب ہوئی۔ ساری عمر اس فیض والی رات کو یاد کرتا رہا۔

[حوالہ مذکور]

۴۔ احمد دین ولد امام بخش جوچی۔ ساکن گاگھڑہ کلاں ضلع گجرات۔

اس کا نام خ ج ۲ ص۴۷۲۔ اور ج ۶ ص۴۵۲ میں درج ہے۔

وفات ۱۳۴۰ھ [ع]۔ ر ص۹۹ میں بھی اس کا نام پایا جاتا ہے

۵۔ احمد دین ولد امام بخش بن فتح دین بن عبداللہ کمہار۔ ساکن مانگٹ ضلع گجرات

اس کے آباد اجداد موضع سارنگ ضلع گجرات میں رہتے تھے۔ اس کا والد موضع مانگٹ میں جا بسا گیا۔ قوم گوندل تھی۔ زراعت پیشہ کیا کرتا پابند صوم و صلوٰۃ تھا۔

وفات ہفتہ ۲۸ر جمادی الاولیٰ ۱۳۸۰ھ ۱۹ر نومبر ۱۹۶۰ء ۵ر مگھر سمت ۲۰۱۷ ب

مانگٹ کی آبادی کا ذکر کتاب مخزن پنجاب ص۳۰۵ میں ہے۔

"مانگٹ شہر گجرات سے پندرہ کوس غرب کو یہ قصبہ آباد ہے۔ پہلے مسمی بہلم قوم جاٹ گوت دڑائچ نے آباد کیا۔ اس کی اولاد اب تک قابض ہے۔ کھتری ولیانہ وغیرہ بھی رہتے ہیں۔ عمارت اس کی پختہ و خام دو قسم کی آپس میں ملی ہوئی ہے۔ قوم بھاٹیہ دارد ڑہ وغیرہ کی بھی کچھ ملکیت ہے۔ قصبہ ہذا رونق سات سو اکسٹھ گھر (۷۶۱) اور اٹھائیس (۲۸) دوکانیں۔ دو ہزار (۲۰۰۰) کی مردم شماری ہے۔"

ص۱۳۸۰ھ

Marfat.com

(۶)

احمد دین ولد عبداللہ نجار ساکن گاکھڑہ کلاں ضلع گجرات

اپنے پیر صاحب کا محبوب اور خدمتگار تھا۔ لکڑی کے فن اور نجاری میں خاص مہارت تھی۔ ایک مرتبہ ایک رحل چار تختیوں والا نذر کیا، جو کھلنے سے رحل بن جاتا۔ اور جب بند کرتے تو کتاب کی صورت بن جاتا۔ حضرت شاہ صاحب اس پر رکھ کر قرآن مجید کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

گاکھڑہ کی درمیانی مسجد میاں ساہنا والی اس نے اپنے ہاتھ سے تعمیر کی۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ نے اس کے متعلق لکھا ہے۔ "احمد دین بڑا علم والا۔ ہدایت والا۔ نرم والا۔ ہر کام کا کاریگر۔ جب آپ [سید محمد شاہ رح] وہاں تشریف لے جاتے تو عجیب و غریب آپ کی ضیافت کرتا۔ ..... نمازی پرہیزگار تھا۔" [ف ج ۲ ص ۷۶۴]

اس کا نام ص ۴۷ میں بھی درج ہے۔

(۷) احمد دین ولد کرم دین کمہار۔ ساکن سارنگ ضلع گجرات۔

ولادت صفر ۱۳۳۱ھ جنوری ۱۹۱۳ء بانگھو ۱۹۶۹ء [ص ۱۹۰]

(۸)

احمد دین ولد میانخاں بن پیر بخش بن شادی بن ابراہیم بن جواہر موچی عرف سپرا۔ ساکن خالق پور ضلع گوجرانوالہ۔

اس کی والدہ کا نام جواہر بی بی تھا۔ ۱۲۸۰ھ میں پیدا ہوا۔ حضرت سلطان باہو قدس سرہ کے قل احمد یا کرامات نوشاہ ثانی۔ اس وقت وہاں موجود تھے۔ انہوں نے گڑھی دی اور نام رکھا۔ حضرت سید حافظ محمد شاہ کا مرید ہو کر فیض کامل پایا۔ اپنے مرشد کی وفات کے بعد ۲۵ سال تک گدی پر رہا۔ اس میں ایک مہینہ اور مہینوں میں ایک ہفتہ اپنے گھر میں رہتا۔ [ص ۱۵۱]

۱ ص ۲۴۳ ۲ ج ۲ ص ۶۵۶ ترا۔

Marfat.com

پچاس ٹوپہ غلہ گندم سالانہ نذرانہ دیا کرتا اور مدت العمر دیتا رہا۔ ایک بھینس بھی نذرانہ میں دی۔ اُن کی گھوڑی کی بھی خدمت کرتا تھا۔ [۳]

زیارتِ بزرگاں | اس نے اپنے پیر و مصنف کے آباؤ اجداد اور اولاد کی چھ پشتوں کی زیارت کی۔ حضرت سید قُل احمد۔ اُن کے فرزند سید محمد امین۔ اُن کے خلف الصدق سید محمد شاہ۔ اُن کے خلف الرشید سید غلام مصطفےٰ۔ ان کے صاحبزادہ سید شریف احمد شرافت۔ اور اس کے بیٹے سید ریاض الحسن کو دیکھا۔

زیاراتِ مزارات | اس نے بزرگانِ ذیل کے مزارات کی زیارتیں کیں۔

۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح ۲ حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح ۔ ۳ شاہ دولا دریائی گجراتی۔ ۴ شاہ عبدالرحمٰن پاک صاحب ٹبہ پوالہ ۵ جتی شاہ رحمان بخاری رح [۴]

اعمالِ صالحہ | احمد دین نماز پنجگانہ کا پابند۔ رمضان کے روزے مدت العمر رکھے۔ مسکینوں یتیموں اور مسافروں کی خدمت کیا کرتا۔ قربانی اور صدقہ فطر ہمیشہ دیتا۔ ہر سال ایک سو سیر گندم کا آٹا پیس کر حلوا بنا کر غریبوں کو فی سبیل اللہ کھلایا کرتا۔ سردیوں کے موسم میں اگر کچھ غلہ اپنے گھر کے خرچ سے بچ رہتا تو غربا کو اُدھار دے دیا کرتا۔

عبادات | روزانہ نصف رات کے وقت بیدار ہو کر کلمہ طیبہ کا ذکر خفی کیا کرتا۔ سرگی کے وقت سورۂ ملک۔ سورۂ یٰسین۔ نور نامہ۔ اور مناجات پڑھا کرتا۔

جمعہ کی نماز قلعہ دیدار سنگھ یا کوٹ بھوانیداس۔ یا بھومان میں جا کر پڑھا کرتا۔ کسی مسجد میں نہ جاتا۔ گانا بجانا سننے سے پرہیز رکھتا تھا۔ مسجد کے کنوئیں میں پچیس ۲۵ ڈول سے وضو کرتا۔

اخلاق و عادات | احمد دین نہایت کم گو تھا۔ کبھی کسی کی غیبت نہ کی۔ اس کا بیٹا عبداللہ کہتا تھا کہ میں نے چالیس ۴۰ سال تک اپنے والد کی زبان سے کبھی گالی نہیں سنی۔ مصائب میں صابر و شاکر رہتا۔ کبھی کسی کو بددعا نہ کی۔ کسی سے دھوکا نہ کرتا۔ کشیدوزی کا کام سچائی سے کرتا۔ کبھی رزق پر شبہ بھی کرتا تھا۔ چوہدری محمد یار ولد پیر محمد ڈرائیور کہتا تھا کہ

---

[۳] صحف ج ۲ ص ۴۶۶ [۴] ایضاً ج ۵ ص ۳۶۲۔ شرافت۔

Marfat.com

میاں احمد دین بڑا استیاز تھا۔

تقوے | اس کا بیٹا عبد اللہ کہتا تھا کہ ایک مرتبہ میں غلام بردالہ کی شادی پر موضع کوٹ بھٹیاں میں گیا۔ میری نئی جوتی طلّا والی قیمتی تین روپیہ کی کسی نے چرالی۔ میں نے اس کے تبادلہ میں کسی اور شخص کی جوتی سلمہ ستارہ والی قیمتی سات روپیہ کی چرالی۔ جب واپس خالق پور آیا۔ میرے والد احمد دین کو پتہ چلا تو اس نے مجھ کو بہت جھڑکا اور ملامت کی کہ تو نے ایسا کام کیوں کیا ہے۔ چنانچہ وہ جوتی واپس کوٹ بھٹیاں میں بھیج دی۔ ۵ھ

بیویاں اور اولاد | اس نے تین شادیاں کیں۔

۱ قلعہ دیدار سنگھ میں یہ عورت مر گئی۔

۲ مسمات تابن۔ ساکن بھکھڑیانوالی۔ اس کو طلاق دے دی

۳ مسمات بھاگن۔ ساکن دھارووالہ۔ اس سے اولاد ہوئی۔ ۶ھ دو بیٹے ہوئے۔

اول عبد اللہ متوفے ۱۳۸۴ھ / ۱۹۶۴ء۔ اس کے دو لڑکے نور احمد و حنیف احمد۔ بچپن میں اسکی زندگی میں انتقال کر گئے۔

دوم سردار علی۔ یہ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ اور صاحب اولاد ہے۔

تاریخ وفات | بابا احمد دین کی وفات بعمر ستاسی سال جمعرات یکم ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ ۱۲ فروری ۱۹۴۸ء یکم پھاگن ۲۰۰۴ب میں ہوئی۔ خالق پور میں دفن ہوا۔

مادہ تاریخ۔ "تاج وجیہ خالق پور" ۱۳۶۷

(۹)

احمد دین ولد نور دین مخدوم عرف کھوکھر۔ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

حضرت شاہ صاحبؒ کے فرمان کے مطابق وظائف کثیر۔ درود ہزارہ تلاوت قرآن اور نماز پنجگانہ اور تہجد کا پابند تھا۔ بعمر ۴۵ سال ۱۳۳۵ھ / ۱۹۱۷ء میں فوت ہوا۔ مادہ تاریخ مخدوم الاتقیا ۱۳۳۵

۵ھ فیج ۶ ص ۶۰۲ ۶ھ ایضاً ص ۱۹۹ ۷ھ ایضاً منہاج علمائے خلق نزاکت

Marfat.com

(۱۰)

میاں احمد علی خلیفہ کلیری ؒ

والد کا نام میاں جماعت علی۔ قوم بھٹی سے تھے۔ موضع کلیر متصل وایا نوالی ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے۔ شیخ سلیمان قادری ؒ کی اولاد سے تھے۔ جن کا مزار موضع چھپئے ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔ اور وہ اکابر خلفائے شیخ داؤد کرمانی شیرگڑھی ؒ سے تھے۔ موضع بیسنکہ جیمہ کے سکول میں پرائمری تک تعلیم پائی۔

آپ نے بیعت حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی ؒ سے بمقام وایا نوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ کی۔ انہوں نے آپ کو نماز پنجگانہ پر مواظبت۔ اور سورہ کی تلاوت۔ اوراد وظائف نوشاہی کی اجازت دی۔ آپ اس پر عمل پیرا ہوئے۔ منزل قرآن بھی کرتے۔

حضرات شیرگڑھ کی خلافت | پیر محمد حسین ولد پیر نادر شاہ بن پیر فتح شاہ شیرگڑھی ؒ نے آپ کو اپنے مریدوں پر خلافت کا منصب دیا تھا۔ سرگودھا۔ گوجرانوالہ اور شیخوپورہ کے اضلاع میں تقریباً ایک سو گاؤں آپ کی خلافت میں شامل تھا۔ آپ ہر چھ ماہ میں اُن کا دورہ کرتے اور صرف بائیس ۲۲ روپے معاملہ، پیر صاحب شیرگڑھی کو ادا کیا کرتے۔

شیرگڑھ میں حاضری | آپ گاہ بگاہ شیرگڑھ ضلع لاہور میں حضرت شیخ داؤد کرمانی قادری ؒ کے روضہ پاک پر جماعت کے ہمراہ حاضری کیا کرتے۔ یکم چیت کو نور کے شعلے روضہ شریف سے ظاہر ہوتے۔ آپ نے دیکھے۔ ایک مرتبہ ایک بزرگ سبز پوش قرآن مجید پڑھتا بصورت نورانی نظر آیا۔ اس کے چاروں طرف نور محیط دیکھا۔

راگ کی تاثیر | آپ کہتے تھے کہ ایک مرتبہ درگاہ شیخ داؤد کرمانی ؒ کے سامنے ایک کلاونت نے گایا۔ وہ راگ کا اسقدر ماہر تھا کہ اس کے گانے کی تاثیر سے سب اہل مجلس کا لباس گلابی رنگ نظر آنے لگا۔ پھر اُس نے راگ بسنت گایا۔ تو سب کا رنگ بسنتی معلوم ہونے لگا۔ پھر سفید رنگ ہو گیا۔ بعد ازاں دعائے خیر ہوئی۔

Marfat.com

رعب واقبال | آپ کی مجلس میں کم از کم چار پانچ آدمی موجود رہتے۔ حواضعات کلیر۔ پنج گرائیاں۔ دایانوالی۔ گگڑپ گڑھ۔ چک پٹھان۔ عادل گڑھ۔ بینکے۔ چھینے اور بدو کے گوسایاں میں اکثر آپ کی آمد و رفت رہتی۔ سب لوگ آپ کا احترام و عزت کرتے

کتب خوانی | آپ بڑے خوش الحان تھے۔ موسیقی کے واقف مندرجہ ذیل کتابیں خوش الحانی سے پڑھا کرتے تو سب لوگ محظوظ ہوتے۔

۱ قصہ ہیر رانجھا۔ مصنفہ پیر وارث شاہ جنڈیالوی ؒ

۲ قصہ مرزا صاحباں۔ مصنفہ حیاں محمد دین دلاوری ؒ

۳ قصہ سوہنی مہینوال۔ مصنفہ پیر فضل شاہ لاہوری ؒ

ایکمرتبہ آپ نے پیر فضل شاہ کا یہ شعر پڑھا ؎

نواں کوٹ لاہور تھیں طرف دکھن پیندا نیم فرسنگ اجاز ہی

تو آپ نے لاہور جاکر پیر فضل شاہ ؒ سے ملاقات کی۔

عملیات | آپ۔ امراض مختلفہ نظر بد۔ چندری۔ لوت۔ زہر مار۔ اور زخم کے کیڑوں کا دم کیا کرتے۔ اللہ کریم شفا دے دیتا۔

کاشتکاری | چھ گھماؤں زمین آپ کی ملکیت حوض کلر میں تھی۔ اس میں راقم تحریر کے آپ کے چاہ کا نام "کھوہی خلیفیاں" ہے۔

بزرگوں کا عرس | ہر سال ماہ ہاڑ کی پہلی جمعرات کو اپنے حورث اعلیٰ شیخ سلیمان قادری کا موضع چھینہ میں باشتراک جمیع مجیدی برادری کے میلہ (عرس) کیا کرتے۔ دال ماش کا بھنڈارہ ہوتا۔ الحاج فتح دین قوال ڈھکی۔ اور فتح دین قوال ڈیلی وغیرہ آتے اور سماع ہوا کرتا۔

اولاد | آپ کے دو بیٹے ہوئے۔

۱ حیاں محمد ہوتا۔

۲ حیاں مراد علی۔ موسیقی کا ماہر ہے۔ اور اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

Marfat.com

واقعۂ وفات

آپ کا بیٹا میاں مراد علی بیان کرتا ہے کہ جب آپ کا وقتِ وفات قریب ہوا تو آپ نے کہا کہ میرے مرشد صاحب حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح تشریف لائے ہیں۔ لوٹا لاؤ۔ اور مجھے وضو کراؤ۔ نماز کا حکم ہے۔ اور جاں بحق ہوئے۔ [۱]

تاریخِ وفات | میاں احمد علی کی وفات بعمر پینتالیس ۴۵ سال ۲۵ رمضان ۱۳۴۹ھ ۱۴ فروری ۱۹۳۱ء ۲ پھاگن سمت ۱۹۸۷ بکرمی میں ہوئی۔ کلیر ضلع گوجرانوالہ میں دفن ہوئے۔

مادۂ تاریخ "اثرِ رحمت" ۱۳۴۹ھ

(۱۱)

احمد یار ولد سردار اور بن حسین محمد ڈراپچ ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

اس کو چک ۱۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا میں مربعہ جات ملے۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی [۱] ۔ اور فیض محمد شاہی جلد دوم ص ۷۷ ۔ اور جلد ششم ص ۲۷۴ میں بھی درج ہے۔

اسکی وفات ۱۳۳۵ھ ۱۹۱۷ء میں ہوئی مادۂ تاریخ "فروغِ بزم" ۱۳۳۵ھ

(۱۲)

میاں احمد یار ڈھب والا رح

والد کا نام محمد جلیل المعروف محمد بخش بن حکیم میاں علی محمد ۔ موضع ڈھب جیمہ علاقہ گکھڑ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں سکونت رکھتے تھے۔ پیشہ نجاری کرتے۔ قوم دیوڑہ تھی۔ چاہِ تھے والد پر کچھ زمین بھی ملکیت تھی۔ خود کاشتکاری کیا کرتے تھے۔ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ برخوردار ی ساہنپالوی کے خواص یاروں اور معتقدا سنج ارادتمندوں سے تھے۔

---

[۱] فیض محمد شاہی خطی جلد پنجم ص ۲۸۲ شرافت۔

Marfat.com

ولادت و تعلیم | آپ کی پیدائش ۱۳۰۱ھ میں ہوئی۔ جب سن تمیز کو پہنچے تو پہلا سبق بسم اللہ شریف کا حضرت شاہ صاحب قبلہ موصوف رح نے پڑھایا اور قاعدہ عربی اپنے ہاتھ سے لکھ کر دیا۔ پھر میاں غلام حسن امام مسجد ڈھب سے قرآن مجید پڑھا۔ اس کے بعد مولانا غلام رسول عادل گڑھی رح سے پندنامہ کریما۔ شیخ عطار۔ اسلام کی پانچ کتابیں سبقاً پڑھیں۔ نکلا کتب خوانی حاصل ہوا۔

مطالعہ کتب | اس کے بعد کتب ذیل کا مطالعہ کیا۔

۱	قصہ یوسف۔ از مولوی غلام رسول	۱۰	احوال الآخرت
۲	" از مولوی احمد یار	۱۱	قصہ کامروپ
۳	" از مولوی عبدالستار	۱۲	قصہ حاتم طائی
۴	" از مولوی ازہر	۱۳	قصہ سیف الملوک
۵	" از مولوی حبیب اللہ	۱۴	قصہ بیر رانجھا از دارث شاہ
۶	گلزار آدم	۱۵	قصہ سسی پنوں از فضل شاہ
۷	گلزار موسیٰ	۱۶	قصہ شاہ بہرام
۸	گلزار محمدی	۱۷	قصہ گل صنوبر
۹	اکرام محمدی	۱۸	جنگ زیتون [1]

نصیحت شیخ | آپ ابتدا میں فقیروں درویشوں سے ملا کرتے تھے آپ کے [illegible] صاحب نے نصیحت کی کہ کبھی کسی درویش کا دل تنگ نہ کرنا۔ اور [illegible] کے ساتھ جھگڑا نہ کرنا۔ اس کے بعد کسی سے کبھی [illegible]

خدمات شیخ | اپنے پیر و مرشد کے کمال [illegible] اور ان کی اولاد [illegible]

---

[1] فیض محمد شاہی خطی جلد ۶ ص ۱۲۱ [illegible] ص ۴۲۔ مرتبہ [illegible]

Marfat.com

مولف کتاب ہذا فقیر سید شرافت نوشاہی غفرلہ اللہ ابتدا میں دو سال موضع عادل گڑھ دولوی محمد حسین مبارک جم سے فن کتابت سیکھتا رہا۔ ان ایام میں میں نے اپنی رہائش موضع دھب میں آپ کے گھر میں رکھی تھی۔ میرا سارا خرچہ اور [illegible] آپ اٹھاتے تھے۔ اسی طرح میرے چھوٹے بھائی صاحبزادہ سید بشیر احمد بشارت مرحوم بھی دو سال تعلیم کتابت کے دوران میں آپ کے پاس رہے۔ اور آپ ان کی خدمات بجا لاتے رہے۔

عبادات | اردو، پنجابی پڑھنے کا آپ کو ملکہ تھا۔ علم طب میں بھی کچھ دسترس تھی۔ نماز پنجگانہ اور تہجد کے پابند اتباع شریعت میں خاص اہتمام تھا۔ تلاوت قرآن مجید بلا ناغہ کرتے تھے۔ سات روز میں ختم کیا کرتے۔ سورۂ یٰسین۔ الرحمٰن۔ ملک۔ اور آخری بیس سورتیں یاد تھیں۔ کلمہ طیبہ درود ہزارہ۔ درود تاج۔ قصیدہ غوثیہ۔ قصیدہ بردہ۔ قصیدہ روحی۔ دعائے گنج العرش دعائے سریانی۔ کا ورد کیا کرتے تھے۔ [3]

زیارات مزارات | حضرت شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری شاہ کوٹی۔ حضرت شاہ دولا دریائی گجراتی۔ حضرت شاہ عبدالرحمٰن پاکھ جب بھڑی والا۔ اور بابا گلاب شاہ مجذوب رسول نگری۔ کے مزارات کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ [4]

اخلاق و عادات | آپ عقلمند۔ باریک شناس۔ لطیفہ گو۔ رمز و رموز فقر سے واقف۔ بڑے ذہین تھے۔ صاحب تدبر و تفکر۔ مہمان نواز۔ حلیم الطبع تھے۔ قربانی۔ صدقات خیرات زکوٰۃ وغیرہ دیا کرتے۔ زکوٰۃ مستقر روپیہ سالانہ ہوا کرتی تھی۔

اوصاف حمیدہ | اعلیٰ حضرت قبلہ نوشاہی رح نے آپ کے متعلق آپ کی زندگی میں لکھا ہے۔

۱۔ "احمد یار ولد محمد جمیل ترکھان سکنہ دھب ضلع گوجرانوالہ ہے قبلہ گاہی حضرت محمد شاہ صاحب کا مرید ہوا۔ اور اولاد نوشاہیہ کا عمدہ عامل ہے۔ خوبصورت نیک سیرت خوش

---

[3] بیعن محمد شاہی حلی۔ ج ۶ ص ۱۳۲ شرافت۔

Marfat.com

طبع شیریں زبان خلیق ہے قصہ عبدالستار (مصنف المحسنین) کمال خوش الحانی سے پڑھتا ہے
قدرے طائبانہ لے ہم جلیسوں کو خوش کرتا ہے۔ ہر قسم کے اذکار۔ قصص انبیاء۔ اولیاء
عقلاء۔ حکماء حکما۔ شاہ و گدا۔ نصائح امثال و ابیات "

۲۔ "احمد یار عالم حکیم۔ امیر۔ ذکر۔ حدایاد۔ ولی اللہ۔ قاری۔ دانا ہے"

ایک وہابی سے مکالمہ | ایک بار آپ صبح بھروکے پر میں گئے۔ سرگنی کے وقت مسجد میں کلمہ طیبہ کا ورد تسلیح پر پڑھ رہے تھے کہ وہاں کے امام مسجد وہابی محمد حمید اہلحدیث نے آپ کو روکا کہ تسلیح پر پڑھنا بدعت ہے۔ آپ نے کہا کہ بدعت دو قسم ہوتی ہے۔ حسنہ اور سیئہ۔ تسلیح بدعت حسنہ ہے۔ وہابی خاموش ہو گیا۔

اشعار خوانی | آپ گاہ بگاہ یہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

غزل حنیفہ

جب چھپ چھپ کے یار کیا کیا فریب حیلے ۔۔۔ کہہ کر ادا نہ راز دل بولا چال سے
جب ہم نے مل جایا بالکل الگ ہوا وہ ۔۔۔ دل کی مراد دل سے پائی وصال سے
صورت دکھا کے بولا کہ لیں خدا ۔۔۔ ہاتھ آتا تو ہی نہیں ہے خیال سے
ہم نے کہا کہ ہوئے اور وراق جانا ۔۔۔ بولا کہ جو چھپا ہے ملتا کمال سے
آخر بغور دیکھا جب ہم نے اے خلیق ۔۔۔ صورت خدا کی ہو بہو نکلا ہلال سے

ازہر خوردار

جب گل عذار یار کی دیکھی بہار میں ۔۔۔ بلبل کی طرح نالہ و فریاد و زار میں
عجز و نیاز و ذلت و مسکینی و تذلل ۔۔۔ ہر دم ہے ازہر خوردار اس دیار میں
دل طبع دنیا و مال و منال کی ۔۔۔ ہم نے ہوس کو کر دیا تو اکھیں بیچ کی
دنیا و مافیہا سے ہوا ہے ازہر کنارہ ۔۔۔ خوردار شاہ بابا کی الفت کی

Marfat.com

کریں بلمع خاوند اگے ایہ نماز قبول نہیں — جب لگ ہنڈی خط نہ ہووے پیسہ اک وصول نہیں

ظاہر تھوں کتاں تے دکھیں دیوں تو بہ حول نہیں — برخوردارا سُود سوایا ایس کیے دا حول نہیں

تُدھو ظاہر نیتی دل بد نیتی ایہ اکھو ثواب نہیں — دل نوں نمک حضور نہ لاویں لوڑ ایس کباب نہیں

نال پلیتی وچ مسیتی وڑناں ایہ آداب نہیں — برخوردارا باجھ حضور دل اسدا ہور جواب نہیں

جیہڑا دل دا محرم ناہیں اُس نوں حال سُناون کی — آندے اگے شیشہ رکھن بولے اگے گاون مکنی

جیکر عشق حضور نہ دل وچ آدم نام سداون کی — برخوردارا رنگ نہ جمیں وچ اس مسیدی والاون کی

مدح غوثیہ از مولوی غلام رسول عاد گڑھی کا مطلع

الف الحمد نوں صفت ثنا ساری جس زمیں آسمان عجاب کیتا

نبی پاک نوں نعت صلوات اکھاں جنہوں رب لولاک خطاب کیتا

ہور آل اصحاب رسول دیاں جنہاں سدائی عمل ثواب کیتا

دت پیر سراں محی الدین تائیں جنہوں ولیاں تے رب نواب کیتا

از محمد بوٹا گجراتی

د جس جائیں قاضیا ایہ مسئلہ روزہ رکھئے چکھئے طعام نوں بھی

ٹُٹے نال ہوا نہ فیر وضو جائے نال اوہ عسر تمام نوں بھی

ہلے قلب تے ہوٹھ نہ ہُول پھرکن کرے وچ نماز کلام نوں بھی

محمد بوٹیا رکھ ہُنر وچ سجدے پئے دیکھئے سوہنے شام نوں بھی

ہ

بیاسی بجی تے جگ سُنی سُنی نہ تینوں لوک — جنہاں تنہاں نال سُنی کون کون وہ لوگ

بیاسی بجی کاہن کی دگی سی پرھات — تینوں لوکاں نال سُنی علم نہ ہویتے ذات

ف ج ۸ ص ۲۸ ۹ ایضاً ج ۴ ص ۳۳ ۱۰ ۱۱ ایضاً ج ۲ ص ۸۲۵ شرافت

Marfat.com

از کرتک آسمانی

ترے دینہ سوگ شرع وچ جائز ودھونہ کرنا آیا
دین الاولن پتن کھوون کیس کنجر فرمایا ۱۲

از میاں جان محمد سیالکوٹی

جانور نوں صمد — لم یلد ولم یولد
لاشریک نے احد — لا احد بھی کہاوندا
لاشریک رب ٹھیک — ہور گلاں نے دھیک
ایتھاں سمجھیا تحقیق — ساڈی عقل ایوں آوندا
اوہ کریم نے رحیم — کل شئ علیم
نال موحداں رحیم — سچی ذرا نا ہیں جاپوندا
اوہ سمیع نے بصیر — نے قدیر بے نظیر
بڑا غنی نے امیر — نال دلاں اڈاوندا
بول ہوا، بے شمار — نال قہر تال کھلار
کردا ایتے دل تیار — نال ڈھیر دے کیا ہوندا
جیہدی بخشے طعام — دانہ دانے آلے دا
الکھیا نہ جائے مقام — نال جگے دے جگ جاوندا
توں شہ میاں جان جہان — ربا تیرا نہ امکان
کہو کرن نہ احسان — پیر دوا نہ جاوندا ۱۲

مصرع جیہڑا بخشے کمی کیتے نگ دا سال نگ مالک دا جاوندا

مصرع کون کہے اوہ نہ جاوندا ۱۲

۱۲ ف ع ۶ ۱۲۶ ۱۲ ۱۲ ۱۲

اولاد | آپ کی اہلیہ کا نام عائشہ بی بی تھا۔ جس کے میکے سلھوکی متصل رسول نگر تھے۔ بڑی صالحہ نیک اخلاق تھی۔ اُس کے بطن سے آپ کا ایک بیٹا خوشی محمد نام تھے۔ [مولد ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء] یہ وہابی مذہب کا پیروکار ہے۔ اس کے دو لڑکے بشیر احمد اور محمد فاضل نام ہوئے چھوٹا فوت ہو گیا ہے۔ اور خود مع بڑے لڑکے کے اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں عقام دھب موجود ہے۔ ۱۵

سال وفات | میاں احمد یار کی وفات بعمر ۷۶ سال ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء میں ہوئی قبر موضع دھب ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

مادہ تاریخ

" فروغ کمال " ۱۳۷۷ھ

(۱۳)

الف تار ۲ نمبردار۔ اگروہ ضلع گجرات۔

وفات بدھوار ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۲۰ھ ۱۱ مارچ ۱۹۰۳ء ۲۸ سال ۶ ماہ عمر [ر]

مادہ تاریخ ۱۳۲۰ھ " فروغ دل "

(۱۴)

الف دین کشمیری ساکن کالے والہ ضلع گوجرانوالہ

۱۲۹۲ھ میں پیدا ہوا۔ مدت العمر عادل گڑھ چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ میں رہ کر پیشہ بافندگی کرتا۔ نماز پنجگانہ اور جمعہ و عیدین مولوی حافظ عبداللہ چشتی نظامی امام مسجد کے پیچھے پڑھا کرتا۔ اپنے مرشد حضرت سید حافظ محمد شاہ اور ان کی اولاد کی بہت خدمت کرتا صدقہ فطر۔ قربانی۔ روزہ رکھے ماہ رمضان کا پابند تھا۔ بھلا مانس۔ خیلی ملنسار۔ برا بول سے متنفر رہتا۔ نیک کاموں کی ہدایت کرتا۔ بزرگوں کی خدمت کرتا یتیموں پر رحم کرتا سچ بولتا

۱۵ ف ج ۸ ص ۶۰۵ ثرافت

Marfat.com

حلال کھاتا۔ آخری عمر میں کالے والہ ضلع گوجرانوالہ میں چلا آیا۔ اور وہیں مدفون ہوا

زیارت مزارات | اس نے بزرگان ذیل کی درگاہوں میں حاضری دی اور زیارت کا شرف حاصل کیا۔ ۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح ۲ شاہ ابوالمعالی لاہوری رح ۳ شاہ محمد غوث لاہوری رح ۴۔ شاہ ابوالخیر نوکھ ہزاری شاہ کوٹی رح ۵ حاجی دیوان دگر سہروردی خانقاہ ڈوگراں ۶ میاں علی سمساری رح ۷ بابا بہار شاہ محمود شیخوپورہ والا۔

اولاد | اس کے چار بیٹے ہیں۔ ۱ سراج ۲ سردار ۳ شیر ۴ نصیر۔ یہ موضع ہرپال متصل گوجرانوالہ میں چلے گئے ہیں۔ اور ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

تاریخ وفات | الف دین کشمیری کی وفات بعمر ۷۵ سال ۱۷ صفر ۱۳۶۷ھ ہجری ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ء بروز سہ شنبہ ۱۵ ربیع ۲۰۰۴ بکرمی منگلوار کے دن ہوئی۔

مادہ تاریخ "زینت مردان خدا" ۱۳۶۷ھ

(۱۵)

چوہدری الف دین ولد اخلاص خاں بن حسن محمد
وڑائچ ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۴۶ اور مفرح محمد شاہی جلد دوم ص ۷۵۸ میں آیا ہے۔ ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۳ء میں وفات پائی (عیون التواریخ)

مادہ تاریخ "شاغل" ۱۳۳۱ھ

(۱۶)

اللہ جوایا لوہار ساکن دنوکہ والی ضلع شیخوپورہ

Marfat.com

(۱۷)

اللہ جوایا ولد امین بخش ساکن بدوکے گوجرانوالہ

ضلع گوجرانوالہ

یہ کچھ عرصہ بھڑی خورد ضلع گوجرانوالہ میں بھی رہے۔ جو بھڑی شاہ رحمان کے پاس ہے (ت ص ۸۵۲)

تاریخ بیعت سوموار ۱۳ر جمادی الاولیٰ ۱۳۲۸ھ ۲۳ر مئی ۱۹۱۰ء ۱۰ر جیٹھ سمت ۱۹۶۷ بکرمی (ر ص ۱۲۸)

(۱۸)

اللہ جوایا ولد محمد یار بن گل شیر سمرا۔ ساکن

معروف آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۸۴۔ اور تذکرہ محمد شاہی ص ۵۵ میں آیا ہے۔

اس کے تین بیٹے تھے۔ حیات۔ نوح دین اور فتح دین۔

(۱۹)

اللہ دتا جوگی۔ ساکن بدوکے ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۵۵ میں درج ہے۔ تاریخ بیعت ہفتہ ۱۰ر رجب ۱۳۳۲ھ ۳۰ر مئی ۱۹۱۴ء ۱۷ر جیٹھ سمت ۱۹۷۱ بکرمی ص ۲۰۹)

(۲۰)

حاجی اللہ دتا درزی ساکن گھرتل ضلع سیالکوٹ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۔ اور نقش محمد شاہی جلد ۲ ص ۷۷۹ جلد ۷ ص ۲۰۲ میں بھی آیا ہے۔ ولادت ۱۲۹۱ھ عمر ۸۰ سال۔ وفات ۱۳۷۱ھ (عیون التواریخ)

نادہ تاریخ

" کاخ رفعت " ۱۳۷۱ھ

Marfat.com

(۲۱)

اللہ دتا حوچی ساکن سارنگ ضلع گجرات

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۳۶ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۹ میں آیا ہے
تاریخ بیعت پنجشنبہ ۹ جمادی الآخرہ ۱۳۳۴ھ ۱۳ اپریل ۱۹۱۶ء ۲ بیساکھ سمت ۱۹۷۲ بکرمی [ص ۲۴۲]
وفات ۱۳۴۴ھ [تسطیر بشارت] مادہ تاریخ "جلوہ خصتی" ۱۳۴۴ھ

(۳۰)

اللہ دتا ولد اوہار ساکن ونوشیانوالی
۳۹
ضلع شیخوپورہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۹ میں بھی آیا ہے۔ جس کی وفات
۱۹۰۰ء میں ہوئی۔ [عیون التواریخ] مادہ تاریخ "محزون" ۱۳۶۲ھ

(۱۳۵)

رہبری اللہ دتا ولد الٰہی بخش من سوا وارد ڈاسنع
ساکن ونوٹہ الہ والی حلقہ ۳۹ ضلع شیخوپورہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۱۳۰ پر بھی آیا ہے۔ [illegible]
۱۳۳۳ھ ۱۲ فروری ۱۹۱۵ء [illegible] ۱۹۷۱ء [illegible]
تاریخ وفات بعمر ۲۵ محرم ۱۳۳۷ھ ۱۷ [illegible] ۱۹۶۳ء
مادہ تاریخ "[illegible]" ۱۳۳۷ھ

(۱۳۶)

اللہ دتا ولد عمال باجوہی حلقہ ضلع سرگودہا
تاریخ بیعت پنجشنبہ [illegible] ۱۰ جنوری ۱۹۱۳ء [illegible] ۱۹۷۱ء

Marfat.com

بعمر دو سال والدین نے مرید کرایا۔ [ر ص ۱۹۰]

اس کے بعد حوضع چک ۴۶ جنوبی ملانوالہ میں کچھ عرصہ سکونت گزین رہے۔ [ت ص ۸۴۶]

(۲۵)

اللہ دتا ولد رحمان موچی ساکن گاکھڑہ کلاں

ضلع گجرات

تاریخ پیدائش۔ اتوار ۲۹ شوال ۱۳۲۷ھ ۱۱ نومبر ۱۹۰۹ء ۳۰ کتک سمت ۱۹۶۶ (ر ص ۱۲۰)

(۲۶)

اللہ دتا ولد سدھا شیخ۔ ساکن چک ۴۶

ضلع سرگودھا

تاریخ پیدائش ربیع الاول ۱۳۳۴ھ جنوری ۱۹۱۶ء یوم سمت ۱۹۷۲۔ [ر ص ۲۳۷]

یہ حج کی سعادت سے مشرف ہو چکا ہے۔ اب ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موضع بھروکے متصل سکیشن ساہیانوالہ ضلع لائل پور میں سکونت رکھتا ہے۔ صاحب اولاد ہے۔

(۲۷)

صوفی اللہ دتا ولد سید لوہار ساکن ٹھٹھہ قمرا

متصل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

باشرع نیک اخلاق تھا جسم کا نحیلا حقہ کمزور تھا۔ جانوسازی میں کمال تھا۔ اس کا نام [illegible] محمد شاہی ص ۴۴۔ اور فیض محمد شاہی ج ۲ ص ۷۷ میں درج ہے۔ وفات ۱۳۷۶ھ میں ہوئی۔ مادہ تاریخ۔ "صوفی منظر" ۱۳۷۶ھ (۲۸)

اللہ دتا ولد شاہ محمد سدھو ساکن سدھار ضلع گجرات حال ساکن [illegible]

ریلوے لائل پور اسٹیشن ماسٹر۔ نام تذکرہ محمد شاہی ص ۸۴۷ میں درج ہے۔ تاریخ پیدائش اتوار ۲۷ محرم ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۷ جنوری ۱۹۱۱ء [illegible]

Marfat.com

(۲۹)

اللہ دتا ولد شہمیر المعروف نکا حجام ساکن خالق پور

ضلع گوجرانوالہ

تین مرتبہ درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح کی زیارت سے مشرف ہوا۔ اعلیٰ حضرت رضا بریلوی قدس سرہٗ اس کے متعلق لکھتے ہیں۔ "اللہ دتا بڑا خوش خلق۔ حجامت، حقہ کھائی جراحی وغیرہ کاموں میں استاد تھا۔ اپنے مرشد (سید حافظ محمد شاہ رح) اور اُن کی اولاد کا دست بستہ غلام تھا۔ نذر نیاز دے کر عاجزی کیا کرتا" (ادرج ۴ ص ۶۵۵)

اس کا ایک لڑکا مراد نامی تھا جو بعمر ۹ سال اس کی زندگی میں فوت ہو گیا۔

تاریخ وفات | اللہ دتا کی وفات بعمر ۲۲ باسٹھ سال ہفتہ ۲۲ شعبان ۱۳۵۸ھ / اکتوبر ۱۹۳۹ء ۲۱ راسوچ سمت ۱۹۹۶ء کو ہوئی۔ میاں علی کے گورستان خالق پور میں دفن ہوا۔

مادہ تاریخ "ممدوح جہان رضی اللہ عنہ" ۱۳۵۸ھ

(۳۰)

اللہ دتا ولد علم الدین دھوبی گاکھڑوی ساکن

ڈیرہ اسماعیل غازی کوٹلہ چک ۸۶ ضلع سرگودھا

تاریخ بیعت۔ بدھوار ۱۰ صفر ۱۳۳۰ھ ۳۱ جنوری ۱۹۱۲ء ۱۸ بانجھ ۱۹۶۸ء (۱۹۶۸ء)

(۳۱)

اللہ دتا ولد کرم دین حجام ساکن ناگرہ ضلع گجرات

تاریخ پیدائش ربیع الاول ۱۳۳۵ھ جنوری ۱۹۱۷ء پوہ ۱۹۷۳ء (۱۹۷۱ء)

تاریخ بیعت بعمر ۱۰ ماہ بدھوار ۱۳ محرم ۱۳۳۶ھ ۳۱ اکتوبر ۱۹۱۷ء ۱۹۶ بکرمی ۱۹۷۴ء

(حوالہ مذکور) اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۸۴ میں بھی درج ہے

لہ ذیج ۵ ص ۶۱۹ ۔۔۔ ول التاریخ ۔ شرافت

Marfat.com

(۳۲)

میاں اللہ دتا ولد محمد بخش بن جوایا بن مسّو چوہدری

قوم جنجوعہ ساکن بانگٹ ضلع گجرات

روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۲۰۴ پر اس کے والد کا نام محمد دین لکھا ہے۔ اس کے آباؤ اجداد موضع کوٹ ککے شاہ تحصیل سانبھن پال شریف میں سکونت رکھتے تھے۔ یہ کچھ عرصہ چک نمبر جنوبی بلند والہ ضلع سرگودھا میں بھی رہا۔ [۱] حضرت سید حافظ محمد شاہ برخورداری رح کا مرید سعید تھا۔ آخری عمر میں موضع بانگٹ میں جلا آیا۔

فوجی ملازمت | جارج پنجم کے عہد حکومت میں ۱۹۱۴ء کی جنگ جرمن میں فوج میں بھرتی ہو گیا۔ اور ایران چلا گیا۔ چھ سال ملازمت کی۔ اس دوران میں شہر بصرہ اور شیراز دیکھے۔ شیخ سعدی رح کا روضہ دیکھا۔ کہتا تھا کہ وہاں ہمارے ایک دوست کافر کا جوان عمر فوت ہو گیا ہم افسوس کے لئے اس کے پاس گئے۔ اس کے چہرہ پر غم کا کوئی نشان نظر نہ آیا اور کہنے لگا۔ "برادر ایں کار حق است" [۲]

روزوں کی قضا | ایک مرتبہ کسی وجہ سے اس کے رمضان شریف کے روزے ترک ہو گئے۔ اس نے بعد ازاں ہر جمعہ کو روزہ رکھنا شروع کیا، اور سب پورے کر دئے۔

اوصاف حمیدہ | اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ اس کی زندگی میں اس کے متعلق لکھتے ہیں۔

"اللہ دتا مستقیم عمر پچاس سال۔ ریش لقبہ مشت رکھی ہوئی۔ لباس کھدر کی سوئیں ہماری بیعت۔ روزہ دار۔ مولوی قطبی [۳] وغیرہ کا وعظ سنتا ہے" [۴]

تاریخ وفات | میاں اللہ دتا ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء نومبر دیروز بعمر چون سال فوت ہوا۔ [۵] لوگوں کو شبہ

---

[۱] کتاب الفوائد قطبی ص ۳۶۲ و ص ۵۰۸ [۲] ان کا اصلی نام قاضی محمد اکرم تھا۔ قطبی تخلص کرتے تھے۔ والد کا نام قاضی محمد لطیف تھا جو موضع کھٹی نعل ضلع ملتان کے رہنے والے تھے۔ [۳] کتاب الفوائد قطبی ص ۳۶۲ [۴] کتاب الفوائد قطبی ص ۳۶۲ [۵] تاریخ وفات آرزو بحجہ

Marfat.com

(۳۳)

اللہ دتا ولد نظام دین ولد حسیا نخاں موچی ساکن

خالق پور ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۵۸ میں آتا ہے۔ اس کی وفات ربیع الاول ۱۳۲۵ھ اپریل ۱۹۰۷ء میں ہوئی۔ (مکتوب نظام الدین خالق پوری) مادہ تاریخ "مرد راسخ العقیدہ"

(۳۴)

اللہ رکھا ولد سدھا شیخ ساکن چک ۱۱۱ جنوبی ضلع گوجرانوالہ

صفر ۱۳۳۱ھ۔ جنوری ۱۹۱۳ء مانگ ۱۹۶۹ء کو اس کی عمر چھ ماہ تھی۔ (ص ۱۸۹)

اس کا والد سرانوالی ضلع گوجرانوالہ سے چک ۱۱۱ میں چلا گیا تھا۔

(۳۵)

اللہ لوک ولد اللہ دتا حجام ساکن مہڑیالہ چک ۲

ضلع شیخوپورہ

ولادت شوال ۱۳۳۳ھ اگست ۱۹۱۵ء بمطابق ۱۹۷۲ء (ص ۲۴۱)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۸۵۹ میں بھی درج ہے۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

(۳۶)

اللہ لوک (علم دین) ولد جیون بن

رمضان ارائیں ساکن ساہیانوالہ گوجرانوالہ

ولادت رجب ۱۳۲۸ھ جو لائی [illegible] (ص ۱۵۱) یہ سادہ لوح آدمی تھا جوان ہونے پر ساہیانوالہ سے

رائے ونڈ منتقل کر گیا قریب کے موضع گلاب گڑھ میں کچھ زمین خرید لی اس کا نام

تذکرہ محمد شاہی کے صفحہ ۸۵۷ پر درج ہے [illegible] سال ہوئے فوت ہو گیا ہے۔

Marfat.com

(۳۷)

اللہ لوک گونگا ولد حولدار گھمن گجراتی ساکن

چک ۴۴ احمد یوالہ ضلع گجرات

[illegible] گونگا اور بہرا تھا۔ آخر عمر میں نابینا ہو گیا تھا۔ اس کے آباؤ اجداد

[illegible] گجرات کے رہنے والے تھے۔ پھر کچھ عرصہ چک ۲۵۔ علاقہ بار گوندلاں میں رہے۔

[illegible] والوں نے وہیں انتقال کیا۔ یہ اپنے پیر صاحب حضرت سید حافظ محمد شاہ سابنیالوی

[illegible] گزار مودب تھا۔ اپنے پیر کی اولاد کی بھی خدمت کرتا۔ ۱۳۳۶ھ / ۱۹۱۸ء میں بمقام

[illegible] احمد یوالہ چلا آیا۔ اعلیٰ حضرت بوستانی قدس سرہ جب کبھی اُس گاؤں میں تشریف

[illegible] نے تو نذرانہ میں بکرا دیا کرتا۔ چند سال ہوئے فوت ہو گیا ہے۔

اولاد | اس کے چھ بیٹے ہیں۔ سردار، محمد حیات۔ محمد نواز۔ محمد علی۔ محمد غوث۔ محمد سطور

اسو قدم ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

(۳۸)

آلہ بخش حجام۔ ساکن ساہی پال ضلع گجرات

تاریخ وفات سوموار ۷ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ ۱۲ جون ۱۹۰۵ء ۳۱ جلیٹھ سمت ۱۹۶۲ء (ر)

مادہ تاریخ "دانا خدا پرست" ۱۳۲۳ھ

(۳۹)

آلہ بخش ولد محمد بخش موچی ساکن گاگھڑہ کلاں

ضلع گجرات

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۴۳ میں اور تذکرہ محمد شاہی ص ۱۴۳ میں۔ اور

مصحف محمد شاہی جلد ۶ ص ۵۲ میں درج ہے۔ ۱۳۷۳ھ / ۱۹۵۴ء میں وفات پائی۔ [عیون التواریخ]

مادہ تاریخ "فخر کائنات باادب" ۱۳۷۳ھ

Marfat.com

(۴۰)

آلہ داد گھمن گجراتی ؒ

نوریو، پڑے مینھصل گجرات میں کوسٹ رکھتا تھا۔ روزنامچہ محمد شاہی ۱۴ھ میں اس کا نام درج ہے۔ حضرت شاہ صاحب کا راسخ الاعتقاد مرید تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ نے اس کے متعلق لکھا ہے۔ "آلہ داد شرافیاض خدمت گار تھا" [خ ج ۲ ص ۵۶]

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے۔ دلی داد ۸۳ تراسی سال ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء موجود ہے۔ اور شاہ محمد ۔۔۔ ساز مرچکا ہے۔

وفات | آلہ داد کی وفات ۱۳۵۳ھ / ۱۹۳۴ء میں ہوئی [ط] مادہ تاریخ ۔۔۔ ۱۳۵۲ ۔۔۔ حضرت مہر عبداللہ ۔۔۔

(۴۱)

چوہدری آلہ داد ولد پیر اندھا ۔۔۔ ساکن ۔۔۔ ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۱۵ ۔۔۔ دفتر محمد شاہی جلد ۲ ص ۵۵ ۔۔۔ میں درج ہے۔

وفات ۱۳۷۵ھ / ۱۹۵۵ء میں ہوئی۔ [ع] مادہ تاریخ

اس کے تین بیٹے مراد، لال حسین ۔۔۔ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء ۔۔۔

(۴۲)

آلہ دین ولد سوندھی بافندہ ساکن شادیوال گجرات

۔۔۔ روزنامچہ محمد شاہی کے ۔۔۔ اس کا ۔۔۔

شادیوال کی آبادی کا ذکر | ۔۔۔ ۳۰۵ ۔۔۔ "شادیوال ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

(۴۳)

میاں الہ دین ولد سگھر بافندہ ساکن چھینی سلطان
ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کا مرید باخلاص تھا۔ اپنے پیر صاحب کی محبت میں سرشار صاحب وجد و حال تھا۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد اور نوافل اشراق کا پابند تھا۔ جب وضو کرتا تو کوزہ خالی نہ رہنے دیتا۔ پانی سے بھر کر رکھتا۔ تاکہ جو شخص اس کے بعد وضو کرے اس کو پانی بھرنے کی تکلیف نہ ہو۔ اور تمام نمازیوں کے واسطے مسجد کی مشکی میں روزانہ پانی بھرا کرتا تاکہ وضو کرنے میں سب کو سہولت ہو۔ ہر نماز کے بعد ۱۵ منٹ بیٹھ کر تسبیح و تہلیل کیا کرتا۔ پانچوں نمازیں مسجد میں جا کر باجماعت ادا کیا کرتا [۲]

اخلاق و عادات | لوگوں کا کپڑا امانتاً تو نہایت دیانتداری رکھتا۔ سوت کی نلی نہ خود استعمال کرتا۔ نہ کسی کو دیتا۔ اگر کچھ سوت بچ جاتا۔ تو بلا کم و کاست مالکوں کو واپس کر دیا کرتا۔ اس کے بیوی بچے اس کی زندگی میں ہی فوت ہو گئے۔ پھر تمام عمر مجرد رہا۔ صابر و شاکر تھا۔

درگاہ شیخ میں حضوری | ہر سال عرس بھڑی شاہ رحمان پر حاضری دیا کرتا۔ اور وہاں اپنے پیر و مغیر کی زیارت و ملاقات کرتا۔ اور ایک روپیہ نذرانہ دیا کرتا۔ حضرت شاہ صاحب بڑی خوشی سے قبول فرماتے۔ اور ارشاد فرماتے کہ یہ ایک روپیہ دوسرے لوگوں کے سو روپیہ سے بھی افضل ہے کیونکہ یہ بلاشبہ حلال کی کمائی سے ہے۔ [۳]

سال وفات | میاں الہ دین کی وفات بعمر ساٹھ سال ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۲ء میں ہوئی۔ قبر چھینی سلطان میں دریائے چناب کے جنوبی کنارہ پر قصبہ رسول نگر سے پانچ میل مغرب کو تھی لیکن اس سے چند سال بعد وہ گاؤں اور قبرستان دریا برد ہو گیا۔ اب اس کا کوئی نشان باقی نہیں۔

مادۂ تاریخ "تذکیر" ۱۳۳۰ھ

---

[۱] مشکوٰۃ ص ۷۳۵ [۲] ایضاً ص ۶۴ [۳] ایضاح ۴ ص ۷۰۵ [۴] ایضاح ۵ ص ۶۲۰ ترجمہ

Marfat.com

(۴۴)

الہ دین ولد صلاح بن جمّاں ترکھان ساکن سانپال

تاریخ وفات پنجشنبہ ۲۸ صفر ۱۳۲۳ھ ۴ مئی ۱۹۰۵ء ۲۳ بساکھ سمت ۱۹۶۲ (ف)

مادۂ تاریخ "شاہِ کشورِ حریمِ کبریا" ۱۳۲۳ھ

(۴۵)

الہ دین ولد گوہر ساہی، ساکن باگڑیانوالہ ضلع گجرات

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۷ ص۵۱۸ میں آیا ہے۔ اس کی وفات ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۳ء میں ہوئی۔ [ع] مادۂ تاریخ "شکوہِ ہفت کشور" ۱۳۴۲ھ

(۴۶)

بابا الٰہی بخش باجوی ساکن مہڑیالہ چک ۲۰ ضلع شیخوپورہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے ص۵۵ پر آیا ہے۔ اس کے آبا و اجداد گھنے والہ ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے۔ جب علاقہ ساندربار آباد ہوا تو یہ مہڑیالہ چک ۲ میں جا بسے۔

حضرت شاہ صاحب رح کا مرید خاص تھا۔ بچپن میں اُن کے جدِ بزرگوار حضرت مولانا سید حافظ قل احمد پاکذات و شاہ ثانی رح کی زیارت بھی کی تھی۔ اور وہ انسان بھی دیکھا جو حضرت سخی شاہ سلیمان نوری رح نے روحانیت کے عالم میں اُن کے سر کو نیچے سے بکڑا تھا۔

مختلف فنون کی مہارت چارپایاں بُننے میں بہت اہل فن تھا۔ مختلف قسم کی چارپائیاں بُنتا تھا۔ خوش خلق شیریں زبان تھا۔ سیاسی کھیل کے نسخے بھی جانتا۔ اور لوگوں کے علاج کرتا تھا۔ کوہم درود بھی کیا کرتا۔ نظر بد اور ٹیکہ کا دم کرتا۔ اعلیٰ حضرت شاہی، مدح سرہ نے اس کے متعلق لکھا ہے۔

۱۔ "اس کا فیض شرا جاری تھا زراعت کو اگر چوہے لگا ہو تو کھیت میں جا کر دم کرتا

Marfat.com

چوہدری فی الفور جاتا رہتا ۔ ۔ ۔ آدمیوں کو۔ اور حیوانوں کی بیماریوں کو دم کرتا۔ تو فی الفور صحت یاب ہوتے " [1]

۲۔ " الٰہی بخش طبیب بھی تھا۔ فالج۔ قولنج۔ ضعف جگر۔ جریان۔ لحمت۔ کثرت احتلام۔ ہیضہ۔ اور سر درد وغیرہ کا علاج کرتا تو فوراً شفا ہو جاتی ۔ ۔ ۔ ۔ روحانی فیض دم درود اور دعا کا۔ اور ظاہری فیض دارو دوا کا عام خلقت کو تھا۔ " [2]

اولاد | اس کا ایک بیٹا فضل المعروف جہاناں اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بمقام مہڑیالہ چک ۲ زندہ موجود ہے۔ اس کا ایک لڑکا محمد یوسف المعروف بوٹا بھی موجود ہے۔

سال وفات | بابا الٰہی بخش کی وفات ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء میں ہوئی۔ مہڑیالہ چک ۲ ضلع سیخوپورہ میں دفن ہوا۔

مادہ تاریخ

" بحر لطف عظیم " ۱۳۴۹ھ

(۴۷)

چوہدری الٰہی بخش معروف آبادی

شجرہ نسب | والد کا نام سردار ولد حسن محمد بن ولایت بن وکیل بن شاہ محمد بن قلی بن قطب بن بڈھا بن بیول بن جفر بن رام بن ہری بن جیسو قوم ڈراچ تھا۔ [1] اس کے آباؤ اجداد موضع رام کے بسل پور متصل نوشہرہ شریف مضافات جلالپور جٹاں ضلع گجرات میں رہتے تھے۔ ان میں سے ولایت ولد وکیل موضع معروف آباد متصل دھونکل ضلع گوجرانوالہ میں جا آباد ہوا۔

یہ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کے مخلص مریدوں سے تھا۔

---

[1] ف ج ص [2] ایضاً

[1] وہ موضع رام کے آباد کیا۔ [2] اس نے اپنے نام پر موضع سردار والا آباد کیا۔ جو گجرات کے مضافات میں ہے۔ [3] حدیقۃ الانساب خلی۔ شرافت

Marfat.com

پابندی نماز | چوہدری الٰہی بخش نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد کا پورا پورا پابند تھا۔ ایک مرتبہ ونڈیانوالی چک ۳۹ سے معہ اپنی ہمشیرہ اللہ جوائی زوجہ رحمت خاں کے روانہ ہوا اسٹیشن ڈھلوں کے پلیٹ فارم پر نماز ظہر ادا کی۔ اور بڑی خشوع و خضوع سے پڑھی۔ جس ریل پر سوار ہونا تھا وہ آئی اور چلی گئی۔ اللہ جوائی نے بہتیرا واویلا کیا کہ ریل تیار ہے مگر چوہدری نے نماز نہ چھوڑی۔ سلام کے بعد کہا۔ بیٹی! اگر گاڑی چلی گئی ہے تو کیا ہوا پھر دوسرے وقت آجائے گی۔ لیکن اگر نماز فوت ہو جاتی۔ تو اس نے پھر کبھی ہاتھ نہیں آنا تھا۔

[آ ف ج ۱ ص ۵۶ - ج ۲ ص ۶۱]

سخاوت | چوہدری بڑا جواد۔ کریم النفس تھا۔ اعلیٰ زادبوم معروف آباد میں تھا۔ اور ساندر بار میں زمین کا ایک مربعہ گورنمنٹ برطانیہ کے عہد میں حاصل کیا تھا کبھی وہاں وہاں رہتا۔ اور کبھی یہاں۔ دو بیٹے ونڈیانوالی (ساندر بار) میں رہتے تھے۔ اور ایک بیٹا معروف آباد میں۔ اگر کبھی اس نے معروف آباد سے ونڈیانوالی جانا ہوتا تو بیٹا اس کو ریل کا کرایہ اور راستہ کا خرچ وغیرہ دے دیا کرتا۔ اس کا طریقہ تھا کہ گھر والوں سے پوشیدہ وہ سب کرایہ خرچ کسی مسکین یا بیوہ عورت یا یتیم بچوں کو دے دیتا اور خود پیدل سفر کر کے دو دن میں ونڈیانوالی پہنچ جاتا۔ اسی طرح ونڈیانوالی سے واپسی کے وقت دونوں بیٹے جو خرچ دیتے وہ وہاں بھی کسی حاجتمند کو دے آتا اور خود پیادہ سفر کرتا۔

زمینداروں پر احسان | چوہدری نے ساندر بار میں ایک مربع زمین حاصل کی [illegible] بار کے نمبردار علاقہ سرگودھا میں مربع کھنگتے تو انہوں نے [illegible] جب اس نے صاحب بہادر انگریز سے پیش کی۔ تو انہوں نے تھوڑی سی مقدار لی۔ اور اس کو کہا کہ چونکہ تم نے اس سے پہلے زمین حاصل کی ہوئی ہے۔ اس لئے یہاں [illegible] زمین ملے گی۔ اس نے اپنے چھوٹے بھائی احمد یار کو جو نہایت [illegible]

Marfat.com

عطا کردی۔ اُس کے نام دو مربعہ زمین مل گئی۔ جو آج تک اُس کی اولاد کے پاس ہے۔

اخلاق و عادات | چوہدری کے اخلاق عمدہ تھے۔ کم گو۔ راستباز۔ باوفا۔ بڑی صفائی والا۔ صاحب حیا و شرم اور نہایت دیانتدار و امین تھا۔ [خ ج ا ص ۴۳]

اس کا تذکرہ اکثر مکتوبات محمد شاہی۔ اور روزنامچہ محمد شاہی میں جا بجا ملتا ہے۔

سال وفات | چوہدری الٰہی بخش کی وفات ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں ہوئی۔ قبر نوشیانوالی ضلع شیخوپورہ میں ہے۔ مادۂ تاریخ "الٰہی بخش نوشاہی"

چوہدری الٰہی بخش وڑائچ کی اولاد کا مختصر تذکرہ

- چوہدری الٰہی بخش کے چار بیٹے تھے۔ رحمت خاں۔ اس کا ذکر اسی فصل میں آگے آئے گا۔ جلال۔ اللہ دتا۔ اور محمد دین۔ یہ بچپن میں فوت ہوا۔
- جلال کا ذکر بھی آگے آئے گا۔ اس کی اولاد کی تفصیل بھی وہاں درج ہوگی۔
- اللہ دتا ولد الٰہی بخش کا ذکر آگے گذر چکا ہے۔ مگر وہاں اس کی اولاد کی تفصیل نہیں دی گئی وہ یہاں لکھ دی گئی ہے۔
- اللہ دتا کے چار بیٹے ہوئے۔ محمد حسین۔ برکت علی۔ عنایت اللہ اور نذر محمد
- محمد حسین الملقب بہ ذیلدار متولد ۱۳۲۴ھ / ۱۹۰۶ء۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی کا مرید ہے۔ معتقد و خدمتگار ہے۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ نوشیانوالی میں سکونت رکھتا۔ اس کے دو بیٹے ہوئے شبیر محمد اور خان محمد۔ دونو میرے (شرافت کے) مرید ہیں۔
- شبیر محمد متولد ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ یکم جون ۱۹۹۵ء بعالم شباب فوت ہو گیا ہے اس کا لڑکا محمد ارشد متولد ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۸۲ھ ۱۹ بھادوں ۲۰۱۹ء موجود ہے۔
- خان محمد ولد محمد حسین متولد ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۵۹ھ ۲۲ جیٹھ ۱۹۹۷ء اسوقت موجود ہے۔

Marfat.com

- برکت علی ولد اللہ دتا ۔ متولد ۱۳۲۹ھ / ۱۹۱۱ء تین سال کی عمر میں ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میں فوت ہوگیا۔
- عنایت اللہ ولد اللہ دتا ۔ متولد ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میرا (شرافت کا) مُرید ہے ۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے ۔ اس کے پانچ لڑکے ہوئے ۔ سلطان علی ۔ محمد بشیر ۔ عارف حسین ۔ سرفراز احمد اور محمد اعظم ۔
- سلطان علی متولد ۲۰ شعبان ۱۳۵۸ھ / ۱۹ اکتوبر سمت ۱۹۹۶ء ۔ متوفی رمضان ۱۳۵۹ھ کا تک سمت ۱۹۹۷ء ۔
- محمد بشیر ولد عنایت اللہ ۔ متولد ۲۶ شوال ۱۳۶۴ھ / ۱۹ اکتوبر سمت ۲۰۰۲ء ۔ بسبب ذیابیطس دو سال فوت ہوگیا۔
- عارف حسین ولد عنایت اللہ ۔ متولد رمضان ۱۳۷۲ھ / جیٹھ سمت ۲۰۱۰ء
- سرفراز احمد ولد عنایت اللہ ۔ متولد رجب ۱۳۷۴ھ / اگن سمت ۲۰۱۱ء
- محمد اعظم ولد عنایت اللہ ۔ متولد شعبان ۱۳۸۰ھ / اگہن سمت ۲۰۱۷ء

یہ خاندان کے سینوں اسوقت موجود ہیں،

(۴۸)

امام بخش ولد خدا بخش سرراج المعروف بلھا

سکنہ ڈھوک کھڑہ کلاں ضلع گجرات

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ / ۱۱ دسمبر ۱۹۱۱ء ۲۲ نومبر ۱۹۲۸ء

(روزنامچہ صفحہ ۱۷۲) اس کا نام فیض محمد شاہی جلد دوم صفحہ ۷۷۸ پر درج ہے

(۴۹)

امام بخش ولد سید اوڑاہج ۔ گوکھڑہ کلاں

تاریخ بیعت بدھوار ۲۹ محرم ۱۳۳۴ھ / ۸ دسمبر ۱۹۱۵ء ۲۳ نومبر سمت ۱۹۷۲ء (صفحہ ۲۳۶)

پیشہ چوری پیشہ تھا۔ حضرت شاہ صاحب رح کا مرید ہوا۔ انہوں نے توبہ کرائی۔ نام

Marfat.com

نیک اعمال کا پابند ہوا۔ [ف ج ۲۔ ص ۲۶۵]

حضرت شاہ صاحب رح جب کبھی گاگھڑہ تشریف لے جاتے تو اُن کی ضیافت بڑی محبت سے کرتا۔ اور اپنے ہاتھ سے بادھنو پُر تکلف کھانا خود پکاتا۔

وفات امام بخش کی وفات ۱۳۳۷ھ / ۱۹۱۸ء میں ہوئی [عیون التواریخ]

مادہ تاریخ "قدسی القاب ذاکرِ حق" ۱۳۳۷ھ

(۵۰)

امام دین نرکھان۔ ساکن احمد انگر ضلع گوجرانوالہ

یہ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کا مرید اور خادم تھا۔ شریف الطبع آدمی تھا۔ حضرت شاہ صاحب رح کئی مرتبہ احمد انگر میں اس کے پاس تشریف لے جایا کرتے تھے۔

احمد انگر کی آبادی کا ذکر مفتی غلام سرور لاہوری رح مخزن پنجاب ۲۵۴ میں لکھتے ہیں۔

"موضع احمد نگر۔ ایک سو برس سے زیادہ مدت گذری ہے کہ احمد خاں زمیندار قوم چٹھہ نے موضع منجر سے اُٹھ کر اس گاؤں کو آباد کیا۔ اور نام اس کا بر عایت نام اپنے کے احمد نگر رکھا۔ اور اس سرزمین پر بطور حاکم خود مستقل ہوا۔ پہلے چڑت سنگھ، مہاراجہ رنجیت سنگھ کے دادا نے اس پر لوٹ کی۔ مگر ناکام رہا۔ پھر سمت ۱۸۶۲ بکرمی [مطابق ۱۲۲۰ھ / ۱۸۰۵ء] میں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اس پر حملہ کیا۔ اور احمد خاں سے جنگ کر قصبہ چھوڑا یا۔ اور ایک ضرب توپ جو احمد خاں کے پاس تھی۔ چھین لی سمت ۱۸۷۵ بکرمی [مطابق ۱۲۳۳ھ / ۱۸۱۸ء] میں بسبب قحط کے یہ گاؤں ویران ہو گیا۔ اور زمیندار جا بجا جا بسے۔ دو سال کے بعد پھر وہیں ہی آکر آباد ہوئے۔ اب بھی مالک اس زمین کے قوم چٹھہ ہیں۔ عمارات اس کی سب خام ہیں۔ چار سو انتیس ۴۲۹ گھر۔ اور ایک سو ستائیس ۱۲۷ دکانیں۔ اور ایک ہزار پانسو نوے ۱۵۹۰ مردم شماری ہے۔ مسمی خدا بخش نمبردار اس قصبہ کا ذیلدار مقرر ہے۔"

Marfat.com

(۵۱)

امام دین کمہار ساکن کوٹ بھاگا ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ہفتہ ۱۲ شعبان ۱۳۲۵ھ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۷ء ۲۶ اسوج سمت ۱۹۶۴ب [ر ص ۱۰۵]

(۵۲)

امام دین کمہار ساکن ونی کے تارڑ ضلع گوجرانوالہ

صاحب وجد حالت تھا۔ [ف ج ۲ - ص ۴۳۵] موضع ونی کے میں سکونت رکھتا تھا

ونی کے کی آبادی کا ذکر مفتی غلام سرور لاہوری نے مخزن پنجاب ص ۲۹۲ میں لکھا ہے۔

"موضع ونی کے عرصہ چار سو پچاس کا گزرا ہوگا کہ مسمی ونیا زمیندار قوم تارڑ نے یہ قصبہ آباد کر کے اس کا نام ونی کے رکھا۔ روز آبادی سے کبھی ویران نہیں ہوا۔ مگر دو ٹھمبہ یعنی ٹیلے پرانی آبادیوں کے اس کی حد کے اندر موجود ہیں۔ زمانہ ضعف سلطنت مغلیہ میں جب گھر گھر حکومت ہو گئی۔ تو مسمی حسن محمد زمیندار موجد ہذا بھی قوی ہو گیا۔ اور اس پر چند بار عزت بخش زمیندار موضع کو نے حملے کئے۔ اور آپس میں لڑائیاں ہوتی رہیں۔ ابھی یہ دونوں لڑ ہی رہے تھے کہ سردار مہان سنگھ سکھ چکیہ ان دونوں پر حملہ آور ہوا۔ اور فتحیاب ہو کر دونوں گاؤں اس نے اپنے تصرف میں لائے۔ اب بھی ملکیت اس کی بقبضہ زمینداران تارڑ ہے۔ عمارت امرتسری از عہد ہے۔ جامع مسجد ۱۳۹۰ھ ۵۲ دو باون دکانیں۔ اور دو ہزار تین سو نوے مردم شماری ہے۔ اور گاؤں ضلع گوجرانوالہ ہے۔ زمیندار اسود ہیں۔"

امام دین کا نام دوزخ میں ہے۔

وفات امام دین کمہار کی وفات ۱۱۵۲ھ ۱۱۵۲ھ میں ہوئی۔ اقتطار عبارت ماده تاریخ

"امام صادق محمد دیارہ" ۱۱۵۲ھ

Marfat.com

(۵۳)

امام دین ولد چوغطہ جوگی، ساکن گھوگا کلاں
ضلع گوجرانوالہ

بعالم شباب نور پور جاپلاں میں جاکر حضرت شاہ صاحب رح کا مرید ہوا۔ تاریخ بیعت پنجشنبہ ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ ۲۸ مئی ۱۹۰۸ء ۱۶ جیٹھ ۱۹۶۵ب [ر ص ۱۱۷]
نماز روزہ کا پابند تھا۔ بزرگوں کی خدمت کیا کرتا۔ چونکہ ایڑ پال رکھا تھا۔ اس لئے اس میں سے بکرا یا چھترا فی سبیل اللہ دے دیا کرتا۔ خوش خلق تھا۔

اس نے حسب ذیل بزرگوں کے مزارات کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔

۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوریؒ
۲ حضرت بابا فرید الدین شکر گنج پاک پتنیؒ۔ چار مرتبہ بہشتی دروازہ سے گذرا۔
۳ حضرت شیخ داؤد کرمانی شیر گڑھیؒ
۴ حضرت شیخ عبدالرحمٰن پاک صاحب بھڑی شریف۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے ۱ سردار ۲ حیات ۳ ابراہیم۔ یہ تیسرا اس وقت ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں موجود تھے۔ (راقم الحروف کے شاگرد تھے) مرید ہیں۔

سال وفات | امام دین جوگی ۱۳۴۷ھ ۱۹۲۸ء میں تقریباً ساٹھ سال موجود تھا۔

(۵۴)

امام دین ولد حسن محمد کمہار، ساکن جہام والہ
ضلع گوجرانوالہ

تاریخ پیدائش:۔ ۲ صفر المظفر ۱۳۳۳ ہجری۔
۲۰ دسمبر ۱۹۱۴ء ۸ پوہ ۱۹۷۱ب

(روزنامچہ محمد شاہی ص ۲۱۸)

Marfat.com

(۵۵)

میاں نام دین ولد شاہ محمد وزیر آبادیؒ

اس کے آباواجداد قوم ترکھان سے موضع ڈھوک جیمہ متصل گکھڑ ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے۔ مگر اس نے اپنی سکونت قصبہ وزیر آباد میں رکھی۔

بیعت طریقت | اس نے شنگلوار ۲۸ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۶ھ ۲۸ جولائی ۱۹۰۸ء ۱۴ ساون سمت ۱۹۶۵ بکرمی کو حضرت مولانا سعد اللہ نقشبندی سے بیعت کی [ر ص ۱۱۹] اپنے پیر و مصنف سے بڑی عقیدت تھی۔ دل و جان سے محب تھا۔ سال میں ایک دو مرتبہ زیارت کے واسطے حاضر ہوا کرتا۔ اولاد شیخ کا بھی خدمتگار رہتا۔

فیض عام | صاحب ذکر سخی تھا۔ علم دوست۔ قرآن خواں۔ نماز پنجگانہ۔ اور تہجد کا پابند۔ اشراق کے نوافل پڑھ کر کام کرنے لگتا [ف ج ۲۔ ص ۵۵۰]

شہر وزیر آباد میں اس کا فیض عام تھا۔ اکثر لوگ اس کے معتقد تھے۔ اس کے دم درود۔ دعا سے اکثر لوگوں کو فوائد حاصل ہوتے تھے۔ بخار لومیہ۔ بخار نوبتی، طحال نظر بد کے بیمار اس سے شفا پاتے۔ ہمہ دم اس کا یہ ورد تھا۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ [ایضاً]

استخارہ | ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت مولانا وصی احمد صاحب سورتی سے حج کے متعلق استخارہ کرنے کی درخواست کی۔ آپ نے جواب میں اس کو استخارہ کے لئے فرمایا۔ [ایضاً] کرو۔ تو تم جس وفات شدہ بزرگ سے ملاقات کرنی چاہو گے ہو۔ [ایضاً] ایسا ہی ہوتا تھا۔ [ایضاً]

ایک نقشبندی بزرگ کا مسخر ہونا | [illegible]

داد والی میں میاں غلام [illegible] بات سے ناراض ہو گئے۔ [illegible]

Marfat.com

نہیں ہو سکا۔ میاں امام دین نے کہا کہ میں بے پیر نہیں ہوں۔ میرا مرشد میری پشت پناہ ہے۔ تمہارے ساتھ بھی کچھ ہو کر رہے گا۔ چنانچہ یہ کام چھوڑ کر واپس چلا آیا۔ اسی روز سے میاں غلام علی رح کو بخار شروع ہو گیا، اور پندرہ روز تک متواتر رہا آخر اس سے معافی لی۔ تو خدا کے فضل سے تندرست ہو گئے۔ [خ ۲ ص ۹۰۵]

اولاد میاں امام دین کا ایک ہی فرزند محمد شفیع نام تھا۔ جو اس کے بعد جلدی ہی فوت ہو گیا۔ اب اس کے دو لڑکے سراج دین اور ڈاکٹر محمد رمضان جو ضلع گکھڑ، تحصیل گکھڑ میں سکونت رکھتے ہیں۔ اور ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

(۵۶)

امام دین ولد عمر ابن فیض بخش تارڑ۔ ساکن سارنگ ضلع گجرات

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۸۷ پر تحریر ہے۔ یہ سادہ لوح نیک طبیعت تھا۔ اتوار ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۳۰ھ ۱۰ دسمبر ۱۹۱۲ء ۲۲ مگھر سمت ۱۹۶۹ب کو حضرت شاہ صاحبؒ کے ہاتھ مبارک پر بیعت کی۔ (حوالہ مذکور)

اپنے پیر صاحب کی مدح تعریف میں یہ اشعار پڑھا کرتا۔

۵

واہندی بیڑی راوی وچ سٹیا میں تھال اے — مرشد نے میرا سوہنا چک صاحبؒ نہال اے
سر تے سو ٹوپی گل پھلاں دا ہار اے — میں پیا ڈٹھا حضرت تو ڈٹھا دربار اے
واہندی بیڑی راوی وچ بیڑی دا پورا اے — مرشد میرا سوہنا اتے بڑے پیارا اے

(فیض محمد شاہی خطی جلد ۱، ص ۴۳)

اولاد اس کے تین بیٹے ہوئے۔ ۱ پیر محمد۔ مخدوم الملک رضا فوت ہو چکا ہے۔ ۲ غلام محمد۔ ۳ سراج محمد۔ یہ دونوں ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

Marfat.com

(۵۷)

میاں امام دین ولد وزیر ساکن چک جانو کلاں ضلع گجرات

عمر بتیس سال ۱۵ رمضان ۱۳۳۳ھ ۲۸ جولائی ۱۹۱۵ء ۱۲ ساون ۱۹۷۲ء

کو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی [ذکر ۳۲ ۔ ۳۲۹]

مرشد صاحب نے کہا دعائیں گناہوں سے بچاؤ ہر نماز کی پنجگانہ طیبہ سو بار۔ اور درود ہزار سو بار پڑھنے کی اجازت فرمائی۔ اور ورد عادی کہ خدا تعالیٰ تم کو دونوں جہان کی عیش نصیب کرے گا۔ اور جو تم زبان سے کہو گے وہ پورا ہو جائے گا۔ [ف ج ۵۔ ص ۲۶۱]

مرشد صاحب سے عقیدت اس کے گاؤں سے ساہن پال شریف تین کوس کا فاصلہ تھا کبھی موقعہ اپنے پیر صاحب کی زیارت کو حاضر ہوا کرتا۔ عشق و محبت میں بے نظیر تھا۔ کہا کرتا کہ میرے لئے بڑا خوشی کا مقام ہے کہ میرے پیغمبر کا نام محمد صلعم اور میرے مرشد کا نام بھی محمد ہے۔

ایک وہابی سے مناظرہ ایک مرتبہ میاں امام دین علاقہ ننکانہ میں گیا۔ ایک وہابی اس سے بحث کرنے لگا اور کہا کہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے جیسے بشر ہیں۔ اس نے کہا کہ وہ خدا تعالیٰ کے نور کا ظہور ہیں۔ اور دلائل میں یہ حوالے پیش کئے۔

۱ آیت شریف۔ ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ

۲ " وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی۔

۳ حدیث پاک۔ انا احمد بلا میم [حوالہ مذکور]

رقت قلب میاں امام دین رقیق القلب تھا۔ ایک مرتبہ میں [illegible] تھا۔ رات کو میری مجلس میں کافی آدمی بیٹھے تھے [illegible] میاں غلام محمد بابری والے کے دھوکے سے [illegible] امام دین بہت روتے رہے۔

Marfat.com

زیارتِ مزاراتِ بزرگان | اس نے بزرگانِ ذیل کے مزارات کی زیارتیں کیں۔

۱ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری رح۔ صلوال شریف ضلع سرگودھا

۲ حضرت شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری رح۔ سابن پال شریف ضلع گجرات

۳ حضرت شاہ دولا دریائی سہروردی۔ گجرات

۴ حضرت شاہ جہانگیر مجذوب "

۵ حضرت سلطان باہو قادری۔ شورکوٹ۔ ضلع جھنگ

۶ حضرت بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی۔ رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ

شعر خوانی | کبھی کبھی یہ شعر پڑھا کرتا ؎

اک خالق آکھن خلق دا ساڈا جھگڑا کی

اک ہور رسول بھی آکھدے ساڈا نہیں لگدا جی

مقولے | میاں امام دین کہا کرتا کہ

۱۔ میں نے اپنے مرشد صاحب کے حضور میں عرض کی تھی کہ قبر میں میرے ساتھی رہنا۔

۲ کہا جس پر تکبیر نہیں اس پر صلوات نہیں۔

۳ کہا صحیح پر صلوات ہے۔

۴ کہا جو شخص حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے جیسا بشر سمجھے میں اس کے ساتھ لڑنے مرنے کو تیار ہو جاتا ہوں۔

میاں امام دین کی اہلیہ کا نام گوہراں تھا۔ کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ دونوں میاں بیوی عاشقانِ مرشد سے تھے۔ اور بہت خدمتگار تھے۔

تاریخ وفات | میاں امام دین مراسی کی وفات بعمر ستر سال ۵ رمضان ۱۳۷۱ھ ۲۹ مئی ۱۹۵۲ء جمعہ کے روز جیٹھ سمت ۲۰۰۹ب کو ہوئی۔ چک چانو کلاں میں دفن ہوا۔ (دستور نرائن)

مادہ تاریخ "نیکو نقب عالی مرتبت" ۱۳۷۱

Marfat.com

(۵۸)

چوہدری امیر دلد عزت بخش بن دائم تارڑ ساکن ساہن پال شریف

حضرت شاہ صاحب رح کے ارادتمندوں میں تھا۔ بڑا بارعب و با اقبال تھا۔ آئندہ روندہ کو روٹی دیتا تھا۔ آس پاس دیہات کے لوگ اس کے پاس اپنے تنازعات لاتے اور فیصلے کراتے پنچایت کا سردار تھا۔ چوہدری ساہن پال والا جہاں کی اولاد میں سے نامور شخص تھا۔

اولاد اس کے چھ بیٹے تھے۔ ۱ اسکھا ۲ زید ۳ سعید ۴ گاماں ۵ جہاناں ۶ حسنا۔

ان کی اولاد کی تفصیل کتاب ہذا تذکرۃ النوشاہیہ کے پہلے حصہ موسوم بہ تحائف الاطہار میں چوہدری ساہن پال تارڑ کی اولاد کے ضمن میں گذر چکی ہے۔

وفات چوہدری امیر کی وفات ۱۳۵۱ھ / ۱۹۳۲ء میں ہوئی۔ (فیض محمد شاہی ج ۵ ص ۲۱۳ عیون التواریخ)

مادہ تاریخ "امیر فیاض دہر" ۱۳۵۰ھ

(۵۹)

آوادانی کشمیری۔ ساکن عادل گڑھ چک ۲ شیخوپورہ

اصلی نام احمد دین۔ معروف آبادانی۔ مشہور آوادانی۔ حضرت شاہ صاحب رح کے اخلاصمند مریدوں میں سے تھا۔ وظائف قادریہ نوشاہیہ کا پابند۔ کلمہ طیبہ۔ درود شریف پڑھتا۔ درویشانہ خیال تھا۔ مرشد صاحب ماہ پھاگن میں سالانہ دورہ پر وہاں عادل گڑھ مرتبہ لے جاتے تو اس کے گھر ڈیرہ کرتے۔ بڑی خدمت کیا کرتا۔ اولاد شیخ کا بھی خدمتگار تھا۔ آخری عمر میں کالے والا ضلع گوجرانوالہ میں چلا آیا۔ بارہ[۱۲] سال یہاں سکونت رکھی۔

زیارت مزارات بزرگان اس نے مشائخ ذیل کے مزارات کی زیارت کی۔

۱ حضرت داتا گنج بخش رح لاہور

۲ حضرت شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری سہروردی رح۔ شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ

Marfat.com

۳ حضرت شاہ نعمت اللہ الملقب بہ حاجی دیوان ڈوگر سہروردی۔ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

۴ حضرت میاں علی سہاری اویسی۔ سیال علی۔ ضلع شیخوپورہ

۵ حضرت شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری۔ سامن مال شریف۔ ضلع گجرات

۶ حضرت بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی۔ رسول نگر۔ ضلع گوجرانوالہ

اوادانی کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۰۹ میں بھی آیا ہے۔ اور کتاب الفوائد صفحہ ۱۷۷ میں بھی درج ہے۔

اولاد اس کے چار بیٹے ہوئے ۱ رحمت مرحوم ۲ نواب ۳ تاج ۴ صادق۔ سکنائے کالیوالہ ان میں سے تاج موضع قلعہ رام کور متصل حافظ آباد میں چلا گیا ہے۔ اس کا لڑکا اورنگ زیب سلمہ اللہ میرا (تراشت کا) مرید ہے۔ یہ سب اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

تاریخ وفات اوادانی کی وفات اتوار۔ ۱۲ محرم ۱۳۷۰ھ ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۰ء کو ۱۳۶ سال ۲۰۰ ماہ کی ہوئی، کالیوالہ ضلع گوجرانوالہ میں مدفون ہوا [ف۔ ج ۶ صفحہ ۴۲۸]

مادہ تاریخ "زیب دوران درویش صفت" ۱۳۷۰ھ

ب

(۶۰)

چوہدری نجت تارڑ۔ ساکن اگروہ۔ ضلع گجرات

وفات پنجشنبہ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۲۰ھ بمطابق ۲۹ پھاگن سمت ۱۹۵۹ ب [ر]

مادہ تاریخ "راسخ قدم قادری" ۱۳۲۰ھ

(۶۱)

بڈھا کمہار۔ ساکن کوٹ بھاگا ضلع گوجرانوالہ

یہ تصور شیخ کا عامل تھا۔ جب حضرت شاہ صاحب عرس بھیڑی شاہ رحمان پر جاتے تو ۷ ر جیٹھ کو ڈیرہ اس کے ہاں کوٹ بھاگا متصل فاتح علی پور چٹھہ میں ہوتا۔ مہمانوں کی بڑی

Marfat.com

خدمت کرتا۔ شوق سے پھنڈارہ دینا۔ شربت۔ دودھ پلانا۔ گوشت روٹی اور دال کا لنگر دینا۔ گھوڑیوں کو توڑی دانہ کی خدمت کرتا۔ (ف۔ ج ۲ ص ۴۸۳)

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ۱۱۷۹ھ میں بھی درج ہے۔ آخر عمر میں گھوسنڈی متصل پھالیہ ضلع گجرات میں جلا گیا، اور وہیں سپرد خاک ہوا۔

اس کا ایک بیٹا محمد دین نام اسوقت $\frac{۱۳۹۳ھ}{۱۹۷۳ء}$ میں موجود ہے، اور میرے دوست (قاضی) چھوٹے بھائی مولوی سید نذیر احمد شاہ نوشاہی مرحوم مغفور کا داماد ہے۔

(۶۲)

بڈھا ولد الہ دین حجام ساکن ڈوڈوالی ضلع گوجرانوالہ

نوجوانے عرف حجام تھی۔ $\frac{۱۲۹۶ھ}{۱۸۷۹ء}$ میں پیدا ہوا۔ [illegible] کام پیدا ہوا تو عرض کیا کہ مجھے وجد و حالت کا شوق ہے لیکن [illegible] بھائیوں امام دین اور محمد دین نے عرض کیا کہ ہم کو حال کی خبر نہیں چنانچہ انہوں نے اس کو نماز سبحگانہ پر دو اطلاعت اور تلاوت کلام اللہ شریف کی تاکید کی [illegible] قرآن مجید روزانہ پڑھا کرتا تھا۔ صدقہ خیرات قربانی دیا کرتا ہر سال [illegible] مسکینوں کو کھلایا کرتا۔ سیکھ کا کام [illegible] ساده مزاج تھا۔ (ف۔ ج ۲ ص ۱۳۲)

زیارت مزارات اولیاء اللہ | اس نے بزرگان دین کے مزارات کی زیارت کی

۱ دریا پکھوال ۲ جھنگل ۳ نام علی الاحق سیالکوٹ ۴ [illegible] سیالکوٹ ۵ [illegible] ۶ شاہ دولا دریائی گجرات ۷ شیخ یوسف [illegible]

اولاد | اس کے چار بیٹے ہیں ۱ [illegible] ۲ [illegible] ۳ [illegible] ۴ [illegible]

وفات | بڈھا حجام کی وفات $\frac{۱۳۷۷ھ}{۱۹۵۷ء}$ میں ہوئی [illegible] ۸۳ سال

مادہ تاریخ [illegible]

Marfat.com

(۶۳)

بُدھا ولد وزیر موچی ساکن چاہ کے خورد ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ۔ سوموار ۱۳ رجب ۱۳۲۹ھ ۱۰ جولائی ۱۹۱۱ء ۲۷ ہاڑ ۱۹۶۸ء ۔ [ر ص ۱۲۵]

(اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ۔ صفحہ ۷۷ میں بھی درج ہے ۔

(۶۴)

برکت علی ولد میراں بخش خلیفہ تلونڈی ضلع

گوجرانوالہ

ولادت جمادی الاولیٰ ۱۳۲۷ھ جون ۱۹۰۹ء ہاڑ ۱۹۶۶ء ۔ [ر ص ۱۳۴]

(۶۵)

حیاں بلند اتیلی ساکن اٹاری شام سنگھ ضلع امرتسر

وظایف قادری نوشاہی کا پابند تھا ۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے ایک مکتوب مشتمل بر ہدایات ونصائح اس کے نام بھیجا تھا ۔ وہ اس نے حرز جان سمجھ کر محفوظ رکھا ۔ اور اس کی نصیحتوں پر عمل کیا کرتا ۔ اپنے مرشد صاحبؒ کے سوا کسی عالم یا پیر فقیر معاصر پر اس کو اعتقاد نہیں تھا ۔ حضور اس کو "بلند بخت" فرمایا کرتے ۔ [ذ ۔ ج ۲ صفحہ ۷۵۲]

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے صفحہ ۱۸۲ پر بھی درج ہے ۔

میاں بلند انسپکٹر پاکستان سے چند سال قبل فوت ہو گیا ۔ اس کے تین لڑکے تھے ۔ ان میں سے ایک کا نام محمد دین تھا ۔ جو ایک پاؤں سے لنگڑا تھا ۔ صاحب علم اور پابند شریعت تھا ۔

(۶۶)

سائیں بلند اور بھولا کمہار ساکن سرانوالی ۔

ضلع گوجرانوالہ

اس کی قوم گوندل لیکن پیشہ آبائی ظرف سازی یعنی گلگوئی تھا ۔ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ

Marfat.com

نوشاہی رح کا مرید خاص اور اُن کی اولاد کا خادم اور نہایت عقیدت مند تھا۔

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صـ۱۱۱ پر بھی آیا ہے۔ صاحب وجد و حال تھا [ف ج ۲ صـ۳۵۰]

ریاضت و مجاہدہ | کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد رکھتا تھا [ایضاً صـ۱۳۵] اوائل میں بہت ریاضات اور مجاہدے کئے۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد پر مواظبت رکھنے والا تھا۔ چالیس رکعت نوافل روزانہ پڑھا کرتا۔ صاحب کشف ہو گیا تھا۔ دُور دراز کے حالات اس پر منکشف ہوتے تھے۔ ایک مرتبہ خواب میں مسجد الحرام کی زیارت سے مشرف ہوا [ف ج ۳ صـ۱۸۰]

کشف کونی | میاں محمد بخش ولد نانک کمہار ساکن ٹھٹی بلوچ ضلع گوجرانوالہ سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ چوہدری بوٹا گھمن ساکن سرانوالی کی گھوڑی گم ہو گئی۔ اُس نے بلند کو کہا کہ تم نوشاہی فقیر ہو۔ بھلا یہ تو بتاؤ کہ ہماری گھوڑی کہاں گئی۔ بلند نے مراقبہ کیا۔ اور کہا کہ وہ اس وقت گوجرانوالہ کے پھاٹک میں ہے۔ جا کر لے آؤ۔ چنانچہ وہ گئے تو واقعی وہ وہاں تھی۔ [ف ج ۲ صـ۳۲۰]

پیر و مستضمیر نے اس کو منع کیا تھا کہ جو کچھ تم پر ظاہر ہو راز افشا نہ کرنا۔ مگر اس سے ظاہر ہو گیا۔ اس لئے حضرت شاہ صاحب کے تصرف سے اس کا کشف بند ہو گیا مگر پھر بھی اولیاء والا فقر تھا۔ یہ وظیفہ اکثر اس کی زبان پر رہتا تھا۔ اَنْتَ الْهَادِیْ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ اِلَّا هُوَ [ف ج ۲ صـ۳۲۰]

حضرت نوشہ صاحب کی زیارت | ایک مرتبہ اپنے پیر و مستضمیر کے لنگر کا غلہ لاہور، ساہن پال شریف لے جا رہا تھا کہ راستہ میں دکھائی دیئے۔ [illegible] یہ سب ملاح کشتیاں کنارہ پر باندھ کر گھروں میں چلے گئے تھے کوئی آدمی وہاں موجود نہ تھا۔ یہ وقت پریشان ہو کر ادھر اُدھر دیکھ رہا تھا اور بیل سے اوجھل ہو گئی ہے۔ اس حیرانگی میں بھائی نیستان سے ایک ضعیف العمر بزرگ مرد ظاہر ہوا۔ اور اس کو پوچھا تم نے دریا سے پار جانا ہے؟ عرض کیا ہاں۔ چنانچہ اس [illegible]

Marfat.com

کشتی پر چڑھائیں ۔ اور خود ہی گدھے چڑھائے ۔ اور صحیح سلامت دریائے چناب سے پار گذار کر غلہ گدھوں پر لدوا کر فرمایا کہ وہ راستہ ساہن پال کو جاتا ہے ۔ جب سائیں بلند انے مڑ کر دیکھا تو وہ بزرگ مرد غائب ہو گیا کہیں نظر نہ آیا ۔ بلند انے ساہن پال پہنچ کر یہ سارا واقعہ اپنے پیر صاحب کو سنایا تو انہوں نے فرمایا ۔ وہ ہمارے دادا جان حضرت نوشہ گنج بخش رح تھے ۔ جو تیری امداد کو پہنچے (سر مکتوم ص ۳۴)

ایک فقیر سے گفتگو | ایک مرتبہ ایک فقیر نے اس پر سوال کیا ؎

کون تمہارا مرشد ہے کون تمہارا پیر　　کس نے تیرا قول سنایا کس پڑھی تکبیر

بتاؤ مسلمان ہو یا فقیر

بلند انے جواب دیا ؎

اللہ میرا مرشد ہے محمد میرا پیر　　اللہ میرا قول سنایا محمد پڑھی تکبیر

مسلمان ہوں اے فقیر　　(ز ف ج ۳ ص ۹۵۶)

مولف کی مجلس میں آنا | مولف کتاب ہذا فقیر سید شرافت نوشاہی عافاہ اللہ ۔ ابتدائے احوال میں کچھ مریض سا رہتا تھا ۔ ایکمرتبہ سرانوالی گیا ۔ تو سائیں بلند اپنی مجلس آگر بیٹھا یہ ۱۳۵۷ھ کا واقعہ ہے ۔ اسوقت میں نے اپنے روزنامچہ میں یہ واقعہ ان الفاظ میں لکھا تھا ۔

"(بلند اگلگو) چند ساعت آندہ نشست ۔ این کس از مریدان جد امجد فقیر یعنی حضرت سید محمد شاہ است ۔ بر ایں مہربان شدہ بودند ۔ بحدیکہ ایں را کشف احوال حصول شد و ما فی الضمیر مردماں بر ایں منکشف میشد ۔ چونکہ حضرت جد امجد ایں را از اظہار کردن امور غیبیہ منع فرمودہ بودند ۔ ازیں برداشت نتوانست شد ۔ و افشائے رازہائے بسیار کرد لہذا حال ایں سلب نمودند ۔ ازاں روز کسائر الناس شد ۔ لیکن تا حال مردماں ایں را سائیں بلند اسے گویند ۔ بلند امرا گفت کہ شما را مریض مے مانید ۔ شما را مرض ہرگز نیست بر شما ابواب فیض جدی مفتوح اند کہ شما برداشت آنہا نتوانید نمود ۔ ازیں باعث شما بیمار مے مانید " [روزنامچہ شرافت نمبر ۶ ۔ ۱۹ جمادی الاولی ۱۳۵۷ھ سرانوالی]

Marfat.com

وفات کے بعد خواب میں ملنا | سائیں بلند اکی اولاد نرینہ نہیں تھی۔ تین بیٹیاں تھیں۔ جن میں سے ایک کا نام محمد بی بی ہے۔ محمد علی کمہار ولد میاں جمال الدین امام مسجد پیر انوالہ ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ ہے۔ میری (شرافت کی) مربیہ ہے۔ صاحب عبادت و ریاضت ہے اور اہل حدیث کا طریقہ رکھتی ہے۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

محمد بی بی بیان کرتی ہے کہ میں نے اپنے والد کی وفات کے بعد دو جمعرات تک یہ معمول رکھا کہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نفل پڑھتی۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ بار پڑھتی۔ اور اپنے والد کی روح کو ایصال ثواب کرتی۔ ایک رات مجھے خواب میں ملا۔ میں نے خیریت پوچھی۔ تو اس نے کہا کہ ہم حج کو جا رہے ہیں۔ اور بہت آدمی ہمارے ساتھ ہیں۔ میرے سر پر ہاتھ پھیر کر چلا گیا۔ [ف۔ ج ۲ ص ۱۳۵]

(۶۷)

بوٹا ولد حسو حجام۔ ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۹۳۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۷۷۔ اور جلد ۲ ص ۶۵ میں تحریر ہے۔ ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۲ء میں وفات پائی [ع]۔ اس کے دو بیٹے لدھا اور رتڈھا نام تھے۔ مادہ تاریخ "خواجہ بوٹا شاہ" ۱۳۳۰ھ

(۶۸)

بوٹا ولد روشن کشمیری۔ ساکن عیانوالہ ضلع سیالکوٹ

تاریخ ولادت ۱۱۰۰ھ ۱۳ ذی الحجہ ۱۲۱۶ھ

۶ جنوری ۱۹۰۹ء ۲۴ مئی ۱۹۶۵ء

[روزنامچہ محمد شاہی]

Marfat.com

(۶۹)

بہاو الدین ولد حسن محمد بن محکم چیچھہ۔ ساکن پانڈوکے نو
ضلع گوجرانوالہ

پیدائش سوموار ۱۳ ذی الحجہ ۱۳۲۷ھ ۲۷ دسمبر ۱۹۰۹ء ۱۳ پوہ سمت ۱۹۶۶ب [ر ۱۴۲]

فیض محمد شاہی جلد ۲۔ ص ۷۸۳ میں اس کا نام بہاول دیج ہے۔ یہ اسوقت ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں زندہ موجود ہے۔ اور حضرت شاہ صاحب کی اولاد کا خدمت گار ہے۔ ہر سال عرس حضرت پر جاتے وقت ڈیرہ فقرا کو بھنڈارہ گوشت روٹی دیا کرتا ہے۔ عرس بھڑی شاہ رحمان پر جاتے وقت ہمارے ڈیرہ ایک رات اس کے گھر رہتے ہیں۔ اس کے دو بیٹے بشیر و نواز موجود ہیں۔

پ

(۷۰)

پسر اللہ دتا ولد رحمان حجام

پیدائش صفر ۱۳۳۱ھ جنوری ۱۹۱۳ء مانگھ سمت ۱۹۶۹ب [ر ۱۹۰]

(۷۱)

پسر فضل چیچھہ نو مولود۔ ساکن پانڈوکے نو۔ گوجرانوالہ

بعیت پنجشنبہ ۴ شوال ۱۳۲۹ھ ۲۸ ستمبر ۱۹۱۱ء ۱۳ اسوج سمت ۱۹۶۸ب [ر ۱۶۹]

(۷۲)

پسر کرم دین حجام۔ ساکن اگرویہ۔ ضلع گجرات

پیدائش ربیع الاول ۱۳۳۵ھ جنوری ۱۹۱۷ء پوہ ۵ سمت ۱۹۷۳ب [ر ۲۵۶]

(۷۳)

پسر ماہلا ماچھی ساکن اگرویہ

پیدائش جمادی الاولیٰ ۱۳۲۱ھ جولائی ۱۹۰۳ء ساون سمت ۱۹۶۰ب [ر ۱۵]

Marfat.com

(۷۴)

پسر مولاداد کشمیری ساکن اگرویہ

پیدائش ۱۳ جمادی الاخرٰی ۱۳۳۴ھ ۱۷ اپریل ۱۹۱۶ء وفات ۱۳ اگست ۱۹۷۳ء [ر ص ۲۴۲]

بعمر ۱۳ ماہ والدین نے حضرت شاہ صاحبؒ کا مرید کرایا، اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۷ میں بھی درج ہے۔

(۷۵)

پیر امصلی ساکن سارنگ ضلع گجرات

بیعت بدھوار ۱۰ رجب ۱۳۲۲ھ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۴ء [ر ص ۲۴۶]

(۷۶)

سائیں پیراں دتا جوگی پیرانوالہ ساکن قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

یہ صابر شاکر ذاکر محرد تھا۔ قلعہ دیدار سنگھ کی جامع مسجد میں دھونے واسطے پانی بھرتا اور اپنے مرشد حضرت شاہ صاحبؒ کی بے حد خدمت کرتا تھا۔ پاؤں سے ننگا رہتا تھا اس کے پاؤں بڑے بڑے ہو گئے تھے اس لئے لوگ اس کو سائیں پیرانوالہ کہتے تھے [ج ۲ صفحہ ۳۰۷] اس کا نام نامچہ فیض شاہی صفحہ پر بھی درج ہے

قلعہ دیدار سنگھ کی آبادی کا ذکر | مفتی غلام سرور لاہوری، خزینۃ المعرفت ۱۶۹ بکھ

"قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ میں ایک گاؤں ہے [illegible]

سکھی دیدار سنگھ جاٹ [illegible] نے پہلے اونچا [illegible] کی بنیاد رکھی اور اپنے نام پر اس کا نام قلعہ دیدار سنگھ [illegible]

یہاں کے زمیندار و مالک ہیں۔ کنبل [illegible] چھانٹا جاتا ہے [illegible]

ان کو خرید کر دور دور لے جاتے ہیں۔ [illegible] چھوٹی [illegible]

Marfat.com

عمارت اس قصبہ کی اکثر خام ہے۔ مگر اب جوالا سنگھ کھتری نے سرائے پختہ بنوائی ہے۔ اور مسافروں پر وقف کردی ہے۔ چار سو ۴۰۰ اس قصبہ کی خانہ شماری ہے۔ اور دو ہزار چار سو ۲۴۰۰ آدمی رہتے ہیں۔ اور قصبہ کے لوگ آسودہ حال ہیں۔ اور تحصیل گوجرانوالہ کے متعلق یہ گاؤں ہے۔"

وفات | سائیں پیراں دتا پیرانوالہ کی وفات بعمر اسی سال ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ (عیون التواریخ)

مادۂ تاریخ "رخصت ہوگیا" ۱۳۳۲ھ

(۷۷)

پیراں دتا چیمہ۔ ساکن ابوالفتح والی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۵۱ اور فیض محمد شاہی جلد ۷ صفحہ ۲۱۹ میں درج ہے۔

وفات | پیراں دتا چیمہ کی وفات ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۷ء میں ہوئی [عیون التواریخ]

مادۂ تاریخ "ذاکر نجیب عصر" ۱۳۴۶ھ

(۷۸)

پیراں دتا عرف پیرنہ وڑائچ ساکن تلونڈی رلہ والی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۵۲ اور صفحہ ۲۱۴ میں آتا ہے۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۶ صفحہ ۸۳۰ میں بھی درج ہے۔

اولاد | اس کے پانچ بیٹے تھے۔ ۱ اردڑا ۲ الہ داد ۳ غلام ۴ نواب ۵ سردار۔

وفات | پیراں دتا کی وفات ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء میں ہوئی۔ (عیون التواریخ)

مادۂ تاریخ "زینت سریر صدیق آفاق" ۱۳۲۳ھ

(۷۹)

پیراں دتا عرف پیرنہ ولد اللہ جوایا سندھو۔ ساکن سرانوالی ضلع گوجرانوالہ

بتاریخ ۱۳۲۰ھ بروز دسمبر ۱۹۰۲ء کو فوت ہوا۔ (مکتوب فخر شاہی صفحہ) اس کا نام رجسٹر نمبر ۵۲ صفحہ ۸۳ میں درج ہے۔

مادۂ تاریخ "تاج اہل شفقت" ۱۳۲۰ھ

Marfat.com

(۸۰)

حاجی الحرمین چوہدری پیراں دتا ولد مولا داد تارڑ
ساکن پرکوٹ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ

شجرہ نسب | پیراں دتا ولد مولا داد بن گوہر بن ناصر بن رحمت بن صاحب خاں بن جواہر خاں المعروف گنوں بن عبدالخالق بن محمد قلی بن چوہدری ساہن پال ۔ بانی موضع ساہن پال ۔

[حدیقۃ الانساب]

اس کا والد جھنی ساہنپال سے موضع پرکوٹ متصل گکھڑ ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا ۔ یہ گوجرانوالہ کچہری میں عرائض نویس تھا ۔ صاحب علم و زہد و تقوے تھا حضرت شاہ صاحبؒ کا از حد خدمتگار تھا ۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۳۰ پر درج ہے ۔

سال میں متعدد مرتبہ درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح کی زیارت سے مشرف ہوا کرتا ۔

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے ۔

۱ سردار خاں یہ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے ۔ وہابی مذہب اختیار کر لیا ہے ۔

۲ رحیم اللہ خاں قانونگو ئے ۔ یہ نیک عقیدہ ۔ میرے والد صاحب علی حضرت نوشاہی رح کا مرید تھا ۔

تاریخ وفات | چوہدری پیراں دتا کی وفات بعمر ستر سال جمعہ ۲۶ جمادی الآخرہ ۱۳۵۱ھ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں ہوئی ۔ [خ ج ۲ ص ۱۱۳۵ ، ص ۱۱۵۰]

مادہ تاریخ " عادل ملک صدر نشین جنت " ۱۳۵۲ھ

ت

(۸۱)

تاج محمد عرف تاجا ولد مایا داد تارڑ ساکن ساہنپال ۔ ہلال ضلع شیخوپورہ

بیعت بمنشاء ۲۷ شعبان ۱۳۳۴ھ ۲۹ جون ۱۹۱۶ء [۱۲۷۰ ۔ ۱۹۷۱ ۔ ۱۳۹۱ھ]

اس کا نام فیض محمد شاہی حصہ ۵ صفحہ ۵۸۲ پر بھی آیا ہے ۔

Marfat.com

(۸۲)

تاج محمد ولد محمود خاں بن حسن محمد بن ولایت وڑائچ
معروف آبادی ۔ ساکن دنوٹیانوالی چک ۳ شیخوپور

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۸۵ ۔ اور نقش محمد شاہی جلد ۷ ص ۲۲۴ میں آیا ہے

اولاد | اس کے تین بیٹے تھے ۔ ۱ نواب ۲ جلال ۳ نبی بخش ۔

وفات | تاج محمد کی وفات ۱۳۵۳ھ / ۱۹۳۴ء میں ہوئی ۔ (ع) مادۂ تاریخ "تاج خرد مندان" ۱۳۵۳ھ

(۸۳)

تاج محمد ولد مولداد جیمہ ساکن ڈھب ۔ گوجرانوالہ

پیدائش ہفتہ ۔ ۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۱ھ / ۱۲ اپریل ۱۹۱۳ء یکم بیساکھ سمت ۱۹۷۰ب [ر ص ۱۹۶]

یہ شخص کئی سالوں سے چک ۱۴۸ ۔ ڈاکخانہ حاصل پور ۔ ضلع بہاول پور میں چلا گیا ہے ۔

ج

(۸۴)

جلال ولد الٰہی بخش بن سردار وڑائچ ۔ معروف آباد

وفات | جلال کی وفات محرم ۱۳۶۲ھ / ۱۳۶۲ھ مابنگھ سمت ۱۹۹۹ب میں ہوئی ۔ مادۂ تاریخ "جلال زینت نساتین"

اولاد | جلال کے دو بیٹے ہیں ۔ عبد اللہ اور محمد عنایت ۔

- عبد اللہ ولد جلال متولد ۱۳۰۴ھ / ۱۹۰۶ء ۔ شروع فاروق میں چک ۱۴۸ ڈاکخانہ حاصل پور سے چلا گیا ہے ۔ محمد

اس کے تین بیٹے ہوئے عطاء اللہ ۔ ثناء اللہ ۔ خادم علی ۔

- عطاء اللہ متولد ۱۳۵۳ھ / ۱۹۳۴ء کے تین لڑکے ہیں ۔ محمد یعقوب متولد شوال ۱۳۷۸ھ بساکھ سمت ۲۰۱۶ب ۔ محمود خاں متولد محرم ۱۳۸۱ھ جیٹھ سمت ۲۰۱۸ب ۔ نثار علی متولد جمادی الاولیٰ ۱۳۸۴ھ اسوج سمت ۲۰۲۱ب یہ سب موجود ہیں ۔

- ثناء اللہ ولد عبد اللہ متولد ۱۳۵۶ھ / ۱۹۳۷ء متوفی بعمر چار سال ۱۳۶۰ھ / ۱۹۴۱ء

- خادم علی المعروف محمد اشرف متولد ربیع الاول ۱۳۶۳ھ / پھاگن سمت ۲۰۰۰ء ولد عبد اللہ

Marfat.com

۔ محمد عنایت ولد جلال مولد ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء معروف آباد میں رہتا ہے۔ اس کے تین بیٹے ہیں۔
صالح محمد۔ مقبول محمد اور احسان اللہ۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

(۸۵)

چوہدری جلال ولد حاکم بن تاجا بن آلہ داد تارڑ
ساکن ساہن پال شریف

حضرت شاہ صاحبؒ کے ارادتمندوں میں تھا۔ پارسا۔ نماز روزہ کا پابند۔ صدقہ خیرات گیارہویں شریف کا ختم کیا کرتا۔ دودھ پوتی مانی غلہ اولاد حضرت نوشہ صاحب رح کو نذرانہ دیا کرتا۔ باوجودیکہ نظر کمزور تھی۔ روزانہ درگاہ حضرت نوشاہ یا گاہ پر زیارت کے لئے حاضر ہوا کرتا۔ شیریں زبان راست باز تھا۔ [خ۔ ج ۵ ص ۶۷]

اولاد اس کے دو بیٹے ہوئے۔ ۱ اللہ دتا ۲ پیراں دتا۔ یہ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بقید حیات موجود ہے

وفات جلال کی وفات بعمر نوے ۹۰ سال ۱۳۶۷ھ / ۱۹۴۸ء میں ہوئی۔ [ح] مدفون گورستان ساہن

ماده تاریخ اہل دین غربا نوازے ۱۳۶۷ھ

(۸۶)

جلال ولد [illegible]
ساکن [illegible] ضلع گوجرانوالہ

[illegible] نام دو بیٹے [illegible]

اولاد [illegible]

وفات جلال [illegible] ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء [illegible]

(۸۷)

جلال [illegible]
ساکن [illegible]

وفات جلال موچی کی وفات بعمر [illegible] ۱۳۸۱ھ / ۱۹۶۱ء

سنہ ۱۹۶۱ء بمدفون گورستان [illegible] ماده تاریخ [illegible] جلال [illegible]

Marfat.com

(۸۸)

چوہدری جلال دلدذ الفقار بن شائیست بن برخوردار تارڑ ساکن اگرویہ ضلع گجرات۔

حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کے راسخ الاعتقاد مریدوں سے تھا۔

مدحیہ کلمات | حضرت شاہ صاحبؒ کے اس کے متعلق تعریفی کلمات ملتے ہیں۔

۱ فرمایا ہمارے مریدوں میں سے چوہدری جلال دلدذ الفقار تارڑ اگردنہ بمعہ اپنے فرزندوں سردار محمد۔ شاہ محمد۔ غلام محمد۔ علی محمد کے اول نمبر خدمتگار ہے۔ [مرمکتوم حصہ اول ص ۲۱]

۲ فرمایا چوہدری جلال۔ ہمارا مرید سعید۔ صوبہ اول خلیفہ اعظم۔ محرم راز۔ مونس نیک غمی و خوشی میں شریک۔ ہاتھ۔ زبان۔ نقد۔ دل جان سے خدمت گار۔ جاں نثار ہے۔ کوئی کام بغیر ہمارے مشورہ کے نہیں کرتا۔ [ایضاً ص ۲۵]

۳۔ فرمایا۔ جلال اول نمبر مرید اور حضور و غیبت میں خیر خواہ اور جاں نثار ہے۔ [ف ۲ ص ۲۴]

عقیدت مندی | یہ اپنے پیر صاحب کا خاص الخاص محب اور عقیدتمند تھا۔ جن ایام میں اپنے بیٹے غلام محمد کی شادی مقرر کی۔ حضرت شاہ صاحب سفر میں تھے۔ یہ اُن کی تلاش میں خود روانہ ہوا۔ گھر میں شادی کے روز سب مہمان آگئے تھے۔ مگر یہ جب تک شاہ صاحب رح کو ساتھ نہ لایا واپس نہ آیا۔ [ف۔ ج ۲ ص ۲۴۷]

خدمات شیخ | یہ اپنے وقت میں پنجابیوں کا سردار تھا۔ گردنواح کے لوگ اس سے فیصلے کراتے تھے۔ اور اکثر اوقات یہ فیصلہ کیا کرتا۔ اپنے شیخ کی بہت خدمت کیا کرتا۔ ایک بیگہ زمین نذرانہ میں دی جو آج تک اُس کا عطیہ ہمارے پاس چلا آتا ہے۔ اپنے ہر فعل سے پہلے اپنے پیر صاحب [illegible] پھر خود استدلال کرتا۔

[illegible] بڑا عقل و فراست والا تھا [illegible] اپنے [illegible] نذرانہ [illegible] جہاں تک کسی سے

Marfat.com

پانی بھی نہیں مانگتا۔ اس کی زندگی کس طرح گذرے گی۔ جلال نے کہا۔ کہ اس سے پہلے ان کے والد حضرت سید محمد شاہ صاحب ہیں وہ کام چلا رہے ہیں۔ اُن کے بعد غلام مصطفیٰ صاحب کے بیٹے شریف احمد و بشیر احمد قابل ہو جائیں گے۔ اِن کی زندگی درمیان میں وَیسے ہی آرام سے گذر جائے گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ [ف۔ج ۳ ص۵۵]

مکتوب | حضرت شاہ صاحب سفر میں تھے۔ تو اُن کو یہ مراسلہ بھیجا۔

"حضور پُر نور فیض گنجور پیر صاحب دام اقبالکم

بعد از ادائے آداب و نیاز واضح رائے اقدس ہو۔ از کمترین بندگان جلال الدین۔ صورت احوال یہ ہے۔ بندہ خیریت سے ہے بعد اہل و عیال، اور آپ کی خیریت و عافیت و شوقِ ملاقات روز بروز طلب رکھتے ہیں، غلہ گندم ساٹھ روپیہ۔ اور سولہ روپیہ کی توڑی قرضہ ادا ہونے کی صورت یہ ہے۔ کہ گائے بھینس اور بیل جو آپ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا تھا۔ اُس پر میں صادق الیقین ہوں۔ جب مہربانی ہو تو خداوند کریم کی جناب (اپنے خزانے) وچوں دیوے گی۔ اور خط حسرت نمط بلا تعمق غیر تر قبہ حاصل ہوئی۔ بارش کچھ ہوئی ہے۔ کچھ ساونی بیج دی ہے۔ مکئی رہتی ہے۔

از جانب خورد و کلان دست بستہ سلام۔ فدوی غلام محمد۔ عبداللہ شاہ سے زیادہ آداب قبول افتد۔ غلام محمد ولد جلال کچھ قدرے بیمار ہے، ہمیشہ دعا فرماویں، غلام مصطفیٰ کی والدہ و عمہ دعا و پیار فرماتی ہیں۔ اور منتظر شب و روز ہیں۔ اور آپ کی بکثیرہ صحت جو آپ کی خدمت میں سلام فرماتے ہیں۔"

"راقم خادم جلال الدین تاریخ از اگروہ ۱۰ جولائی

(۲ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ) [خ ج ۳ ص۵۱]

اولاد | اس کے چار بیٹے تھے۔ ۱ سردار محمد ۲ شاہ محمد ۳ غلام محمد ۴ علی محمد۔

وفات | چوہدری جلال کی وفات ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۷ء میں ہوئی۔ [مکتوب محمد شاہی ۱۱۱] ۔ نون اگروہ کی گمشدہ

مادۂ تاریخ "خداشناس نورانی" ۱۳۳۳ھ

Marfat.com

(۸۹)

جلال ولد محمد احجام۔ ساکن گوجرہ ضلع گجرات

قوم باجوہ تھی۔ مگر آباد اجداد پیشہ حجامت کرتے تھے۔ حضرت شاہ صاحبؒ کی اجازت سے نماز پنجگانہ۔ اور نوافل تہجد پر عامل تھا۔ کلمہ طیبہ بارہ سو مرتبہ۔ درود ہزارہ بارہ سو روزانہ پڑھا کرتا کچھ عرصہ صائم الدہر رہا۔ ایک سال چیت کا روزہ رکھا۔ جو ضلع اگردیہ میں ایک بڑا چلہ بھی کیا۔

[ف ج ۴۔ ص ۹۸۷] کم کھانا۔ کم سونا۔ کم بولنا اس کا شعار تھا۔ صاحب درد مشہور ہو گیا تھا

[ج ۲ ص ۷۷۹] ایکمرتبہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔

عمر کے آخری سالوں میں گوجرہ سے رہائش تبدیل کر کے۔ جو ضلع لیہ رانجھیاں میں چلا گیا۔

وفات جلالی کی وفات سوموار ۲۷ نومبر ۱۹۴۴ء عید الاضحیٰ کی رات ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ کو ہوئی۔

اولاد اس کے تین بیٹے ہیں ۱ ولی محمد ۲ غلام رسول ۳ فخر رفیق۔

(۹۰)

جلال ولد محمد خاں چیمہ ساکن جھام والہ ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ہفتہ ۲۵ شوال ۱۳۳۴ھ ۲۶ اگست ۱۹۱۶ء ۱۱ بھادوں سمت ۱۹۷۳ بکرمی [ص ۲۴۸]

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۵۲۵ میں بھی تحریر ہے۔

(۹۱)

جلال ولد صبا خاں بن پیر بخش بن شادی بن ابراہیم

موچی ساکن خالق پور ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحبؒ کی اجازت سے نماز پنجگانہ۔ اور رمضان کے روزے پابندی سے رکھنا۔ توکل۔ صابر۔ صاحب شرم و حیا۔ امین بے سوال تھا۔

خدمت مرشد رمضان شریف کے مہینہ میں سیوہاں ہٹ کر ساہن پال شریف میں اپنے مرشد صاحبؒ کی خدمت میں پہنچا کرتا۔ [ف ج ۱ ص ۳۳۶ ج ۲ ص ۶۷۰] ایکبار حضرت شاہ صاحب پورا رمضان

Marfat.com

کا مسینہ خالق پور میں رہے ۔ اس نے بڑی خدمات انجام دیں ۔ ایکبار حضرت شاہ صاحب نے ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں اپنے نئے مکانات تعمیر کرائے ۔ تو جلال نے ساہن پال رہ کر تعمیر کا کام اپنے ہی ہاتھوں سے کرایا ۔

تقوے | ایکمرتبہ مونجی کی کٹائی کے واسطے روڑیوالہ میں گیا ، اس کے ساتھیوں نے وہاں رات کو کسی کی مونجی چوراکر فروخت کی ، اور کچھ گڑ تمباکو خریدا اس کو پتہ چلا ، تو اُن کے ساتھ کھانا پینا ترک کر دیا ، [ف ج ۶ ص ۲۰۴]

وفات | میاں جلال موچی بعمر پینتالیس ۴۵ سال لاولد فوت ہوا [ف ج ۲ ص ۶۷] سال وفات صفر ۱۳۲۵ھ یا ربیع ۱۹۰۷ء ہے [مکتوب نظام الدین خلش پوری] مادہ تاریخ ۔ جلال کی وفات شہادت اجل ۔

(۹۲)

سید جلال دین بن سید محمد علی بن سید غلام محی الدین
برخورداری ۔ ساکن پانڈوکے تو ضلع گوجرانوالہ

بزرگ ہستی تھے ۔ شریف الطبع ۔ نیک اخلاق تھے حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ دولتشاہی رح کے ہمشیرہ زادہ اور مرید تھے ۔ ان کا ذکر شریف التواریخ کی دوسری جلد طبقات النوشاہیہ کے دوسرے طبقہ کے دسویں باب میں گزر چکا ہے ۔ اعادہ کی ضرورت نہیں ۔ ان کا نام فیض محمد شاہی جلد دوم کے ص ۶۵۰ میں بھی آیا ہے ۔ میرے (شرافت کے) خسر تھے ۔

اولاد | ان کا ایک ہی بیٹا سید رحمت علی نام تھا ۔

تاریخ وفات | سید جلال دین کی وفات بعمر اکہتر سال ۱۵ ذیقعدہ ۱۳۶۶ھ بمطابق اکتوبر ۱۹۴۷ء

مادہ تاریخ " زہے جلال شیریں سخن " ۱۳۶۶ھ

(۹۳)

میاں جمال دین کمہار امام مسجد پیر انوالہ اُچا ضلع گوجرانوالہ

وفات | اتوار ۲۴ صفر ۱۳۷۶ھ ۲ ستمبر ۱۹۵۶ء ۱۵ اسوج سمت کو وفات پائی ۔ مادہ تاریخ ۔ ۱۳۷۶ھ

Marfat.com

(۹۴)

میاں جمال دین ولد کرم دین موچی ساکن پپلی والہ
ضلع سیالکوٹ

اس کو خواب میں حضرت شاہ صاحب کی زیارت ہوئی۔ جب بیدار ہوا تو اُن کی تلاش میں نکلا۔ اتفاقاً موضع چک گیا میں میر محمد شاہ ولی کے مزار پر عرس تھا۔ درویشوں کا اجتماع تھا۔ وہاں چلا گیا۔ حضرت شاہ صاحب رح نے مسجد میں اذان دی۔ اس کے ضمیر نے کہا کہ غالباً یہی بزرگ ہیں۔ جب دیکھا تو پہچان لیا۔ اور بیعت ہو گیا۔ نہایت مودب اور عاشق آدمی تھا۔ لاولد فوت ہوا۔ [ف ج ۲ ص۴۲۹] صاحب وجد و حالت تھا [ایضاً ص۴۳۵]

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۱۸۱ میں بھی درج ہے۔

(۹۵)

جُمّاں موچی۔ ساکن عادلگڑھ چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ ۱۶ مارچ ۱۹۱۱ء ۳ حیت سمت ۱۹۶۷ بکرمی [ر ص۱۶۱]

یہ اخیر عمر میں عادل گڑھ سے رہائش منتقل کر کے موضع مان متصل قلعہ میاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا۔ تذکرہ محمد شاہی ص۵۶ میں بھی اس کا نام آیا ہے۔ اس کا ایک بیٹا اللہ دتا نام آجکل ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں موضع جسریاں تحصیل حافظ آباد میں موجود ہے۔

(۹۶)

جیون ولد امام بخش ترکھان۔ ساکن سرانوالی
ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی۔ جلد ۶ ص۶۵ اور ص۸۳ اور ص۲۳۷ میں آیا ہے۔

وفات | جیون کی وفات ۱۳۳۷ھ ۱۹۱۹ء میں ہوئی۔ [عیون التواریخ]

مادہ تاریخ "بستان سرا روشن باد" ۱۳۳۷ھ

Marfat.com

ج

(۹۷)

چراغ دین ولد اللہ بخش ترکھان۔ ساکن چک ۱۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا

تاریخ بیعت اتوار ۹ صفر ۱۳۲۰ھ ۲۰ فروری ۱۹۱۰ء ۱۰ پھاگن سمت ۱۹۶۶ [عمر ۱۴۲]

اخیر عمر میں اپنے آبائی گاؤں سرانوالی ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا۔

وفات چراغ دین کی وفات ۱۳۴۸ھ ۱۹۲۹ء میں ہوئی۔ (ف ج ۲ ص ۷۷۹۔ عیون التواریخ) مادہ تاریخ

" چراغ صمدی " ۱۳۴۸

ح

(۹۸)

میاں حاجی حسن

جنات کے گروہ سے ہے۔ حضرت شاہ صاحب کا خالص الاعتقاد مرید ہے۔ میاں نعمت ولد حسن حاجی ساکن سنوریہ ضلع گجرات کے ساتھ اس کو دلی وابستگی تھی۔ اس میں حاجی صاحب نے اس کے ساتھ اس کی مواخات قائم کی تھی۔

میاں حاجی سر پر سبز ٹوپی۔ لباس جوگیہ رنگ رکھتا ہے۔ عالم جوانی میں سفر کبھی کربلا معلے۔ کبھی بغداد شریف کبھی سامرہ میں امام ہادی و شاہ عالمیاں و شاہ [illegible] کرتا ہے۔ [ف ج ۲ ص ۸۴۴] مادہ تاریخ جدوجہد ہے۔ [ایضاً ج ۲ ص ۱۵۔

(۹۹)

حاکم ولد سگھر تارڑ۔ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

اس کا نام روزنامچہ قسمت شاہی ملکانہ اور بعض مدت شاہی [illegible] ہے۔

وفات حاکم کی وفات ۱۳۶۰ھ ۱۹۴۱ء میں ہوئی۔ (قسطرطاس)

مادہ تاریخ " حاکم راحت رفت " ۱۳۶۰ھ

Marfat.com

(۱۰۰)

میاں حاکم علی سلطان میاں ساکن کوٹلی لالہ ضلع سیالکوٹ

چلتا پھرتا اپنے وطن سے نکل آیا۔ ڈوڈیانوالی ضلع شیخوپورہ میں نوسالہ چوہدری رحمت خاں وڑائچ۔ حضرت شاہ صاحب کے حلقہ ارادت میں داخل ہوا۔ اپنے پیر روشن ضمیر اور حضرت نوشہ گنج بخش رح کی تعریف میں رطب اللسان رہتا۔ اپنے شیخ کی اولاد کا دل و جان سے خادم تھا۔

عبادت | نماز پنجگانہ پر مواظبت رکھتا۔ کلمہ طیبہ کے ذکر سے خاص مانوس تھا۔ اور اس کے کمالات سے متمتع۔ فقیرانہ خیال رکھتا تھا۔ [خ ج ۲ صفحہ ۴۸۲]

حلیہ و لباس | میانہ قد۔ سفید ریش تھا۔ کرتہ زرد رنگ اور سر پر ٹوپی رکھتا۔

سکونت | کچھ عرصہ ڈوڈیانوالی رہے۔ پھر موضع کنڈ والہ چک ۲۳ تحصیل چنیوٹ ضلع گجرات میں چلا گیا۔ اور وہاں کے گوستان میں ڈیرہ لگا دیا۔ آئندہ رہ رہ کر مسافروں کی خدمت و مدارات کرتا۔ تارک الدنیا تھا۔ مجردانہ زندگی بسر کرتا رہا۔

شعرائے مقصود | پنجاب۔ مولانا اشرف زاردتی۔ قاضی علی حیدر سندھی۔ ستار بخش۔ کریم علی وغیرہ کے اشعار شوق سے پڑھا کرتا تھا۔

وفات | ۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء میں بعمر تقریباً ستر سال موجود تھا۔

(۱۰۱)

میاں حامد بخش المعروف حامد موچی ساکن چھنی گھلاں ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کا مرید سعادت مند۔ کم گو شیریں زبان۔ چند یتیم بچوں کی پرورش کی۔ ہر سال اپنے مرشد صاحب کی خدمت میں غلہ گندم بطور نذر پیش کیا کرتا۔ اس کی دو میاں تھیں جن میں سے ایک کا نام سیداں تھا۔ اولاد نرینہ نہیں تھی۔ [خ ج ۲ صفحہ ۱۷۶۳]

وفات | میاں حامد کی وفات ۱۳۳۶ھ / ۱۹۱۸ء میں ہوئی۔ (ایضاً ج ۶ صفحہ ۵۳۳۶۔ عیون) مادہ تاریخ حامد غلام پیر

Marfat.com

(۱۰۲)

میاں حبیب اللہ نجار ساہنپالویؒ

والد کا نام میاں دین دلد میہوں بن میاں جمعہ بن نظام بن [illegible] بن [illegible] ساہنپالوی بن مومن بن گھیبلہ بن جبیل۔ قوم چھیبل تھی۔ لیکن پیشہ نجاری تھا۔ اسکی وجہ سے میاں حبیب تھی۔ ابتدا میں حضرت شاہ صاحبؒ سے قرآن مجید کی چند سورتیں پڑھیں پھر بیعت ہوگیا۔

تاریخ بیعت اقرار۔ ۲۴ شوال ۱۳۲۵ھ یکم دسمبر ۱۹۰۷ء ۔ وفات نگھر سمت ۱۹۶۲ء (عمر ۱۰۸)

اخلاق و عادات | میاں حبیب اللہ۔ وظائف کلمہ طیبہ۔ اور درود شریف ہزار دفعہ پابند تھا۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد۔ رمضان شریف کے روزوں پر مواظبت تھا۔ نظر بہشتی نہیں رکھتا تھا۔ غیر محرم عورت کی طرف ہرگز نگاہ اٹھا کر نہ دیکھتا۔ خوبصورت۔ پارسا۔ خدا یاد تھا۔ اپنے پیر و مرشد کی خدمت تمام بجالاتا۔ حضرت شاہ صاحب اپنے خطوط میں اس کو حبیب نجار لکھا کرتے۔ یہ اپنے پیشہ نجاری میں کاریگر تھا۔ دیانتداری سے کام کیا کرتا۔

صاحب وجد و حالت تھا۔ [حج ۱۳۵۲ھ] اور بیت زیر التوقف تھا۔ ایک دفعہ [illegible] شاہ صاحب بھڑی شریف کے لئے گھر سے روانہ کئے تیار ہوگئے۔ اس کی بیعت [illegible] کو گریہ زاری شروع ہوگئی۔ [بقیہ ۱۳۵۲ھ]

شاہ صاحب سے عقیدت | [illegible] کو اپنے پیر [illegible] کرتا۔ [illegible] کو تھپیں بھرتا۔ [illegible] تو شاہ صاحب [illegible] تو پھر اس کو [illegible] جزاک اللہ کہنا یاد [illegible] [illegible] کی دعا سے یہ کام [illegible]

والدین کی خدمت | والدین کی [illegible] [illegible]

Marfat.com

خدمت کیا کرتا۔

اندھیرے میں روشنی ہو جانا | ایک دفعہ میاں حبیب اللہ صاحب موضع سیہرے گیا، تو سرگی کے وقت مسجد میں تہجد اور وظائف قادری نوشاہی اندھیرے میں پڑھ رہا تھا کہ یک لخت، روشنی ہو گئی، اور سارا اندر چمکنے لگا۔

ایک مرتبہ حضرت نوشہ صاحبؒ کے روضہ کے اندر بیٹھ کر رات کو عبادت کر رہا تھا، سرگی کا وقت تھا تو مزار شریف سے اللہ اللہ کی آواز آنے لگی۔ اور سارا روضہ روشن ہو گیا۔

(ف ج ۲ ص ۴۷)

وفات کے بعد کرامت | اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہ فرماتے تھے کہ ایکبار ہم اٹھارہ روز موضع جھام والہ ضلع گوجرانوالہ میں رہے۔ مگر کوئی فتوحات نہ ہوئی۔ ایک رات خواب میں میاں حبیب اللہ ملا اور مشرق کی طرف اشارہ کیا، جب ہم نے مشرق کی طرف سفر کیا تو کافی فتوحات ہوئی۔ [ایضاً ص ۴۲۱]

مکتوب | ایکمرتبہ میاں حبیب اللہ ضلع گوجرانوالہ میں کسی کام پر لگا ہوا تھا۔ وہاں سے اپنے پیر صاحب کے نام یہ خط لکھا۔

"جناب پیر صاحب

السلام علیکم۔ جناب کے دیدار فرحت آثار سے بندہ امیدوار ہے۔ آپ کی خیریت درگاہ الٰہی سے مطلوب۔ اپنی خیریت سے مطلع کریں۔ میں نے لکھی شاہ کے راستہ آنے کا ارادہ کیا ہوا ہے۔ اگر آپ کہیں جیسا مناسب ہو۔ فرمانبرداری کی جاوے۔ بخدمت حضرت صاحب شریف احمر سلام عرض ہو۔ اور بخدمت چھوٹے صاحب آداب عرض ہو۔ اس کارڈ سے پہلے ایک خط بذریعہ زبانی لکھ چکا ہوں مگر جواب نہ آیا۔ احوال تحریر فرماویں۔ پتہ ذیل پر خط تحریر فرماویں۔ بندہ کے لئے ہر وقت دعا فرماویں۔ بخدمت ہر خورد و کلاں سلام عرض ہو۔ بخدمت صوبہ سلام علیکم بخدمت جناب اعلیٰ حضرت السلام علیکم۔ الراقم فدوی حبیب خادم از ڈھٹہ بلیاں تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۰ء (۱۲ شوال ۱۳۲۸ھ) ف ج ۳ ص ۴۔

Marfat.com

پیشگوئی | میاں حبیب اللہ کے وقت پیری (شناخت کی) عمر آٹھ سال۔ اور میرے چھوٹے بھائی کی عمر پانچ سال تھی۔ یہ مجھ کو کہا کرتا کہ شریف احمد منشی ہے۔ اور بشیر احمد منشی کا بھائی ہے یہ واقعہ میرے والد صاحب اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہٗ فیض محمد شاہی جلد ۳ صفحہ ۵ میں لکھا ہے۔

اوصاف حمیدہ | اس کے متعلق حضرت شاہ صاحب فرمایا کرتے۔

"میاں حبیب نجار اول درجہ حضوری ہے" [سر مکتوم حصہ اول صفحہ ۲۱]

۲۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح فرماتے ہیں۔

"جس طرح سلف علیسوی میں حبیب نجار تھا۔ جس کا ذکر سورہ یٰسین میں ہے۔ اسی طرح اس امت محمدی میں حبیب نجار سنی حنفی قادری نوشاہی ہوا ہے۔ صاحب کشف وکرامت تھا۔" [فتح ۴ صفحہ ۲۰۶]

تاریخ وفات | میاں حبیب اللہ بعمر پچیس ۲۵ سال کنوارا ہی جمعہ ۲۹ جمادی الاخریٰ سنہ ۱۳۴۳ھ ۱۴ مئی سنہ ۱۹۱۵ء بمقام حبیٹھ عمر ۱۹۷۲ء کو فوت ہوا۔ (۸) اسکی والدہ نے وفات کے بعد اس کے ہاتھ سے تسبیح نکالی یعنی تسبیح وظیفہ خود ہی فوت ہوا۔ مرشد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ گورستان نوشاہیہ۔ سانہ یا شریف میں دفن ہوا۔

مادہ تاریخ "امام صابر زینت یافت" ۱۳۴۳ھ

(۱۰۳)

حسن محمد کمہار۔ ساکن جھام والہ ضلع گوجرانوالہ

تاریخ وفات ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۳ء میں فوت ہوا [علیون الوہاج] ۲۱ شعبان المعظم

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۰۴ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۵۱۴ میں درج ہے۔

مادہ تاریخ "سوئی گیتی کہان مکام" ۱۳۷۲ھ

Marfat.com

(۱۰۴)

حسن محمد ولد الٰہی بخش بن دانا نجار۔ جھام دالہ

قوم اعوان تھی لیکن آباواجداد سے پیشہ نجاری کرتے تھے۔ حضرت شاہ صاحبؒ کا راسخ الاعتقاد مرید تھا۔ صالح الاعمال۔ کم گو۔ متقی۔ بے سوال۔ فیاض تھا۔ رات کا آخری چہارم حصہ مسجد میں گزارتا۔ نوافل تہجد کے بعد کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا وظیفہ کیا کرتا۔ حنفی مذہب کا پیرو تھا۔ بدھوار ۳ رجب ۱۳۳۰ھ ۲۰ جون ۱۹۱۲ء کو بیعت ہوا (ر ط ۱۸)

زیارت مشائخ | حسن محمد نے نوشاہی بزرگوں میں سے حضرات ذیل کی زیارت کی تھی۔

سید حافظ قل احمد یا کوات نوشاہ ثانی رہ۔ سید محمد امین و سید محمد شفیع فرزندان نوشاہ ثانی سید حافظ روح اللہ و سید فاضل شاہ و سید محمد شاہ پسران سید محمد امین قدس اسرارہم

نصائح | بوقت وفات اپنے چھوٹے لڑکے چراغ دین کو نصیحت کی کہ اپنے بھائیوں کے ساتھ سلوک رکھنا۔ اور نماز پڑھنا۔ اور اپنا کسب کرنا۔

اولاد | اس کے تین بیٹے تھے۔ ۱ فضل دین ۲ سراج دین ۳ چراغ دین۔

تاریخ وفات | حسن محمد کی وفات بعارضہ تپ خفیف بعمر اسّی سال اتوار ۷ شعبان ۱۳۵۲ھ ۲۶ نومبر ۱۹۳۳ء ۱۲ اگھر سمت ۱۹۹۰ب میں ہوئی۔ مدفون جھام دالہ [خ ج ۳ ص ۵]

مصرع تاریخ "قلزم دین خازن جنت" ۱۳۵۲ھ

(۱۰۵)

چوہدری حسن محمد ولد فضل داد چٹھہ۔ جھام دالہ

شجرہ نسب | اس کے دادا کا نام پیر بخش تھا۔ ابن عظمت بن جختیار بن نور محمد بن جوگی بن سدیو بن پھیرو بن چھجو بن جھام۔ (بانی موضع جھام دالہ)

تاریخ بیعت | ابتدا میں مفلس الحال تھا۔ سوموار ۹ ربیع الاول ۱۳۲۸ھ ۲۱ مارچ ۱۹۱۰ء ۹ رجیت سمت ۱۹۶۶ب کو حضرت شاہ صاحبؒ کے حلقہ بیعت میں داخل ہوا۔ اسوقت حضور نور پور چاندل

Marfat.com

میں تشریف فرما تھے (م ۱۲۶۲ھ) اُن کی دعا اور برکات سے صاحب مال و دولت ہو گیا، بڑا با اقبال و بارعب تھا، دل میں سوز و گداز بہت تھا، رقیق القلب تھا۔ اگر درویشوں کا ذکر سنتا تو آنسو جاری ہو جاتے۔ اپنے مرشد صاحب اور اُن کی اولاد کی خدمت دل و جان سے کرتا۔ ایک مرتبہ ایک گھوڑا آپ کو نذر کیا، ایک سانی موتجی خدمت میں ارسال کیا کرتا تھا۔ [ف ج ۲ ص ۷۶۲]

زیارتِ مزاراتِ بزرگان | چوہدری نے بزرگانِ ذیل کے مزارات کی زیارتیں کی تھیں۔

۱ حضرت داتا گنج بخش رح - لاہور

۲ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رح پاک پتن ضلع ساہی وال۔

۳ حضرت شیخ داؤد کرمانی رح سیر گڑھ ضلع لاہور

۴ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری - بھلوال شریف ضلع سرگودھا

۵ حضرت نور الدین جہانگیر بادشاہ - شاہدرہ ضلع شیخوپورہ۔

۶ حضرت شاہ نوشہ گنج بخش قادری ساہن پال شریف ضلع گجرات

۷ حضرت شاہ دولہ دریائی - گجرات

۸ حضرت شاہ عبد الرزاق پاک صاحب - بھڑی شریف ضلع گوجرانوالہ

۹ حضرت بابا کالے شاہ مجذوب لوہاری - رسول نگر ضلع گوجرانوالہ [ف ج ۲ ص ۷۶۲]

زندہ مشائخ میں سے۔ سائیں کرم الٰہی مجذوب کاہنوالہ گوجرانی۔ بابا نانک

مجذوب ٹھٹھہ عالیہ والا۔ اور [illegible] سوہاں مجذوب ہمایکہ بھوالی ننکانہ

کلمات | چوہدری کی زبان سے چند فارسی امثال نقل کی جاتی ہیں۔

۱ - کہا - "گھر دیہ و سے اللاری نہ کر تا سگاں دیا"

۲ - کہا - کسی دائرہ میں جعل نعقد تمی - عاشقوں کا تذکرہ ہوا - کہنے لگا ایسے زمانہ میں عاشق گزر چکے ہیں۔ اب کوئی عاشق نہیں۔ ان میں ایک خیر سیتھا تھا۔ اس نے

Marfat.com

کہا - اب بھی عاشق موجود ہیں۔ اگر تجربہ کرنا ہے - تو فلاں جگہ نوجوان لڑکیوں کے بھنڈار میں جاکر کہدو کہ فلاں پوستی فقیر مرگیا ہے - انہوں نے جاکر کہا تو اُن لڑکیوں میں سے ایک لڑکی اُسی وقت تڑپی اور مرگئی - جب اُنہوں نے واپس جاکر دیکھا - تو وہ فقیر بھی مرچکا تھا۔ [ف ج ۲ ص۹۲]

۳- کہا - علی پور چٹھہ میں ایک ہندو فقیر رہتا ہے - اگر کوئی کہے سائیں سلام ہے۔ تو کہتا ہے - علی کو سلام ہے - اگر کوئی پوچھے بچے راضی ہیں؟ تو کہتا ہے علی کے بچے راضی ہیں۔ اگر کوئی پوچھے بچوں میں خیر ہے؟ تو کہتا ہے - علی کے بچوں کی خیر ہے۔ اگر پوچھے تم کون ہو؟ - تو کہتا ہے علی کا نام لیوا۔ اگر کوئی پوچھے کہاں رہتے ہو؟ کہتا ہے - علی پور میں۔ [ف ج ۴ ص۲۰]

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے - ۱ غلام قادر فوت ہو چکا ہے ۲ عبداللہ موجود ہے۔

تاریخ وفات | چوہدری حسن محمد چٹھہ کی وفات بعمر ستر سال جمعہ - ۱۶ صفر ۱۳۷۱ھ ۱۶ نومبر ۱۹۵۱ء یکم مگھر سمت ۲۰۰۸ بکرمی میں ہوئی - مدفون بھام والہ [ف ج ۶ ص۵۴۳]

مصرع تاریخ - "قبلۂ دیں پناہ فضلِ رب" ۱۳۷۱ھ

(۱۰۶)

حسن محمد ولد محکم چٹھہ ساکن پانڈو کے نو ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۶ ص۵۲۹ میں آیا ہے - سید لدھے شاہ ولد سید الدین شاہی رح سے بھی فیض پایا - اس کے دو بیٹے بہادل اور محمد حسین اس وقت ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔ ۱۳۷۲ھ/۱۹۵۳ء میں وفات پائی - مادہ تاریخ .. "پاکیزہ دہر در خشید" ۱۳۷۲ھ

(۱۰۷)

حسین موچی ساکن ولوٹیانوالی چک ۴۳ ضلع شیخوپورہ

وفات صفر ۱۳۲۹ھ مارچ ۱۹۱۱ء [مکتوب محمد شاہی ۶۷] مصرع تاریخ "حاتم دہر عاقبت محمود" ۱۳۲۹ھ

Marfat.com

(۱۰۸)

حسین ولد فضل ارائیں ساکن خالق پور۔ گوجرانوالہ

تاریخ پیدائش جمادی الآخرہ ۱۳۲۹ھ مطابق جون ۱۹۱۱ء حلیہ ۶۸ء بہ (ر ص ۱۶۴)

(۱۰۹)

حضور ولد دت گھمن نمبردار سرانوالی۔ گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۲۲۷ میں ملتا ہے۔ دنیا سے لاولد فوت ہوا۔
۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء میں وفات پائی [ع] مادہ تاریخ "حضور، محب مہربان" ۱۳۶۲ھ

(۱۱۰)

حویلی ولد بوٹا ئین ساکن سوہل خورد۔ گوجرانوالہ

کچھ عرصہ ڈیرہ بگھیل سنگھ متصل سانگلا ہل ضلع شیخوپورہ میں رہے۔ انہیں ایام میں حضرت شاہ صاحب رح کا اس علاقہ میں دورہ ہوا تو اس نے بروز ہفتہ ۱۵ صفر ۱۳۳۳ھ / ۲ جنوری ۱۹۱۵ء ۱۹ برس کی عمر میں ۱۹۷ سے بیعت کی۔ (ر ص ۲۱۹)

صاحب وجد و حالت تھا [فتح ۲ ص ۴۳۵] لڑائی میں شجاع تھا۔ ایک دفعہ سات دشمنوں کے ساتھ اس کا مقابلہ ہوا۔ تو یہ اکیلا سب پر غالب آیا۔ ایک مرتبہ کسی ایسی کے کھیت سے پیاز بغیر پوچھے لے آیا۔ تو اس کے پیٹ میں درد شروع ہو گیا۔ تو اس کو یاد آیا کہ میرے مرشد صاحب نے کسی کا حق کھانے سے مجھ کو منع فرمایا تھا۔ اس وجہ سے توبہ کی تو درد ختم ہو گیا۔ (فتح ۲ ص ۴۳۶)

اس کی اہلیہ کا نام عمر بی بی تھا۔ اولاد نرینہ نہیں ہوئی۔

سال وفات | حویلی کی وفات ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۳ء میں ہوئی۔ سوہل [illegible]

مصرع تاریخ

"مولوی کامل علوانی مرحمت"
۱۳۴۲ھ

Marfat.com

(۱۱۱)

حیات ولد بوٹا کشمیری ساکن وایا نوالی حال وارد ضلع شیخوپورہ

اس نے جمعرات ۲۰ صفر ۱۳۳۳ھ ۷ جنوری ۱۹۱۵ء کو ۲۴ برس کی عمر میں حضرت سید شاہ نوشاہی رح سے بیعت کی، اپنے مرشد کا خدمت گار اور مشتاق دیدار رہا۔ حضرت شاہ قادری رح کو بھی دیکھا تھا۔

زیارت مزارات: اس نے بزرگان ذیل کے مقابر کی زیارتیں کی تھیں۔

۱ حضرت داتا گنج بخش رح لاہور۔
۲ حضرت شاہ ابوالخیر ٹوبکھ ہزاری مدفون [illegible] شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ
۳ حضرت شاہ ابوالحسن مسند دراز رح شاہ کوٹ ،،
۴ حضرت جمال علی سہارنپوری رح دیا نعلی ،،
۵ حضرت نور محمد گنج بخش قادری رح سانبیال شریف گجرات
۶ حضرت شاہ عبدالرحمٰن پاک نوشاہی رح بھیرہ شریف گوجرانوالہ
۷ حضرت بابا گلاب [illegible] رسول نگر ،،

وفات اس کی [illegible] رحمت اور سلطان نامہ پڑھ رہے تھے۔

مدفن حیات بخش ساکن کلاں ضلع شیخوپورہ میں دفن ہوا۔

(۱۱۲)

حیات بخش ولد [illegible] ساکن موضع [illegible]

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ اور نفیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۸۹۵ اور جلد ۲ صفحہ ۷۶۵ پر بھی آیا ہے۔ اس کا ایک بیٹا محمد دین نام تھا۔ ۱۳۴۴ھ / ۱۹۲۵ء میں فوت ہوا مادہ تاریخ ،، حیات بخش پاک ،، ۱۳۴۴ھ

Marfat.com

(۱۱۳)

چوہدری حبیب اللہ سکنہ تاندہ صاحبزادہ نمبر ۱

تعارف | ان کے دادا کا نام الہ داد اور والد کا نام عبدالرحیم ہے۔ آپ کے والد صاحب

سرحد حسب کی کیفیت | جب یہ علاقہ فتح ہوا تو آپ کے والد صاحب

کیفیت فرمائی کہ ہم کاشتکار لوگ ہیں ہمیں کسی کی ملازمت

انتخاب رکھنا۔ اگر تم کسی کا ملازم بنو گے تو

تعلیم (مکتوم حصہ دل عقل) جیسا کہ پہلے

کرنے سے

آسودہ حال ہو گیا تھا

اخلاق و عادات | جب

یا مقدار سے

طبیعت حلیم تھی۔ بارہ سال تک اپنے

ظاہر ہوا اور

سال وفات | مندرجہ بالا نمبر ۱۲ کی

ہو گیا

خ

(۱۱۴)

حاجی محمد نمبر ۲ ساکن چیمہ ضلع گجرات

وفات ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں ہوئی۔ [نسب محمد شاہی ۱۱۱] مادہ تاریخ

Marfat.com

(۱۱۵)

چوہدری خان بہادر المعروف خان محمد ولد جلال
بن حیات نارڑ ساکن دریانوالی چک ۲ ضلع شیخوپورہ

منگلوار ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ ۲ ماگھ ۱۹۱۵ء ۱۹ پھاگن سمت ۱۹۷۱ب
کو حضرت شاہ صاحب کے حلقہ ارادت میں داخل ہوا۔ (ص ۲۲۳)

نماز روزہ کا پابند۔ اپنے پیر صاحب کی اولاد کا خدمت گار تھا۔ ۱۳۶۵ھ ۱۹۴۶ء
میں درگاہ حضرت نوشاہ عالیجاہ اور اپنے مرشد صاحب کے مزار کی زیارت کی۔ کلمہ
طیبہ اور درود شریف کا ورد کیا کرتا تھا۔ طبیعت میں سخاوت کا جذبہ تھا۔ یتیموں بیواؤں
اور مسافروں کی مدد کیا کرتا۔

حضرت داتا گنج بخش۔ شاہ ابوالخیر دولکھوی۔ شاہ حامی دیوان، حیات علی سہاری۔ شاہ
عبدالرحمٰن پاک کے مزارات کی زیارت سے مشرف ہوا۔

شجاعت و مردانگی | سردار ارجن سنگھ ولد مول سنگھ ورک ذیلدار گرمولہ ضلع شیخوپورہ کا بیٹا
دگبیر سنگھ مسلمان ہوگیا۔ اس کا اسلامی نام شیخ غلام قادر رکھا گیا۔ وہ سکھوں کے ڈر سے
بھاگ کر موضع سرحد کے موضع آرمڑ حیانہ میں چلا گیا۔ ایک دفعہ وہ خفیہ طور پر دریانوالی میں
شیر محمد بافندہ کے گھر آیا۔ سکھوں کو پتہ چل گیا تو انہوں نے دریانوالی کے مسلمانوں سے
جنگ کرنی چاہی۔ لیکن خان محمد نارڑ نے ان کو پیغام بھیجا کہ شیخ غلام قادر کو ہمدرد ہم نے اپنے
پاس رکھا ہے۔ تمہارا ہم کو کوئی ڈر نہیں۔ تمہارا جو زور لگتا ہے لگا لو۔ چنانچہ سکھوں کو مقابلہ کی
کوئی جرأت نہ ہو سکی۔ [ف ج ۵ ص ۳۱۴]

اولاد | اس کے دو بیٹے محمد علی اور محمد صادق۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

وفات | خان محمد کی وفات ربیع الاول ۱۳۶۵ھ فروری ۱۹۴۶ء پھاگن سمت ۲۰۰۲ب میں ہوئی،
نماز جنازہ اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ شاہی نے پڑھائی۔ لوگوں دریانوالی، چک ۲ مادہ تاریخ "خان عالی سدھار"
۱۳۶۵

Marfat.com

(۱۱۶)

خان محمد ولد خوشی بن قائم ورڑائچ۔ ساکن
چک چانو کلاں۔ ضلع گجرات

بیس سال کی عمر میں حضرت شاہ صاحب رح کے ہاتھ پر بیعت کی۔ انہوں نے نماز روزہ کی پابندی اور کلمہ طیبہ کا وظیفہ فرمایا۔ لہذا یہ پابند ہے۔ صدقہ فطر حسب استطاعت امام مسجد کو دیا کرتا ہے۔ قربانی بھی کرتا ہے۔ سال میں ایکدن فی سبیل اللہ کھانا پکا کر مسکینوں کو کھلاتا ہے۔ مسجد کی تعمیر میں بیس روپے دیئے۔ دائرہ کی تعمیر میں چودہ روپے دیئے۔ اپنے مرشد صاحب کی اولاد کو ایک بھینس نذرانہ میں دی۔ خود دب اور خدمتگار ہے۔

اس نے حضرت نوشہ صاحب رح۔ شاہ دولا ولی رح۔ پیر غازی۔ بابا گلاب شاہ کے مزارات کی زیارت کا شرف حاصل کیا ہے۔ (اخ ج ۵ صفحہ ۵۸۳) یہ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ اس کے چار بیٹے، غلام رسول۔ محمد حسین۔ غلام قادر۔ اور اکبر بھی موجود ہیں۔

(۱۱۷)

خان محمد ولد غلام محمد ورڑائچ۔ گاگھڑہ کلاں۔ گجرات

تاریخ پیدائش ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ دسمبر ۱۹۱۱ء مگھر سمت ۱۹۶۸ ب (ر صفحہ ۱۷۲)

(۱۱۸)

خان محمد ولد حوالدار داد ورڑائچ۔ چک ظاہر۔ گجرات

تاریخ وفات ۲۱ صفر ۱۳۲۴ھ ۲۶ اپریل ۱۹۰۶ء ۴۲ ساکھ سمت ۱۹۶۳ سال [illegible]

(۱۱۹)

خدا بخش ولد جمال دین کمہار۔ پیرانوالہ اچا۔ گوجرانوالہ

وفات ربیع الاول ۱۳۷۵ھ نومبر ۱۹۵۵ء کاتک [illegible]

مصرع تاریخ .. کلید گنج سعادت کشاد رضوانی ..
۱۳۷۵ھ

Marfat.com

(۱۲۰)

خوشی ملاح ۔ ساکن گورھائے ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت جمعہ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۳۵ھ ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۷ء ۲۷ اسوج سمت ۱۹۷۴ب (ہر عنا)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص۵۵۲ میں بھی آیا ہے۔

(۱۲۱)

خوشی محمد ولد آکہ داد تارڑ ۔ سوایانوالی چک ۲۷

ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت بدھوار ۱۹ صفر ۱۳۳۳ھ ۶ جنوری ۱۹۱۵ء ۲۳ پوہ سمت ۱۹۷۱ب (ہر عنا) ۲۱۹

(۱۲۲)

خوشی محمد ولد خدا بخش رنگریز ۔ ساکن چک نانے والا

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۔ ۲۹ محرم ۱۳۲۸ھ ۱۱ فروری ۱۹۱۰ء [illegible] ۱۴۴

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص۵۴۲ پر آیا ہے۔

(۱۲۳)

چوہدری خوشی محمد ولد رحابن نیض بخش تارڑ کمبوز

سارنگ ضلع گجرات

تاریخ بیعت ہفتہ ۔ ۶ محرم ۱۳۱۲ھ ۶ دسمبر ۱۹۱۳ء ۲۱ مگھر سمت ۱۹۷۰ب (ہر عنا)

اس کا نام مرقومہ مجموعہ محمد شاہی ص۱۹۳ ۔ اور نیض محمد شاہی جلد ۲ ص۷۷ میں بھی آیا ہے،

اولاد | اس کا ایک ہی بیٹا مسمی جیورا نام میرا (مترافت کا) کھریدہ ہے، اور ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں موضع بانگ متصل سنوری میاں الدین میں موجود ہے۔

سال وفات | خوشی محمد کی وفات ۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء میں ہوئی (ط) مادہ تاریخ [illegible] صفات

Marfat.com

(۱۲۴)

خوشی محمد ولد ساہنا تارڑ ۔ مکی اصحابانوالی چک ۴۶۰

ضلع شیخوپورہ

یہ چوہدری ساہن پال تارڑ [بانی چک ساہن پال] کی اولاد سے تھا ۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۲۵ اور ضمیمہ محمد شاہی جلد ۷ ص ۲۰۲ میں آیا ہے ۔

اولاد اس کے چار بیٹے ۔ کرم الٰہی ۔ حسن ۔ فضل ۔ اور نور ہیں ۔

وفات خوشی محمد کی وفات ۱۳۵۹ھ / ۱۹۴۰ء میں ہوئی ۔ (ع) مصرع تاریخ مقتدائے جہان خلد مکان ۱۳۵۹ھ

(۱۲۵)

خوشی محمد ولد عادل بن گوہر بن آلہ داد تارڑ نمبردار

ساہن پال شریف

وفات و پیدائش ۔ ۲۸ صفر ۱۳۲۳ھ / ۴ مئی ۱۹۰۵ء ۲۳۶ بسا کھ ۶۲ ۔ (۸)

مادۂ تاریخ " بندہ خاص ملکی صفات " ۱۳۲۳ھ

(۱۲۶)

خوشی محمد ولد قائم جیمہ ۔ ساکن سارنگ ۔ گجرات

تاریخ پیدائش صفر ۱۳۲۸ھ / فروری ۱۹۱۰ء بھاگن سمت ۱۹۶۶ (۱۲۵)

(۱۲۷)

چوہدری خوشی محمد ولد قائم وڑائچ ۔ چک جانو کلاں

ضلع گجرات

شجرہ نسب اس کے دادا کا نام حضلا ولد بلند بن بہیل بن الریار بن ماتا بن ہمال بن جانو [بانی موضع چک جانو] بن سروانی بن داؤد بن کلاس بن ہیندو بن مکھو [بانی موضع مکھووال] بن ہری [بانی موضع ہریے والہ] بن جندیتو ۔ قوم وڑائچ

Marfat.com

تاریخ بیعت | خوشی محمد نے بدھوار ۱۵ رمضان ۱۳۳۳ھ ۲۸ جولائی ۱۹۱۵ء مطابق ۱۳ ساون سمت ۱۹۷۲ بکرمی کو حضرت سید حافظ محمد شاہ رح کے ہاتھ پر بیعت کی (ص ۲۲۹)

خدمتِ مرشد | یہ اپنے پیر صاحب کا عاشق صادق اور خادم خاص تھا۔ تین کنال زمین اُن کو نذرانہ میں دی تھی۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا خان محمد نام موجود ہے۔ اُس کا ذکر اس سے پہلے ۱۱۶ کے ماتحت گزر چکا ہے

واقعہ وفات | وبائے انفلوانزا میں اپنے مرشد صاحب سے سولہ ۱۲ روز بعد انتقال کیا نزع کی حالت میں کہا۔ یہ میرے مرشد صاحب آگئے ہیں۔ وجد کی حالت میں تڑپا اور اسی حالت میں جان بحق تسلیم کی۔ [ف ج ۲ ص ۲۵۷]

تاریخ وفات | خوشی محمد کی وفات ۹ صفر ۱۳۳۷ھ ۱۴ نومبر ۱۹۱۸ء ۲۹ کاتک سمت ۱۹۷۵ بکرمی میں ہوئی۔ چک جانو کلاں میں دفن ہوا۔ مادہ تاریخ "فضیلتِ ابدی" ۱۳۳۷ھ

(۱۲۸)

خوشی محمد ولد کرم دین کشمیری ساکن چک جانو کلاں

پہلی عمر میں مرض آتشک میں مبتلا ہو گیا۔ علاجوں سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ حضرت شاہ صاحب کا مرید ہو گیا۔ اور چالیس ۴۰ روز دربار حضرت نوشاہ عالیجاہ رح روزانہ بلاناغہ حاضری دی تو بالکل تندرست ہو گیا۔ نماز پنجگانہ اور روزہ ہائے رمضان کا پابند تھا۔

اپنے مرشد صاحب کے بیٹے اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح کے حکم سے کلمہ طیبہ نو سو ۹۰۰ بار۔ اور درود شریف ہزارہ پانسو ۵۰۰ بار پڑھا کرتا تھا۔

زیارتِ مزارات | کچھ عرصہ یہ للیانی شریف میں رہا۔ حضرت غوث بہاء الحق والدین۔ شاہ رکن عالم نوری مخدوم موسیٰ پاک شہید۔ شاہ شمس الدین تبریزی کی مزارات کی زیارتوں سے مشرف ہوتا رہا حج کے وقت اسکو وجد ہوتا تھا۔ [ف ج ۵ ص ۲۴۸] اس کا ایک لڑکا غلام حیدر نام موجود ہے۔

تاریخ وفات | خوشی محمد کشمیری کی وفات شعبان ۱۳۸۲ھ جنوری ۱۹۶۳ء پوہ سمت ۲۰۱۹ بکرمی میں ہوئی مادہ تاریخ "زیب خانہ بہشت" ۱۳۸۲ھ

Marfat.com

(۱۲۹)

خوشی محمد ولد محمد بخش موچی۔ گاگھڑہ کلاں۔ گجرات

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۵۲۷ پر آیا ہے۔ سنہ ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء میں وفات پائی

(عیون التواریخ) مرجع تاریخ ..... "نور کاتبان صاحب تدبر"
۱۳۵۰ھ

(۱۳۰)

داد و حجام۔ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

دریائے چناب میں غرق ہوا۔ اتوار ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۳۰ھ ۲۲ مارچ ۱۹۱۳ء

۹ رجب سنہ ۱۹۵۹ب (ہر ۱۰۰) مادہ تاریخ "ذی تجربہ" ۱۳۳۰ھ

(۱۳۱)

دسوندھی ماچھی۔ جھام والہ ضلع گوجرانوالہ

فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۵۷۸ میں اس کا نام دسوندھی لکھا ہے۔ تعمیر ۱۳۳۰ھ ۲۲ جون ۱۹۱۲ء ۸۹ سال وفات ۱۹۷۹ء کو حضرت شاہ صاحب سیفی (ہر ۱۰۰)

(۱۳۲)

رحمان ولد محمد بخش موچی۔ گاگھڑہ کلاں۔ گجرات

تاریخ بیعت اتوار ۱۰ صفر ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء ۳۶ سال

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۲۵ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۵۲۷ پر آیا ہے

سال وفات | رحمان موچی کی وفات ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۲ء

(۱۳۳)

میاں رحمت ولد [illegible]

شجرہ نسب اس کے نام سے [illegible]

Marfat.com

تاریخ بیعت | اس نے منگلوار ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۲۳ھ ۱۷ فروری ۱۹۰۶ء ۲۵ ماگھ سمت ۱۹۶۲ کو حضرت شاہ صاحبؒ سے بیعت کی (ص ۱۰۰)

ایک جن سے حوالجات | حضرت شاہ صاحبؒ نے اپنا ایک جن مرید سیال حاجی نام اس کے سپرد کیا ہوا تھا۔ وہ اس میں داخل ہو کر کئی مرتبہ لوگوں سے ہم کلام ہوا کرتا تھا۔ (ص ۲۰۶)

جنات لے گئے | اس کی اپنی زبانی منقول ہے کہ ایک مرتبہ میں حوض منجلی متصل سانگلا ہل نہر کے کنارے بیٹھا تھا کہ مجھ کو جنات اڑا کر کوٹ ننگے والا میں لے گئے۔ مجھے پلنگ پر بٹھا کر پیتل کا حقہ میرے سامنے رکھا۔ ان کی والدہ نے مجھے دودھ کا ایک پیالہ پلایا۔ بعض جنات نے مجھ کو تکلیف پہنچانی چاہی مگر ان کی والدہ نے روک دیا۔ میں نے کہا مجھے واپس پہنچاؤ۔ اُس وقت میں بیہوش ہو گیا۔ جب ہوش آئی تو منجلی کے پاس نہر کے کنارہ پر تھا۔ [ص ۲۰۴ ص ۳۰۷ اور ص ۸۴۳]

ایک سکھ سے مقابلہ | یہ خود بیان کرتا تھا کہ ایک مرتبہ میں چند کس دوضع چک چٹھہ متصل ہیڈ سمراکر علاقہ حافظ آباد میں گندم کا فصل کاٹنے کے لئے گئے۔ اُس وقت میری عمر ۱۶ سولہ سال تھی۔ ایک نوجوان سکھ کھاکر میرے ساتھ باندھ (وینی) پکڑو۔ میں نے دو بار اُس کی باندھ چھڑائی جس پر اس نے باندھ پکڑ لی۔ تو وہ مجھ کے بل گر پڑا۔ (ایضاً)

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے، عبداللہ ۲ غلام داد۔

سال وفات | سیال جمعت ولد جنن کی وفات ۱۳۶۱ھ ۱۹۴۲ء میں ہوئی [ص ۲۰۶ ص ۳۰۷ عیون]

مصرع تاریخ "رونق افروز ساعت سعود" ۱۳۶۱

(۱۳۴)

سیال رحمت ولد غلام محمد دھی، ساکن ہیرہ

قوم سیال کی گجرات پیشہ کفتہ دوری تھا۔ روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۵۶ میں اس کا نام رحمال درج ہے

تاریخ بیعت | اس نے سوموار ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۲۸ھ ۲۸ نومبر ۱۹۱۰ء ۱۴ ماگھ سمت ۱۹۶۷ کو

Marfat.com

حضرت شاہ صاحبؒ کے حلقہ بیعت میں داخل ہوا۔ (ص ۱۵۶)

اخلاق وعادات میاں رحمت اپنے کسب میں کمال تھا۔ کاٹھیاں، حقے، اور جوتیاں سینے کا کام عمدہ کرتا۔ صاحب علم، روشن دماغ تھا۔ مرزائیوں، وہابیوں، شیعوں، رندوں۔ اور خاکسار پارٹی کے ساتھ علمی مناظرے کرتا۔ اور قرآن وحدیث کی رو سے اُن کو مغلوب کر دیتا۔ سُنّی حنفی مشرب اور قادری نوشاہی طریقت پر عامل تھا۔ (ف) ۵ ص ۶۸۴)

اولاد اس کے دو بیٹے ہیں۔ ۱ سائیں محمد حسین درویش ۲ مولوی محمد اسحاق۔ دونوں موضع ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بمقام سوبہ متصل ڈنگہ ضلع گجرات موجود ہیں۔

سال وفات میاں رحمت ولد غلام محمد کی وفات ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء میں ہوئی۔

مصرع تاریخ "عارف رہنما دُرِ شاہوار" ۱۳۶۴ھ

(۱۳۵)

رحمت ولد محمد دین بن راجا بن فیض بخش تارڑ

ساکن سارنگ ضلع گجرات

ابتدائے جوانی میں اس نے حضرت شاہ صاحبؒ کی دو بھینسیں چرائیں، جب یہ تو پھر دو لیں کر دیں۔ تین سال کے بعد طاعون کی وبا پھیلی۔ یہ بیمار ہو گیا، اپنے والد کو بلایا کہ حضرت شاہ صاحب کو بلاؤ۔ چنانچہ اُن کو آدمی بھیج کر بلایا آپ سارنگ تشریف لائے عرض کیا۔ میرا وقت انتقال قریب ہے۔ مجھے جلدی بیعت کریں چنانچہ آپ نے کلمہ طیبہ پڑھایا، اور بیعت کرنے کے بعد دو گھنٹے اپنے پاس بٹھا کر تلقین فرمائی "جا تو اللہ کا، اور اللہ تیرا" اور توحید کے حوالے اُس وقت کلمہ طیبہ پڑھ کر فوت ہو گیا۔ بعد وفات کسی ایک شخص کو خواب میں ملا کر جنت میں شاد بسرور پایا۔ (اخ ج ۲ ص ۲۷۴)

تاریخ وفات رحمت کی وفات اتوار ۱۷ صفر ۱۳۲۳ھ ۲۲ اپریل ۱۹۰۵ء کو ۱۲ بجے ۱۹۶۱ء کو ۶

ماده تاریخ

Marfat.com

(۱۳۶)

رحمت ولد محمد دین بن کرم الٰہی مصلّی ساکن
دَھروڑ کے ضلع گجرات

تاریخ پیدائش ۱۳۳۱ھ ۱۹۱۲ء سمت ۱۹۶۹ب (ر ص ۲۳۱)

(۱۳۷)

رحمت خاں ولد الٰہ بخش کمہار امام مسجد کوٹ
غلام رسول المعروف لوک میاں ضلع گجرات

یہ کچھ عرصہ عطار انوالہ متصل سانگلاہل ضلع شیخوپورہ میں رہے۔ ہفتہ ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ ۱۰ فروری ۱۹۰۵ء ۲۹ مانگھ سمت ۱۹۶۱ب (ر ص ۵۳) کو حضرت شاہ صاحب کی بیعت سے مشرف ہوا۔ اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۴۷۸ میں درج ہے۔

(۱۳۸)

چوہدری رحمت خاں ولد الٰہی بخش وڑائچ
ساکن دُوبیانوالی ضلع شیخوپورہ

شجرہ نسب | اس کے دادا کا نام مسمّی اردلا حسن محمد بن دلایت ہے۔ آگے یہ نسبنامہ اس کے والد چوہدری الٰہی بخش کے ذکر میں ص ۴۷ پر لکھا جا چکا ہے۔

عبادات | چوہدری نماز پنجگانہ کا پابند تھا۔ تمام عمر کبھی تہجد بھی فوت نہ ہوئی۔ نماز میں مسجد میں جا کر ادا کیا کرتا۔ نصف رات کے بعد مسجد میں چلا جاتا۔ اور طلوع آفتاب کے بعد مسجد سے باہر آتا۔ اوراد و وظائف میں مشغول رہتا۔ اپنے پیر و مُرشد حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کے اقوال و افعال کا پورا متبع اور ان کے اوصاف سے متصف تھا۔

محبت شیخ | اپنے پیر صاحب اور ان کی اولاد سے کمال محبت تھی۔ اگر کبھی اُس علاقہ میں

Marfat.com

عادل گڑھ یا دایانوالی میں صاحبزادگان تشریف فرما ہوتے۔ تو تین چار کوس کا فاصلہ پیادہ سفر کرکے متعدد مرتبہ اُن کی زیارت اور ملاقات کو جایا کرتا تھا۔ [خ ج ۴ ص ۱۰۳۳]

کتابی نذرانہ کتاب مسالک السالکین فی تذکرۃ الواصلین بمصنفہ مرزا عبدالستار بیگ سسہرامی۔ جلد اول، ۱۳۴۸ھ / ۱۹۲۹ء میں بقیمت پانچ روپیہ خرید کر۔ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح کو نذرانہ میں دی [خ ج ۲ ص ۷۶]

بھائیوں پر احسان علاوہ ساندربار میں ایک مربعہ زمین اس کے والد چوہدری الٰہی بخش نے حاصل کی۔ اور نصف مربعہ زمین اس نے علیحدہ اپنے نام حاصل کی۔ جب چوہدری الٰہی بخش کا انتقال ہوا تو اُس مربعہ میں سے تیسرا حصہ یعنی آٹھ گھماؤں زمین اس کے حصہ میں آتی تھی۔ اور سولہ گھماؤں دوسرے دونوں بھائیوں کو ملتی تھی۔ مگر چوہدری رحمت خاں نے تحصیلدار صاحب کے آگے بیان دے دیا کہ میرے پاس نصف مربعہ زمین پہلے ہی موجود ہے۔ جو میرے والد کے نام مربعہ زمین ہے۔ یہ نصفا نصف کرکے میرے دونوں بھائیوں جلال اور اللہ دتا کو دی جاوے۔ تاکہ سب کے پاس نصف نصف مربعہ ہو جاوے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ [خ ج ۳ ص ۱۰۵۲]

اخلاق و عادات چوہدری متشرع۔ متدین۔ نیک اخلاق متبرک وجود تھا۔ طبیعت خوش طبع بھی۔ حقہ پینے سے اجتناب رکھتا۔ سکھوں۔ مرزائیوں۔ وہابیوں۔ شیعوں سے مناظرانہ گفتگو کیا کرتا۔ اور اُن کو لاجواب کر دیا کرتا۔ [ایضاً ص ۱۰۵۲]

تقویٰ و طہارت چوہدری کے اخلاق پاکیزہ تھے۔ کہتا تھا کہ تمام عمر میں صرف تین مرتبہ مجھے احتلام واقع ہوا ہے۔ وہ بھی حیوانات کو مباشرت کرتے خواب میں دیکھا گیا ورنہ کبھی ایسا ویسا خواب بھی نہیں آیا۔ تو اس سے چوہدری کے خیالات کی پاکیزگی اور تقویٰ کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ چوہدری کو صافی الضمیر کا درجہ حاصل تھا۔ [خ ج ۴ ص ۱۰۵۳]

حق گوئی ایک مرتبہ ایک وہابی مولوی نے وعظ کیا۔ جب اخیر پر دعا مانگنے لگا تو چوہدری نے کہا "یا اللہ پاک مولوی صاحب کو بھی ہدایت دینا کہ مذہب حق اہل سنت

Marfat.com

قبول کریں" [خ ج ۸ ص ۲۹۶]

علماء کی مجلس کرنا | چوہدری کو عالموں اور درویشوں کی زیارت کا بہت شوق تھا۔ مجالس میں حاضر ہوا کرتا۔ اگر بزرگوں کے حالات سنتا تو آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔ طبیعت میں ظرافت بھی تھی۔ [خ ج ۲ ص ۷۶]

وقتِ قلعب | ایک مرتبہ چوہدری امرت سر گیا تھا۔ وہاں کسی نے یہ شعر پڑھا۔

ع

میریاں چار کنیاں چکر بھنیاں میں کیہڑی کل دھواں

اک پانی گندھلا دوجا صابن تھوڑا بہہ ندی کنارے روواں

سُن کر اس کو تاثیر ہو گئی۔ [ایضاً ص ۲۹۷]

زیارات بزرگاں | چوہدری رحمت خاں نے زندہ مشائخ میں سے بزرگان ذیل کی زیارت کی۔

۱ سید مکھن شاہ نوشاہی لاہوری ۲ سید فاضل شاہ نوشاہی سانبیالوی ۳ میاں عبد شاہ قادری ۴ سائیں شیر علی پٹھان خلیفہ عبد شاہ ۵ سید پیر شاہ خوارزمی کاواں والی ۶ پیر مصطفےٰ خوارزمی ۷ نوشیانوالی ۷ پیر مہتاب شاہ چشتی صابری دوشیانوالی ۸ سید انایت علی شاہ سیالکوٹی ۹ پیر نادر شاہ ولد فتح شاہ کرمانی قادری شیر گڑھی ۱۰ پیر محمد حسین ولد نادر شاہ کرمانی قادری شیر گڑھی ۱۱ پیر دسندھی شاہ مجددی الوہاری ۱۲ میاں شیر محمد مجددی شرقپوری ۱۳ پیر حیدر شاہ مجددی کوردم ۱۴ مولوی نور حسن اویسی چیمنڈ والا ۱۵ سائیں کرم الٰہی مخدوب گجراتی عرف کانواں والا۔

زیارت مزاراتِ اولیاء اللہ | چوہدری نے مندرجہ ذیل اولیاء اللہ کے مقابر کی زیارت کی۔

۱	حضرت داتا گنج بخش ؒ	لاہور۔	
۲	شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری مداری سہروردی ؒ	شاہ کوٹ	ضلع شیخوپورہ
۳	شاہ حاجی دیوان ڈوگر سہروردی ؒ	خانقاہ ڈوگراں	"
۴	حضرت نورالدین جہانگیر بادشاہ ؒ	شاہدرہ	"

Marfat.com

۵	حضرت نوشہ گنج بخش رح کی ۲ دفعہ زیارت کی	ساہنی پال شریف	گجرات
۶	شاہ دولا دریائی شہر وردی رح	گڑھی شاہدولہ	〃
۷	شاہ عبدالرحمن پاک نوشاہی رح	بھڑی شریف	گوجرانوالہ
۸	پیر بلیے شاہ قادری شطاری رح	قصور	لاہور
۹	شاہ مقصود رح	معروف آباد	گوجرانوالہ
۱۰	سید محمد شاہ رح	سرانوالی	〃

زیارت مساجد | مندرجہ ذیل عوامی مساجد کی زیارت کی۔

لاہور میں مسجد داتا گنج بخش۔ مسجد وزیر خاں۔ شاہی مسجد۔ مسجد موری۔ مسجد بیگم شاہی مسجد چینیوٹ میں مسجد سعداللہ خاں۔ دھونکل میں مسجد سخی سرور سلطان۔ وغیرہ ساہنیال میں مسجد نوشاہی۔ (ف ج ۳ ص ۲۸۵)

مشاہدات | اوراد و وظائف پڑھنے کے وقت گاہ بگاہ چوہدری کو بکا شفافات اور مشاہدات بھی ہوا کرتے تھے اور ہر اتف غیبی سے خوشخبری ہوا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ ہاتف سے ندا آئی کہ تمہارے پانچ سال باقی ہیں۔ چنانچہ ان کے بعد واقعی پانچ سال تک دنیا میں زندہ رہے۔

بچوں کو شفا | اس کے دم [illegible] اور دعا سے اکثر بچوں کو شفا ہوئی [illegible]

Marfat.com

طریقہ ایصال ثواب ہر جمعرات کو کھانا پکا کر اور اس پر سورتیں پڑھ کر اس طرح ایصال ثواب کیا کرتا۔

الٰہی بھیج ثواب سبھوں کلام دا بروح رسول کریم ۔۔۔ وت آدم شیث ادریس نوں نوح تے ابراہیم
حضرت اسمٰعیل اسحاق صالح مہتر ہود ۔۔۔ موسیٰ ہارون زکریا یحییٰ تے داؤد
لوط یونس ایوب بھی نالے حضرت عیص ۔۔۔ یعقوب تے اولاد اس یوسف تے جرجیس
ذوالکفل یسع شعیب عزیر عیسےٰ تے سلیمان ۔۔۔ سکندر خضر دانیال الیاس اتے لقمان
ہور تمامی انبیا مخفی تے مشہور ۔۔۔ بخشیں ثواب تمامیاں تیرا اسم عفور
آبا اجداد پیمبراں جیہڑے مسلم ہو ۔۔۔ اولاد اوہناں زوجات بھی بخشیں ریا سو
حضرت بی بی عائشہ خدیجہ حفصہ زینب بھی ۔۔۔ سودہ صفیہ ماریہ کلثم حرم نبی
چار یار چوداں خنواد ے چار سلسلے جان ۔۔۔ نقشبندی تے قادری سہروردی چشتیان
ابو حنیفہ شافعی مالک احمد حنبل یار ۔۔۔ (سب مفسراں تے محدث کل فقیہ شمار)
استاد مربی مائیو ساڈا دادی دادا بھی ۔۔۔ بھین بھرا واں سہاریاں ہر ہر پیر دھی
ماسیاں پھوپھیاں چچیاں تایاں نسبی تے رضاعی ۔۔۔ حق جہانداں میں بر آیا یار آشنائی کا
شاہ آزاد غلام جو ہوئے اس دم تا ۔۔۔ (سبھناں تائیں بھیج توں پیر انام خدا الاخ ۴) ص ۲۸۲

کلمات اور نصائح چوہدری رحمتخاں کی بعض نصائح یہ ہیں۔

کہا۔ زبان سے بار بار توبہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ دل سے پختہ توبہ کرنا ایک بار ہی کافی ہے

کہا۔ جب کوئی سائل آوے تو ضرور اس کو کچھ دے دو، خواہ تھوڑا ہو۔ خالی نہ جاوے۔

کہا۔ یاروں دوستوں کو کھانا کھلانے میں کوئی فرق نہ کرو۔ سب کو یکساں کھلاؤ۔

کہا۔ رزق گذران ہے۔ پتر نشان ہے عورت ایمان ہے۔ کرنی پروان ہے۔ کیا ہندو کیا مسلمان ہے

بیٹوں کو کہا۔ بیٹو! نماز پڑھنا۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔ روزے رکھنا۔ خلق خدا کی رکھنا۔ ہر ایک کی خدمت کرنا۔ چوری نہ کرنا۔ کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرنا۔ [الخ ۴ ص ۲۸۲ ص ۲۸۴]

Marfat.com

تاریخ وفات | چوہدری رحمت خاں کی وفات بعمر ۸۱ (اکاسی) سال بروز جمعہ ۱۵ ذیقعد ۱۳۷۳ھ
۱۶ جولائی ۱۹۵۴ء یکم ساون سمت ۲۰۱۱ب کو ہوئی۔ قبر دوشیانوالی چک ۳۹ ضلع شیخوپورہ میں ہے
(ف ج ۷، ص ۲۰۵) مادۂ تاریخ "زاہد پاک دل رحمت خاں" ۱۳۷۳ھ

مختصر شجرۂ اولاد چوہدری رحمت خاں

- چوہدری رحمت خاں دو زائچ کے سات بیٹے ہوئے۔ محمد علی۔ عبداللہ۔ حاکم علی۔ حیات محمد
سید محمد۔ سردار خاں۔ اور محمد نذیر۔ ان میں سے پہلا تیسرا۔ چوتھا اور پانچواں بچپن میں
فوت ہو گئے۔ تین اسوقت زندہ ہیں۔

- عبداللہ۔ متولد ۱۳۲۷ھ / ۱۹۰۹ء متشرع عابد ہے۔ پابند صوم وصلوٰۃ ہے۔ میرا (شرافت کا)
مرید ہے۔ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ اس کے پانچ بیٹے ہوئے۔ خادم علی۔ حاتم علی
محمد بشیر۔ محمد شریف اور محمد عالم۔

- خادم علی متولد شعبان ۱۳۵۴ھ کا تک سمت ۱۹۹۲ب متوفی رمضان ۱۳۵۷ھ کا تک سمت ۱۹۹۰ب

- حاتم علی ولد عبداللہ۔ متولد ۲۳ شوال ۱۳۵۶ھ ۱۷ دسمبر ۱۹۳۷ء بوقت ۱۲ بجے دوپہر سمت ۱۹۹۴ب
یہ بھی میرا (شرافت کا) مرید ہے۔ صالح نوجوان۔ اسوقت موجود ہے۔ اس کے دو بچے خوشحال ہیں۔

- محمد بشیر ولد عبداللہ۔ متولد محرم ۱۳۶۲ھ بوقت ۲ بجے سمت ۲۰۰۲ب متوفی ذیقعد ۱۳۶۴ھ کا تک سمت ۲۰۰۴ب

- محمد شریف ولد عبداللہ۔ متولد ۱۳۶۲ھ سمت ۲۰۰۲ب متوفی ۱۳۶۹ھ سمت ۲۰۰۷ب

- محمد عالم ولد عبداللہ متولد ۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۴ھ ۹ بجے رات [illegible]

- سردار خاں ولد رحمت خاں متولد ذیقعد ۱۳۳۷ھ ساون سمت ۱۹۷۶ب یہ بھی میرا (شرافت کا)
مرید ہے۔ والدین کی بہت خدمت کی ہے۔ اس کے دم درود سے اکثر لوگوں کو شفا ہوئی ہے
فن بیسوانی میں بھی خاصی مہارت رکھتا ہے۔ خوش آواز ہے۔ ہیر ان کی لیقت کا معتقد ہے۔ اس کے
تین لڑکے ہوئے۔ علی احمد۔ محمد مصطفیٰ۔ اکبر خادم خاں۔

Marfat.com

- علی احمد۔ متولد ۱۵ر محرم ۱۳۶۳ھ ۲۸ر پوہ سمت ۲۰۰۰ب متوفی ۲ر ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ ۹ر کاتک سمت ۲۰۰۰ب

- محمد منشا۔ ولد سردار خاں۔ متولد جمادی الاولیٰ ۱۳۷۰ھ پھاگن سمت ۲۰۰۷ب اسوقت پولیس میں ملازم ہے۔

- غلام خالد ولد سردار خاں۔ متولد ۱۱ر ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ پکم مگھر سمت ۲۰۱۳ب۔ سکول میں پڑھتا ہے

- محمد نذیر ولد رحمت خاں۔ متولد رجب ۱۳۴۲ھ پھاگن سمت ۱۹۸۰ب یہ بھی میرا دستِ راست کا مرید ہے۔ اسوقت موجود ہے۔ اس کے پانچ بیٹے ہوئے۔ سید احمد۔ فیض احمد۔ محمد عظم۔ طارق محمود اور محمد منصور۔

- سید احمد متولد ۱۲ر رجب ۱۳۶۷ھ ۹ر جیٹھ سمت ۲۰۰۵ب اسوقت فوج میں ملازم ہے۔

- فیض احمد ولد محمد نذیر متولد ۲۰ر ذیقعدہ ۱۳۷۴ھ ۲۷ر ہاڑ سمت ۲۰۱۲ب

- محمد اعظم ولد محمد نذیر متولد شعبان ۱۳۷۷ھ پھاگن سمت ۲۰۱۴ب ۲۹ روز کا ہو کر فوت ہو گیا۔

- طارق محمود ولد محمد نذیر متولد ۱۳ر ذیقعدہ ۱۳۷۸ھ ۹ر جیٹھ سمت ۲۰۱۶ب

- محمد منصور ولد محمد نذیر۔ متولد ۲۳ر رجب ۱۳۸۳ھ ۲۶ر مگھر سمت ۲۰۲۰ب

(۱۳۹)

رکن الدین ولد اکرمین بن صلاح بن جمعہ ترکھان

ساکن صاحبن پال شریف

ولادت صدی کھلا ۱۱ - ۲۸ر رجب ۱۳۲۱ھ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۰۳ء ۲ م کاتک سمت ۱۹۶۰ (عمر ۱۹ سال)

مادہ تاریخ " رکن ذوالمعراج " ۱۳۲۱ھ

(۱۴۰)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

اور مسجد کی امامت پر مقرر ہوئے۔ بیعت کا شرف حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی سے حاصل کیا۔

اوراد و عادات آپ نوافل تہجد کے بعد ورد و مستغاث زبانی پڑھا کرتے۔ قرآن مجید ایک پارہ روزانہ پڑھا کرتے۔ بچوں کو بھی پڑھایا کرتے۔ پہلی عمر میں کاشتکاری کرتے رہے۔ آخر عمر میں چھوڑ دی۔ آپ اپنے چھ بھائیوں میں سے سب سے زیادہ دلیر تھے۔ آپ کے دم دعا میں شفا تھی۔ کماد۔ جوار اور گندم کو جو لگتا۔ تو لوگ آپ سے دم کراتے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا ہو جاتی۔ (ف ج ۳ ص ۵۶)

آپ کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے صفحہ ۲۶۱ پر بھی درج ہے۔

اولاد آپ کے چھ بیٹے ہوئے۔ ۱ میاں محمد شریف ۲ میاں عبداللہ ۳ میاں غلام قادر ۴ میاں محمد شفیع ۵ میاں محمد صدیق ۶ میاں خوشی محمد۔

آپ کی چار بیٹیاں ہوئیں۔ ۱ بیگم بی بی ۲ رانعہ بی بی ۳ سعیدہ بی بی ۴ خورشید بی بی

سال وفات مولوی رکن الدین نے بعمر ستر سال ۱۳۵۵ھ / ۱۹۳۶ء میں وفات پائی۔ (ف ج ۹ ص ۴۸۵)

قبر دایانوالی بلاک ۲۷ میں ہے۔ **مصرع تاریخ** "مخزن اسرار مدوح زمان" ۱۳۵۵ھ

(۱۴۱)

رمضان ولد کرم دین ولد آکبار دینی ... کلی اصحابانوالی ... تاریخ پیدائش ربیع الاول ۱۳۲۸ھ ... تاریخ ... ۱۹۱۰ء ... ۱۲

(۱۴۲)

... کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۲۶۱ ... ۱۲ ... ۱۹ ... وفات پائی ... [illegible]

Marfat.com

ز

(۱۴۳)

زید ولد امیر بن عزت بخش بن دائم تارڑ ساکن ساہن پال شریف

چوہدری ساہن پال تارڑ (بانی چک ساہن پال) کی اولاد سے تھا۔

تعلیم و بیعت اس نے حضرت شاہ صاحبؒ سے پنتیس کلمہ۔ صفات ایجاب مجمل و مفصل۔ اور قرآن مجید کی آخری دس سورتیں۔ اور سورۃ الرحمان۔ اور سورۃ ملک یاد کیں۔ ہمیشہ اُن کو سناتا رہتا۔ جب اس نے سبق پڑھنا شروع کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے اگر چوری چھوڑنا ہو تو قرآن مجید پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس نے چوری چھوڑ دی۔ اور قرآن کی سورتیں حفظ کر لیں۔ اس نے ۱۴ ربیع الاول ۱۳۲۷ھ ۲ اپریل ۱۹۰۹ء ۲۵ چیت ۱۹۶۵ء کو حضرت شاہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کی [ر ص ۱۳۱]

روزہ رکھنے کا بڑا پابند تھا۔ روزانہ صبح کے وقت بیلہ سے آکر نالہ بلکی سے گذر کر گھر آتا۔ اور روٹی کھا کر پھر واپس چلا جاتا۔ روزہ ترک نہ کرتا۔ [خ ج ۶ ص ۲۲۷]

مرشد صاحب کی خدمت اپنے مرشد صاحب کا بڑا خیر خواہ اور معاون و تابعدار تھا۔ اُن کی گھوڑی کی بہت خدمت کیا کرتا۔ [خ ج ۲ ص ۵۵۸]

تاریخ وفات زید کی وفات بعمر پینتیس ۳۵ سال بمقام بیلہ روز عید الفطر ۱ شوال ۱۳۳۳ھ ۱۲ اگست ۱۹۱۵ء میں ہوئی۔ [خ ج ۳ ص ۵۰۔ ج ۵ ص ۶۱۱] نادہ تاریخ مرتبہ لطیف خانہ جنان

س

(۱۴۴)

چوہدری سالم ولد خیر گوندل ساکن رگن۔ گجرات

شجرہ نسب اس کے دادا کا نام تگسن تھا۔ ابن قادر بخش بن حاجی بن عثمان بن سجادہ بن عادل

Marfat.com

بن بکھو بن پھتو بن کستو بن برہو بن میرکھ بن جیتن بن رگن (بانی موضع رگن تحصیل پھالیہ ضلع گجرات) بن اُدّو بن لکھنپال بن راجہ بن گھنو بن گولیہ بن جیرتھ بن بلا بن ہانس بن بھدراڑ بن سکھدیو بن گوندل (مورث قوم گوندل) بن سیف الملوک بن جاہ بن چوہان بن سرجھنی۔

یہ حضرت شاہ صاحب کا مخلص مرید اور معتقد خادم تھا۔ اس کا نام روزنامچہ محمود شاہی ص ۹۵ میں آیا ہے۔

اولاد | اس کے دو بیٹے تھے۔

۱۔ چوہدری دائم۔ کاروبار دنیا وی میں لائق تھا۔ نماز روزہ کا پابند۔ ۱۱ شوال ۱۳۸۹ھ موافق ۲۱ دسمبر ۱۹۶۹ء کو فوت ہوا۔ اس کے دو بیٹے نادر خاں اور عسکر حیات ہیں۔

۔ نادر خاں کا بیٹا تندرا ظلم ہے۔ یہ اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

۲۔ چوہدری ناجا مرحوم۔ اس کے چار بیٹے تندرا۔ بہادر۔ صالح اور سعی موجود ہیں۔

سال وفات | چوہدری سالم کی وفات جمعرات ۳ شوال ۱۳۶۵ھ ۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ء میں ہوئی۔ مادہ تاریخ "شراع محافل"

(۱۴۵)

ساون ولد فتحدین ناجھی۔ سارنگ ضلع گجرات

حضرت شاہ صاحب کا یہ مخلص مرید اور معتقد خادم تھا۔ حضرت تک ملازم رہا۔ بڑا نیک نظر کشود باز بیٹھا۔ اور ہاتھ باندھے رہتا۔ نام دھیان والا دھیر مشہور تھا۔ ملازم رہا۔ ایک دفعہ چوروں نے اس کا مال لوٹ لیا۔ پھر آکر تائب ہوئے اور اس کے تابعدار ہو گئے

عہ بقول دیگر یہ شجرہ اس طرح ہے۔ گھنو بن ہانس بن گولیہ بن ہانس بن بلا بن بھدراڑ بن سکھ بن سیف الملوک۔ عہ بروایت دیگر اس طرح ہے۔ سیف الملوک بن گھنگ بن شاہ بن تلوچ بن ہرنت بن لوہ بن کرن بن سورج۔ شرافت

Marfat.com

مرشد کی دعا | حضرت شاہ صاحبؒ نے اس کو دعا دی تھی کہ اگر کوئی گائے بھینس دودھ نہ دیتی تو اس کے گھر آکر دودھ دیتی تھی۔ اور اگر کوئی بیل نہ چلائے تو اس کے گھر آکر چلاتا تھا۔

(ف ج ۲ ص۷۵۶) ساون صاحب جود و سخا تھا۔ (ایضاً ص۷۳۵)

اس کی ایک مریدنی مائی سرو نام تھی جو راجہ ولد خیف بخش نمبردار سارنگ کی بیوی تھی۔ اور اس کا ایک بیٹا غلام محمد نام تھا۔

عالمی صورت میں ملنا | ساون اپنی وفات سے انیس سال بعد اعلیٰ حضرت مولانا بوستانی کو گاکھڑ میں بوقت عصر بیداری میں ملا وہ تاریخ سوموار ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۷۲ھ ۲ مارچ ۱۹۵۳ء ۱۹ پھاگن سمت ۲۰۰۹ بکرمی تھی۔ (ف ج ۲ ص۷۶۳)

تاریخ وفات | ساون کی وفات رمضان ۱۳۵۳ھ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۴ء میں ہوئی مدفون [illegible] (ف ج ۲ ص۲۰۰) مادہ تاریخ "ساون مدنظر ہو گیا" ۱۳۵۳ھ

(۱۴۲)

حکیم سراج الدین بھٹی امام مسجد چھنی سانیوال

ولادت سوموار ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ ۳۰ جنوری ۱۹۱۴ء ۱۸ مانگھ ۱۹۷۰ بکرمی (م)

مادہ تاریخ "حکیم صاحب باغ علم" ۱۳۳۲ھ

(۱۴۷)

سردار اللہ عادل بھٹی گوہر من اللہ داد نادر

[illegible]

۱۳۳۲ھ

[illegible]

Marfat.com

(۱۴۹)

سلطان ولد نورالدین کشمیری ۔ ساکن کوٹ قاضی بخش

ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ۔ سوموار ۔ ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۳۵ھ ۸ اکتوبر ۱۹۱۷ء ۔ ۱۲ بجے دن

بعد میں یہ خالق پور میں چلا گیا ۔ تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۱۵۰ پر اس کا نام آیا ہے ۔

(۱۵۰)

اسماعیل ولد محرم درزی ۔ ساکن چک جانو کلاں ۔ گجرات ۔

بعمر بتیس سال ۔ جمعہ ۷ رجب ۱۳۳۶ھ ۱۹ اپریل ۱۹۱۸ء ۷ بجے شام

کو حضرت شاہ صاحب رح کے ہاتھ مبارک پر بیعت ہوا ۔ حضور کا آخری وصال صفحہ ۲۰ !

شاہ صاحب نے اس کو نواسہ بنا لیا ۔ اور وقتاً فوقتاً خطوط تحریر فرما کر اور کبھی خود تشریف لا کر

نصیحت فرمائی ۔ اس پر کاربند ہے ۔ والدہ کی بڑی خدمت کی ۔ فرماں بردار ہے ۔ صدقہ خیرات

ادا کرتا ہے ۔ ایک دفعہ ایک جھولی اپنے مرشد صاحب کی خدمت میں بھیجی تھی ۔ جس میں

اخروٹ کو دیں ۔ جاڑے میں ہر سال کھانا پکا کر بھیجتی تھی ۔

زیارت مزارات مشائخ | ان شاء اللہ گرمیوں میں مزارات کی زیارت کرے گا ۔

ملتان میں غوث زماں قطب وقت شاہ یوسف گردیز اور

گجرات میں شاہ دولہ اور بانی بھلوال حضرت شیخ بخش اور

حضرت شیخ بخش سوہاوہ میں بابا گلاب شاہ اور

سیالکوٹ میں کوٹ خواجہ حبیب

(۱۵۱)

صفحہ خالی ۔ دفتر حکم صفحہ خالی ہے ۔

اس کا نام صفحہ ۱۵۱ پر درج ہے ۔

Marfat.com

(۱۵۲)

سیّد ماچھی۔ ساکن گاکھڑہ کلاں۔ ضلع گجرات

پہلے نامی چور تھا۔ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کی بیعت ہو کر تائب ہو گیا۔ اور راہِ فقر میں گامزن ہوا۔ سر پر ٹوپی۔ عجیب صورت۔ نیک سیرت تھا۔ کلام اچھا کرتا۔ گدائی کر کے اپنی بسر اوقات کرتا رہا۔ [خ ج ۲ صفحہ ۶۶۷]

روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۵۹ میں اس کا نام آیا ہے۔ اس کا ایک بیٹا پیر اللہ تا نام تھا۔

سال وفات | سیّد ماچھی ۱۳۶۱ھ / ۱۹۴۲ء میں فوت ہوا۔ [خ ج ۲ صفحہ ۶۷۵۲۔ عیون]

مادہ تاریخ "سیّد پاک بیدار مغز" ۱۳۶۱ھ

(۱۵۳)

مولوی حکیم سیّد احمد کھوکھر امام مسجد میرانوالہ اُچا
ضلع گوجرانوالہ

موضع برکایار علاقہ میرانوالی میں سائیں دیندار فقیر نوشاہی کے عرس پر حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی ساہنیالوی رح سے بیعت کی۔ درود شریف ہزارہ کا اکثر ورد کیا کرتے۔

تحصیل علم | آپ نے ابتدائے ایام میں قرآن مجید پڑھنے کے بعد۔ گلستان۔ بوستان۔ سکندر نامہ ابوالفضل پڑھے۔ اس کے بعد طب کی طرف رجوع کیا۔ اور میزان الطب۔ طب اکبر۔ اختیاری سعدیہ اور نفیسی پڑھیں طبیب کامل ہوئے۔ دس سال تک موضع کھوکھر میں امام مسجد رہے۔ جو آپ کے گاؤں کے پاس ایک موضع ہے۔ آپ دم درود بھی کرتے تھے۔ [خ ج ۲ صفحہ ۹۲۴]

نصائح | اپنے بیٹے مولوی محمد صادق کو اپنی وفات کے وقت یہ نصیحتیں فرمائیں۔

۱ امامت مسجد فی سبیل اللہ کرنا۔ مزدوری نہ لینا۔

۲ حکمت و طبابت کا پیشہ اختیار کرنا۔ اللہ تعالیٰ تم کو فراخ روزی دے گا۔

۳ مسودہ کو ہر وقت یاد رکھنا۔ جیسا کہ میں آج دنیا سے جا رہا ہوں۔ اسی طرح تم بھی کسی وقت چلے جاؤ گے

Marfat.com

اولاد | آپ کا ایک ہی بیٹا مولوی حکیم محمد صادق نام تھا۔ طبابت و کتابت کرتا تھا۔ اس نے مجھ کو (شرافت کو) دو کتابیں۔ تذکرہ مصنفہ علامہ عنایت اللہ خاں مشرقی۔ اور دستور عشق مصنفہ جوت پرکاش عاشق تحفہ میں دی تھیں۔

تاریخ وفات | حکیم سید احمد کی وفات بعمر چھیاسٹھ سال اتوار ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۵۷ھ ۱۹ فروری ۱۹۳۹ء کو بھاگن سمت ۱۹۹۵ بکرمی میں ہوئی۔ مادۂ تاریخ "بندۂ خاص خدا" ۱۳۵۷

(۱۵۴)

چوہدری سید محمد ولد عطر دین بن سردار ڈرائچ
ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

مسائل دینی کا واقف ہے۔ حضرت شاہ صاحبؒ کا راسخ الاعتقاد مرید ہے۔ اپنے خاندان وڑائچ معروف آبادی کا پورا پورا نقاب ہے۔ پابند صوم وصلوٰۃ ہے۔ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بعمر پچاسی سال موجود ہے۔ اس کے بیٹے کا نام غلام رسول ہے۔ (خ ج ۲ ص ۵۵۲)

ش

(۱۵۵)

چوہدری شاہ محمد ولد اکرداد تارڑ۔ وایا نوالی حک
ضلع شیخوپورہ

شجرہ نسب | اس کے دادا کا نام احمد خاں ولد امام بخش بن پیر محمد بن اکر بخش تھا۔

تاریخ بیعت | اس نے بعمر سولہ سال۔ منگلوار ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ ۱۹۱۳ء کو حضرت شاہ صاحب رح سے بیعت کی (ص ۱۹۵)

نصائح شیخ | مرشد صاحب نے ہدایات کیں۔ نیک کام کرنا۔ نیت ہر کام میں نیک رکھنا۔ نماز پڑھنا۔ روزے رکھنا۔ کلمہ طیبہ کا ورد کرنا۔ چنانچہ یہ اس پر کاربند ہے۔ غریبوں کی معاونت کرتا ہے۔ ہر سال گیارہویں شریف کا ختم کرتا ہے۔ نیک آدمی ہے۔

Marfat.com

کامیاب سفارش | ایک مرتبہ اس کے رشتہ دار فیروز چیمہ ساکن بھروکے نے قتل کر دیا، چھ اشخاص اس میں گرفتار ہو کر حسقدمہ سیشن سپرد ہوا، اس نے سفارش کر کے سب کو بری کرا دیا

زیارتِ مزارات اولیاء اللہ | شاہ محمد نے بزرگانِ ذیل کے مزارات کی زیارت کی۔

۱۔ حضرت داتا گنج بخش لاہوری ج ۲ شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری شاہ کوٹی، ۳ میاں علی سیالکوٹی ۴۔ حاجی دیوان ڈوگر خانقاہ والے، (خ ج ۵ ص ۳۰۵) ۵ شاہ عبدالرحمٰن پاکپٹن والے ج ۶۔ بابا پاکیسر شاہ قادری دایانوالی کینہ ۷ بابا علی محمد نون ڈھینگر باٹھوالہ، ۸ میاں امام شاہ نوشاہی بہالیکے والے ج (خ ج ۷ ص ۲۲۲)

چوہدری شاہ محمد تارڑ اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بعمر اٹھتر سال موجود ہے۔ اس کے تین لڑکے صاحبداد۔ محمد صادق اور فضل داد بھی موجود ہیں۔

(۱۵۶)

شاہ محمد ولد جانی آرائیں۔ ساکن قلعہ دیوان سنگھ

ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ہفتہ۔ ۲ جمادی الآخرہ ۱۳۳۰ھ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۱۲ء ۱۳ جیٹھ سمت ۱۹۶۹ (ر ص ۱۸۰) فیض محمد شاہی جلد ۷ ص ۶۳۹ میں اس کا نام شاہ محمد ولد جان بخش ساکن ہنبو کے لکھا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ عمر کے آخری ایام میں یہ ہنبو کے چلا گیا تھا، جو قلعہ دیوان سنگھ سے ایک میل شمال کی طرف ہے۔

(۱۵۷)

شاہ محمد ولد جلال بن ذوالفقار تارڑ۔ اگرویہ۔ گجرات

وفات ۱۳۳۲ھ (مکتوب محمد شاہی ص ۱۱۴) مادۂ تاریخ "صدر عالم تصدق شد" ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۵ء

(۱۵۸)

شاہ محمد ولد عادل بن گوہر بن اکرد تارڑ۔ سیالکوٹ شریف

وفات ۲۸ محرم ۱۳۲۲ھ ۱۳۰۲ھ / ۱۹۰۴ء ۱۶ بیساکھ سمت ۱۹۶۱ب (ر ص ۳۰۳) مادۂ تاریخ "سالار زمن فیضماب" ۱۳۲۲ھ

Marfat.com

(۱۵۹)

شاہ محمد ولد گھنا تارڑ ساکن مکی اصحابانوالی ضلع شیخوپورہ

چوہدری ساہنپال تارڑ (بانی چک ساہن پال) کی اولاد سے تھا۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۲۸ اور نسیف محمد شاہی جلد ۵ صفحہ ۴۰ میں آیا ہے۔

اولاد اس کے چار بیٹے ۱۔ خان ۲۔ عبداللہ ۳۔ محمد ۴۔ نور اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود تھے۔

سال وفات شاہ محمد کی وفات ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۳ء میں ہوئی (ع) مادہ تاریخ "غنی بادشہ" ۱۳۷۲ھ

(۱۶۰)

حاجی شرف دین ڈرائیور۔ ساکن رنسیفہ کے۔ گجرات

حرمین الشریفین زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً کی زیارت سے مشرف ہوا بعمر ستر سال بتاریخ ۱۹۵۰ء انتقال کیا۔ (خ ج ۳ صفحہ)

(۱۶۱)

شرف دین ولد اخلاص خاں بن حسن محمد ڈرائیور ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۴۲ اور نسیف محمد شاہی جلد ۷ صفحہ ۱۲۴ میں آیا ہے۔

اس کے دو بیٹے فضل اور رحمت نام موجود ہیں۔

سال وفات شرف دین کی وفات ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء میں ہوئی۔ (ع) مادہ تاریخ ... واحد حیاں ...

(۱۶۲)

شرف دین ولد اکرم بخش باجوہ۔ ساکن معروف آباد

یہ موضع ڈھول ضلع گجرات سے آیا۔ روزنامچہ صفحہ ۲۵ اور خ ج ۲ صفحہ ۱۰۷ و ج ۶ صفحہ ۲۵ میں اس کا نام آیا ہے۔

اس کے دو بیٹے محمد دین اور محمد حسین ہیں۔ اس نے بعمر پچھتر سال ۱۳۶۵ھ / ۱۹۴۶ء میں وفات پائی (ع) تاریخ ... نام ...

Marfat.com

(۱۶۳)

میاں شہاب الدین ولد فتح دین امام مسجد سرانوالی۔
ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ۸۵۶ھ میں آیا ہے۔ اس کی وفات بدھ کو ۱۳ شعبان ۱۳۳۲ھ مطابق ۸ جولائی ۱۹۱۴ء بعمر ۲۵ سال ۱۰ ماہ ۱۲ دن ہوئی (ر) مادۂ تاریخ شہاب الدین فیاض ازل ۱۳۳۲ھ

ع

(۱۶۴)

عالم ولد درویش موچی۔ ساکن علاؤالدین کے خورد
ضلع گوجرانوالہ

- دادا کا نام رتا ولد بختاور بن شفیع تھا۔ تاریخ بیعت جمعہ ۹ جمادی الاخرے ۱۳۲۸ھ مطابق ۱۷ جون ۱۹۱۰ء بعمر ۲۴ سال اس وقت اس کی عمر چالیس سال تھی۔ (ر ص ۱۴۹) اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ۸۲۸ھ میں آیا ہے۔

(۱۶۵)

میاں عبداللہ لاہوری؟

آبائی گاؤں کٹھالہ متصل گجرات تھا۔ شاہ ابوالمعالی کرمانی قادری لاہوری؟ کے مزار پر مجاور رہے۔ شاہ ابوالمعالی کی اولاد میں سے کسی صاحب نے دربار شریف کی آمدن میں سے اپنا حصہ اس کے آگے رہن رکھا ہوا تھا۔

حضرت شاہ صاحب کا مخلص مرید تھا۔ نذر نیاز خوشی سے ادا کیا کرتا۔ ایک مرتبہ حضور اس کے پاس لاہور گئے تھے۔ روٹی آگے رکھی آپ نے پوچھا بڑی عمدہ روٹی ہے۔ کہاں سے پکوائی ہے اس نے کہا کہ عبداللطیف شاہ کے تنور سے پکوا کر لایا ہوں۔ آپ متبسم ہوئے۔ (ف ج ۲ ص ۵۶)

اس کا ایک بیٹا محمد دین نام تھا۔

وفات: میاں عبداللہ کی وفات ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میں ہوئی [ط] مادۂ تاریخ شیخ عالی نژاد در بادل ۱۳۳۲ھ

Marfat.com

(۱۶۲)

چوہدری عبداللہ ولد جلال ولد حیات نارڑ ساکن
دایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت | اس نے منگلورہ ۶ رمضان ۱۳۲۵ھ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء ۳۰ راسوج ۱۹۶۴ء
کو حضرت شاہ صاحبؒ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ (ر ص ۱۰۶)

خدماتِ مرشد | اپنے مرشد صاحب کا بہت خدمت گار تھا۔ اُن کے فرزند ارجمند اعلیٰ حضرت
مولانا سید غلام مصطفیٰ نوشاہی رہ کو ہر غمی و خوشی میں کافی امداد کرتا رہا۔

۱۔ اپنے مرشد صاحبؒ کا مزار شریف ستائیس ۲۷ روپیہ خرچ کر کے پختہ بنوایا۔

۲۔ جب مرشد صاحب کا ختم شریف ہوا۔ تو پانچ گائیں قربہ۔ اور ایک سو سیر گندم اور سات روپے نقد نذرانہ میں دے گیا۔

۳۔ جب میری (شرافت کی) شادی ہوئی تو تین سو ۳۰۰ روپیہ نقد نذرانہ میں دیا۔

۴۔ میرے چھوٹے بھائی سید لشیر احمد قمار ت کی شادی پر تیئس ۲۳ روپے دیئے۔

۵۔ ۱۳۴۵ھ میں کتابیں سیرۃ النعمان۔ الفاروق۔ فتاویٰ نظامیہ۔ کفر توڑ وغیرہ
خرید کر اعلیٰ حضرت نوشاہی رہ کی نذر کیں۔ وہ فرماتے تھے کہ عبداللہ نارڑ اس شعر کا
مصداق ہے۔

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا ہر چہ داری صرف کن در راہِ او [ج ۱ ص ۱۲۲]

عبادات | عبداللہ۔ نماز پنجگانہ کا پابند۔ روزہ ہائے رمضان پر محافظت رکھتا۔ درود ہزارہ۔ درود ابراہیمی۔ درود حاضری۔ سورہ اخلاص کا ورد کیا کرتا [ج ۳ ص ۳۹۹]
سونے کے وقت دعا قنوت ایکبار۔ سورہ اخلاص سو بار پڑھا کرتا۔ [ج ۵ ص ۱۶۲]
تصور شیخ کو ہر وقت ملحوظ رکھتا۔ سوائے مرشد کے کسی کو غمخوار اور امداد نہیں سمجھتا تھا۔
اُٹھتے بیٹھتے مرشد کا نام لیتا۔ اس کو خواہ کوئی فائدہ پہنچے مرشد کی توجہ سے سمجھتا۔ کئی بار

Marfat.com

اِس کو مرشد صاحب بعد وفات کے بجسم ظاہر ملے۔ ایکمرتبہ خواب میں فرمایا۔ عبداللہ غم نہ کر جتنا دیر سے کام ہوگا۔ اچھا ہوگا۔

اخلاق و عادات | عبداللہ پیشہ کاشتکاری اور تجارت کیا کرتا تھا۔ [خ ج ۳ ص۴۰۲] لوگوں کو بلا سُود قرضہ دیتا۔ اس کا دم درود کا بھی فیض جاری تھا۔ [ایضاً ص۵۸۱] شریعت کا پابند۔ فقیروں کی مجالس میں درد سوز سے بیٹھتا۔ [خ ج ۲ ص۴۲۲] چوری۔ جھوٹ۔ بُخل کفر۔ شرک سے بہت نفرت کرتا۔ اور کہتا کہ میرے مرشد صاحب بڑے پاک صوفی مرد تھے۔ میں ایسے اعمال کیوں کروں۔ غریبوں۔ مسافروں کی خدمت کرتا جنموں۔ عرسوں پر حاضری دیا کرتا۔ نہایت خوش خلق شیریں زبان مودب تھا۔ [خ ج ۴ ص۳۹۵]

اعلیٰ حضرت نوشاہی کے تاثرات | عبداللہ سفر و حضر میں اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کا رفیق رہتا صدیقوں کا مرتبہ رکھتا تھا۔ اعلیٰ حضرت اس کی زندگی میں اس کے متعلق لکھتے ہیں

"عبداللہ۔ حامل صفت خلیق۔ باحیا۔ امین۔ فقیرانہ خیال۔ متواضع۔ خدمتگزار صابر۔ صائم۔ قائم ہے۔ وفائے عہد میں بے نظیر ہے۔ زبان۔ دل۔ صورت ظاہر باطن۔ حاضر غائب میں ایک ہے۔ صدقہ فطر۔ گیارہویں شریف۔ عرس میں مرشد بخوشی کرتا ہے" [خ ج ۳ ص۵۸۱]

اقوال نصیحت آمیز | اس کے بعض اقوال یہ ہیں۔

۱۔ مرشد پر یقین پورا رکھو۔ سب کچھ مرشد کی دعا سے ہوگا۔ وہ اللہ کا پیارا ہوتا ہے۔

۲۔ اگر تم پر ناگہانی غم تکلیف وارد ہو تو خاموش ہو رہو۔ لوگوں کو نہ سناؤ۔

۳۔ اگر بیمار ہو جاؤ تو کھانے پینے کی بہت پرہیز رکھو اور حکیم کے کہنے پر عمل کرو۔

۴۔ جب سفر میں جاؤ تو کھانا کم کھایا کرو۔

۵۔ اگر پاخانہ پھرنا ہو تو آبادی سے دُور جا کر کرو۔

۶۔ سخاوت کرنی ہو تو پوشیدہ کرو۔

۷۔ گائے بھینس شیر دار اگر کسی وقت دودھ نہ دے تو اس کو مارو نہیں۔ بلکہ اسکی خدمت کرو۔ دودھ دیگی

Marfat.com

۸۔ بیل اگر زیادہ قیمت والا نہ لے سکو تو کم قیمت خرید لو۔ اور اس پر ہلکا بوجھ ڈالو۔ وہ دعا دے گا

۹۔ اگر سو روپیہ پاس ہو تو اسی روپیہ کا حویلشی خریدو۔ قرضہ اٹھانے سے پرہیز کرو۔

۱۰۔ دشمن کے ساتھ نمالیسی بیار رکھو۔ تاکہ اس کے شر سے بچے رہو۔

۱۱۔ مویشی بیچنا ہو تو اس کے نقائص پہلے بتا لو۔ تاکہ بعد میں طعن نہ ہو۔

۱۲۔ اپنے قدر کے مطابق بات کرو اور قدر کے مطابق سودا کرو۔

۱۳۔ اگر چار من بوجھ اٹھانے کی طاقت رکھتے ہو۔ تو ساڑھے تین من بوجھ کی شرط لگاؤ۔

۱۴۔ گھوڑے کے پیچھے۔ اور حاکم کے آگے سے نہ گذرو۔

۱۵۔ اگر بھیڑیا مارنے کا خیال ہو تو شیر مارنے جیسا سامان تیار کرو۔ (صحیح ۵ ص ۲۶۱)

اولاد اس کے تین بیٹے ہوئے۔ ۱ سردار خاں ۲ نواب خاں ۳ غلام حیدر۔ تینوں بیٹے شریف تھے۔ سردار خاں بڑا بیٹا اسوقت ۱۳۹۳ھ میں موجود ہے۔

وفات عبداللہ کی وفات بعمر نوے سال ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء میں ہوئی۔ وایا نوالی کنڈہ ضلع گوجرانوالہ میں دفن ہوا۔ مادہ تاریخ "نیکا اصل فرحت سمات" ۱۳۹۰ھ

چوہدری عبداللہ ولد حاکم تارڑ ملکی اصحاب انوالی
ضلع شیخوپورہ

تعارف عبداللہ کا نام فتح دین تھا۔ ابن محمد یار بن جعفر بن دارث بن خان محمد بن محمد [illegible] ماہیں پال تارڑ۔ (بانی موضع چک ساہیں پال، احفر شاہدرہ [illegible] ان کے آباؤ اجداد ساہیں پال سے نکل کر [illegible] ہوئے تھے [illegible] چونکہ مذہبی تھے میں رہے پھر کلی اصحاب والی میں کچھ زمین مل گئی۔ [illegible] کاشتکاری کرتا تھا۔

دور نامچہ محمد شاہی ص ۳۵ میں اس کا نام آیا ہے۔

Marfat.com

خدماتِ شیخ | اپنے پیر صاحب کا خاص شیدا تھا۔ اور ان کی اولاد کا بھی دل و جان سے خدمت گار۔ ایک مرتبہ اُن کے فرزند اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ تونسا شریف کو ایک بھینس نذرانہ میں دی۔

اخلاق و عادات | عبداللہ بڑا شجاع۔ دلیر، سخی تھا۔ مدت العمر غریبی و مسکینی میں گذاری لیکن حسب مقولہ "توانگری بدل ست نہ بمال" فراخدل تھا۔ اگر روٹی کھاتا ہوتا اور کوئی سائل آجاتا تو روٹی اُس کو دے دیتا۔ اور خود بھوکا وقت گذار دیتا۔

ایک مرتبہ مکی کے امام مسجد حرام خلیل الرحمٰن کو عید الفطر کے روز پانچ روپیہ دیئے۔

ایک مرتبہ سائیں لھان علی فقیر کی قبر اپنے خرچ سے پختہ بنوادی۔

ایک مرتبہ لعلا باغبانہ نے اس کو تانی بُن کر نہ دی۔ جب فصل کا موسم آیا تو اس نے اپنے ذمہ سے ایک من گندم اُس کو دے دی۔ [خ ج، ص۲۸]

مسمی ولی محمد باغبانہ مکی میں نیا آکر آباد ہوا۔ اُس کی کسی سے واقفیت نہ تھی۔ اپنے جوتیوں کے لئے باہر چارہ لینے گیا، کوئی شخص اُس کو نہ دیتا۔ عبداللہ نے کہا کہ ہمارا کماد کاٹ کر لے جاؤ۔ حالانکہ ابھی بھادوں کا مہینہ تھا۔ کماد کاٹنے کا موسم نہ تھا۔

ایک مرتبہ زینب زوجہ اللہ دتا موچی غلہ چکی میں پیس رہی تھی۔ اس کو رحم آیا تو اڑھائی من پختہ غلہ اُس کو گھر اس پر پیس کر دے دیا۔ [خ ج، ص۲۸]

کھجور کو کھا کر تا کہ ساگ سبزی کھیت سے لے آیا کرو۔

وفات کے بعد خواب میں ملنا | جب عبداللہ کی وفات ہوئی تو اس کے سر پر کچھ قرضہ تھا۔ اپنی بہو مراد بی بی زوجہ مراد کو خواب میں ملا۔ اور کہا کہ بیل اور گھوڑی نہ دینا۔ باقی مویشی فروخت کر کے ساہوکار کا قرضہ اُتار دینا۔ [خ ج، ص۲۹]

اولاد کو نصیحتیں | اپنے بیٹوں کو نصیحت کیا کرتا۔

۱ شراب نہ پینا ۲ بُرے آدمی کی صحبت سے بچتے رہنا ۳ اپنے گھر میں رہنا کسی کے گھر

Marfat.com

جاکر نہ بیٹھنا۔ پیٹ سے خواہ بھوکے رہو جوتی اور کپڑا اچھا رکھنا۔

تاریخ وفات | چوہدری عبداللہ کی وفات منگلوار کی رات۔ وقت عشا۔ ۲۷ محرم ۱۳۶۰ھ ۲۵ فروری ۱۹۴۱ء بھاگن سمت ۱۹۹۷ بکرمی کو ہوئی۔ عمر ساٹھ سال تھی۔ مدفون مکی۔

مادۂ تاریخ ؎ عابد زمان خاموش گردید ۱۳۶۰ھ

شجرۂ اولاد چوہدری عبداللہ تارڑ

چوہدری عبداللہ کے دو بیٹے ہوئے۔ مراد اور محمد صادق۔

مراد متوفی ۱۳۷۰ھ / ۱۹۵۱ء کے دو بیٹے ہیں۔ رحمت علی متولد ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء اور محمد خاں متولد ۱۳۶۸ھ / ۱۹۴۹ء اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

محمد صادق ولد عبداللہ۔ صاحب علم و عقل دانا و معتبر ہے بعمر چون ۵۴ سال ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ اس کے دو بیٹے۔ محمد اشرف متولد ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء اور محمد عاشق متولد ۱۳۸۰ھ / ۱۹۶۰ء موجود ہیں۔

(۱۶۸)

عبداللہ ولد غلام حسین لوہار ساکن پانڈوکے تو

ضلع گوجرانوالہ

تاریخ ولادت۔ اتوار۔ ۱۳۲۵ھ ۲۶ جنوری ۱۹۰۸ء ۱۳۶۰ھ ۱۲ اگست ۱۹۴۱ء (۱۱ جمادی)

اس کے والد نے ہاں اولاد نہیں ہوتی تھی حضرت [illegible] کی دعا سے [illegible]

نرم دھیا۔ اپنے کام میں کاریگر تھا۔ [illegible] تاریخ

عبداللہ ۱۳۲۷ھ / ۱۹۴۸ء میں [illegible]

[illegible]

Marfat.com

(۱۷۰)

عطر دین ولد شہزاد ابن حسن محمد وڑائچ ۔ معروف آباد ۔ گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۲۴۳ ۔ نفیض محمد شاہی جلد ۶ ص۲۷۴ ۔ اور تذکرہ محمد شاہی ص۸۵۵ میں درج ہے ۔ اس کے دو بیٹے ہوئے ۱ نور دین مرحوم ۔ ۲ سید محمد موجود ہے ۔

وفات | عطر دین کی وفات بعمر نوے سال ۱۳۶۹ھ / ۱۹۵۰ء "ودیع" مادۂ تاریخ ۔ "حاکم صغیر" ۱۳۶۹ھ

(۱۷۱)

علم دین ولد گھسیٹا لوہار ساکن ابوالفتح والی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۲۴۳ ۔ اور نفیض محمد شاہی جلد ۲ ص۲۱۸ اور جلد ۷ ص۲۱۸ میں درج ہے ۔ اس کے چار بیٹے ہوئے ۱ محمد علی ۲ غلام علی ۳ سلطان علی ہرا ۴ محمد حسین ۔ چوتھا زندہ ہے ۔

وفات | علم دین کی وفات بسن ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء میں ہوئی ۔ "مع" مادۂ تاریخ "میمون آفاق بوار البقا رفت" ۱۳۴۹ھ

(۱۷۲)

علی داد ولد میراں بن حمید دین تارڑ ۔ ساکن ساہن پال شریف ۔ گجرات

اس کی وفات سوموار کی رات وقت تہجد ۱۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۵ھ / ۱۲ فروری سنہ ۱۹۱۷ء ۔ (مکتوب محمد شاہی نمبر ۱۳۷)

مطابق ۱۲ فروری سنہ ۱۹۱۷ء ۔ مادۂ تاریخ "قدوۂ ابرار در فردوس برین" ۱۳۳۵ھ

(۱۷۳)

علی احمد ولد اللہ جوایا ترکھان ۔ ساکن چک ۲۶ ضلع سرگودھا

تاریخ بیعت ۲ صفر سنہ ۱۳۲۶ھ / ۶ مارچ سنہ ۱۹۰۸ء ۲۴ بھاگن سمت ۱۹۶۴ ب (س ص۱۱۳)

تذکرہ محمد شاہی ص۵۳۷ میں اس کا نام آیا ہے ۔

(۱۷۴)

علی محمد ولد پیر بخش بن کبیر قطبانہ ساہن پال شریف

وفات دیروز ۲۸ صفر سنہ ۱۳۲۳ھ / ۳۰ مئی سنہ ۱۹۰۵ء ۲۳ بساکھ سمت ۱۹۶۲ ب (س) مادۂ تاریخ آرائش ایوان اہل بہشت ۱۳۲۳ھ

Marfat.com

(۱۷۵)

میاں محمد ولد جلال بن ذوالفقار تارڑ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

اس کی وفات ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں ہوئی۔ (مکتوب محمد شاہی ص۱۱۱) مصرع تاریخ جلوہ صبح شرف والا صدات

(۱۷۶)

میاں علی محمد ولد غلام حیدر ساکن دھنوے گوجرانوالہ

وفات بدھوار ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ / ۱۰ مارچ ۱۹۱۵ء ۲۷ پھاگن سمت ۱۹۷۱ ب کو ہوئی۔ (ن)

مادہ تاریخ "درویش کامل فردوس آشیانی" ۱۳۳۳ھ

(۱۷۷)

عمر بخش چھٹہ ساکن پانڈوے نو گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ میں آیا ہے۔ ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء کو فوت ہوا "ع" مادہ تاریخ عمر بخش بالک ۱۳۲۳ھ

(۱۷۸)

عمر بخش ولد حسن محمد بن اللہ جوایا بن بگس چیمہ عرف سپرا اگرویہ

یہ میاں غلام فقیر کا بھائی تھا۔ اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۱ صفحہ ۱۰۳ میں درج ہے

صفر ۱۳۳۳ھ میں وفات پائی (مکتوب محمد شاہی ص۱۱۱) مادہ تاریخ "درویش کامل" ۱۹۱۵ء

(دکتر محمد یونس ۱۲ جنوری ۱۹۱۵ء)

(۱۷۹)

میاں عمر بخش ولد قطب الدین گوجر کھٹانہ ساکن چھتاں گجرات

سوموار ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۲۵ھ ۳۰ دسمبر ۱۹۰۷ء ۱۶ پوہ سمت ۱۹۶۴ ب کو حضرت شاہ صاحب

کی بیعت سے مشرف ہوا۔ (ص صفحہ ۱۱۱) جب کبھی آپ گکھڑ تشریف لے جاتے تو اکثر ملاقات کرتا

صاحب جد و حال تھا (خ ج ۲ صفحہ ۴۳۵) صاحب علم و حلم و شجاعت تھا۔ کتب تصوف کا بڑا

شائق تھا۔ کتب خانوں کی فہرستیں پاس رکھتا۔ اور بذریعہ ڈاک کتابیں منگوایا کرتا کئی کتابیں

دہلی سے منگوائیں۔ اسکی وفات سے ایک سال بعد بھی تاجران کتب کے خطوط اس کے نام آتے رہے

Marfat.com

ایک مرتبہ میاں درویش محمد بیرہ ساکن ٹھٹھہ ہمشت رانجھے سے تصوف کی کتاب لے کر مطالعہ کی بہت خدا یاد فقر پسند تھا۔ تمام عمر تجرید و ترک میں گذاری۔ (ف ج ۵ ص ۲۲۰)

وفات میاں عمر بخش کی وفات بعمر چالیس سال ۱۳۴۸ھ / 1929ء میں ہوئی۔ "ع"

مادہ تاریخ "خواجہ گیتی فروز" ۱۳۴۸ھ

(۱۸۰)

میاں شمس دین ولد محمد بخش بن دانا نجار عرف اعوان۔ جہلم والے ضلع گوجرانوالہ

والد کی وفات سے پانچ ماہ بعد پیدا ہوا۔ والدہ کی آغوش میں تربیت پائی۔ بچپن میں محمد خاں جیٹھہ سے شش کلمہ، صفات ایمان، نماز، سورۂ لیٰسٓ، سورۂ ملک، سورۂ مزمل۔ اور قرآن مجید کی آخری دس سورتیں پڑھیں۔ سولہ سال کی عمر میں حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کے ہاتھ پر بیعت کی۔

اوراد و وظائف مرشد صاحب کی اجازت سے وظائف ذیل پڑھا کرتا۔

نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد۔ اور اس سے پہلے تحیۃ الوضو۔ کلمہ طیبہ پانسو بار۔ درود ہزارہ پانسو بار۔ سورۂ مزمل شریف پانچ محل اجابت کے ساتھ۔ قطب کی طرف متوجہ ہو کر گیارہ مرتبہ وردِ ذیل پڑھتا۔ (اس کا پورا عمل کیا۔ اور عمل میں آگئی۔ قصیدہ غوثیہ اکثر الایام وردِ ذیل پڑھا کرتا۔ (ف ج ۲ ص ۳۵۵ ج ۹ ص ۳۵۳)

تصرفات شیخ اس نے ایک کرسی اور رکابی جو اعزاز تبرکی کا حضرت شاہ صاحب کو بنا کر دیا اور دیار کی لکڑی کی رکابی بنا کر پیش کی۔ وہ حضرت نوشاہی کی عنایت سے ہے۔

وفات شمس دین ولد محمد بخش قوم ترکھان سکنہ جہلم والے سے سورۂ یٰسٓ کا پڑھنا جو ایک سو ایک بار روزانہ کی ہمیشہ پڑھتی ہے۔

Marfat.com

غلام مصطفٰے ولد مرشدی و شیخی حضرت میاں محمد شاہ نیرہ حضرت حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہٗ ساکن ساہن پال ضلع گجرات فروخت کرکے بدست دسوندھی قوم ماچھی ساکن بھام والا روانہ کرتا ہوں۔ یہ چند حروف بطور سند تحریر کئے گئے ہیں۔ تاکہ بوقت ضرورت کام آوے۔" بقلم خود حسین خاں نمبردار جھام والا۔ الحبل عمر دین ترکھان ولد محمد بخش مرید حضرت موصوف"

[حج ۱۹۶۲ء]

قطبیت کی بشارت | میاں عمر دین بیان کرتا تھا کہ شعبان ۱۳۸۱ھ جنوری ۱۹۶۲ء مانگھ سمت ۲۰۱۸ ب میں میں نے سرگی کے وقت مشرق کی جانب سے سُرخ نور کا ایک ستارہ دیکھا پھر سو گیا تو خواب میں بڑی خلقت دیکھی۔ اور اپنے پیر روشن ضمیر حضرت شاہ صاحبؒ کو دیکھا۔ وہ فرماتے ہیں تجھ کو قطب کر دیا ہے۔

بزرگوں کی زیارت | اس نے اپنے پیر صاحب کے علاوہ اُن کے بڑے بھائی سید فاضل شاہ کی زیارت بھی کی اور پیر لدھ شاہ کو بھی دیکھا جو ضلع سرگودھا میں شرابن بہاری ڈیرہ رکھتے تھے اور حضرت پیر مکھن شاہ لاہوری رح کو بھی بیدار پر انوار دیکھا۔

زیارت مزارات مشائخ | میاں عمر دین نے مشائخ ذیل کی قبور کی زیارت بھی کی۔

۱ حضرت داتا گنج بخش رح لاہور

۲ حضرت شیخ داؤد کرمانی قادری رح پوٹھوہار تحصیل تلہ گنگ ضلع چکوال

۳ حضرت سخی شاہ سلیمان قادری تارکی رح سیدوال ضلع سرگودھا

۴ حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح ساہن پال ضلع گجرات

۵ حضرت شاہ دولا دریائی شہروردی رح

۶ حضرت شاہ محمود دریائی خلیفہ حضرت شاہ دولا دریائی رح گولرہ انوار

۷ بابا گلاب شاہ رح رسول

۸ مولوی غلام مصطفٰے رح خلیفہ حضرت قادری رح

Marfat.com

خواب میں زیارتیں | میاں عمر دین کو خواب میں بزرگانِ ذیل کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

۱۔ حضرت غوث گنج بخشؒ کی زیارت چار مرتبہ ہوئی۔

۲۔ پیر نادر شاہ ولد فتح شاہ کرمانی قادری شیر گڑھی کی زیارت۔ [ف ج ۹ ص۳]

۳۔ حضرت سید حافظ فضل احمد پاکوزت نو شاہ ثانی کی زیارت ہوئی۔ اُنہوں نے اس کا بازو پکڑ کر اپنے پوتے سید حافظ محمد شاہ رو کے ہاتھ میں دیا اور حکم دیا کہ اس کو نیزہ بازی سکھاؤ [ف ج ۱ ص۵۲]

۴۔ ایک مرتبہ مینڈھے کی زیارت ہوئی [ف ج ۳ ص۴۹۶]

۵۔ ایکمرتبہ حضرت جبرائیل اور حضرت عزرائیل علیہما السلام کی زیارت ہوئی، دونو کو اپنے گھر میں نازل ہوتے دیکھا۔

۶۔ ایک مرتبہ تہجد کے وقت نیند نہ کھلی تو ایک مردِ غیبی نے پاؤں کی ٹھوکر لگا کر جگا دیا، [ف ج ۴ ص۶۱۳]

خواب کا سچا ہونا | میاں عمر دین بیان کرتا تھا کہ ایک رات خواب میں گولیاں چلتی نظر آئیں۔ جب بیدار ہوا تو اُسی رات سردار کھتری کو ڈاکوؤں نے لوٹ لیا، گولیاں چلائیں، ایک تیلی اور ایک کمہار بندوق سے مارے گئے۔ [ایضاً ص۶۱۵]

فن کاری | میاں عمر دین لکڑی کے کام میں استاد کامل تھا۔ کرسیاں، پیڑیں، پاوے ٹوپے، پڑوپیاں، چرخے، حقے، سرنگیاں، ربابیں اور انگریزی جوڑیاں عمدہ بناتا تھا، پختہ عمارت کا فن بھی بہت اچھا جانتا تھا۔ [ف ج ۱ ص۳۲۔ ج ۹ ص۴۲]

خلق و عادات | میاں عمر دین فقیر دوست اور مجذوب صورت تھا۔ کلام درویشانہ کرتا۔ لطیفہ گو، بذلہ سنج تھا، باوجود ضعیف العمر ہونے کے طبیعت خوشگوار واقع ہوئی تھی۔ جب باتیں کرتا تو حاضرینِ مجلس کو ہنسا دیتا۔ مزاحیوں، ربابیوں اور تیلیوں سے دور دور گفتگو میں غالب آتا تھا۔ حضرت جنی شاہ رحمان کے شیعہ متوفی ملنگ شاہ کو کئی بار مختلف مسائل میں

Marfat.com

لاجواب کیا۔ ایک مرزائی مولوی نے کہا کہ میں قرآن مجید کا حافظ ہوں۔ اس نے ازراہ امتحان پوچھا کہ بتاؤ یہ آیت کونسی سورہ میں ہے۔ سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ مرزائی نے کہا کہ ہے تو یہ کسی آیت کا جملہ ہی مگر مجھے حوالہ نہیں دستیاب ہو سکا۔ اس نے کہا کہ تمہاری علمیت اور حفظ قرآن کا سارا راز معلوم ہو گیا ہے۔ یہ تو قصیدہ غوثیہ کا پہلا مصرع ہے جس کو تم آیت کا جملہ تسلیم کر رہے ہو۔ [خ ج ۱۰ صفحہ ۳۳۳]

انفاق فی سبیل اللہ اپنی حسب توفیق خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا کرتا۔ ایک مرتبہ مسجد تعمیر کی تو اس کی مزدوری ایک سو بیس روپیہ للہ تعالیٰ چھوڑ دی۔ زکوٰۃ۔ صدقات ادا کیا کرتا۔ گیارہویں شریف کا ختم بھی گاہ بگاہ کیا کرتا تھا۔ [خ ج ۹ صفحہ ۴۳]

جان بر واقعات سے بچ جانا زندگی میں چند واقعات اس پر ایسے گزرے کہ جان جانے کا خطرہ تھا۔ مگر خدا تعالیٰ نے بال بال بچا لیا۔

ایک بار ٹیلہ پر ایک بڑا اژدہا سُہاگا جتنا ہوتا دیکھا۔ جب یہ نزدیک گیا تو سانپ آگے چلا گیا۔

ایک بار فصل کے موسم میں باہر کنوئیں پر گندم کے بھوسہ (نوڑی) پر رات کو سویا ہوا تھا کہ ایک سانپ بھی ساتھ سو رہا۔ جسم کے ساتھ لگتا رہا۔ مگر کوئی آسیب نہ پہنچایا۔

ایکبار کسی دشمن نے اس کو اور اس کی والدہ کو دھتورا کھلا دیا۔ یہ بیہوش ہو گئے اسی بیہوشی میں اس نے دیکھا کہ ہم دونوں ماں بیٹا دریا میں بہتے جا رہے ہیں۔ ایک نے ہم کو کنارے لگایا اور حمام والا کا راستہ دکھایا ہے۔ چنانچہ ہم کو ہوش آگئی جان جانے سے بچ گئے۔ [خ ج ۴ صفحہ ۶۱۲]

عملیات

میاں عمر دین کو عملیات میں خاص مہارت تھی۔ دمہ۔ ریح۔ جذری۔ زہر باد۔ کوم رحم تپ۔ خوف۔ دمہ۔ کھیت کو چوہے لگنے کا کاٹ کرتا۔ اور شفا ہو جاتی تھی۔

Marfat.com

تپ کے واسطے | اگر کسی کو بخار یومیہ یا نوبتی یا چہارم ہوتا تو پانچ تار دھاگے کر اس پر پانچ گرہ لگاتا۔

پہلی گرہ پر اللھم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکل علیک ایک مرتبہ۔

دوسری گرہ پر۔ سقانی الحب کاسات الوصال

فقلت لخمرتی نحوی تعال ایک مرتبہ

تیسری گرہ پر۔ سعت ومشت لنحوی ثم کئوس

فھمت بسکرتی بین الموال ایک مرتبہ

چوتھی گرہ پر۔ مویلی لا تخف اللہ ربی

عطائی رفعۃ بلت المنی لی

پانچویں گرہ پر۔ اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد وبارک وسلم ایک مرتبہ

آشوب چشم کے واسطے | اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں یا درد چشم ہو تو یہ آیت شریف سرمہ پر پڑھ کر دیتا۔ "اللہ نور السموات والارض۔"

آسیب اور خوف کے واسطے | اگر کسی کو جن کا آسیب ہو یا خوف ہو تو یہ نادعلی پڑھ کر دم کیا کرتا۔ "نادعلیا مظہر العجائب تجدہ عونا لک فی النوائب کل ھم وغم سینجلی بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ وبنور جمال نبوتک یا محمد یا محمد یا محمد وبسر کمال ولایتک یا علی یا علی یا علی"

چور معلوم کرنے کے واسطے | مشتبہ چند اشخاص کے نام کاغذ کے پرزوں پر لکھ کر باری باری لوٹہ میں رکھتا۔ اور سورہ مزمل شریف پانچ محلوں کے ساتھ پڑھتا۔ تو چور کے نام پر لوٹہ پھرنے لگتا ہے یا ایھا المزمل زملنی بردآء لطفک الخفی یا اللہ بحرمۃ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

Marfat.com

اشعار خوانی | میاں عمر دین گاہ بگاہ یہ اشعار پڑھا کرتا تھا۔

ے

سیاں دے پتر تر نہیں ہوندے بھاویں جلیبیاں دودھ پیائیے
کھارے کھوہ نہیں ہوندے میٹھے بھاویں سے گراں دے پائیے
مکے گیاں گل مکدی نیں جاندی جدوں دلوں نال مکائیے

کانواں توں ہنس نہیں بن جاندے بھاویں موتیاں چوگ چگائیے
بگلے توں پتر ہنس نہیں بن جاندے بھاویں گودی وچ کھڈائیے
گنگا گیاں پاپ نہیں جھڑدے بھاویں سے ٹبیاں دے وچ نائیے

(ف ج ۲ ص ۱۰۲)

ے

اٹھ ساقی دے جام شرابی لال شراب نگاروں
لا یا عشق تندور تپایا جاں دکھاں وچ بیتی
جس چڑھیا کل عالم دیکھے میں دیکھاں مکھ تیرا

شہر آیا دلبر دا پیڑے اللہ دیوں یاروں
سوئی پیتے اصل اپنے تے جنہاں نیتی خفا نہ کیتم
نین پران جیاتی تو ہیں، حرف نہیں چڑھیا میرا

(ف ج ۲ ص ۱۰۲)

ے

من سو دیوں دیکھے دھرم تیرا آئے گا ایک نہیں نظر بچاوے نائیں
ڈوڈی چھڈیں نے چھابے نوں منہ پائیں چھابہ چھڈ کے ڈوڈی دا واہ نائیں
جیہڑا شخص پائے تیرے دھرم اتے اوہنوں لٹ سے ونڑا کھا دے نائیں
کالی داس دیاں اتنے دا جائیں تا ہیر جہیا کمت نوں نا ہیں سداوے نائیں

(ف ج ۲ ص ۱۰۲)

ے

لے کرم جو بندے دے، رات سوون بھاویں پرش دیاں دی پیڑ ہووے
وکن جا بازار دے، وچ کھلوتے ہووے بھاویں مگر دا لاں دی پیڑ ہووے
بیجے کنک تے اگ گنڈیل جاوے بھاویں خاص ہوائیں دی پیڑ ہووے
بھایاں بانجھ جمدا کدے نہ بھاویں سہاوے مگر تیا دی پیڑ ہووے

(ف ج ۲ ص ۱۰۲)

ے

جس صدر والا اک کھلا یا عاشق والا وچ لگا دے نی
اوہنوں دیر نہ لوہدی بیڑی جیہڑی ناہیں ناں سداوے نی

Marfat.com

از فرید ؒ

دستی ترمی کھائیکے ٹھنڈا پانی پی ۔۔۔ ویکھ بیگانی چوپڑی ناں ترسائیں جی

ے

نظر جنہاندی کیمیا سونا کردے وٹ ۔۔۔ ذاتیں رام نہ ریجھیا کیا سیدھ کیا جٹ

از تلسی

تلسی اپنے رام کو ریجھ جپو یا کھیج ۔۔۔ اُلٹ پلٹ کا بیج ایک پوئے گا کھیت میں

از علی حیدر

دُرّ معانی دی دھوم مچی ذرا لحن دا گھنڈ اُٹھا دیار ۔۔۔ احد کوں احمد ہو یا لبھل میم پھالیں دیار

ے

سُنیندیاں گھکھ نام جیں نوں آیا ۔۔۔ نیند پیاری کر کے ہتھاں وچوں لال کھڑایا

ے

کتھے میرے گبرو کا لا میرا دلبر ۔۔۔ گناہاں دا میں بھریا لوک کہن درویش

(فرج ۳ ص ۹۶)

کتھے جاسی تو کہ لاہو کوڑا جلا تو سواہ ۔۔۔ پانی جیوڑا اجل گیاناں کوڑا ناں سواہ

ے

نبے بڑی بہار ہے کوئی کنار نہ ہوئے ۔۔۔ بھائی بڑی بہار ہے کوئی نار نہ ہوئے

(فرج ۳ ص ۹۶)

کافی

لاہ چھڑ تھلی کھیڑیاں دا لی پائے لونگ ہزارے دا
سن سن کھن سب بیچ کر دیویں مالک بنیں گھر سارے دا
آ دیکھ زناں وچ ویہڑے دے شوہ آیا نت ہزارے دا
وہب زہول دکھانی دیندا چہرہ یار پیارے دا (فرج ۲ ص ۱۹۵)

Marfat.com

ملنگوں کے مقولے | یہ بھی کئی اس کو یاد تھے۔

۱ گلابہ پینے کا مقولہ — "گلابہ کیتھہ کیچ دا پینے شاہ ملنگ کلمہ پڑھے رسول دا ہتھ گل پائے نسرنگ"

۲ تسبیح کا مقولہ — "تسبیح ٹوپی پہن کے ہادی ہوا نہ کوئی"

۳ کیتھہ کی آیت — "نحن اقرب الیہ من حبل الورید" [ف ج ۵ ص ۲۷۱]

مقولہ — "نام جپے تو جوت ہے نہیں جوت کا جوت" [ف ج ۹ ص ۷۱]

اکھان — "ہم کیتا بھتا۔ اوہ چکی اوہ ہتھا" [ف ج ۵ ص ۲۷۱]

ملفوظ | میاں عمر دین کہتا کہ سکھ لوگ کہتے ہیں "واہگرو کا خالصہ۔ واہگرو کی فتح" میں کہتا ہوں کہ یہ اس طرح چاہیے "وحدہٗ کا خالصہ۔ وحدہٗ کی فتح"

بیویاں اور اولاد | اس کی تین بیویاں تھیں جو یکے بعد دیگرے نکاح میں آئیں جن کے نام یہ تھے ۱ عمر بی بی ۲ محمد بی بی ۳ رحمت بی بی۔

ان میں سے کوئی اولاد نرینہ نہیں ہوئی۔ دو بیٹیاں حسین بی بی اور سردار بی بی کی یادگار ہیں۔ چھوٹی بیٹی اس کے گھر کی وارث بنی۔ اس کے شوہر کا نام سردار ہے۔ اور وہ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

وفات | میاں عمر دین کی وفات بعمر تقریباً ۹۰ سال ۲۴ شوال ۱۳۸۹ھ / ۱۹۷۰ء میں ہوئی۔ (دوسرا قول ۱۰ جنوری) مدفون جھوامیرا ضلع گوجرانوالہ میں شیدی پورہ ہے۔ مادہ تاریخ وفات عام عمر دین ۱۰۰

(۱۸۱)

سائیں عمر شاہ ساکن کوٹلی نہاراں ضلع سیالکوٹ

اصل نام عمر دین تھا شاہ تو بطور خطاب تھا حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ سے خصوصی عقیدت تھی۔ کچھ عرصہ ملازمت کے بعد ریلوے کی نوکری چھوڑ کر ۱۱۲ میں ریلوے پھاٹک کوٹلی نہاراں ضلع سیالکوٹ پر ہیلپر ہو گئے اور

Marfat.com

کے مزار کا مجاور بنا جو بابا گلوشاہ نوشاہی رح کے خلفا سے تھے۔

آداب و خدمات شیخ | سائیں اپنے مرشد صاحب کا بڑا ادب کرتا۔ اُن کا نام بوجہ ادب کے زبان پر نہیں لاتا تھا۔ چونکہ وہ بلی گھوڑی پر سواری کیا کرتے تھے۔ اس لئے اُن کا نام نامی "بلی والے شاہ صاحب" کہا کرتا تھا۔ اپنے پیر کی اولاد کا بھی دل و جان سے خادم تھا۔ بحالت غربت و افلاس بھی دریادل تھا۔ ایکمرتبہ اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی کو پانچ روپے نذرانہ دیئے۔ ایک مرتبہ دس روپے دیئے۔ ایک مرتبہ گائے شیردار۔ اور بچھڑا اور ایک بچھڑی تین حویلیشی نذرانہ میں دیئے۔

اخلاق | سائیں۔ سخی جواد فقیر۔ نیک نہاد۔ زاہد با اقبال تھا۔ ایک کھوہی اور سات بیگہ زمین خورد و نوش اس کو ملی تھی۔ اُس میں کھیتی باڑی کیا کرتا تھا۔

تعریفی کلمات | ۱۔ مکتوبات محمد شاہی میں اس کا نام بعض جگہ آتا ہے۔

۲۔ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح فرماتے تھے۔ تنگدستی اور غربت کی حالت میں کوئی آدمی ہم نے سائیں عمر شاہ جیسا دلیر۔ سخی اور دریادل نہیں دیکھا۔

۳۔ چوہدری عبداللہ ولد جلال تارڑ ساکن وارپا نوالی چک ۲۷۔ کہتا تھا کہ میں نے اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کی بہت خدمت کی ہے۔ لیکن سائیں عمر شاہ کی خدمت تک نہیں پہنچ سکا۔ کیونکہ اس نے گھر کا سارا مال حویلیشی ہی دے دیا۔

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے۔

۱ خوشی محمد۔ یہ آجکل کلسیاں ضلع گوجرانوالہ میں موجود ہے۔

۲ سردار محمد۔ یہ جوانی میں کنوارا فوت ہو چکا ہے۔

وفات | سائیں عمر شاہ کی وفات ۱۳۳۹ھ / ۱۹۲۱ء میں ہوئی۔ [خ ج ۵ ص ۳۳۲ و ص ۱۲۱]

اس کی قبر گورستان بابا دولت شاہ متقام کوٹلی ڈھاراں متصل سترہ سندھواں ضلع سیالکوٹ میں ہے۔

مادۂ تاریخ "عمر شاہ صاحب مستقلل" ۱۳۳۹ھ

Marfat.com

(۱۸۲)

میاں عنایت اللہ فاروقی اٹاریوالے

والد کا نام میاں غلام حسین تھا۔ ابن مولوی صدرالدین بن غلام نبی بن شرف الدین بن قوام الدین بن میاں محمد معصوم فاروقی۔ حضرت شاہ صاحب کے مرید سعید تھے۔

اوراد | آپ اوراد و لطائف خاندان قادری نوشاہی کے پابند تھے۔ مولانا محمد اشرف فاروقی منیجری والا کا مناقب نوشاہی آپ کو یاد تھا۔ اور اُن کا تحفہ شریف روزانہ پڑھا کرتے جس کا مطلع یہ ہے۔

ربدا ایہ اسم ذاتی ۔۔۔ وِردر کھاں دے راتی

اِکدم غافل نہ تھیواں ۔۔۔ رکھاں نت چیتار دا [فتح ۲ صفحہ ۱۱۹]

آپ کا دم درود جاری تھا۔ آسیبوں سے شفا پاتے تھے۔ [فتح ۲ صفحہ ۱۱۹]

اٹاری شام سنگھ میں سکونت | آپ ساہن پال کے رہنے والے تھے۔ وہاں سے ہجرت مستقل کرکے موضع اٹاری شام سنگھ ضلع امرتسر میں جا بسے۔ صاحب علم و عمل تھے۔ وہاں آپ کے شاگردوں و مریدوں کی کافی تعداد تھی۔ فاتحہ کے لئے [illegible]

مستقل صورت میں زندہ رہے۔ (حوالہ مذکور) روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۸۶ میں [illegible]

اٹاری شام سنگھ کی آبادی کا ذکر | دعتی غلام سرور لاہوری اخبار بیتاب صفحہ ۱۱۰ میں

"اٹاری دوا یہ باری ضلع امرتسر کے متعلق یہ ایک مشہور مصرعہ [illegible]

دس کی لاہور اور امرتسر کے عین وسط میں واقع ہے۔ اس کے نام [illegible]

جاری ہے۔ اور ریل گاڑی لاہور و امرتسر سے آکر یہاں ٹھہرا کرتی ہے

یہاں بنا ہوا ہے سردار شام سنگھ اٹاری والا [illegible]

سے تھا۔ یہاں رہتا تھا۔ وہ سکھوں کی لڑائی میں [illegible]

ہوئی تھی مارا گیا۔ اب اس کے [illegible]

Marfat.com

اٹاری والوں کی بڑی بڑی پختہ حویلیاں یہاں بنی ہوئی ہیں۔ بازار بھی کشادہ و پُر تجارت ہے۔ مکانات پختہ و خام بنے ہوئے ہیں۔"

یہاں عنایت اللہ کا ایک بھائی ننگ تھا۔ اولاد فوت ہوئے۔ آپ کی بیوہ محمدی بی موضع ٹھٹھہ بہت رانجھا ضلع گجرات میں چلی آئی۔ اور یہیں فوت ہوئی۔

مدفن | یہاں عنایت اللہ کی قبر اٹاری کے مشرق کی طرف ہے۔

(۱۸۳)

سید عنایت شاہ ولد حیات شاہ ساکن ڈھوک جیمہ

ضلع گوجرانوالہ

ولادت ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ اگست ۱۹۱۷ء بھادوں ۱۹۷۴ء (ر)

ان کا نام رودِ نامچہ محمد شاہی ص۲۸۵ اور نفیض محمد شاہی جلد ۲ ص۷۵ میں آیا ہے۔

انہوں نے پیر نور حسن نقشبندی مجددی ساکن گیلیانوالہ سے بھی استفادہ کیا ہے۔ موصوف ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔ ان کی ایک آنکھ بند ہے۔ صاحب اولاد ہیں۔

غ

(۱۸۴)

غلام مان ساکن روڑیوالہ ضلع گوجرانوالہ

اس کے آباؤ اجداد خانق پور میں رہتے تھے۔ یہ چاہ روڑیوالہ پر جا بسا۔ جو کاجرگوالہ سے دو میل مشرق کی طرف ریلوے سڑک سے شرقی جانب ایک چھوٹی سی آبادی ہے۔

یہ نماز روزہ کا پابند، زراعت پیشہ کرتا۔ اپنے مرشد حضرت شاہ صاحب اور ان کی اولاد کا خدمت گار رہا۔ اس کا نام رودِ نامچہ محمد شاہی ص۹۰ اور نفیض محمد شاہی جلد ۲ ص۷۷۹ میں درج ہے۔ اس کے دو بیٹے ہوئے۔ محمد حسین اور محمد حیات مرحوم۔ محمد حسین بھولا بھالا سا جوان تھا۔ اس کا لڑکا محمد بوٹا میرا مرید روڑیوالہ میں رہتا ہے۔ غلام کی وفات ۱۳۶۵ھ ۱۹۴۶ء میں ہوئی (ط) تاریخ ۱۳۶۵ھ

" غلام مان مہین وان "

Marfat.com

(۱۸۵)

سائیں غلام ولد حسن محمد۔ اگرویہ۔ گجرات

اصلی نام غلام محمد مشہور غلام۔ مرشد صاحب غلام فقیر کہا کرتے۔ والد کا نام حسن محمد تھا۔ ابن اللہ جوایا بن بنگس قوم سپیرا۔ پیشہ کفش دوزی [ف ج ۴ ص ۲۹]

خدمات پیر اپنے پیر و مشفق میر حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کا مخلص مرید تھا اور ان کا خاص خدمت گار تھا۔ جب اُن کو ضرورت ہوتی تو اپنی گھوڑی پر سوار ہو کر لے جایا کرتے اور بطور خلیفہ ساتھ رکھتے تھے۔ اس کو صاحب سرکار کہتے تھے۔ [ف ج ۴ ص ۲۹]

درگاہ نوشاہ عالیجاہ سے مستفیض ہونا ابتدائی احوال میں ان کا طریقہ قرار دوا اگرویہ سے دو میل کا فاصلہ طے کر کے رات کو حضرت نوشہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کے واسطے حاضر ہوا کرتا۔ ایک رات دیکھا کہ درستہ میں شیر کھڑا ہے وہ غائب ہو گیا۔ پھر اژدہا سامنے آیا۔ اُس سے بھی خائف نہ ہوا۔ وہ بھی چلا گیا۔ اس کے بعد حضرت نوشہ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نے اویسی فیض عطا فرمایا [ف ج ۱ ص ۵۵۰ ج ۲ ص ۲۱۸]

چلہ نشینی حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے حکم سے اس نے چالیس روز اعتکاف کیا۔ روزانہ ایک چھٹانک آٹے کی روٹی کھاتا۔ اس کے چاروں طرف [illegible]

وجد و حال اس کے کلام میں عشق حقیقی کی آگ تھی جب کوئی کلام پڑھتا تو وجد ہو جاتا۔ ایک رات اپنے مکان کے چھت پر سو رہا تھا [illegible] میں پڑی تو تڑپ کر فوراً مر گیا۔ [illegible] گرا مگر کچھ اپنا نقصان نہ ہوا۔ اسی وقت اٹھ کھڑا ہوا۔

اخلاق و عادات سائیں غلام حسن [illegible] سے سوال کسی کو نہ کرتا [illegible] نگاہ پر یقین رکھتا [illegible]

Marfat.com

پوچھتا کہ تمہارے پاس کون شخص تھا تو کہتا کہ مجھے کوئی خبر نہیں، قوالوں، کنجروں، اور بدمعاشوں سے نفرت کرتا۔ اپنے مرشد کا عاشق تھا۔ ان کی خدمت کو سعادت دارین سمجھتا (ف ج ۶ ص ۲۶۹) قلت الکلام، قلت الطعام اور قلت المنام کے اوصاف سے موصوف تھا۔ نماز پنجگانہ اور اوراد و وظائف کا پابند تھا۔ اگرچہ اس کا رنگ سانولا تھا۔ مگر کثرت عبادت کے انوار اس کے چہرہ پر درخشاں نظر آتے تھے۔ اور چہرہ دل پسند معلوم ہوتا تھا۔ سب لوگ اس کا ادب و احترام کرتے تھے۔ اس کے دم درود اور دعا سے بڑا فائدہ ہوتا۔ اگرویہ اور گاگھڑہ کے اکثر لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے۔

اعلیٰ حضرت توسا ہی رح نے لکھا ہے کہ غلام فقیر نے بڑی ریاضت اور عبادت کی تھی۔ عشق توسا ہی میں اکمل تھا اور حضرت شاہ عبدالرحمٰن پاک پھڑوالہ کے مقام پر فائز تھا

(ف ج ۲ ص ۲۴۷)

کرامات

کئی کرامتیں اس سے ظاہر ہوتی تھیں۔

ایک بیمار کا شفا پانا ایک لڑکا بیمار سخت قریب الموت ہو گیا، حضرت شاہ صاحب نے اس کو حکم دیا کہ اس کو دم کرو۔ چنانچہ دم کرنے کے بعد وہ شفا پا گیا۔ (ف ج ۶ ص ۲۶۸)

حضرت خضر علیہ السلام کو دیکھنا سائیں غلام بیان کرتا تھا کہ میں نے موضع اگرویہ میں ایک شخص کا جنازہ پڑھا، وہاں میں نے دیکھا کہ حضرت خضر علیہ السلام بھی جماعت میں شامل تھے۔

(ایضاً ص ۲۶۹)

کھاد میں آگ لگ جانا ایک جٹ سائیں غلام کسی زمیندار کے ویلنان پر گیا اور گنے مانگے انہوں نے تمسخر کیا اور کہا کہ تو گودی کرتا رہے۔ کیسے دیں۔ چنانچہ یہ ناامید ہو کر واپس چلا آیا تو اسی وقت ان کے کھاد کو آگ لگ گئی۔ اور وہ آکر معافی کے خواستگار ہوئے۔

لڑکی کے مرنے کی خبر دینا سائیں غلام کی اہلیہ طالعہ بی بی بعارضہ طاعون فوت ہو گئی۔ ایک

Marfat.com

لڑکا اور ایک لڑکی رہ گئے۔ اُن کو گاکھڑہ کلاں میں اپنی ہمشیرہ میراں کے پاس لے گیا اور کہا کہ تم ان کی پرورش کرو۔ لڑکی تو چند روز تک مر جائے گی۔ صرف لڑکا ہی تم کو پالنا پڑے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ لڑکی مر گئی [خ ج ۲ ص ۲۶۸]

وفات کے بعد کرامات

قبر کا روشن ہونا | مسمات رحمت بی بی دختر کرم دین ولد خنجر موچی گاکھڑوی بیان ہے کہ ایک مرتبہ ابوالبرکات سید فضل شاہ ولد سید مظفر شاہ چشتی نظامی جلالپوری یہاں آئے اور از راہِ کشف القبور فرمایا کہ سائیں غلام کی قبر روشن ہے۔ [خ ج ۷ ص ۲۷۹]

خواب میں معانقہ | میرے (شرافت کے) والد بزرگوار اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہٗ فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ ہم نے سائیں غلام کو خواب میں دیکھا کہ وجد کی حالت میں ہے۔ وجد کے بعد ہم کو گلے لگایا اور خوب بھینچا۔ ہماری ہڈیاں کڑ کڑ کرنے لگیں۔ جب بیدار ہوئے تو پسلیوں کو درد ہو رہا تھا۔ اس واقعہ کے بعد ہم جس طالب کو وجد کرا دیتے ہیں اُس کو وجد ہو جاتا ہے۔

بیوی اور اولاد | اس کی اہلیہ طالعہ بی بی بہت سخت مزاج تھی۔ ہر وقت لڑائی جھگڑا رکھتی۔ حضرت پیر مکھن شاہ نوشاہی لاہوری رح کی دعا سے نرم طبیعت ہو گئی اور اپنے شوہر کی مطیع و فرمانبردار بن گئی۔ جمعہ ۲۲ محرم ۱۳۳۳ھ ۱۱ دسمبر ۱۹۱۴ء کو پیدا ہوئی اور ۱۹۷۱ء کو وفات پائی۔

اس کا بیٹا احمد نام تھا۔ جو ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء میں پیدا ہوا۔ مجھ سے (شرافت) بڑا تھا۔ گاکھڑہ میں اپنی پھوپھی میراں کے پاس رہا۔ ۱۳۷۸ھ / ۱۹۵۸ء میں فوت ہو گیا۔

یار طریقت | مسمی الہ بخش ساکن گاکھڑہ [illegible] تھا۔ [خ ج ۲ ص ۲۷۰]

واقعہ وفات | سائیں غلام کا جب وفات [illegible] تو اس وقت [illegible] "یا سائیں" [illegible] کی [خ ج ۲ ص ۹۲]

Marfat.com

اس کا ماموں زاد بھائی احمد دین ولد اللہ بخش موچی گاگھڑوی کہتا تھا کہ جب ہم نے بھائی غلام کی نعش کو لحد میں رکھا تو میں نے دیکھا کہ اس کے ہونٹ ہل رہے تھے جب کان لگا کر سنا تو اللہ اللہ کر رہا تھا۔

بیان غلام محمد ولد الہ دین موچی گاگھڑوی بیان کرتا تھا کہ جس روز سائیں غلام فوت ہوا اُس رات میں نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت ﷺ تشریف فرما ہیں ہم عرب شریف سے آئے ہیں سُنا ہے کہ حضرت نوشہ صاحب کا ایک عزیز (خلیفہ) یہاں فوت ہو گیا ہے۔ اس کا جنازہ پڑھنے آئے ہیں۔ (ص ۲۶۸ ج ۶)

تاریخ وفات | سائیں غلام کی وفات منگلوار ۴ صفر ۱۳۳۲ھ ۲۲ دسمبر ۱۹۱۳ء بوقت ۸ بجے سہ پہر ۱۹۷۱ب میں بمقام گاگھڑہ کلاں ضلع گجرات ہوئی اور وہیں کے گورستان میں دفن ہوا۔ (ص ۲۶۸ ج ۶) مادہ تاریخ "غلام صوفی اولیاں" ۱۳۳۲ھ

(۱۸۶)

غلام ولد حیات وڑائچ ساکن ہیگر خورد۔ گجرات

شجرہ نسب | دادا کا نام نور محمد تھا۔ ابن معظم بن جمال بن اعظم قوم وڑائچ (حدائق الانساب)

حضرت شاہ صاحب کے ہاتھ پر انوار ۱۲ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ ۷ جنوری ۱۹۱۷ء بروز ہفتہ ۲۴ بوقت ۳ بجے سہ پہر ۱۹۷۳ب کو بیعت کی۔ (ص ۲۵۶) اپنے پیر صاحب کا سچا خادم و عاشق تھا اپنے پیر صاحب کی اولاد کا بھی خدمت گار رہا۔ صاحب وجد و حالت تھا۔ ایک مرتبہ وجد کی حالت میں الا اللہ کا نعرہ لگا کر چھت سے نیچے گر پڑا۔ اور دیر تک بیہوش رہا۔ (ص ۲۵۶)

کچھ عرصہ موضع بچے ضلع سرگودھا میں چنوں کے ڈیرہ پر کاشتکاری کرتا رہا

اولاد | اس کے تین بیٹے ہیں۔ ۱ سردار خاں ۲ احمد حسین ۳ محمد یوسف۔ تینوں موجود ہیں۔

تاریخ وفات | غلام کی وفات جمعرات ۲ شوال ۱۳۵۲ھ ۱۹ جنوری ۱۹۳۴ء۔ بدانگی سمت ۱۹۹۰ء میں ہوئی۔ مدفون ہیگر خورد (مخزن یوشاہی ص ۵۹) مادہ تاریخ "غلام ..." ۱۳۵۲ھ

Marfat.com

(۱۸۷)

غلام ولد فتح حیدار وڑائچ ساکن خانق پور۔ ضلع گوجرانوالہ

تجرہ نسب | اس کے دادا کا نام بلند تھا۔ اس کے باپ کا نام گل محمد بن امیر بن مصطفیٰ بن حیات محمد بن چوہدری لقمان وڑائچ۔ (مرید حضرت نوشہ صاحب رح) [حدیقۃ الانساب]

حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا۔ نماز روزہ کا پابند۔ باریش۔ اپنے خاندان کا بڑا نسب دان تھا۔ حتی الوقدور مسائل کو خانی نہ چلتا۔ ماہ مئی کی سالانہ جمعرات کو حاضر ہو کر میدان علی پر مسئلہ کرواتا۔ خانق پور کی مغربی مسجد کی تعمیر میں دو سو روپیہ اور زمین مسجد بخشی۔ مذہب حنفی رکھتا تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ کی بڑی قدر کیا کرتا تھا۔ اس کی ایک آنکھ میں سفیدی تھی۔ آخر عمر میں نظر بند ہو گئی۔

نصائح | اپنی اولاد کو یہ نصیحتیں کیں۔ ۱ کسی کا دشمن نہ کرانا۔ ۲ کسی کو گالی نہ دینا ۳ کسی غریب پر ظلم نہ کرنا ۴ غریب کی ہمدردی کرنا۔

اولاد | اس کے تین بیٹے تھے۔ ۱ مراد ۲ سردار ۳ غلام

وفات | غلام ولد فتح حیدار کی وفات بعمر اسی سال ۱۳۶۱ھ / ۱۹۴۲ء میں ہوئی [ف ع ا ۱۰۱]

مادہ تاریخ = غلام مر دی = ۱۳۶۱ھ

(۱۸۸)

غلام ولد لکھن جیٹھہ ساکن سارنگ۔ ضلع گجرات۔

تاریخ بیعت اتوار ۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۳ھ / ۱۷ اپریل ۱۹۱۵ء ۲۹ رجیعت ۱۳۷۱ھ / ۱۹۱۵ء

سر کے دو بیٹے حیا خاں اور محمد نام تھے۔

اس کا نام کتاب الفوائد میں بھی آیا ہے۔ یہ کتاب انہوں نے حضرت شاہ صاحب رح کے کسی مرید سے خلاصہ تھا۔

وفات | غلام ولد لکھن کی وفات ۱۳۶۵ھ / ۱۹۴۶ء میں ہوئی۔ (ط) مادہ تاریخ = غلام ولی محمد

Marfat.com

(۱۸۹)

غلام حسین ولد محکم لوہار ساکن پانڈوکے ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۱۱۱ اور فیض محمد شاہی جلد ۶ ص۳۱۷ میں آیا ہے
سنہ ۱۳۴۰ھ / ۱۹۲۲ء میں وفات پائی۔ "ع" مصرع تاریخ "صاحب صدق شیخ حق آگاہ"

(۱۹۰)

غلام حیدر سمرا۔ نمبردار معروف آباد گوجرانوالہ

وفات سنہ ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء (عیون التواریخ) مادہ تاریخ "بدیع دہر ظل الحق" ۱۳۶۴ھ

(۱۹۱)

غلام حیدر صوفی۔ اٹاری شام سنگھ ضلع امرتسر

وفات سنہ ۱۳۵۹ھ / ۱۹۴۰ء (تسطیر تبارت) مصرع تاریخ "صاحب والاحسب فرخ سیر" ۱۳۵۹ھ

(۱۹۲)

غلام حیدر ولد شہزادا ابن حسن محمد ڈوگ۔ معروف آباد۔ گوجرانوالہ

کچھ عرصہ چک ۱۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا میں رہے۔ (ر ص۹۵) اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۶ ص۳۱۷ میں آیا ہے۔ اس کے دو بیٹے فتح دین اور حیات تھے۔

وفات | غلام حیدر کی وفات بعمر ۶۵ سال سنہ ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں ہوئی "ع" مصرع تاریخ زیب قلیم آیت اخلاص ۱۳۳۳ھ

(۱۹۳)

سید غلام رسول ولد فضل الٰہی ولد غلام قادر میر خوردی ساہن پال شریف

تاریخ بیعت انوار ۱۶ صفر سنہ ۱۳۲۸ھ / ۲۷ فروری سنہ ۱۹۱۰ء / ۱۷ پھاگن سمت ۱۹۶۶ (ر ص۲۵)

ان کا تذکرہ شریف التواریخ کی دوسری جلد موسوم بہ طبقات الاولیاء حصہ دوم دوسرے طبقہ کے دسویں باب گذر چکا ہے۔ ان کے ایک ہی فرزند سید پیر محمد تھے۔ جو جمعرات ۸ شعبان سنہ ۱۳۹۳ھ / ۶ ستمبر سنہ ۱۹۷۳ء کو فوت ہوئے

وفات | سید غلام رسول کی وفات بعمر اٹھتر سال سنہ ۱۳۶۸ھ میں ہوئی۔ مادہ تاریخ "غلام ارباب کمال" ۱۳۶۸ھ

Marfat.com

(۱۹۴)

غلام رسول ولد محمد جمیل عرف محمد بخش بن میاں علی محمد

نجّار قوم دیوڑہ ساکن ڈھب چیمہ۔ گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا اخلاصمند مرید تھا۔ نماز پنجگانہ مسجد میں جاکر ادا کیا کرتا۔ رمضان شریف میں اعتکاف بھی بیٹھتا۔ تہجد خوان۔ متقی۔ پرہیزگار۔ مسکین نواز۔ خوش طبع لائق و فائق۔ درویشانہ خیال رکھنے والا تھا۔ [خ ج ۲ ص ۱۳۳]

روزانہ دو رکعت نوافل بروح حضرت خواجہ اویس قرنی رض ایصال ثواب کیا کرتا۔ یہ عمل دردِ دندان کے واسطے مرشد صاحب رح نے اس کو بتایا تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی نے اس عمل کی اجازت اس سے لی۔ [خ ج ۲ ص ۵۲]

ایکمرتبہ اس نے حضرت شاہ صاحب رح کے حضور میں اپنی افلاس کا شکوہ کیا اور عرض کیا کہ اگر کوئی اکسیر کا نسخہ ہاتھ آجاوے تو کیا ہی اچھا ہو۔ انہوں نے یہ شعر پڑھا

ع

پارس نائیں بھٹ بھدے مر گئے کئی سیانے

(خ ج ۲ ص ۲۱۴)

سب توں نام اللہ دا جنگا جیکوئی قدر پچھانے

اولاد | اس کے چار بیٹے ہیں ۱ رمضان ۲ محمد حسین ۳ نور حسین ۴ محمد شریف۔ اس وقت موجود ہیں۔

وفات | غلام رسول کی وفات بعمر اسی سال بدھوار ۲۷ ربیع الاول ۱۳۹۰ھ ۳۰ مئی ۱۹۷۰ء ۲۱ جیٹھ سمت ۲۰۲۷ بکرمی میں ہوئی۔ دوسرے روز دفن ہوا۔ مادہ تاریخ "مہمان نواز" ۱۳۹۰ھ

(۱۹۵)

غلام محمد المعروف گامول بافندہ۔ چک کھرل

ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ۷ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ ۱۳ مئی ۱۹۰۴ء (روزنامچہ محمد شاہی ص ۳۷)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۵۲۴ میں آیا ہے۔

Marfat.com

(۱۹۶)

غلام محمد عرف گامول باجھی ۔ سرانوالی ۔ گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۹۳ ۔ اور کتاب الفوائد صفحہ ۱۷۲ ۔ اور تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۹۵۶ میں آیا ہے ۔ اس کی وفات ۳ر شعبان ۱۳۲۰ھ یکم دسمبر ۱۹۰۲ء کو ہوئی مادہ تاریخ "شمس ذکر" ۱۳۲۰ھ

(۱۹۷)

غلام محمد لوہار ۔ ساکن عالی پور ۔ ضلع گوجرانوالہ

وفات ۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۷ء میں ہوئی ۔ "ع" مادہ تاریخ "قیصر بستانِ جنت" ۱۳۶۶ھ

(۱۹۸)

غلام محمد موچی ۔ ساکن سوہدرہ ضلع گجرات

تاریخ بیعت جمعہ ۔ ۲۳ر صفر ۱۳۲۶ھ ۲۷ر مارچ ۱۹۰۸ء ۱۵ر حیات سمت ۱۹۶۴ب (ر ص ۱۱۲)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۹۴۳ میں آیا ہے ۔

(۱۹۹)

غلام محمد ولد رمضان المعروف بگھا گوجر

ساکن کوٹ قادر بخش ۔ ضلع گوجرانوالہ

تاریخ ولادت سوموار ۲۰ر محرم ۱۳۳۵ھ ۲۰ر نومبر ۱۹۱۶ء ۔ تاریخ وفات سمت ۲۰۳۰ (ر ص ۲۰)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۹۵۵ میں آیا ہے ۔

اس کے والدین کے ہاں اولاد زندہ نہیں رہتی تھی ۔ حضرت شاہ صاحب رح کی دعا سے تولد ہوا ۔ جس کے والد فوت ہو گیا تو اس کی والدہ گوجرانوالہ میں اپنے بھائی کے ہاں چلی گئی ۔ غلام محمد وہیں جوان ہوا ۔ پابند صوم و صلوٰۃ ہے ۔ فقیروں درویشوں کے ساتھ خاص لگاؤ رکھتا ہے ۔ قصہ گوئی سے دلچسپی رکھتا ہے ۔ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے ۔ اس کے بیٹے محمد حنیف اور محمد عاشق بھی موجود ہیں شیر فروشی کا کام کرتے ہیں ۔

Marfat.com

(۲۰۰)

میاں غلام محمد ولد بھولا چوچی قوم سپرا۔ ساہنی پال شریف ضلع گجرات

آپ حضرت شیخ بہلول دریائی قادری رح قوم سپرا کی اولاد سے تھے۔ پیشہ کشتدوزی کرتے۔ ۱۲۹۶ھ / ۱۸۷۹ء میں پیدا ہوئے۔ والدین نے اچھی تربیت کی۔ دادا کا نام محمد دین ولد کھیوا تھا۔

تعلیم آپ نے قرآن مجید میاں پیرا لوتا امام مسجد ساہنی پال شریف سے پڑھا۔ بعد ازاں حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح سے۔ قاعدہ اردو۔ قاعدہ قرائت۔ یکی روئی۔ نجات المومنین۔ روشنوں۔ بدیع الجمال۔ منیۃ المصلی۔ ترجمہ قرآن مجید پڑھا۔ اس کے علاوہ فارسی اسلامی ادب کی کتابیں۔ کریما۔ نام حق۔ شیخ عطار۔ محمود نامہ۔ گلستان۔ بوستان سعدی۔ یوسف زلیخا جامی۔ سکندر نامہ بری نظامی۔ بہار دانش عنایت اللہ لاہوری وغیرہ سبقاً پڑھیں۔ بلکہ علم کمال حاصل ہو گیا۔

اُستاد کا اتباع آپ اپنے استاد صاحب کے پورے پورے متبع تھے۔ اگرچہ ظاہری طور پر بیعت نہیں کی مگر فیض صحبت انہیں سے پایا۔ آپ رفتار۔ گفتار۔ کردار صورت اور سیرت میں اپنے استاد والا قدر کے مشابہ تھے۔ اُن کی تقلید میں بال بھر فرق نہیں پایا۔ پابندی نماز روزہ۔ تلاوت قرآن کریم۔ سچ بولنا۔ حلال کھانا۔ امر بالمعروف نہی عن المنکر آپ کا شعار تھا۔ ستائیس سال تک اپنے استاد صاحب کو نقی یا بوقتِ اپنے ہاتھوں سے کپڑے دیتے رہے۔

جس طرح حضرت امام اعظم رح کو اپنے شاگرد [illegible] سے پیار تھا [illegible] کو اپنے تلمیذ [illegible] سے محبت تھی۔ [illegible] حضرت شاہ صاحب رح کی درگاہ میں میاں غلام محمد کی قدر و منزلت تھی۔

[illegible]

Marfat.com

وظائف خوانی | آپ ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ اور پنج گنج پڑھا کرتے۔ نماز فجر کے بعد منزل قرآن مجید کرتے۔ اسماء الحسنٰے اور درود مستغاث بھی پڑھا کرتے۔

اخلاق و عادات | آپ نیک اخلاق حلیم الطبع تھے۔ آئندہ روندہ مسافروں کو روٹی کپڑا۔ نقدی وغیرہ سے خدمت کرتے۔ بیمار پرسی۔ ماتم پرسی۔ خیر خواہی آپ کا طریقہ تھا عبادت میں جوانمرد تھے۔ رمضان کے علاوہ شوال کے چھ روزے بھی ضرور رکھا کرتے۔ متقی متشرع۔ صوفی تھے۔ ورع و تقوٰے میں اپنی مثال آپ تھے۔ (ص ج ۵ ص ۲۸۵)

انکسار | ایک رات آپ مسجد میں گئے سخت اندھیرا تھا۔ بہادل ولد نبی بخش بن فضلا تارڑ بھی مسجد میں تھا۔ اُس نے پوچھا کون ہے؟ آپ نے کہا میں ہوں غلام مسافر (ص ج ۲ ص ۳۳۲)

زندہ بزرگوں کی زیارت | آپ نے اپنے وقت میں کئی زندہ بزرگوں کی زیارت کی ہے جن میں سے کچھ اسمار گرامی یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

- اولاد حضرت نوشہ گنج بخش رح میں سے۔

۱ سید قدم الدین ولد سید خدا بخش برخورداری ؒ ساہن پال شریف ضلع گجرات

۲ سید غلام قادر ولد سید عبد اللہ برخورداری ؒ "

۳ سید محمد امین ولد سید حافظ قل احمد نوشاہ ثانی ؒ "

۴ سید محمد شفیع ولد سید حافظ قل احمد نوشاہ ثانی ؒ "

۵ حافظ اکبر علی ولد سید محمد شفیع برخورداری ؒ "

۶ سید لوئے شاہ ولد سید حافظ الٰہی بخش برخورداری ؒ "

۷ سید مکھن شاہ ولد سید حافظ الٰہی بخش برخورداری ؒ "

۸ سید غلام حسن ولد سید قطب الدین برخورداری (فضلیانہ) ؒ "

۹ سید عمر بخش ولد سید محمد بخش برخورداری رسول نگری ؒ "

۱۰ سید فضل عالم المعروف شاہ جی ولد سید نظام الدین ہاشمی ؒ ڈنگہ

Marfat.com

۱۱	سید پیر محمد دلوسب فضل عالم قریشی	اُدیل	گجرات
---	علمائے ترام میں سے		
۱۲	مولوی شیخ احمد نقشبندی	ھریکاں	
۱۳	مولوی سید احمد حنفی	چوکالیاں	
۱۴	مولوی محمد سلام اللہ شایق دلد مولوی امان اللہ گجر		
۱۵	مولوی محمود شاہ خوزرمی		
۱۶	مولوی حسن محمد حنفی		
۱۷	میاں نبی احمد مخدوم		
۱۸	مولوی صمد الدین داود پوری غلام قادر شایق ناروی		
۱۹	قاضی نظام الدین حکیم		
	حکیم محمد عالم حفظہ اللہ		
۲۱	پیر نور حسن نقشبندی مجددی		
۲۲	میاں شبیر محمد نقشبندی مجددی		
۲۳	مولوی احمد دین رفیق		

Marfat.com

۷	میاں علی سیاری نقشبندی اویسی رح	میاں علی	شیخوپورہ
۸	حضرت خواجہ فریدالدین گنج شکر چشتی رح	پاک پتن	ساہیوال
۹	حضرت سید حافظ قائم الدین محمد رح قتدار سبزواری نوشاہی رح	"	
۱۰	حضرت امام علی للاحق چشتی رح		سیالکوٹ
۱۱	حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری رح	بھلوال شریف	سرگودھا
۱۲	حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح	سابن بالا شریف	گجرات
۱۳	شاہ شجاع المعروف شاہ جھنجھادی رح	کنجاہ	"
۱۴	شیخ علی بیگ ابن حسن علی خاں عرب رح	بیلدار	"
۱۵	حضرت شاہ عبدالرحمن پاک صاحب نوشاہی رح	کھڑی شریف	گوجرانوالہ
۱۶	حضرت شاہ صدر دیوان نوشاہی رح	ڈکھ چشمہ	"
۱۷	حضرت شاہ غریب نوشاہی رح	گاجرگوڑ	"
۱۸	شاہ عبدالسلام چشتی رح	کھیلیانوالہ	"
۱۹	شیخ جمال رح	"	"
۲۰	شیخ جلال رح		"
۲۱	حضرت جنتی شاہ رحمان بخاری جلالی رح	گھوگا	"
۲۲	شاہ راجن قتال بخاری رح	جھرا	"
۲۳	میاں انور مجذوب قادری	شاہلی گورایاں	"
۲۴	بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رح	رسول نگر	"
۲۵	مولوی علام رسول قادری رح	"	"
۲۶	مولوی گل محمد رح	"	"
۲۷	سید غلام قاسم شاہ قادری رح	[خ ج ۵ ص ۳۳]	"

Marfat.com

اشعار خوانی آپ کا حافظہ بڑا قوی تھا۔ طالب علمی کے زمانہ کے پڑھے ہوئے کئی اشعار آپ کو یاد تھے۔ وقتاً فوقتاً پڑھا کرتے۔ بعض اشعار بطور یادداشت لکھے جاتے ہیں۔

شیخ عطار۔

پندنامہ عطار مرحوم

حمد بے حد مر خدائے پاک را آنکہ ایماں داد مشت خاک را (خ ج ۲ ص۲)

عاقل آں باشد کہ او شاکر بود دانگید بر نفس خود قادر بود

مہماں روزی بجز رحمے آورد پس گناہ میزباں را مے برد

مہماں را اے برادر خوش بدار تا تو باشی روز محشر رستگار

اندراں دم کز بدن جانم بری از جہاں با نور ایمانم بری (خ ج ۵ ص۲۸)

شیخ سعدی رح

پندنامہ کریما

نہ آدم از علم یابد کمال نہ از حشمت و جاہ و مال و منال (خ ج ۲ ص۲)

دلا گر تواضع کنی اختیار شود خلق دنیا ترا دوستدار

تواضع کند ہر کہ سیرت آدمی نرنجید ز مردم بجز مردمی

طلب کردن علم شد بر تو فرض دگر واجب است از پئے علم رفض

شنیدم کہ از بہر علم بایگان کریمے علم تو ان خدا را شناخت (خ ج ۵ ص۲۸)

بوستان

اے جوانمرد جوان آفرین حکیم سخن سرزبان آفرین

ہر آنکہ نہ ترسد ز سرہنگ گیر کریمے خطا بخش و پوزش پذیر

ہمانا نہ گردد پشیمان کسے کہ بر زیر دستاں کند رحمتے

خدایا ز عفوم مگردان ناامید (خ ج ۵ ص۲۸)

گلستان

عدا از ہمہ زشت عیب گر و نیز با طایفہ خوب

Marfat.com

وسنان را کجا کنی محرم ! تو کز اندیشگان نظر داری (ف ج ۲ ص ۵۹)

علم چندانکه بیشتر خوانی چون عمل در تو نیست نادانی

نه تحقق بود نه دانشمند چارپایی بر و کتابی چند

آن نه مغز است چه علم و خبر کز سر و چشم است یا دفتر

یار دانا بود ز دولت یار دوستی را نشاند این عیار (ف ج ۵ ص ۴۸۲)

نظامی رح — سکندرنامهٔ بحری

خدایا جهان پادشاهی ترا است زناخدمت آیدخدائی ترا است

اگر بر سپهری وگر زیر خاک چو خاکی بتوی عاقبت زیر خاک (ف ج ۲ ص ۱۵)

سکندر که در ملک عالم گرفت بپای جستن کام خود کم گرفت

صلاح جهان جست ازان لب وری جهان رین صلاحی ازش آن یاوری

جهان از جهانی که دارد گذشت نهان چون رود زآشکارا گذشت

مدار اکه او رنگ شاهنشهی ردار ای دولت بماند تهی (ف ج ۵ ص ۴۸۲)

جامی رح — زلیخا

کلی غنچهٔ امید بگشا گرهی از رخ چو مه جاوید بنما

بخندان از لب آن غنچه باغم وزین گل عطر پرور کن دماغم

خوشا عشقی که چون آید بسامان لوای فقر پوشد صاحب تاج

بسنگ ساز بر سر از صاحب طلاهی بساند دق بخشد بادشاهی (ف ج ۱ ص ۵۰)

زلیخا هم بتوفیق الهی نشسته بر سریر بادشاهی

بگفتم سنگی دیده بخوانش بقید کرد دل را با فغانش

چو یوسف را گرفته مرد هر رنگ چنین گفتا بدو آن کان فرهنگ

جهان یکسر چه ارواح و چه اجسام تو شخص معتبر عالم تمام (ف ج ۱ ص ۲۸۷)

Marfat.com

شرف الدین بخاری رح

نام حق

نام حق بر زبان ہمے رانیم — کہ بجان و دلش ہمے خوانیم

دوستدار چہار یارِ وے ایم — امتِ او و دوستدارِ وے ایم

سنتِ غسل جمعگی پنج است — یادگیرش کہ بہتر از گنج است

آن زمانے کہ حوے را بافند — شانہ آن موئے را نہ شگافند

گر ضرورت بود روا باشد — بے ضرورت چنیں خطا باشد (ص ج ۵ ص ۲۸۱)

محمود نامہ

اے داغ بر دل از غمِ خالِ تو لالہ را — شرمندہ ساخت آہوئے چشمت غزالہ را

آگہ شفق شاید گل گرچہ صد ہزار — بلبل ز روئے درد کشید آہ و نالہ را

آسان ز خوانِ وصلش کس بہرہ نیافت — مشکل تواں گرفت بدست این نوالہ را

آزردہ کے کند دلِ محمود را ایاز — نیکو کند خطا لو گر این قبالہ را

(حوالہ یکجا)

بہار دانش

عنایت اللہ لاہوری رح

تو نگاری ز خاک صورت پاک — تو تواں نیش باز کردن خاک (ص ج ۲ ص ۲۸۱)

اولاد آپ کی اولاد نرینہ نہیں ہوئی۔ دختری اولاد ہے۔ آپ کا نواسہ حافظ نور احمد سوتنتر ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کی ایک مسجد کا خطیب ہے۔

تلامذہ مدرسہ میں آپ کا شعار تھا۔ کئی لوگوں نے آپ سے قرآن مجید، نماز، صفات اللہ، سبحان اللہ کلمے، درود شریف، اور فارسی کتابیں پڑھیں۔ آپ کے شاگردوں میں سے

حافظ محمد اسمٰعیل، محمد حسین ولد حسیال، عبدالرسول امام مسجد رنمل ضلع گوجرانوالہ آپ سے

فارسی کی درسی کتابیں پڑھا ہے

[illegible] (رفیق) بھی سکنہ رنمل کے چند سبق آپ سے پڑھے ہیں

Marfat.com

واقعہ وفات

میاں غلام محمد کا جب وقتِ وفات قریب ہوا تو کہا کہ میرے استاد صاحب کو میرے ادب کے لئے اُٹھے، اور السلام علیکم کہا۔ اور کلمہ پڑھ کر جان بحق تسلیم کی [ج ۶ ص ۲۲۵]

تاریخ وفات | میاں غلام محمد کی وفات جمعرات ۳ رمضان ۱۳۶۸ھ ۳۰ جون ۱۹۴۹ء کو بعمر ۷۲ سال ہوئی۔ [عیون التواریخ] گورستانِ نوشاہیہ موضع ساہن پال شریف میں دفن ہوئے۔ **مصرعِ تاریخ** "مردِ دانا بُد بدید فرخندہ فال" ۱۳۶۸ھ

غلام محمد ولد پیر اندتا ورڈ نمبر ۷ تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۱۸۔ اور نیفِ محمد شاہی جلد ۱ صفحہ ۷۹ میں آیا ہے۔

اس کا ایک بیٹا محمد خان نام ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

وفات | غلام محمد کی وفات جمعہ ۲۰ صفر ۱۳۳۲ھ ۲ جنوری ۱۹۱۴ء ۱۹ پوہ سمت ۱۹۷۰ بکرمی کو ہوئی۔ [کارڈ آف راہوالی بزریعہ ڈاک] "مصرعِ تاریخ" قدوۂ اصفیا خلد فی شد" ۱۳۳۲ھ

غلام محمد ولد جلال بن ذوالفقار بن شائیت

تاریخ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

اس کا نام نیفِ محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۸ میں آیا ہے۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا خان محمد نام ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء تک موجود ہے۔ میرا (مرتب کا) مرید ہے اس کے لڑکوں کے نام اللہ دتا اور محمد اکرم ہیں

وفات | غلام محمد کی ۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء میں انتقال کیا۔ مادۂ تاریخ "جامع فنونِ علم و فضل" ۱۳۵۲ھ

Marfat.com

(۲۰۳)

[illegible] ولد میر بلند بن جھنڈا بن ولایت ڈرائیخ
وف آباری ساکن ونوٹیانوالی ضلع شجاعپور

[illegible] کا نام [illegible] ہجری ۹۷ء اور نصف محمد شاہ [illegible] ۷۷ء [illegible]

[illegible] کا نام تھا [illegible] ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء [illegible]

[illegible] ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں ہوئی "ح" مادہ تاریخ "کامل دہر دی پیش"

(۲۰۴)

[illegible] ولد نقی محمد ساکن گھیوال ضلع
گوجرانوالہ

[illegible] حضرت شاہ [illegible] کا [illegible]

[illegible] میاں محمد شمیم نام تھے۔ غلام محمد [illegible]

[illegible] تھا [illegible]

(۲۰۵)

اعلیٰ حضرت مولانا سید شاہ غلام مصطفیٰ المتخلص بہ
اللقب وشاہ ثالث سجادہ نشین ماہیانوالہ

آپ سرچشمہ العارفین سرتاج العارفین محسن اسرار توحید [illegible] صاحب علم وفضل زہد وتقوےٰ وخوارق وکرامات تھے حضرت مولانا سید حافظ محمد [illegible] بن سید محمد امین [illegible] کے فرزند ارجمند اور مرید وخلیفہ اعلم وسجادہ نشین

Marfat.com

تھے۔ سیادت و نجابت و فقر و ولایت شعور رکھتے تھے۔

تاریخ ولادت | آپ کی ولادت باسعادت ۲۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۰۷ھ بمطابق ۱۸ فروری ۱۸۹۰ء بروز پھاگن سمت ۱۹۴۶ بکرمی بمقام ساہن پال شریف ہوئی۔ آپ کی تاریخ پیدائش آپ شریف کے لفظ "ذوالعرش" سے برآمد ہوتی ہے [۲۰/۱۵]

آپ کے مفصل حالات و مقامات اس سے پہلے کتاب شریف التواریخ کی دوسری جلد موسوم بہ طبقات النوشاہیہ کے پہلے طبقہ میں لکھے جا چکے ہیں۔ نیز آپ کا مختصر تعارف بسالہ ذکر نوشاہی میں بھی شائع ہو چکا ہے۔

اوراد و عبادات | آپ ہر وقت عبادت میں مصروف رہا کرتے تھے۔ ستاسٹھ ۶۷ سال کی عمر تک آپ کی عبادت و اوراد کی یہ تعداد منقول ہے۔

۱ روزے	۱۶۵۰۰
۲ ختم ہائے قرآن مجید	۳۰۶۴
۳ نوافل تہجد	۲۲۷۷۶۰
۴ نمازوں کی رکعتیں	۹۲۱۴۸۰
۵ کلمہ طیبہ	۱۸۹۸۰۰۰۰
۶ درود شریف	۱۸۹۸۰۰۰۰ (ف ج ۷ ص ۹۵)

مکتوبات

آپ کے مکتوبات تو کئی جلدوں میں ہیں۔ یہاں آپ کا باصفت کلام درج کیا جاتا ہے

(۱)

نعت شریف مسطوم۔ بنر منقوط

دکھا اللہ سارا وہ محمد — او وہ اہل اُم عمدہ محمد

کرم کر دا عُلا اعلیٰ دا لارا — او ہے سایہ حال ساڈا خیر ہارا

Marfat.com

او ہ مالک و ملک دا محمود مسعود — رسول اللہ دا آہا لاڑا سودد

آکھ دا احمد وَہ سرکار احمد — ساڈا سرور تے سردار احمد

دکھا اللہ رسول اللہ ہمارا — احد و احمد دا او ہ مکرم سہارا

مرا ہمدرد احمد مدعا تحریم — مرا او ہ حال دا آگاہ ہمدم

درود و کلمہ ہر دم ورد ساڈا — محمد دل دا مالک او ہ دلدار دا

دل کھوکھر سوا احمد معزا — محمد درد ہر مشکل کشا

او ہ دولھا دو سرا دا او ہ مکمل — ہمہ اسرار دا عالم او ہ اکمل

معما دا مجمل صدر محمد — الف دا او ہ مکمل طور احمد

سر در دل کلام حال درد او س — علوم سر دا علوم صدر او س

محمد دا ہمہ عالم دے گولا — سوا احمد ہمہ معدوم حالا

کلام اللہ دا ظاہر محمد — اساڈا درد دل ظاہر محمد

او ہ سالار رسل احمد مکرم — رہے کردا امم امعد مکرم

محمد لاطیع تم للہ سارا — محمد رحم کردا حال دا ایں

محمد ساڈا مولا عدم آیا — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

Marfat.com

مکتوب اول بنام ایک طالب (۲)

حمد احد کو ۔ درود احمد کو اور آل کو ۔ مُکرِم مکرّم ۔ سلام و دُعا ۔ طول عمر و آرام ۔ کُل حال لکھو ۔ کلام اللہ اور کلام محمد رسول اللہ کا مدام مطالعہ رکھو ۔ رسالہ محمد شاہ[۴] ۔ اور محمد اکرم[۵] ۔ اور عالم اردم[۶] کا کلام ۔ عطار[۷] کا کلام ۔ اردو سودا[۸] کا کلام ۔ محمد[۹] کا کلام مطالعہ کرو ۔ علما صلحا ملوک کا حال عسر ۔ اور اسد اللہ[۱۰] کا حال مطالعہ کرو ۔ اولاد کو علم سکھاؤ ۔ نماز کھاؤ ۔ امام کو مطاع رکھو ۔ ہر کا سوال حل کرو ۔ ہر مردم کا اکرام کرو ۔ اسلام کو روح ما روح رکھو ۔ کلمہ طاہر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور درود کا ورد کرو ۔ سر دھڑ راہ اللہ دو ۔ ہر حال حمد اللہ کرو ۔ کام دل لگا کر کرو ۔ مراد اہل مراد حاصل کرو ۔ اللہ و رسول کا امر مسلم کرو ۔ کام محمود کرو ۔ لا علم کو دُور رکھو ۔ لا مسلم کو دُور بٹھا دو ۔ دعا کرو کہ مسلم مرو ۔ کلام اللہ ۔ اور رسالہ ۔ گھوڑا ۔ عصا ۔ نار طہور ۔ طاہر ۔ حلوا لحم ۔ درہم ۔ مسواک اور سلوار للہ دو ۔ مطالعہ ہر دم رکھو ۔ اسرار در دل رکھو ۔ صلحا کا سا حال رکھو ۔ محرم کو عدم محرم رکھو ۔ طعام طاہر کھاؤ اور کھلاؤ ۔ عطر لگاؤ ۔ عُرس کرو ۔ والد اور والدہ اور مالک و عروس صالحہ کا کہا مسلم کرو ۔ مکہ مکرمہ ۔ گور مطہرہ محمد رسول اللہ کا مطالعہ کرو ۔ راگ سرود مسموع کرو ۔ حال دکھاؤ ۔ سُور کام دُور کرو ۔ مدعا ظاہر رکھو ۔ ہر کام محمود کرو ۔ سوال مسعود کرو ۔ عہد مکمل کرو ۔ ہر کام کا مُحِلّ اللہ معلوم کرو ۔ سوء اعمال و لا دُور کرو ۔ گدد لحم ۔ دال حلوا کھاؤ ۔ درہم طعام ۔ کلام اللہ ظاہر دو ۔ ہر کا راکھا اللہ معلوم کرو ۔ دھوکا دُور کرو ۔ عالم عامل کا امر معلوم کرو ۔ محکوم حکام مسلم رہو ۔

---

[۴] علامہ شیخ محمد شاہ صداقت کنجاہی رح [۵] مولانا شیخ محمد اکرم عظیمت کنجاہی رح [۶] مولانا جلال الدین رومی رح صاحب مثنوی [۷] شیخ فریدالدین عطار صاحب پند نامہ [۸] مرزا محمد رفیع سودا دہلوی [۹] میاں محمد بخش قادری کھڑیالوی رح [۱۰] اسد اللہ الغالب حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ ۔

Marfat.com

Marfat.com

هود - الرعد - طٰہٰ - الروم - سبا - حٰمٓ محمد الصوم - الملک الدھر -

العصر کا شکر - بطا لعہ کرو - کل کلام اللہ کا مطالعہ کرو - اسماء اللہ - الملک

السلام - المصور - الحکم - العدل - الواسع - الودود - الواحد - الاحد

الصمد - الاول - مالک الملک کا ذکر کرو - اسماء رسول اللہ محمد - احمد

حامد محمود - ماحی - داعی - ھادی - مھدی - رسول - طٰہٰ - عاقل - عالم - طاھر

مطہر - انعام - اول - محلل - محترم - امر - طس - حٰمٓ کا ورد کرو - نافع

معز - مذل - منتقم - ولی کا ذکر کرو - کلام رسول اللہ کا مطالعہ کرو - اللہ کا حکم کرو - علم کو معلوم

رکھو - رسول کو مقدم کرو - اللہ اللہ کا ذکر کرو - کفر و رد کا ورد کرو - کلام اللہ

روح معلوم کرو - اسرار کا ذکر کرو - اللہ

(۴)

مکتوبہ بمنشورہ نظام عرف علی ولد غلام محمد دلدوالی طور بیاکن والا تا ۱۰ عدد شجرہ ۵ -

محمد مراد طول اللہ عمرہ

السلام دعا - لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کلمہ طیبہ - کلمہ اول - کلمہ

اخلاص - درود ابراہیم محمد احمد - سورۃ الم نشرح - ملک الدر -

Marfat.com

مطلع الانوار کا مطالعہ کرو۔ صوم رکھو۔ مال عطا کرو۔ اعدا کو مارو۔ حسد کو دور کرو۔
راہ اللہ مال دو۔ دعا کرو۔

کرم کر کرم کر اللہ اللہ کرو کل مدعا حاصل ھو اللہ
کہو حمد اگر ہر دم کمالا کہو صل محمد کو سلاما
دکھا دو سرور احمد ہمارا رسول اللہ کمال حسن و دلارا

سکول کا علم مطالعہ کرو۔ علم کا نعل گوہر دل اور روح کو دو۔ حرص و ہوس کو دور کرو۔ مرگ کا ڈر رکھو۔ عالم کو ملو۔ طمع کو دور کرو۔ کلام اللہ کا درس دو۔ رہبر کو ملو۔ ھو اللہ احد۔ محمد نام نیک۔ عالم پر درود۔ کرم اگر۔ مہر کو سلام۔

غلام مصطفیٰ تونسوی یکم جمادی الثانی ۱۳۷۵ھ یکم شعبان
۱۳۷۵ھ ۱۴ مارچ ۱۹۵۶ء ۱۵

(۵)

مکتوب غیر منقوط بنام قدوسی اختر ولد سید نثیر احمد بشارت تونسوی۔ بیرہ

دل کا دلہ۔ سرور دل۔ روح کا روح۔ رسول اللہ عمل کرو۔
سلام پڑھو۔ عمل حال کرو۔ مہر سے درس کا حال کرو۔ کلام اللہ کا مطالعہ کرو۔
درود سے سالار رسول اللہ کا حال مطالعہ کرو۔ علم حاصل کرو۔
حسد سے سلوار۔ ردا کو درود سے مال عطا کرو۔ صلوٰۃ سے [illegible]
کبوتر۔ کھاد۔ کبوتر۔ کبوتر کو اور امرود کھاؤ۔ [illegible]
دو دو عسم۔ عمل کا کہا عمل کرو۔ سلام کرو۔ صالح مرد [illegible]
گلہ کو دور کرو۔ اور کا نام اسد اللہ الغالب کرو۔ [illegible]

۱۵ ف ج ۸ ص ۱۵۱ شرافت۔

Marfat.com

Marfat.com

[illegal] عظمت حسین

[illegal] گیارہ عورتیں [illegal] ترکے کل صحیح ہیں۔ اور دستگیر خاں

[illegal] حضرت شاہ [illegal] حضرت حاجی نوشہ کبیر ادلیا۔ شیخ سجیار کو

[illegal] جانو۔ حضرت حیات۔ حضرت نورالعد۔ ثانی نوشہ۔ نوشاہی کو نیک جانو۔ تو

[illegal] صلوٰۃ۔ روزہ۔ زکوٰۃ۔ حج۔ جہاد۔ سچ کہنا۔ حلال کھانا۔ ٹھگ یا

[illegal] کہنا۔ چوری۔ جھوٹ۔ ٹھگی۔ چغلی۔ گلہ سے دور رہو۔ عورتوں

[illegal] کردں سے علیحدہ رکھو۔ قرآن [illegal] ریت دیکھو۔ غیبت بولنے سے دور رہو۔ سچ

[illegal] بولنا۔ ذکر خدا۔ رسول۔ حوریں۔ حوض کوثر سچ جانو۔ عرس نوشہ

جد کو ضرور کرو۔ سلسلہ قادری نوشاہی سنی اعلےٰ جانو [illegal] کا گلہ نہ کرو

[illegal] کو جاگو۔ طاعت کرو۔ راہبوں خلیل۔ عقیل۔ سائل۔ فرضدار کو پکڑ دو

دو گھوڑا۔ بگھی۔ سائیکل۔ تانگہ۔ لاری۔ جہاز بے آؤ۔ دیسی رسائل دیکھا کرو

تینوں سکول جایا کرو۔ شاہ عمر کا کہنا سنو۔ تسلیم۔ قادری۔ عرشی۔ عقالی

کو دیکھو۔ سیرت رسول۔ شاہ جی کے رسالے۔ نوشاہی کے رسالے اور اشعار دیکھو۔ تذکرہ

اولیاء۔ ہدایہ۔ نہایہ کو دیکھو۔ دلائل الخیرات۔ [illegal] نوشاہی۔ غریبات نوشاہی دیکھو۔ دعا

نوشاہی ۵ راگست ۱۹۶۲ء [illegal] سمیع العقل۔ ۱۳۸۲ھ

ملفوظات

اعلیٰ حضرت نوشاہی ؒ کو حضرت نوشہ گنج بخش ؒ سے کمال عشق تھا۔ جا طرح کی تمام

لفظ نوشہ کی بیان فرمائی ہے

(۱)

[illegal] سے مراد یا نور و یا وھاب تن یا شکور ھ یا ھادی

---

۱۸ ف ج ۲۰۱۰ء شرافت

Marfat.com

(۲)

ن نیت صاف و وصف نیک ش شکر کرنے والا۔ ھ ہدایت پانے والا اور دینے والا

(۳)

ن نام رب کا جپنے والا و وقت کو یاد حق کے لئے غنیمت سمجھے۔ ش شہید راہ حق ہونا پسند کرے۔ ھ ھو سے اللہ کہے۔ (۴)

ن نیست کرنا وجود کو و واصل ہونا حق سے ش شامل ہونا حلقہ اولیاء میں۔

ھ ہو کا ذکر۔ [19]

علی حضرت نوشاہی مورخین کی نظر میں

آپ کے متعلق دو مورخین کے اقوال یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱)

خواجہ عبدالرشید کراچوی تذکرہ شعراء پنجاب صفحہ ۳۷۷ میں لکھتے ہیں۔

"نوشاہی۔ سید غلام مصطفےٰ گجراتی۔ اسم دے سید غلام مصطفےٰ کنیتش ابوالاشرف وتخلص او نوشاہی بود۔ بین مردم بتخلص خود ملقب بود۔ اسم پدرش سید حافظ محمد شاہ بن سید محمد امین نوشاہی بود۔ در سال ۱۳۰۷ھ متولد گردید۔ بہرہ ہائے سواد و خط و علوم ظاہری را از پدر خود بدست آورد۔ و کتب متعددے را نوشتہ است کہ تمام آنہا در بارہ تصوف مے باشد۔ یکے از کتابہایش کہ باسم عیون التواریخ معروف است در پیرامون موضوع تاریخ است۔ در سال ۱۳۸۴ھ وفات یافت۔ و در دہ ساہن پال کہ از نواحی گجرات است مدفون گردید۔ یکے از نامہ ہائے منظومی کہ بہ شرافت نوشاہی نگاشتہ بود بفارسی است اشعارے چند ازاں مکتوب در زیر نقل میگردد۔

---

[19] فیض محمد شاہی خطی جلد ۲۔ صفحہ ۱۹۸ شرافت

Marfat.com

Marfat.com

علم تجوید کے قواعد حافظ عالم الدین ساکن اکرویہ ضلع گجرات سے سیکھے۔ مولانا قاضی محمد ابن المتوفی ۱۳۴۸ھ سے بھی تحصیل علم کیا۔ آپ حدیث تفسیر و فقہ و تصوف سے خاص شغف تھا۔ ان سب علوم کا مطالعہ کرتے تھے۔ آپ بکثرت تلاوت قرآن مجید کرتے تھے۔ ایک اندازہ کے مطابق چار ہزار ختم قرآن آپ نے کیا۔ اپنے والد ماجد کے مرید و خلیفہ تھے۔ وہ آپ کے بارے میں فرماتے تھے کہ خدا نے آپ کو ہم سے زیادہ اقبال و مراتب عطا فرمائے ہیں۔ آپ نہایت متقی تھے۔ اکل حلال کے خیال کا یہ حال تھا کہ اگر کسی نے دعوت کی اور آپ کو مشتبہ کھانا کھلا دیا تو آپ کو قے ہو جاتی۔ آپ نے سلسلہ عالیہ قادریہ نوشاہیہ کو خوب ترویج دی [illegible] گمشدہ راہوں نے آپ کی توجہ سے ہدایت پائی۔ تصنیف و تالیف سے بھی خصوصی تعلق تھا۔ تفسیر نوشاہی آپ کی شاہکار تالیف ہے ۱۸ شوال المکرم ۱۳۸۴ھ کو آپ نے وصال فرمایا۔"

توصیف آپ کے ایک مخلص مرید حنیف عالم قریشی نے آپ کی مدح و توصیف میں یہ غزل لکھی ہے

آج نوشاہی نے [illegible] ... عالم میں اجاگر کی چمک کر تاب نور
[illegible] ... سلسلہ دائم رہے گا یونہی تا روز النشور
[illegible] ... مسلمین اس آب سے سیراب ہوتا ہے ضرور
[illegible] ... ہے ان آثار کرامت کا ہے ظہور
[illegible] ... کو یا اللہ کے نام میں مشہد و شکر گاہ ہے
[illegible] ... رونق بھی رہے تا دیر بھی کیف و سرور

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

اولاد آپ کے دو بیٹے ہوئے۔

۱ مولف کتاب ہذا راقم الحروف فقیر سید شریف احمد شرافت نوشاہی عافاہ اللہ

۲ مولانا سید ابوالرضا شاہ بشیر احمد بشارت نوشاہی المولود ۱۳۲۸ھ / ۱۹۱۰ء المتوفی ۱۳۸۱ھ / ۱۹۶۱ء

تاریخ وفات قبلہ گاہی حضرت والد ماجد مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہ نے اپنی وفات سے نو سال پہلے اپنی کتاب بیاض فیض محمدی نوشاہی جلد ہفتم کے صفحہ ۹۷ پر لکھا ہے۔ "تاریخ از طبع نوشاہی خواب میں "سبحان ربی العظیم" آواز آیا۔ نوشاہی کی تاریخ بالا نکال لو عجیب ہے"

یہ تحریر آپ نے آخری عشرہ ربیع الاول ۱۳۷۵ھ نومبر ۱۹۵۵ء مطابق آخری عشرہ کاتک سمت ۲۰۱۲ بکرمی لکھی تھی۔ چنانچہ آپ کی پیشگوئی پوری ہوئی اور اسی کے مطابق آپ بعمر ستر سال اتوار ۱۰ شوال ۱۳۸۴ھ ۲۱ فروری ۱۹۶۵ء ۱۰ پھاگن سمت ۲۰۲۱ بکرمی کو دنیا سے رحلت فرما گئے۔

مدفن آپ کا مزار اپنی حویلی کے صحن میں بمقام مدائن پال شریف ضلع بارہ بنکی میں ہر سال دسویں پھاگن کو آپ کے عرس میں زیارت گاہ خلائق ہوتا ہے۔

آپ کے مزار کی مرمت ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۲ء میں حاجی فتح محمد صاحب نے کرائی۔ [illegible]

قطعہ تاریخ از مؤلف

[illegible]

Marfat.com

ف

(۲۰۲)

فتح محمد ولد کرم الٰہی نیلازی۔ ابدال۔ گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا۔ اپنے پیر و مُنعم کا بہت خدمتگار تھا۔ ۱۳۷۲ھ میں فوت ہوا۔ ایک دو لڑکے خوشی محمد اور رمضان اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بمقام ابدال جیمہ موجود ہیں۔ دونوں پیر دستگیر کے حلقہ ارادت میں ہیں۔

ابدال کی آبادی کا ذکر مفتی غلام سرور لاہوری رح نے مخزن پنجاب صفحہ ۲۷۵ میں لکھا ہے۔

"موضع ابدال۔ یہ گاؤں مسمی ابدال قوم جٹ جیمہ نے آباد کرا کر اپنے نام پر اس کا نام بھی ابدال رکھا۔ اس کی اولاد اب تک قابض ہے۔ اور وہ اپنا شجرہ گیارہ پشت کے ذریعہ سے ابدال تک پہنچاتے ہیں۔ یہ آبادی سے کبھی ویران نہیں ہوا۔ دو سو پچیس گھر اور پندرہ دوکان۔ اور ایک ہزار ایک سو اٹھاون مردم شماری ہے" مادہ تاریخ فتح محمد نادر الورد

(۲۰۷)

سائیں فرمان علی مجذوب درویش خیر کتو والا رح

آپ کے والد کا نام نور خاں ولد شمس خاں المعروف سمّاں تھا۔ قوم چیمہ راجپوت۔ عرف چیمہ ساہو۔ آبائی وطن موضع خیر کتو متصل مراڑیاں۔ المعروف خیریاں مراڑیاں۔ مضافات پرگنہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات تھا۔ [ر ص ۲۶۴]

آپ کا والد گاؤں کا نمبردار اور معزز تھا۔ آپ کی والدہ کا نام صاحب بانو تھا۔ دختر شیر خاں نارمہ۔ ساکن بڑدہ۔ ریاست جموں و کشمیر۔ چونکہ قوم نارمہ سے تھی۔ اس لئے لوگ اس کو مائی نارمی کہتے تھے۔ آپ کا نانا شیر خاں بڑا بہادر تھا۔ ایک مرتبہ شیر کے ساتھ لڑا اور اس کو مار دیا تھا۔

Marfat.com

آپ سات بھائی تھے۔ دوسرے سب دنیادار تھے مگر آپ کی طبیعت بچپن سے ہی سادہ اور درویشانہ تھی۔ آپ کی پیدائش ۱۲۵۸ھ / ۱۸۴۲ء میں بعہد سلطنت رنجیت سنگھ ہوئی۔

ملازمت فوجی | آپ جب جوان ہوئے تو فوجی ملازمت کی کوشش کی۔ بنوں میں چھ پلٹنوں میں نوکر ہوئے۔ دو چھ میں آپ کو ملیں۔ پانچ روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔ دو سال بنوں میں۔ ایک سال ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں۔ ایک سال ڈیرہ غازی خاں میں۔ ایکسال شہر راجن پور میں ملازمت کی۔ پانچ سال کے بعد ترک کردی۔ [ف ج ۳ ص۴۰]

ان ایام میں چند شہروں کی سیر کی۔ کوہ سلیمان دیکھا۔ مٹھن کوٹ میں سنہری گھڑیاں دیکھیں۔ پاک پتن۔ ملتان۔ اور شور کوٹ میں بھی گئے۔

زیارات مشایخ | آپ کو بزرگوں کی زیارت کا بہت شوق تھا۔ اس لئے آپ نے راہِ حق کی جستجو میں بہت لمبے سفر کئے۔ اور کئی علاقوں میں پھرے۔ اور کئی درویشوں سے ملاقاتیں کیں۔ بعض اکابر کے نام لکھے جاتے ہیں۔

۱ سید سلطان عالم ولد سید نظام الدین نوشاہی ہاشمی رن بل والے

۲ سید میراں بخش ولد سید سلطان عالم نوشاہی ہاشمی رن بل والے

یہ دونوں باپ بیٹا پیری مریدی کے سلسلہ میں موضع خیر کتو میں جایا کرتے تھے۔

۳ خواجہ اللہ بخش نیرہ وسجادہ نشین خواجہ سلیمان چشتی نظامی تونسوی ؒ

۴ خواجہ شمس الدین سیالوی خلیفہ خواجہ سلیمان تونسوی ؒ

ان کے پاس آپ تین رات رہے۔ انہوں نے آپ کو کچھ عطا کیا۔

۵ خواجہ سید حید رشاہ جلالپوری۔ خلیفہ خواجہ سلیمان سیالوی ؒ م ۱۳۲۲ھ جادی الاخری

ان کے لانگری نے ایک شخص کو تھپڑ مارا تو وہ زار و روتی کے وقت بیمار کیوں آتا ہے تو سائیں صاحب نے سید حید رشاہ کو کہا کہ یہ لنگر تمہارا ہے تمہارا تم کو یا تمہارے لانگری کو کسی کو حق نہیں کہ کسی کو روکے

Marfat.com

۶ میاں صالح محمد قادری سجادہ نشین سلطان باہو شورکوٹی رح

۷ خواجہ سید احمد نقشبندی مجددی سجادہ نشین چورہ شریف

۸ پیر ظہور الحسین قادری فاضلی سجادہ نشین سید فاضل شاہ بٹالوی رح

۹ قاضی سلطان محمود قادری اعوان شریف والا رح م جمعہ یکم شعبان ۱۳۲۷ھ (مخزن التواریخ) ۱۶۰ مت

آپ نے عرض کیا مجھے عشق چاہیے۔ انہوں نے فرمایا عشق کیا کرنا ہے عشق تو انسان کو جلا دیتا ہے۔

۱۰ سید منصور علی شاہ نقشبندی مجددی رح ساکن نور پور سیتی ضلع شاہ پور۔

انہوں نے ذکر ارہ اور یاس انفاس آپ کو بتایا۔

۱۱ سید فیض علی شاہ نقشبندی مجددی۔ ساکن نور پور سیتی۔

۱۲ حافظ جی صاحب ساکن بھاڑے۔

۱۳ سید عباس علی شاہ۔ ساکن شیخ پور تریہ۔ مرید حافظ جی صاحب بھاڑے والے

فیض یافتہ مکان شریف رتڑ چھتڑ۔ انہوں نے دس روپے اور سارا جوڑا کپڑے آپکو دیئے

۱۴ میاں محمد بخش ولد شمس الدین قادری مقیم شاہی مصنف سیف الملوک۔ و مرزا صاحبان

و ردو ملہی سیہ ساکن کھڑی شریف ضلع جہلم۔ م ۷ ذی الحجہ ۱۳۲۴ھ

۱۵ بابا جھنگو شاہ قلندر مجذوب م ۱۲۸۱ھ ولد شہابل تیلی۔ ساکن کھوکھر ضلع گجرات

۱۶ سید فقیر اللہ شاہ نوشاہی برقندازی بدوملہی والے۔ م ۱۳۲۴ھ

۱۷ سید امام شاہ مجذوب قادری م ۱۳۲۵ھ مدفون چنڈالہ۔ ضلع گجرات۔

یہ موضع پیر کوٹ سدھانہ ضلع جھنگ کے سادات سے تھے۔ لوگوں کو گالیاں دیتے تھے۔

۱۸ خواجہ خان عالم نقشبندی مجددی رح باڈلی شریف ضلع گجرات

۱۹ سید شرف شاہ مجذوب قادری۔ ساکن پوران۔ ضلع گجرات

۲۰ سائیں کرم الٰہی مجذوب قادری عرف کانوانوالہ رح م ۱۳۵۲ھ یہ امام شاہ چنڈالوی کے مرید تھے۔

Marfat.com

۲۱ سائیں کلاّ مجذوب قوم دھوبی ۔ ساکن پتھوران ضلع گجرات ۔ یہ گونگا سرا تھا۔
مچھیاڑی کشمیر کے ایک سید صاحب سے فیض پایا۔ اس نے آپ کو بھابیا لگایا۔
اور آپ کو بابا کہہ کر پکارتا۔

۲۲ سائیں نظام دین موچی ۔ مرید سائیں کلاّ مجذوب ۔ ساکن پتھوران ۔

۲۳ سید حضرت شاہ محبوب قادری نوشاہی م ۱۳۳۲ھ ۔ ساکن کھٹوال متصل
لالہ موسیٰ ضلع گجرات ۔ یہ بابا کبیر شاہ ساکن وایا نوالی ضلع گوجرانوالہ
م ۱۱۶۲ھ کے مرید تھے۔

آپ ہندوستان شاہ کو ساتھ لے کر ان کے پاس گئے۔

۲۴ میاں اکبر فقیر نوشاہی دھوبی ۔ ساکن دھلی ۔ متصل جہلم ۔ ضلع گجرات
یہ حضرت نظام آبادی کے مرید تھے۔

۲۵ بابا نور الدین قادری نوشاہی ۔ ساکن ٹھٹھہ عالی ضلع گجرات ۔
[illegible]

واقعہ بیعت | آپ ساری عمر ان بزرگان دین کے پاس جاتے رہے مگر طبیعت
اطمینان اور دل کو تسکین جس طرح سے زبوئی آپ نوشاہی خاندان بزرگان دین کے
ارادت سے [illegible] ہوئی جس طرح سے حاصل کرنے سے [illegible]
کیا مگر طبیعت کو [illegible] حضرت زبدۃ العارفین محمد شاہ دلگیر [illegible]
کھوڑوں کو [illegible]
محمد شاہ نیک خصلت [illegible]
سلاقہ ساندر بار میں [illegible]
سائیں صاحب نے [illegible]
غلاماں میں داخل [illegible]

Marfat.com

تاریخ بیعت | آپ نے ہفتہ کے دن ۲ رمضان ۱۳۳۵ھ ۲۳ جون ۱۹۱۷ء ۱۰ بجے صبح ۱۹۷۴ء کو حضرت شاہ صاحب رح کے ہاتھ مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ (ص ۲۶۴)

پورے دو ماہ گذرنے کے بعد آپ ایک مرتبہ دوبارہ اپنے گاؤں میں چلے گئے۔ چنانچہ حضرت شاہ صاحب اپنے مکتوب ۱۵۵ میں آپ کے متعلق لکھتے ہیں۔

"فرمان علی در سلخ شوال ۱۳۳۵ھ واپس رفتہ" وطن سے ہو کر پھر پیر و مرشد کی خدمت میں چلے آئے۔

عبادات | آپ عبادت میں ہر وقت سرگرم رہتے۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد پر پوری مواظبت رکھتے۔ کبھی کبھی صلوٰۃ العاشقین بھی پڑھا کرتے [فج ۳ ص ۱۲۴] عصر کی سنتیں کبھی ترک نہ کیں۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد کیا کرتے۔ درود تاجی اور درود تنزیل بھی پڑھا کرتے۔ صلی اللہ علیک یا رسول اللہ۔ وسلم علیک یا حبیب اللہ۔ اور یہ وظیفہ بھی پڑھتے۔ اللہ ربی محمد شفیع۔ [فج ص ۲۷۰]

نیز اصحاب کہف کے اسماء گرامی ان الفاظ میں پڑھتے۔

الھی بحرمۃ یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ تبیونس۔ اذرخلیونس کشافطیونس۔ یوانس بوس۔ اسم کلبھم قطمیر۔ [فج ۵ ص ۲۲۸]

ایک مرتبہ آپ نے چند روز ذکر جلسن کیا۔ تو آپ کے ہر اعضاء اور بال بال سے ذکر کلمہ طیبہ جاری ہو گیا۔ اور آس پاس روشنی ہو گئی۔ [فج ۱ ص ۵۵، ج ۳ ص ۲۱۵]

شجرہ خوانی | شجرہ شریف نوشاہی کے اشعار تو آپ کو یاد نہیں تھے۔ صرف بزرگوں کے اسماء گرامی اپنے مرشد صاحب سے لے کر عروجی طور پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک پڑھا کرتے۔

اپنے پیر صاحب سے لے کر بائیس نام شیخ ابوالحسن تک گیارہ مہینوں میں یاد کئے۔ (فج ۱ ص ۲۲۰)

دعا مانگنا | آپ نماز کے بعد یہ دعاء مانگا کرتے۔

"لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اللہ ھو۔ اللہ ھو۔ یا اللہ یا رحمان

Marfat.com

یارحیم یاکریم یاغفار یاستّار یاغفور یاحی یاقیوم ۔ یارحیما رحم کریں
یاکریما کرم کریں۔

ایمان سلامت قرضوں فارغ نال محمد یاری
روزی دیہ دیدار ہمیشہ نال ایمانے ماریں

یا اللہ تندرستی دیئیں ۔ رحم کریں ۔ بھلاں معاف کریں ۔ ظلموں ۔ ظالموں جیہوں اَن حقیوں بچائیں ۔ کوڑ دیوں تہمتوں بچائیں ۔ جو سانوں تنگ کرے ۔ اونہوں اپنی پائیں کُل دا بھلا کریں ۔ پاک ذات تیری ۔ سنیں عرض میری فضل کریں غلطیاں معاف کریں ۔
برحمتك یاارحم الراحمین ۔ ،،

اخلاق و عادات

آپ سادہ مزاج تھے ۔ اخلاق بہترین تھے ۔

والدہ کی خدمت اور دُعا، آپ کی والدہ ضعیفہ تھی ۔ آپ اُس کی خدمت بڑی جانفشانی سے کرتے ۔ خود چکی پیس کر ۔ روٹی پکا کر ۔ اپنے ہاتھ سے لقمے اس کے منہ میں ڈالتے ۔ خود اُس کو نہلاتے ۔ والدہ نے دعا دی تھی کہ اللہ تعالےٰ تم کو تندرست رکھے گا اور تجھ کو تمہیں چھاواں ہون گیاں ۔ [خ ج ۳ ص ۱۱۲]

اوصافِ حمیدہ آپ صاحبِ ترک و تجرید ۔ سخی مزاج ۔ متوکل علی اللہ تھے ۔ طبیعت مسکین تھی ۔ امراء اور اغنیا کی صحبت سے پرہیز رکھتے تھے ۔

محبتِ شیخ آپ اپنے مرشد صاحب ؒ کے عاشق صادق تھے ۔ اگر اُن کا نام بھی سُنتا تو زار و قطار رونا شروع ہو جاتا ۔ اگر کبھی اُن کے مزار پر حاضری کو جاتے تو بہت سا روتے ۔ پھر گھوڑے پر بیٹھتے اور وہیں سے واپس چلے آتے ۔ ایک دن کسی نے کہا کہ حضرت شاہ صاحب ؒ کے مزار پر کیوں نہیں جاتے کیا ہمارے لیے دعا نہ کرو گے ۔ تو فرمایا کہ میں

Marfat.com

ف کتاب مقابیس المجالس عرف اشارات فریدی۔ جلد ۲۔ نقبوس ۸۲ صفحہ ۱۰۳ میں لکھا ہے۔ کہ خواجہ غلام بخش چشتی خلیفہ خواجہ محمد عاقل بٹھنوی کو وجد ہو گیا۔ اور یہاں تک رونا جاری ہو گیا۔ کہ آنسوؤں کے قطارات داڑھی سے ٹپکنے لگے جیسا کہ بارش ہو رہی ہے۔ تعجب یہ ہے کہ عین رونے کی حالت میں ہنسنے لگ پڑے اور یہ ہنسنا اس حد تک ہو گیا کہ منہ کھلنے سے دانت دکھائی دینے لگے۔

گویا ہنسنے سے رونے کی حالت ضو فشاں پرگاہ بگاہ طاری ہوتی ہے

خدمات شیخ | جب تک آپ کے مرشد صاحب حیات رہے۔ آپ اُن کی خدمت میں رہے۔ اُن کی وفات کے بعد اُن کی اولاد کی خدمت کو بھی سرمایہ نجات سمجھتے۔ گھوڑی کو چارہ ڈالتے۔ مویشیوں کو سنبھالتے۔ گھر بار کی حفاظت کرتے۔ آگ جلانے کے لئے جنگل سے اپلے چن کر لے آتے۔ اخفا پسند تجرد شعار تھے۔ اگر اپنے وطن جاتے تو جلدی ہی آجاتے۔

مرشد کی کشش | اللہ دتا ولد نور الدین موچی گاگھڑی بیان کرتا تھا کہ صاحبین ذرمان علی صاحب کہتے تھے کہ جب میں ساہن پال سے رخصت ہو کر وطن جانے کے لئے گاگھڑہ تک آتا ہوں تو مرشد صاحب کی کشش ہو جاتی ہے پھر واپس ساہن پال چلا جاتا ہوں [ف ج ۲ ص ۲۶۷]

ہجوم خلائق سے پرہیز | آپ کو لوگوں کے ہجوم سے بہت نفرت تھی حتیٰ کہ لوگوں کو کوئی احتیاج ہو وہاں سے بھاگتے۔ ایک مرتبہ ۹ ستمبر ۱۹۰۴ء [۱۳۴۵ھ] میں بھڑی شریف کے میلہ پر گئے۔ اعلیٰ حضرت توسا ہی قدس سرہ کے پاس رہتے۔ پانچ روز نماز نہ پڑھی۔ اعلیٰ حضرت رح نے پوچھا کہ نماز کیوں نہیں پڑھتا۔ کہنے لگے "بندے زیادہ ہیں"۔ جب میلہ گذر گیا تو آپ نے نماز شروع کی۔ [ف ج ۱ ص ۲۴۷]

دنیاوی امور سے بے توجہی | آپ کو ہفتہ کے سب واروں میں سے صرف جمعرات اور جمعہ

Marfat.com

کا نام آتا تھا۔ باقی کسی دار کا پتہ نہیں تھا۔ دیسی یا انگریزی کے بارہ معلوم ہیں
کسی کا نام آپ کو نہیں آتا تھا۔ قصری حملوں میں سے صرف بھاں کا نام آتا تھا
ساری عمر میں کسی آدمی کا نام یا کسی گاؤں کا نام آپ کو نہیں آیا
معمولی اشخاص یا واقعات کے جب کسی آدمی کا ذکر ہوتا تو نام کا
شمار بتانے والوں لیا آدمی۔ ہزار، سو یا آدمی دیرہ۔ اور اگر کسی گاؤں کا ذکر
تو بتاتے کہ فلاں گاؤں میں فلاں کا گھر تھا یا فلاں کا کنواں تھا۔ وغیرہ

دین کی پابندی

دنیاوی میں محو ہونے کے باوجود ہمارے نبی

نقطۂ ویہ نگاہ

محترم رہتے۔ نماز وقت پر پڑھتے۔ کبھی کبھی کا بھولا ہوا نماز یاد آ جاتا
سلام پھیر کر۔ اور ذکروں کے گھٹا ہوا نماز کو ادا کرتے

۱۔ ایک مرتبہ [illegible] متصل ککھڑ میں گئے [illegible]
اور جسم اس حال تانوکوں نے گھیر رکھا تھا [illegible]
نہ کھائی۔ اعلیٰ حضرت قدس [illegible]
اور تو تیس بتیس [illegible]

۲۔ ایک مرتبہ [illegible] کی، تو آپ نے اس کے گھر سے روٹی نہ کھائی اور فرمایا کہ لوگ [illegible]
سے دریغ نہیں کرتے۔ (فتح اللہ)

۳۔ ایک مرتبہ بابا ٹوکے تو ضلع لدھیانہ میں گئے۔ سید شاہ محمد [illegible]
رحمت علی ولد سید جلال شاہ لوشاہی، شیخ بابا لعلی [illegible]

Marfat.com

گندی نالیوں میں چگتی ہیں۔ اور پاخانہ وغیرہ کھاتی ہیں۔ تم لوگ اُن کے انڈے کھاتے ہو۔ اس لئے میں تمہارے گھر کی لسی نہیں پیتا۔

پھر کہا کہ تم مجھ کو دینے والے کون ہو۔ میرا خدا مجھ کو دیتا ہے۔ [ف ج ۲ ص۲۳۴]

وجد و حالت | آپ کی طبیعت میں درد و سوز بہت تھا۔ صاحب وجد و حالت تھے۔ اگر کوئی شعر سنتے تو تاثیر ہو جاتی۔ [ف ج ۲ ص۳۵۲ - ص۳۷۲]

وعظ سننا | ایک مرتبہ آپ اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہٗ کے ہمراہ دنوٹیانوالی ضلع شیخوپورہ میں گئے۔ اور دس روز متواتر اُن کا وعظ سنتے رہے۔ [ف ج ۵ ص۳۰]

صدقہ و خیرات | باوجودیکہ آپ خود محض غریب درویش تھے لیکن اگر کسی کو ننگا دیکھتے تو اپنا کرتہ اُتار کر اُس کو دے دیتے۔ اگر نقد پیسہ روپیہ پاس ہوتا۔ تو للہ خرچ کرنے سے دریغ نہ کرتے۔ اگر کہیں سے پیسہ روپیہ کپڑا مل جاتا تو اُسی وقت راہِ مولا میں خیرات کر دیتے۔ [ف ج ۱ ص۲۵۸]

ایک مرتبہ آپ کے پاس ایک سو روپیہ کہیں سے آ گیا۔ وہ آپ نے غلام محمد کشمیری ساکن ڈھل کو فی سبیل اللہ بخش دیا۔ [ف ج ۵ ص۳۰]

جن دیکھنا | آپ کہتے تھے۔ کہ ایک مرتبہ میں نے راستہ میں ایک سُرغالہ دیکھا۔ میں نے اُس کو کندھوں پر اُٹھا لیا کہ شائد کسی کا آیڑھے پیچھے رہ گیا ہے۔ اُس کے پاؤں زمین تک پہنچ گئے۔ میں نے پھینک دیا۔ وہ اُسی وقت گدھا کی صورت بن گیا۔ (ایضاً)

مجذوبانہ گفتگو۔ سادگی کے واقعات

چونکہ آپ شروع سے سادہ اطوار تھے۔ اور اس پر مجذوبیت کا نشہ بھی ہو گیا۔ اس لئے آپ سے بسا اوقات ایسی باتیں سرزد ہو جاتیں جو اربابِ عقل کے نزدیک ہنسی و مذاق کا موجب بن جاتیں۔ مثلاً اگر رات کو کوٹھے پر سوتے تو سویرے، پوچھنے کہ سیڑھیاں کدھر ہیں؟ اور اگر رات کو مکان کے اندر سوتے تو سویرے نکلنے کیلئے دروازہ کا پتہ نہ رہتا۔

Marfat.com

حساب دانی آپ کو دس عدد سے اوپر بالکل حساب نہیں آتا تھا۔ ایک مرتبہ میں نے (شرافت نے) آپ کو کہا کہ آپ کی عمر دس سال ہوگی؟ آپ نے کہا نہیں۔ اس سے بہت زیادہ ہے۔ میں نے کہا گیارہ سال ہوگی۔ چونکہ میں آپ کی حساب دانی سے اوپر ہو گیا تھا۔ کہنے لگے ہاں اسقدر تو ہوگی۔ حالانکہ آپ کی عمر اُسوقت سو سال سے زیادہ تھی۔ اگر کوئی حساب کرنے کو کہتا تو کہتے کہ میں کھتری نہیں کہ حساب جانوں۔

نماز میں کلام کرنا ایک بار آپ نماز عشا کے وتر پڑھ رہے تھے۔ اور دعا قنوت پڑھ رہے تھے۔ میں نے (شرافت نے) اور میرے چھوٹے بھائی سید تنویر احمد بشارت مرحوم نے ارادہ کیا کہ ہم مسجد میں جا کر نماز پڑھ آویں۔ آپ نے نماز پڑھتے ہوئے ہم سے بات کر لی اور پھر پڑھتے رہے۔ اس طرح

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ [جتنا یاد ہو کہہ جایا جائے] وَنُؤْمِنُ بِکَ الخ

اسی طرح ایک مرتبہ میاں خوشی محمد سارنگ والہ کے صحن خانہ میں آپ نماز تمام پڑھ رہے تھے۔ اُن کے خورد سال بچے آگے سے دوڑ کر گذر گئے۔ اُن کی اہلیہ عمر بی بی نے بچوں کو جھڑکا کہ آگے سے نہ گذرو۔ سائیں صاحب کی نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ آپ نماز میں ہی کہنے لگے کہ بچوں کو نہ جھڑکو۔ یہ نماز کچی نہیں۔ یہ پکی نماز ہے۔ یہ نہیں ٹوٹتی۔

نماز کی پابندی آپ کے ہاضمہ میں قصور تھا۔ ریح خفیف اکثر خارج ہوتی رہتی تھی۔ چونکہ نماز کے سخت پابند تھے۔ ایک نماز میں کئی کئی بار وضو کرتے تھے۔ ایک روز میں نے (شرافت نے) دیکھا۔ ظہر کی پہلی چار سنتوں میں آپ نے چار مرتبہ وضو کیا۔ جب رکعت شروع کرتے تو وضو ٹوٹ جاتا۔ آپ پھر تازہ وضو کرتے۔ آخر کہنے لگے "اے وضو تو ٹوٹ لے۔ میں نے بھی نماز تو نہیں چھوڑنی"۔ چنانچہ نماز پوری ادا کی۔

ایک رات آپ بیدار رہے۔ پچھلی رات سو گئے۔ صبح کے وقت دیر سے بیدار ہوئے، فوراً وضو کیا۔ اور دو تہبند باندھے۔ فجر کی نماز ادا کی۔ جب پڑھ چکے تو تولیا

Marfat.com

غلام نبی لائل پوری رح نے پوچھا۔ سائیں صاحب آپ نے نماز پڑھ لی ہے اور تہبند نہیں باندھا۔ آپ نے زور سادگی کہا کہ وقت کم تھا۔ سورج نکلنے کو تیار تھا۔

روزہ کی پابندی آپ رمضان شریف کے روزے باقاعدہ رکھتے تھے۔ کبھی ترک نہ کرتے خواہ گرمیوں میں بھوک پیاس کی شدت ہوتی۔ مگر آپ باوجود معمر ہونے کے روزے ضرور رکھتے۔ ایک دن میں نے دیکھا کہ ابھی دن کا کنارہ باقی تھا۔ قبل از غروب آپ نے وضو کر کے مغرب کی نماز پڑھنی شروع کر دی۔ میں نے (شرافت نے) کہا سائیں صاحب ابھی تو لوگوں نے روزے بھی نہیں کھولے۔ اور آپ نماز پڑھنے لگ گئے ہیں۔ آپ نے کہا مجھے کوئی بھوک پیاس کی تکلیف نہیں۔ جب سب لوگ روزے کھولیں گے۔ میں بھی کھول لوں گا۔ ابھی تو نماز پڑھنے لگا ہوں۔ میں نے کہا آپ کو یہ معلوم نہیں کہ ابھی دن غروب نہیں ہوا۔ نماز تو روزہ کھولنے کے بعد پڑھنی چاہیئے۔ کہنے لگے "بھل گھتھ معاف اے" یعنی بھول چوک معاف ہوتی ہے۔ میں آپ کی سادہ مزاجی پر بہت خوش ہوا۔

کچھی پکی نیت ایک مرتبہ بعارضہ بخار آپ کا ایک روزہ رمضان ترک ہو گیا بعد میں جب آپ تندرست ہوئے تو رمضان شریف کے بعد وہ روزہ رکھا اور صبح مجھے بتایا کہ شریف احمد آج میں نے وہ روزہ رکھ لیا ہے جو ترک ہو گیا تھا۔ میں نے کہا بہتر۔ جب میں دوپہر کو گھر گیا تو دیکھا کہ آپ حلوا کھا رہے ہیں۔ میں نے کہا سائیں صاحب تم تو کہتے تھے کہ میں نے آج روزہ کی نیت کر لی ہے کہنے لگے "شریف احمد! مجھے کوئی خبر نہیں میں نے روزہ کی کچھی نیت کی تھی۔ پکی نیت نہیں کی تھی۔" میں بہت ہنسا کہ حلوا کھانے سے نیت کچی ہو گئی۔ چنانچہ پھر دوسرے روز آپ نے قضا دی۔

خدا کے حضور گڑگڑانا ایک دن آپ نماز پڑھ کر مسجد میں بیٹھے تھے۔ اپنی گذشتہ عمر پر غور کرنے لگے۔ میں نے سنا فرما رہے تھے کہ میں نے اتنا لمبا زندہ چلا آ رہا ہوں۔ اور خدا تعالیٰ نے اتنا رزق کھایا پیا ہے۔ اور اب بوڑھا ہو گیا ہوں۔ کام کاج کھانا پینا خدا کو بخشنا۔ یہ کہنے لگے۔ میں نے خدا کو

Marfat.com

"بتری دھاراں بھی بخشیاں"

ہم لوگ آپ کی باتیں سُن کر ہنستے تھے کہ سائیں صاحب کو یہ پتہ نہیں کہ خدا نے ہم کو کھایا پیا بخشا ہے۔ یا ہم نے اس کو بخشنا ہے۔ اور بتری دھاراں مائیں اپنے بیٹوں کو بخشتی ہیں۔ خدا سے ان کا کیا تعلق۔ پھر ہم کو مولانا روم رح کا شعر یاد آیا۔

ع

موسیا آداب دانان دیگرند — سوختہ جان و ردانان دیگرند

مابروں رانگریم و قال را — مادروں رابنگریم و حال را

- اور حافظ نے فرمایا ہے۔ ع

تو خود حافظا سرز مستی متاب — کہ سلطان نخواہد خراج از خراب

- اور صوفیوں نے فرمایا ہے۔ ع

طُرُقُ العِشقِ کُلُّھَا اٰدَاب

یعنی عشق کے سب راستے آداب ہی ہیں۔

عُرس پر آنا | اگر آپ کبھی اپنے وطن موضع خیر کتو میں گئے ہوتے تو وہاں سے موضع دھل شریف متصل سرائے عالمگیر جا کر صاحبزادگان نوشاہیہ سے پوچھ لیتے کہ حضرت لوشہ صاحب رح کا عرس کتنے دنوں کو ہو گا۔ وہ بتاتے کہ دس یا بیس دن کو ہو گا۔ اُن سے اسقدر تعداد میں چنے یا مکئی کے دانے شمار کروا لیتے۔ اور اپنی چادر میں باندھ لیتے۔ اور وہاں سے روانہ ہو جاتے۔ جب راستہ میں ایک رات گذر جاتی۔ تو ایک دانہ اُن میں سے پھینک دیتے۔ اسی طرح دوسری رات گذرتی تو دوسرا دانہ پھینک دیتے۔ اسی طرح دن گن گن کر باقی دانے پھینکتے جاتے۔ جب عرس کو اتنے دن رہ گئے ہیں جتنا کہ آہستہ آہستہ پھینکا ہوا

حلوا کھانے کا شوق | آپ کو حلوا کا بہت شوق ہوتا تھا حلوا کو پنجابی میں کڑاہی کہتے ہیں آپ اس لفظ کو بہت استعمال کرتے۔

Marfat.com

ایک دن میں کتابیں کھول کر بیٹھا تھا۔ مجھے کہنے لگے شریف احمد! تم ہر وقت کتابیں پڑھتے رہتے ہو۔ ان سے کیا ملتا ہے۔ کیا کڑاہی مل جاتی ہے۔

ایک دن میں کہہ رہا تھا کہ اپنی گھوڑی کا رتبہ سونڈی کا سنانا ہے۔ آپ کہنے لگے کہ اس مرتبہ گھوڑی کا رتبہ کڑاہی (حلوا) کا بتا لو۔

اگر مجلس میں لوگ باتوں میں مصروف ہوتے تو آپ کہتے اے لوگو! یہ دنیا کی باتیں چھوڑ دو مسئلہ شریف سنو۔ جب لوگ چپ ہو جاتے اور عرض کرتے کہ مسئلہ شریف سناؤ۔ تو آپ کہتے کہ فلاں شخص نے کڑاہی کی تھی۔ اور ہم نے کھائی تھی۔ سب لوگ خوب ہنسنے لگتے کہ اچھا مسئلہ سنایا ہے

درخت لگانے کا شوق | آپ کو درختوں کا بہت خیال ہوتا تھا۔ اپنے پیر صاحب کے دیوان خانہ میں درخت ہائے شیشم۔ توت اور کیکر وغیرہ لگائے۔ ان کی خوب حفاظت کرتے۔ پانی، لیتد پر دھو دھو کر ان کو سینچتے۔ اور خاردار باڑ لگاتے۔ اور کہا کرتے کہ یہ میرے بیٹے بیٹیاں ہیں۔ ایک دن ایک بھینس نے شیشم کو سینگ مارا تو اس کا تھوڑا سا پوست اکھڑ گیا۔ آپ دیکھ کر زار و قطار رونے لگے۔ بڑا روئے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کو کوئی سخت صدمہ لاحق ہو گیا ہے پھر وہ اکھڑا ہوا پوست ٹھیک کیا۔ اس پر گارا لگایا۔ اور کئی دن تک اس پر پٹی باندھ رکھی۔ جیسا کہ انسان کے زخم پر باندھی جاتی ہے۔ اگر وطن سے کوئی کارڈ بھیجتے تو درختوں کو بھی سلام لکھتے۔

گھوڑی کا ختم | ایک مرتبہ آپ کے مرشد صاحب کے فرزند عالیجاہ اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی رح کی سواری کی گھوڑی مر گئی۔ آپ بڑا روتے۔ اور چالیس روز تک سورتیں پڑھ کر روزانہ گھوڑی کا ختم پڑھتے۔ سب لوگ آپ کی اس سادگی پر حیران ہوتے۔

خواب میں مجدد صاحب کی زیارت | آپ کو خواب میں اکثر بزرگوں کی زیارتیں ہوتی رہتی تھیں۔ آپ کہا کرتے تھے۔ کہ ایک مرتبہ مجھے خواب میں زیارت ہوئی کہ مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رح کا صندوق ہے۔ اس میں حضور کا جسم مبارک پڑا ہے۔ صندوق سے ذکر کلمہ طیبہ باواز بلند سنائی دے رہا ہے۔ [خ ج ۵ ص ۲۴۷]

Marfat.com

زیاراتِ مزاراتِ اولیاء اللہ | آپ کو بزرگوں کی مزارات کی زیارت کا بھی شوق تھا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل مقابر کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔

۱ حضرت داتا گنج بخش قدس سرہٗ — لاہور

۲ حضرت سیال میر قادری رح ان کے مزار پر چار رات رہے۔ — 〃

۳ خواجہ فریدالدین مسعود گنج شکر چشتی رح — پاک پتن ضلع ساہی وال

عرس کے دنوں میں وہاں حاضر ہوئے۔ اور بہشتی دروازہ سے گزرے یہ کلمہ بکثرت کہتے "اللہ محمد یار حاجی قطب فرید" دیوان صاحب سجادہ نشین کی زیارت بھی کی۔

۴ شیخ بہاوالدین زکریا سہروردی غوث الوقت — ملتان شریف

۵ شاہ رکن الدین ابوالفتح رکن عالم سہروردی رح — 〃

۶ شاہ شمس الدین سبزواری عرف تبریزی رح — 〃

۷ سخی سرور سلطان سید احمد قادری رح — نگاہیہ ڈیرہ غازیخان

۸ خواجہ محمد عاقل چشتی نظامی رح — مٹھن کوٹ 〃

۹ خواجہ سلیمان چشتی نظامی رح — تونسہ 〃

۱۰ سلطان باہو قادری — جھنگ

۱۱ حضرت شاہ معروف چشتی قادری — خوشاب

۱۲ دربار بادشاہاں (سید احمد یکہ)

۱۳ حضرت سخی شاہ سلیمان (زری قادری)

۱۴ شاہ دولہ (ربانی) [illegible]

۱۵ حضرت شاہ حاجی محمد [illegible]

۱۶ شیخ برخوردار [illegible]

Marfat.com

۱۷	شاہ جہانگیر مجذوب		گجرات
۱۸	قاضی خوشی محمد نور نوشاہی رح	کنجاہ	"
۱۹	سید عالم محمد نوشاہی رح	چک سادہ	"
۲۰	میاں میہوں نوشاہی رح	شیخ پور	"
۲۱	میر شاہ سلطان بگا شیر نوشاہی رح	مکھن وال	"
۲۲	حافظ خالق جی	بھڑنگ	"
۲۳	حافظ ناصر جی	سوال	جہلم
۲۴	حافظ مقیم		"
۲۵	بابا سید رشداہ	ٹاہلیانوالہ	"
۲۶	بابا پیرے شاہ علیہ رحمۃ دمڑی والا قادری مقیم شاہی رح	کھڑی	"
۲۷	پیر غلام علی شاہ	پلے دا گڑھا	"
۲۸	پیر کھارا	پیر کھارا	"
۲۹	پیر گمراہ	گھڑٹ	"
۳۰	شاہ حاجی دیوان ڈوگر سہروردی رح	خالقاہ ڈوگراں	شیخوپورہ
۳۱	میاں حبیب شاہ قادری رح	نوشہانوالی	"
۳۲	شاہ نور دیوان نوشاہی رح	کھجیشہ	گوجرانوالہ
۳۳	شیخ عبدالرحمٰن راک حضرت نوشاہی رح	بھڑی شاہ رحمان	"
۳۴	شاہ غریب نوشاہی رح	گاجر گولہ	"
۳۵	بابا حبیب شاہ نوشاہی	چہل کلاں	"
۳۶	شیخ سردار لاہوری نوشاہی	ہرلانوالی	"
۳۷	بابا بگا شاہ مجذوب نوشاہی	رسول نگر	"

Marfat.com

۳۸	شیخ جلال جمال	کیلیانوالہ	گوجرانوالہ
۳۹	مولوی غلام رسول قادری	قلعہ میہاں سنگھ	〃
۴۰	پیر غازی	پیر غازی	گجرات
۴۱	سائیں ناصر	〃	〃

[خ ج ۳ ص ۴۱۱ - ج ۵ ص ۳۰۱]

حلیہ ولباس آپ کا قد درمیانہ مائل بہ لمبائی جسم دبلا۔ پشت کبڑی۔ سینہ باہر کو ابھرا ہوا سر محلوق۔ داڑھی سفید بقدر ایک قبضہ کے۔ رنگ گندمی۔ قوی مضبوط۔ باوجود سو سال سے زیادہ عمر ہونے کے ہر وقت چلتے پھرتے رہتے۔ اور کہا کرتے کہ مجھے میری والدہ کی دعا ہے کہ "خدا تعالےٰ تیرے تئیں جوان نروئے رکھے گا" میں والدہ کی خدمت کرتا تھا۔ اور وہ مجھے دعائیں دیتی تھی۔

آپ کا لباس دیسی کھدر سفید کا ہوتا تہبند نصف پنڈلی تک۔ کرتہ زانو تک سر پر نوشاہی ٹوپی۔ کبھی اگلا حصہ نیچے ہو جاتا کبھی الٹی کبھی سیدھی پہنتے ہوتی۔ کبھی تہبند کیسکر کے رنگ میں رنگ لیتے۔

کرامات

آپ سے کرامات کا بھی ظہور ہوتا تھا۔

فالج والے کا ٹھیک ہونا ایک مرتبہ آپ چک جانو کلاں میں گئے۔ وہاں ایک شخص فالج سے بیمار تھا۔ آپ نے دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ [خ ج ۳ ص ۲۵۶]

آنکھوں کا صحیح رہنا رمضان ولد غلام رسول نجار ساکن دھوت ید ضلع لوہارا کہتا ہے کہ میری آنکھیں خراب ہو گئیں۔ سائیں صاحب یہاں آگئے۔ اور کہا مجھے خربوزہ کھلاؤ۔ میں نے چار خربوزے لاکر دیئے۔ آپ نے کہا کہ آج کے بعد تیری آنکھیں کبھی خراب نہ ہوں گی چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ میری آنکھیں آج تک بیمار نہیں ہوئیں۔ [خ ج ۶ ص ۲۵۵]

Marfat.com

بچہ پیدا ہونے کی دعا | سائیں صاحب دعا مانگا کرتے کہ یا اللہ پاک۔ شریف احمد کو ٹرکا عطا فرما جو سفید رنگ کا ہو۔ میں اس کو پلایا کروں۔ چنانچہ آپ کی دعا سے میرے ہاں عزیز ریاض الحسن پیدا ہوا۔

آپ اس کو پلایا کرتے۔ اگر بچے کو کوئی شخص کھانے کے لئے کوئی چیز دیتا تو خوش ہوتے۔ اور اگر نہ دیتا تو ناراض ہوتے۔ اگر نہ دینے والا آدمی کسی وقت مرجاتا تو بوجہ سادگی کہا کرتے۔ اچھا ہوا کہ یہ مرگیا۔ اس نے ہمارے کاکے کو گنا نہیں دیا تھا۔

یہ واقعہ اعلیٰ حضرت نوشاہی رحمۃ اللہ علیہ ف ج ۶ ص۲۳۷ پر تحریر فرمایا ہے۔

دولتمندی کی دعا | رضیہ بیگم زوجہ میاں شیر عالم گجر گوریسی ساکن جھنڈیوالی ضلع گجرات بیان کرتی ہے کہ ایک مرتبہ سائیں صاحب ہمارے پاس آئے۔ ہم پر غربت کا زمانہ تھا۔ ہم نے عرض کیا کہ آپ دعا فرماویں کہ ہم کو خداوند تعالیٰ دودھ۔ پوت اور رزق دیوے آپ نے دعا مانگی۔ اور کہا کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ تم کو دے گا۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے ہم کو اولاد بھی دی اور دولت دنیا بھی عطا فرمائی۔ [ف ج ۷ ص۲۹۳]

شیر کا مسخر ہونا | ایک مرتبہ آپ پہاڑی علاقہ میں سفر کر رہے تھے۔ ایک جگہ پہاڑ میں جا رہے تھے۔ راستہ پر شیر بیٹھا ہوا تھا۔ اس سے بچنے کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ آپ پہلے تو خائف ہوئے۔ مگر پھر اس کو مخاطب ہو کر کہا۔ "اے شیر! تو خدا کا شیر ہے۔ اور میں حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا خادم اور حضرت نوشہ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا فقیر ہوں تو مجھے راستہ دے دے" یہ الفاظ کہنے کی دیر تھی کہ وہ شیر اٹھ کر راستہ سے الگ ہوگیا۔ اور آپ صحیح سلامت گزر گئے۔

ڈاکوؤں سے بچنا | ایک بار آپ راستہ میں جا رہے تھے کہ سخت آندھی آگئی۔ اندھیرا چھا گیا۔ جنگل کا علاقہ تھا۔ کچھ ڈاکو آپ کو اکیلا دیکھ کر آپ کے کپڑے اتارنے کی نیت سے قریب ہوئے۔ آپ نے اس وقت یہ الفاظ بدرگاہِ حق تعالیٰ پکارے۔

Marfat.com

ے

خدایا طفیل شکر گنج شاہ نگہدار ما را ز دزدان راہ (فج ۵ ص ۲۴۸)

اُسی وقت ایک نوجوان چہرہ پر نقاب کیا ہوا ہاتھ میں لاٹھی لئے۔ وہاں موجود ہو گیا اور کہا کون ہے جو تجھ کو تکلیف پہنچا سکے۔ اُس کو دیکھ کر وہ ڈاکو بھاگ گئے۔ اور آپ بچ گئے۔

ایک درویش کے آنے کی خبر دینا ۱۳۴۶ھ / ۱۹۲۸ء کا واقعہ ہے کہ آپ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کے ساتھ ضلع شیخوپورہ کو سفر گئے ہوئے تھے۔ دریا نوالی چک ۲۷ میں تشریف فرما تھے۔ سائیں ماہلے شاہ بیگری رح کے آنے کا انتظار تھا۔ اُس نے ساہن پال شریف سے وہاں پہنچنا تھا۔ آپ نے کہا جس روز بارش اور آندھی آئے گی۔ اُس روز سائیں ماہلا آئے گا چنانچہ واقعی ایسا ہی ہوا۔ [فج ۱ ص ۴۲۷۔ ج ۳ ص ۴۶۵]

ایک غالب کو مسخر کرنا زوجہ میاں رسول بخش ولد رکن الدین بجار کہتی ہے کہ ایک بار سائیں فرمان علی رح ہمارے گاؤں موضع دھب چیمہ میں آئے۔ میں نے عرض کیا کہ میری ساس مجھ پر بہت تشدد کرتی ہے۔ اور ہر وقت میرے ساتھ لڑتی جھگڑتی رہتی ہے۔ آپ نے مجھے کہا کہ یہ الفاظ پڑھا کرو۔ "اللہ پاک محمد خاکی۔ تروڑے گرھ نوائے ہاتی" میں نے چند روز یہ پڑھا۔ تو میری ساس مجھ پر بہت مشفق ہو گئی۔

کشف احوال مولف کتاب ہذا فقیر سید شرافت نوشاہی عافاہ اللہ مجرم ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۹۲۷ء میں حضرت میاں شیر محمد نقشبندی مجددی شرقپوری رح کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ نے جو کچھ نصائح اور ارشاد مجھے بتائے۔ جب میں واپس آیا تو سب کچھ سائیں فرمان علی نے مجھے بیان کر دیئے۔

رجال الغیب کی ملاقات ایک تبہ قصبہ رسول نگر سے لے کر دریا نوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ رجال الغیب میں سے تین کس نے آپ کا ساتھ دیا۔ اور آپ کو وہاں پہنچایا۔

Marfat.com

عملیات

آپ کو عملیات میں کافی معلومات تھیں۔ دم درود کا بہت خزانہ آپ کے پاس جمع تھا۔ کئی لوگوں کو دم پڑھایا کرتے۔ (ف ج ۱ ص۴۲)

اگر کسی کو دم کرتے تو پہلے اللہ تعالیٰ۔ رسول اللہ۔ علی المرتضیٰ۔ شاہ سلیمان۔ غوث پیر پاک صاحب۔ اور اپنے مرشد صاحب کا نام لیتے۔ اور پھر اصحاب کہف کے اسماء گرامی تین بار پڑھ کر دم کیا کرتے۔ (ف ج ۲ ص۲۳۸)

محبت کے واسطے | آپ کہا کرتے کہ اگر محبوب کو مسخر کرنا ہو تو عشا کے بعد باوضو ایک سو بار یہ آیت شریف بتصور مطلوب پڑھا کرے۔ یہ ہے۔

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ (ف ج ۵ ص۲۶۹)

فراخی رزق کے واسطے | آپ کہا کرتے کہ گنجائش رزق کے واسطے اسم شریف یَا بَاسِطُ بکثرت پڑھنا چاہیے۔ (حوالہ مذکور)

سونے کے وقت | آپ کہا کرتے کہ سونے کے وقت کلمہ طیبہ چار بار پڑھ کر چاروں طرف پھونک لینا چاہیے۔ حق تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ رکھتا ہے۔ (ف ج ۵ ص۳۰)

عملیات کی اجازتیں | آپ کو مندرجہ ذیل اشخاص سے عملیات ذیل کی اجازتیں حاصل تھیں۔

۱ میاں اسمٰعیل دھوبی قادری نوشاہی ساکن دھل متصل خیرکتو۔ سے اسماء اصحاب کہف۔ درد ریح۔ ضیق النفس (دمہ) خناز یر۔ تپ۔ کچھرالی۔ نارو۔ اور پھوڑے پھنسی وغیرہ کے اعمال۔ (ایضاً ص۲۲۵)

۲ بابا چوغطہ اعوان۔ ساکن ڈوگے متصل کھاریاں سے بچھو کا عمل۔

۳ بابا آکو ساکن خیریاں سے سانپ کا عمل۔

۴ بابا محمد خاں چیچھ ساکن خیریاں سے آگ باندھنے اور کھولنے کا عمل۔

آپ نے ان سب عملیات کی اجازت مجھ کو (مؤلف کو) دے دی تھی۔

Marfat.com

اشعار خوانی آپ کبھی کبھی یہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

از سلطان باہوؒ

خ خام کی جانن راہ فقر دا جہڑے محرم ناہیں دل دے ہو
آپ مٹی چوں پیدا ہوئے خالی بھانڈے گل دے ہو
لال دی ایہ قدر کی جانن لوک سوداگر گل دے ہو
ایمان سلامت تنہاں دا باہو جہڑے نال قراں ملدے ہو

کاواں الاں اکھے گلاں چوتھی رلی چنڈوری ہو
نارن چنجاں کھنب سنوارن پٹ پٹ سٹن انگوری ہو
لاالحتاج جنہاں نے کہیا فقر فقیری پوری ہو
باہو عمر پٹیندیاں گذری کوئیں نہ پتیا پوری ہو (ف ج ۳ ص ۲۱۲)

تسبیح داتوں کسبی ہوئیوں ناریں دم ویساں ہو
بھوداں تنکا اک نہ پھیریں گینن کریں پنج ویساں ہو
دین ویلے گل گھوڑ آوے لین ویلے چھٹ نہاں ہو
باہو پتھر گدیں نئیں گلدے بھاویں وتن ملیہاں ہو (ف ج ۳ ص ۲۲۰)

[illegible]

از سلطان باہوؒ

[illegible]

Marfat.com

ساہین پال کمال وصال کولوں جویں موسیٰ کے تائیں کوہ طور ہویا
اِک گھُٹ شراب پریم والا جس پیتائے سو منصور ہویا
اشرف سلسلہ پاک نوشاہیاں دا نبی پاک اگے حنظور ہویا
ب بخت جنہاندے سوئے ترے نی سو یو پاک نوشاہیاں دی خاک ہوئے
دُکھ درد نا ہیں اونہاں اک ذرہ جہڑے راہ فقری دے تاک ہوئے
کیہا خوف حساب کتاب دا نے پوتھی لیکھے دی پاڑے پاک ہوئے
اشرف نوشہ سائیں دے بحر دچوں نہا دھو گناہ تھیں پاک ہوئے [ف ج ۳ ص۲۲]

از پیر بخش

الف آؤ سارنوں سبھو کے یاد کرئیے اوہ بادشاہ نبی وزیر ہے جی
نبی صاحب سر تاج ہے انبیا دا ولی اِک توں اِک امیر ہے جی
دُشمن پاک رسول دا دین سچا جسدی آل وچوں دستگیر ہے جی
سید چشتی چراغ ہے پیر بخشا جس دا نام فرید فقیر ہے جی
ب بندگی رب دی کرو یاد اُنساں راہ فقری دا ملنا ایں
ستیں دے فریدنوں نت تائی تساں کیتے اساڈڑے چلنا ایں
جیکر جیونڑے مرونے فیر جیوونڑ کے سیک پیارے دا اکھلنا ایں

از میاں بوٹا گجراتی رح

ص صبر ناہیں آوندا ہا بچھو سوہنے گذرے دوندیاں رات عذاب والی
جلی جان فراق دی اگ اندر آوے سینیوں لو کباب والی
نعرے نکلدے درد دے دے وچوں لگی کاٹ ہے عشق خوشاب والی
چھُٹے بوٹیا جان عذاب غم توں ہووے مہر جاں پاک جناب والی (ایضاً ص۲۱۲)

Marfat.com

ض ضامن غماں دا کون ہووے آخ یار دردی سو بھی نس گیا
ناہیں بندگی پئی قبول میری سجدہ کر دیاں متھا گھس گیا
ڈٹھا واہ میں بے پرواہ سو ہنا ساتوں روندیاں ویکھ کے ہس گیا
کیتے بوٹیا لکھ ہزار تیرے جانی اک نہ دے دی دس گیا

پھلاں دے وچوں پھل عجائب کھڑیا نیں پرکھڑ سبھی
جاں جاں پھل مرمت ہوسی دا حسن دی جھلسی
دانے ویکھ دیوانے ہوسن عقل گئیا تد اجھلسی
نیک نظر دے ویکھن والیاں سر چھتر نبی دا جھلسی (ماخذ ۴ ص ۲۱۲)

از غلام رسول قلعوی

صبا روضے رسول اللہ دے جائیں — میرا احوال رو رو کے سنائیں
کہیں بعد از ہزاراں بار صلوات — کروڑیں بار تسلیم و تحیات
جو اے محبوب ربانی نگہ کر — دکھوڑے سے جاں آئی لباں پر
دیو جلوہ اٹھا بے نقاب یا نبی — نہیں تے ہو چکی ہے زندگانی
میرا دل جو کہ تڑپ دے شام — ترحم یا نبی اللہ تو رحم (ماخذ ۱۱۲)

از غلام رسول عالمگیر

پلائے عشق نے میٹھا پیالے — جو آہے اوہ محمد دے حوالے
سچی درگاہ اندر میں کھڑو یا — حضوری قرب میلوں خاص ہو یا

از محمد بخش کھڑی والا (ماخذ ۵ ص ۲۲۵)

باغ بہاراں تے گلزاراں بن یاراں کس کاری — یار ملن دکھ ہجر ہزاراں شکر کراں یکھ واری
اُچی جائی نہوں لگایا بنی مصیبت بھاری — یاراں ہا بجھ محمد بخشا کون کرے غمخواری

Marfat.com

غم بیتے غمخوار نہ کوئی گن گن دساں کینوں
جسدے پچھے جرم گوایا مکھ نہ دسیوس بینوں

جو کجھ باب میرے دکھ کردے ہے کی خبر کسینوں
سو یو جانے قدر محمد تن من لگدی جینوں

دانشمنداں دا کم نا ہیں دنیا تے چیلا ناں
اس دھٹی لکھ خاوند کیتے جو کیتا سو کھاناں

جس چھیڑی ایہ بچے کھائی سو یو سگھڑ سیاناں
ایسی ڈائن نال محمد کاہنوں عقد پڑھاناں

کون سنڈے نوں یاد کریسی ڈھونڈے کون قبر نوں
کس نوں درد اساڈا ہوسی روگ رنڈے ورنوں

روح درود گھنن سب جاسن آپو آپنے گھر نوں
تیرا روح محمد بخشا تکسی کیہڑے در نوں

ناں گھر جاپڑے ناں سکھ ڈٹھے ناکوئی کھٹی کھٹی
سُنیں کسے نال لسنا کوئی ناں چھڈ چلے ترٹی

جیکجھ آیا سو مسنڈ پایا تلی رکا بی چٹی
خالی ہتھ محمد بخشا ٹُری نکاری کٹی

انس اولاد تساڈی بھائی پڑھسن بیٹھ قبر تے
اٹھویں روز دیون گے گلی جیکجھ گھر وچ ورتے

میلنوں ہور نہیں کوئی یا صاحب دے گھر تے
جاسی روح محمد میرا پیر سچے دے در تے

لوئی لوئی بھرے کڑئیے جے سدھو بھانڈا بھرئیے
تمام شئی بن تمام محمد گھر جاندی نے ڈرناں

[خ ج ۳ ص ۲۱۳ ص ۲۱۸]

از دلپذیر بھیروی

اول آخر ظاہر باطن کملے شان نرالا
دین دنی وچ فیض پوچاوے کلمہ حضرت والا

اتنی برکت کملے اندر بخشی حق تعالیٰ
جے درہیاں دے کفر نجاوے کلمہ حضرت والا

پاک زبان ہووے اس پڑھیاں جاوے دور پلیتی
جو کوئی نال یقین الاوے کلمہ حضرت والا

سینہ صاف اتے دل روشن لوں لوں جان کردا
داغ کفر دے دور ہٹاوے کلمہ حضرت والا

سب ذکراں تھیں افضل اس دا رب نے ذکر بنایا
ہر ہر مشکل وچ کم آوے کلمہ حضرت والا

قبر دیا منکر ہر منزل وچ اوسنوں خوف نہ کوئی
جو کوئی اپنا ورد بناوے کلمہ حضرت والا

دوزخ دا کھیا اوہ ہندے نوں دوزخ اگ نہ ساڑے
جو کوئی صدقوں پڑھے پڑھاوے کلمہ حضرت والا

رحمت برکت رب سچے دی اوس گھر نازل ہووے
جس گھر اندر پڑھیا جاوے کلمہ حضرت والا

اوہ گھر اندر کدے نہ ہووے رحمت فضل جنابوں
جس گھر اندر قدم نہ پاوے کلمہ حضرت والا

Marfat.com

جنت دے دروازے اُتے لکھو ربّ سائیں — جو آوے سو بول سُناوے کلمہ حضرت والا
کلمے اوپر غسل خبھاندے رحمت جنت پاوندے — لکھو لعنت جو دلوں بھلاوے کلمہ حضرت والا
پہلوں پہل بہشتیں ڑدیاں کلمہ نظریں آوے — ہر دروازے اُپر سوہلاوے کلمہ حضرت والا
کلمے خوان محمدیاں نوں جے رب جنت گھلے — ہیر ہو کے نال لے جاوے کلمہ حضرت والا
منگ پذیر خداوند کولوں ہر دم فضل دعائیں — جے رب تینوں ساتھ رلاوے کلمہ حضرت والا

ظریفانہ اشعار، [خ ج ۳ ص۳۱۹ ج ۶ ص۸۷۹]

عید آں یاں شبقدراں ساڈے من وچ ہوئی شادی — اسیں نال کیہے دے بندے ناہیں سانوں دیکھری دیہور کالی

[خ ج ۲ ص۲۲۷]

حق بیگانہ نانکا ہوٹھاں دا نگر جیب — اپنا لینا لے لئے لوکاں دا رکھئے دب

[خ ج ۳ ص۴۲۰]

مکتوب

آپ خود لکھے پڑھے نہیں تھے۔ مگر جب اپنے وطن جاتے تو وہاں سے خطوط لکھوایا کرتے۔ آپ کا ایک مکتوب یہاں درج کیا جاتا ہے۔ جو آپ نے اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہیؒ کے نام ارسال کیا تھا۔ اس کے کاتب سید سُلیمان شاہ نام تھے۔

ع

لکھاں ربدی حمد ثنا اول جیدی شان عالی اعلیٰ شان حضرت
نور اپنے تھیں نور نبی سدا نور نبی تھیں زمیں آسمان حضرت
کیتا رب نے نور ظہور اپنا نال فضل کمال عیان حضرت
وچ شان رسول مقبول رب نے لکھ کیہا اے قرآن حضرت
اُمن لکھ توں ہا بر داز علی خدمت [illegible] عرض بیان حضرت
خطا [illegible] نیچ کمینی اوسیاں توں جان قربان حضرت

Marfat.com

سب حال احوال معلوم ہو یا کیتا تُساں جو کجھ روان حضرت

میرا نال فراق دے جگر جلیا نالے غساں دے وچ حیران حضرت

دن رات فراق دے وچ رووان نالے آرزو کراں بیان حضرت

گنج بخش نوں تہ ہے دی طالباں دے جیندی چڑھی بلند کمان حضرت

طرف بیں مسکین غریب عاجز دکھو ہر دم نظر دھیان حضرت

مینوں آسرائی نوں تہ پیر دا اے جنہی صفت ہے بابر بان حضرت

آن منبع جود و کرم ۔ علم و حلم دام افضالھم

از جانب غلامان غلام سائیں فرمان علی السلام علیکم ۔ بعد آداب کے عرض ہے ۔ بندہ ہمیشہ قصوروار ہے مگر حضور پُرنور معاف فرماویں ۔ میں آپ کی قدمبوسی کا خواستگار ہوں ۔ آپ کی خدمت شریف میں حاضر ہونے کو تیار ہوں ۔ انشاء اللہ ۱۳ ماہ کتک سمت ۱۹۷۷ کو جناب پیر صاحب کے عرس شریف پر امید قوی ہے کہ حاضر ہوں گا ۔ اور جناب شریف احمد صاحب و بشیر احمد کی خدمت میں السلام علیکم ۔ اور جناب سائیں صاحب ماہلا کو السلام علیکم ۔ اور بھائی صاحب غلام کو السلام علیکم ۔ اور جناب والدہ صاحبہ کی خدمت اقدس میں دست بستہ سلام نیاز ۔ اور جناب پھوپھی صاحبہ کی خدمت اقدس میں سلام عرض ہو ۔ باقی سب صاحبان کو درجہ بدرجہ السلام علیکم ۔

از جانب

سائیں فرمان علی ۔ حال موضع جیرکہ ڈاکخانہ کوٹلہ ولی حال ضلع گجرات ۔ ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۰ء ۱۰ صفر ۱۳۳۹ھ

ف ۱ شریف احمد شرافت مولف کتاب ہذا ۔ ف ۲ سید بشیر احمد شباہت ولد سید غلام مصطفےٰ شاہ ۔ ف ۳ سائیں ماہلا ولد امیر ۔ ف ۴ سید فاطمہ بی بی اہلیہ سید حافظ محمد شاہ ۔ ف ۵ سید محمدی بی ہمشیرہ سید محمد شاہ ۔ شرافت

Marfat.com

ملفوظات و نصائح

آپ کے کچھ کلمات و نصائح یہاں درج کیے جاتے ہیں۔

- مراد بی بی زوجہ مراد ولد عبداللہ بن حاکم تارڑ کی والدہ کو کہا کہ تم یا حی یا قیوم پڑھا کرو۔ [ف ج ۷، ص۳۸۵]
- بائی عمراں کو کہا۔ تم صرف اللہ اللہ پڑھا کرو۔ یہ وظیفہ سب سے اچھا ہے۔
- نماز کے بعد آیت الکرسی اور درود شریف پڑھنا چاہیئے۔
- ایک عورت کو کچھ کا دم سکھایا گیا تھا لوگوں نے اس سے شفا پائی۔
- راستبازی سے کام لیا اور روزگار کیا کرو۔ سچ بولو۔ حلال کھاؤ۔ پاک پوشاک کرو۔
- ہر کام میں صفائی رکھو۔ زنا سے بچو۔ تمباکو نوشی سے پرہیز کرو۔ (ف ج ۴ ص۴۲۵)
- خلق۔ حکمت۔ اتفاق۔ ادب اور صبر کے اوصاف سے متصف ہو۔ لڑائی فساد سے بچو۔
- غیر محرم عورتوں کی طرف نگاہ نہ کرو۔
- اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں سے پہچانا جاتا ہے۔
- لوگوں کو پیدا کرنا۔ مارنا۔ رزق دینا سب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔
- آسمان۔ زمین۔ سورج۔ چاند۔ رات۔ دن۔ بارش۔ کھیتی۔ بیماری۔ تندرستی۔ حیات۔ موت سب اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔
- ہمارے پیغمبر صاحب صلعم جو کچھ کھانا حاضر ہوتا کھا لیتے۔ اور خدا کا شکر کرتے تم بھی ایسا کیا کرو۔ جو کچھ ملے کھا لیا کرو۔
- جب سفر سے واپس آؤ۔ تو پہلے مسجد میں نماز پڑھو۔ [illegible]
- احباب کو ملو۔
- زندگی کے دو رکن ہیں۔ روٹی اور پانی۔
- آنکھیں بڑی نعمت ہیں۔

Marfat.com

- اللہ کریم ۔ رسول اللہ ۔ علی مرتضےٰ ۔ غوث اعظم ۔ نوشہ صاحب ۔ اور میرے مرشد محمد شاہ کا نام سب ناموں سے بہت اچھا ہے ۔
- بیاہ شادیوں کے موقعہ پر کنجروں کو نہ بلانا چاہیے ۔
- اگر کوئی مشکل پیش آوے تو میرے شاہ نلندر و مڑیوالہ کی دعا مانو تو مشکل حل ہو جاوے گی ۔
- پیروں کو چاہیے کہ اپنے مریدوں کو شریعت کی پابندی اور نماز روزہ کی ہدایت کیا کریں ۔
- آپ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کو کہا کرتے ۔ کہ آپ نماز اور قرآن مجید پڑھتے ہیں ۔ اس لئے سفر جلدی طے ہو جاتا ہے ۔ اور فتوحات کثیر ہوتی ہے ۔
- سب پیر چنگے پر ساڈے پیر بہت چنگے ۔
- میرے پیر صاحب عالم اور فقیر اور امیر دبا اقبال ہیں ۔
- میرا یقین پہاڑ جیسا ہے ۔
- اگر دولت کا بڑا ڈھیر میرے سامنے آوے تو میں اس پر تھوکتا بھی نہیں ۔ میرے لئے حضرت نوشہ صاحب رح کا نام بہت بڑی دولت ہے ۔
- حضرت شاہ سلیمان نوری ۔ ملک جنہاندے رہن حضوری ۔ ہر کم اندر پاون پوری ۔
- حضرت نوشہ صاحب رح کا نام لینے سے کوڑھے بھی اچھے ہو جاتے ہیں ۔
- کھانا کم کھانا چاہیئے ۔ جس کا بوجھ نہ اٹھانا پڑے
- آلہ کے مہمان ۔ اور ساجن کی بھیجت کا بچھے پتہ چلتا ہے
- مرشد صاحب کی خدمت بھی ہماری ذمہ ہے ۔
- حضرت نوشاہ عالیجاہ رح کی ۔ اولاد میں سے میرے مرشد شاہ اور ان کی اولاد شریعت و طریقت کے پابند ہیں ۔
- میں بچے کھچے ہوئے اور جھوٹے برتن نہیں ماجھتا ہوں ۔
- بیماروں کا طریقہ ہے کہ خدا کے نام پر شکر روٹی دیتے ہیں ۔ اگر دانا یا ہضم ہو تو اسکو ہوا کرتی ہے ۔

Marfat.com

مست فقیر اور ہوتے ہیں۔ کسی کو خیر نہیں دیتے۔ مالک اچھے ہوتے ہیں۔ لوگوں کو ہدایت دیتے ہیں۔ اور کئی خلیفے بناتے ہیں۔

ایک مرتبہ ہمارے گاؤں خیرکتو میں طاعون پھیل گئی۔ میں نے صبح کے وقت سیداری میں چند سوار سفید چہروں والے۔ نورانی۔ لباس سفید۔ داڑھیاں سفید گاؤں میں آتے دیکھے۔ ایک اُن میں سے کہتا ہے کہ کمہاروں کے گھر نہ جاؤ۔ محمد اجٹ اور اس کی بیوی، مرغانی کے گھر چلو۔ چنانچہ صبح کو کمہاروں کا لڑکا جو طاعون سے بیمار تھا۔ بچ گیا۔ اور محمد اجٹ اور اپنی زوجہ مرغانی کے مر گئے۔ گویا وہ عزرائیل سمیت مددگاروں کے دیکھا

مرغی اپنے بچے سنبھالتی ہے۔ دنیا آگے سے چک مارتی ہے۔ اور پیچھے سے دولتی مارتی ہے

مقولے اور اکھان

آپ گاہ بگاہ اکھان بھی بولتے۔ مثلاً۔

۱ "کاف کلمہ۔ نون نماز۔ رے روزہ۔ زے زکوٰۃ۔"

۲ "جس گھر میں فقیر نہ آوے وہاں نہ بھوک نہ بھگتا۔ درگا۔ دا دھکا۔"

۳ "جو جوڑ گئے سو چھوڑ گئے۔ جو کھا گئے رنگ لا گئے۔ جو دے گئے سو لے گئے"

۴ "دین تے دنیا سکیاں بھیناں"

۵ "ڈھٹی تیری سمبڑیال۔ جیہے مقدے کھٹی دال"

۶ "باہر میاں پھتو پھتو۔ گھر نہیں ملک ستو"

۷ "کتمیری بے پیری۔ نہ لذت نہ سواد نہ شیری"

۸ "جٹ پھٹ کدے نہ آوے راس"

۹ "پانکاں دے پانک چیک اپنے بنے دا ناک"

یہ ملفوظات و مقولے فیض محمد شاہی قلمی جلد ۲ صفحہ ۲۷۲، جلد ۳ صفحہ ۲۱۱ صفحہ ۳۱۸ صفحہ ۳۱۸

جلد ۵ صفحہ ۲۴۵۔ صفحہ ۲۶۳۔ صفحہ ۳۰۰، جلد ۶ صفحہ ۲۳۵۔ ۲۰۰، جلد ۷ صفحہ ۳۰۵، جلد ۸ صفحہ ۲۴۷

Marfat.com

واقعہ وفات

آپ کی عمر ایک سو دس[110] سال ہو چکی تھی لیکن چلنے پھرنے میں آپ کو کوئی دقت محسوس نہیں ہوتی تھی۔ آپ کو بخار ہو گیا۔ پانچ[5] روز تک تو بخار کی حالت میں چلتے پھرتے رہے پھر کمزور ہو گئے۔ اور چارپائی پر بیہوش پڑ گئے۔ دو[2] روز بیہوشی کی حالت رہی لیکن پھر بھی نمازیں پڑھتے رہے۔ اوقات کی پہچان نہ تھی۔ ویسے نماز کے الفاظ آپ کی زبان سے پڑھے جاتے تھے۔ حتیٰ کہ آخری وقت بھی بیہوشی کی حالت میں چت لیٹے ہوئے نماز کے الفاظ بلند آواز سے پڑھتے رہے۔ دونوں ہاتھ بھی پیٹ پر باندھے ہوئے تھے۔ جب نماز ختم ہو چکی۔ تو پھر اصحاب کہف کے اسماء پڑھتے رہے۔ جب وہ بھی پڑھ چکے تو اپنے جد امجد حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حق تعالیٰ کے نام پر ختم کیا۔ تو روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی

حضرت سید غلام رسول کاتب ولد سید فاضل شاہ برخورداری اور دیگر احباب اس وقت پاس موجود تھے۔ سب نے یہ واقعہ بچشم خود دیکھا۔

تاریخ وفات حاجی فرمان علی مجذوب کی وفات بروز جمعہ یکم ذیقعدہ ۱۳۶۸ ہجری مقدس مطابق ۲۷ اگست ۱۹۴۹ء موافق ۱۱ بھادوں سمت ۲۰۰۶ بکرمی کو ہوئی۔

[ف ج ۷ ص ۱۳۰]

مدفن آپ کا جسد خاکی پال شریف ضلع گجرات میں گورستان نوشاہیہ غربی میں مسجد نوشاہیہ کے جواب سے مغرب کی طرف سڑک سے پار دفن ہوئے۔

مادہ ہائے تاریخ

از اعلیٰ حضرت نوشاہی ۱۳ھ "اِنَّ ھٰذَا اَخِیْ" [ف ج ۷ ص ۲۹۳]

۱۔ از فقیر سید عنایت۔ "اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ"

۱۳ ۶۸

Marfat.com

(۲۰۸)

میاں فضل حسین ولد غلام حسین قاروقی امام مسجد
علاؤالدین کے خورد ضلع گوجرانوالہ

ان کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۳۹ میں۔ اور نیض محمد شاہی جلد ۶ ص۲۷ میں آیا ہے۔
سنہ ۱۳۵۸ھ / ۱۹۳۹ء میں وفات پائی۔ مصرعِ تاریخ "آصفِ اہلِ جود فضل حسین" ۱۳۵۸ھ

(۲۰۹)

فقیر اللہ ولد الٰہی بخش دغل ساکن کھیوا موسےٰ
ضلع گوجرانوالہ

ولادت شوال سنہ ۱۳۲۹ھ اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ء کا تک سمت ۱۹۶۸ب [ر ص۱۶۲]

(۲۱۰)

فقیر محمد ولد اردڑا وڑائچ ساکن تلونڈی رسولی
ضلع گوجرانوالہ

ولادت محرم سنہ ۱۳۳۷ھ اکتوبر سنہ ۱۹۱۸ء اسوج سمت ۱۹۷۵ب [ر ص۲۸۸]

(۲۱۱)

چوہدری فوجدار ولد بلندا وڑائچ ساکن خانق پور۔ گوجرانوالہ

اس کے دادا کا نام بڈھا ولد گل محمد بن امیر بن مصطفےٰ بن حیات محمد بن لقمان تھا (حدیقۃ الاسلام)
حضرت شاہ صاحب کا اخلاص مند مرید تھا۔ انکر تیہ ان کو پٹھان کا پوا مہینہ یاس رکھا اور خود رات دن
نماز روزہ کرتا۔ سخی مرد تھا۔ سائل کو خالی نہ جانے دیتا۔ ایک غریب مساذ کو تین من غلہ دیکر رخصت کیا۔
صدقہ فطر۔ قربانی۔ گیارہویں کا ختم کیا کرتا جب اس کا کھانا سامنے آتا تو جو کمیں لوگ وہاں موجود ہوتے سب کو
لقمہ لقمہ دیا کرتا۔ میاں علی کا ختم کرایا کرتا جاہ نارنوالہ اور بریسے والا یہ اس کی ۵۰ گھماؤں زمین ملکیت تھی۔ اس کے
دو بیٹے غلام محمد اور اللہ دتہ تھے۔ سنہ ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۳ء میں انتقال کیا۔ (فتح ۶ ص۲۰۱) مصرعِ تاریخ "فوجدار سفید (سفید) ۱۳۳۱ھ"

Marfat.com

(۲۱۲)

چوہدری فیض احمد ولد حاکم بن تاجا بن اکرداد بن غازی تارڑ
ساکن ساہن پال شریف

حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کا اخلاص مند مرید تھا۔ اُن کے حکم کے مطابق نماز پنجگانہ کا پابند تھا۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا ورد رکھتا تھا۔

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۲۲۴ میں ہے۔

لیلۃ القدر میں عبادت | ۲۷ رمضان ۱۳۶۹ھ لیلۃ القدر کو ساری رات نفل۔ کلمہ طیبہ اور درود شریف پڑھتا رہا۔ صبح تک بیدار رہا۔ [ف ج ۵ ص۴۳]

قرآن پڑھنا | اس نے پچھلی عمر میں قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنا شروع کیا۔ نصف پارہ تک تعلیم پائی۔ اس سے آگے نہ پڑھ سکا۔ خوش خلق ہدایت یافتہ تھا۔ [ایضاً ص۲۸۹]

زیارتِ مشائخ | اس نے سید محمد امین مختار السالکین نوشاہی۔ اور سید غلام قادر ولد سید عبداللہ نوشاہی۔ اور سائیں کرم الٰہی کانوانوالہ گجراتی کو دیکھا تھا۔

زیارت مزاراتِ اولیاء اللہ | اس نے بزرگان ذیل کے مقابر کی زیارتیں کی تھیں۔

۱	حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری رح	بھلوال شریف ضلع	سرگودھا
۲	حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح	ساہن پال شریف	گجرات
۳	شاہ دولا دریائی رح	〃	〃
۴	شیخ پیر محمد سچیار نوشاہی رح	نوشہرہ	〃
۵	بابا جوائے شاہ مجذوب قادری میرشاہی رح	کھلے وال	〃
۶	شیخ حاجی دیوان ڈوگر سہروردی رح	خانقاہ ڈوگراں	شیخوپورہ
۷	شاہ صدر دیوان نوشاہی رح	دکھ چشمہ	گوجرانوالہ
۸	شیخ عبدالرحمٰن پاکصاحب نوشاہی رح	بھڑی	〃

Marfat.com

۹ شاہ غریب نوشاہی ؒ — گاجرگولہ ضلع گوجرانوالہ

۱۰ بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی ؒ — رسول نگر "

۱۱ بابا روڈے شاہ ملامتی فقیر — ڈالہ جیمہ "

(تاج ۵ صفحہ ۳۳۹ - صفحہ ۴۸۹)

خواب میں زیارتیں | ایک مرتبہ خواب میں حضرت سخی شاہ سلیمان تونسوی ؒ کی زیارت ہوئی۔ مغرب سے مشرق کو بصورت پرواز آرہے ہیں۔ اور ہمیں فرماتے ہیں کہ زمین کے استحکال میں تمہاری جڑھیں لگ گئی ہیں۔

ایک مرتبہ اس کو حضرت نوشاہ عالیجاہ ؒ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ سفید ریش میں ملبوس آئے۔ اپنی قبر مبارک میں لیٹے ہوئے ہیں۔ (تاج ۵ صفحہ ۴۸۹)

نوشہ پیر کی امداد | ایک مرتبہ چوہدری سفر میں بے پیچ ہو گیا۔ حضرت نوشہ صاحب ؒ کو پکارا یا حضرت کہیں سے ایک روپیہ دلا دو۔ ضلع سیالکوٹ کے ایک گاؤں میں ایک شخص نے خود بخود ایک روپیہ دیا۔ اور کہا کہ خواب میں مجھ کو حضرت نوشہ پاک ؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہمارا ایک آدمی آئے گا۔ اس کو ایک روپیہ دے دینا (تاج ۴ صفحہ ۶۰۵)

اولاد | اس کے تین بیٹے [illegible]

چوہدری فضل احمد ۱۳۶۹ھ / ۱۹۵۰ء میں بعمر ۲ سال موجود تھا۔

تاریخ وفات | [illegible]

قادر بخش والد کھیوا شمالی [illegible] ضلع سیالکوٹ

[illegible]

Marfat.com

۵

(۲۱۴)

کرم الٰہی درزی ساکن چک نمالو ضلع سیالکوٹ

تاریخ بیعت ہفتہ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۲۳ھ یکم جولائی ۱۹۰۵ء ۲۸ رجسٹر ۱۹۶۲ء (ر صفحہ ۲۰)
اس کا نام تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۵۵۶ میں بھی آیا ہے۔

(۲۱۵)

کرم الٰہی شیلاری ۔ ساکن ابدال چیمہ ۔ گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۰۱ میں آیا ہے۔ اس کے بیٹے کا نام الہ بخش ہے۔ جو میرا (شرافت کا) مرید ہے۔ اور اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔ اس کا ایک لڑکا محمد سلیم نام موجود ہے۔
کرم الٰہی کی وفات ۱۳۵۱ھ / ۱۹۳۲ء میں ہوئی۔ مصرع تاریخ "ماہ تابان صاحب رفعت" ۱۳۵۱ھ

(۲۱۶)

کرم الٰہی ولد محمد دین چٹھہ ۔ پانڈوکے نو ۔ گوجرانوالہ

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۳۲۷ میں آیا ہے۔ جوانمرد تھا۔ ایک مرتبہ ایک سیر ہلدی خام کھا گیا تھا۔ ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۳ء میں وفات پائی "ع" مادہ تاریخ "سراج دیر جوار رحمت"۔ ۱۳۳۱ھ

(۲۱۷)

کرم داد ولد سکندر ۔ ڈرائیچ ۔ گاکھڑہ کلاں ۔ گجرات

بعض جگہ اس کا نام کرم بخش تحریر ہے۔ اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۷۸۔ اور جلد ۶ صفحہ ۲۰۰ میں درج ہے۔ تاریخ بیعت پنجشنبہ یکم صفر ۱۳۳۴ھ ۹ دسمبر ۱۹۱۵ء ۲۴ رمگھر سمت ۱۹۷۲ء (ر صفحہ ۲۳۵) ۱۳۳۴ھ / ۱۹۱۵ء میں وفات پائی۔ مصرع تاریخ "گرامی نسب زینت آفتاب" ۱۳۳۴ھ

(۲۱۸)

کرم داد ولد محکم بن تاجا بن آکہ داد بن غازی تارڑ ۔ ساہن پال

۱۳۵۳ھ
وفات جمعہ ۱۱ رصفر ۱۳۵۳ھ ۲۵ رمئی ۱۹۳۴ء ۱۲ رجیٹھ ۱۹۹۱ء میں ہوئی "ع" مادہ تاریخ "سراج خاندان والا مقدر"

Marfat.com

(۲۱۹)

کرم داد ولد محمد یار آچرا، ساکن چاؤکے خورد
ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ۱۲۵۵ھ میں آیا ہے۔ حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا۔ اس کے آباؤ اجداد میں مرض جذام چلا آتا تھا۔ شاہ صاحب کی دعا سے یہ اس خبیث مرض سے بچ گیا، اور اس کی اولاد بھی محفوظ رہی۔ اپنے مرشد صاحب کا سخت معتقد تھا۔ اس کی زمین میں سیو بیریوں کے درخت تھے۔ ہر سال ماہ چیت میں بیروں کی ایک گٹھڑی سر پر اٹھا کر ۳۵ میل کا فاصلہ پیدل چل کر اپنے مرشد ارشد کی خدمت میں ساہن پال شریف پہنچایا کرتا۔ خاص الخاص محبت والا تھا۔ اس کا بیٹا رحمت نام تھا۔ (خ ج ۲ ص ۵۵۸)

(۲۲۰)

کرم دین موچی، معرد خے باد ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت - ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۲ھ ۱۱ اگست ۱۹۰۴ء ۲۸ ساون سمت ۱۹۶۱ بکرمی

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۵۵۵ میں آیا ہے۔

(۲۲۱)

کرم دین ولد اکرم بخش ماچھی قوم کھوکھر راجپوت
ساکن دنوٹیانوالی چک ۳۴ شیخوپورہ

یہ معروف آباد ضلع گوجرانوالہ سے آکر دنوٹیانوالی میں آباد ہوا تھا۔ شاہ صاحب کا مرید تھا۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۵۵۸ میں آیا ہے۔

اولاد | اسکے تین بیٹے ہوئے۔ ۱ غلام قادر رحمۃ اللہ علیہ ۱۳۷۷ھ بہادر، یہ اس وقت موجود ہے۔
۲ غلام محمد پہلوان م ۱۳۶۹ھ۔ یہ تینوں میرے (شرافت کے) ماموں ہیں

واقعہ وفات | یہ کسی جنازہ کے ساتھ قبرستان میں گیا۔ کہ [illegible]

Marfat.com

کہ بابا تو بھی اپنی قبر کی جگہ متعین کردے چنانچہ اس نے لکیر لگادی۔ جب گھر آیا تو کہنے لگا کہ میں آج قبر کی جگہ مقرر کرآیا ہوں۔ آج ہی دُنیا سے چلا جاؤں گا چنانچہ واقعی اُسی روز رحلت کر گیا،

تاریخ وفات | بابا کرم دین ماچھی کی وفات پنجشنبہ ۱۷ رجب ۱۳۶۴ھ ۲۸ جون ۱۹۴۵ء
۱۵ ارہڑ ۲۰۰۲ب میں ہوئی۔ مادۂ تاریخ "کرم دین خوش اقبال" ۱۳۶۴ھ

(۲۲۲)

کرم دین ولد خیتر موچی قوم گوجر بھٹیے عرف سیپلے
ساکن گاکھڑہ کلاں ضلع گجرات

اس کے اجداد میں سے دسویں پشت اوپر کوئی بزرگ تھا۔ بڑھاپے میں اُس کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ سانپ نے اُس بچے کے منہ میں اپنا سر ڈال دیا۔ وہ بچ گیا۔ اس کا نام سیپلا مشہور ہوگیا وہاں سے ان کا عرف سیپلے زبانزد ہوگیا۔ اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے صفحہ ۹۹ میں آیا ہے۔

ادب و خدمت | یہ حضرت شاہ صاحب رح کا مرید خاص شیدا اور خدمتگار تھا۔ سمجھدار، نیک، رموزِ فقر اور مسائل شریعت کا واقف ظریف الطبع تھا۔ لطیفہ گو اور خوش مزاج تھا۔ چلنے پھرنے میں اپنے مرشد صاحب اور صاحبزادگان کی طرف توجہ ادب کے لحاظ نہیں کرتا تھا۔ اپنی کمائی کا کچھ معین حصہ پیر و شفیر کی نذر کیا کرتا۔ ان کی اولاد کا بھی خدمتگار تھا۔ سال میں کئی مرتبہ نذرانے دیا کرتا۔ بڑی عقیدت والا تھا۔ بڑا فیاض، سخی اور دریا دل تھا۔ درود ہزارہ کا ورد بہت کیا کرتا۔ اگر کوئی مصیبت ہوتی تو مرشد صاحب کو یاد کرتا۔ اُن کی زیارت ہو جاتی۔ اور مشکل حل ہو جایا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ دردِ کمر سے دو ماہ سخت تکلیف میں رہے۔ مرشد صاحب خواب میں ملے۔ اور دعا دی صبح تندرست ہوگیا۔

ایک مرتبہ کسی مقدمہ میں گرفتار ہوگیا، خواب میں زیارت ہوئی تو رہا ہوگیا، ایک مرتبہ اسکی گائے چوری گئی۔ شاہ صاحب نے خواب میں اس کو رستہ پکڑا دیا۔ صبح گائے مل گئی۔ [فتح ۲ ص ۶۵]

Marfat.com

اولاد | اس کے دو بیٹے ہوئے ۱۔ الہ دین ۲۔ امام دین درویش۔ یہ اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود تھے

تاریخ وفات | کرم دین موچی کی وفات بعمر بہتر سال ۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۰ھ مطابق ۱۵ جولائی ۱۹۴۱ء کو ہفتہ کے روز ہوئی۔ [خ ج ۴ ص ۸۱۳ ج ۵ ص ۱۲۱]

مادہ تاریخ "کرم دین فرشتہ مزاج" ۱۳۶۰ھ

(۲۲۳)

کریم بخش کشمیری ساکن صابن پال شریف

اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہٗ کی ایک تحریر میں اس کا نام کریماں لکھا ہے۔ کیونکہ وہ روئی پینجتا تھا۔ اس کے چار بیٹے ادیناں ۲ کمو ۳ رحماں ۴ گاماں نام تھے۔

تاریخ وفات | اسکی وفات اتوار یکم ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ مطابق ۳ مئی ۱۹۰۸ء کو ۳ بجے دن بعمر ۶۰ سال

مادہ تاریخ "کریم بخش پاک لقا" ۱۳۲۶ھ

(۲۲۴)

کریم بخش موچی۔ ساکن اگرویہ ضلع گجرات

وفات ۱۱ محرم ۱۳۲۲ھ مطابق ۲۹ مارچ ۱۹۰۴ء بحساب جنتری ۱۹۰۲ء [خ ج ۴ ص ۸۱۳]

مادہ تاریخ "کریم بخش طالب حق" ۱۳۲۲ھ

(۲۲۵)

کریم بخش ولد خدا بخش موچی ساکن ڈھیلی مہتاب سنگھ ضلع گوجرانوالہ

ولادت شعبان ۱۳۲۹ھ اگست ۱۹۱۱ء بحساب جنتری ۱۹۶۸ء ص ۱۰۰

گ

(۲۲۶)

گھسیٹا موچی۔ ساکن سرانوالی ضلع گوجرانوالہ

وفات پنجشنبہ ۲۲ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۰ھ ۲۵ ستمبر ۱۹۰۲ء بعمر ۱۰۶ سال

مصرع تاریخ "دولت بے زوال خواجہ دیر" ۱۳۲۰ھ

Marfat.com

ل

(۲۲۷)

لال ولد الگرداد بن پرانداتا وڑائچ سلوٹی راہولی۔ گوجرانوالہ

ولادت محرم ۱۳۳۷ھ اکتوبر ۱۹۱۸ء اسیج سمت ۱۹۷۵ب (ر ص ۲۸۸)
وفات ۱۳۶۵ھ ۱۹۴۶ء [خ ج ۲ ص ۸۶۲ ع ج ۳]

(۲۲۸)

چوہدری لال باہی ولد شاہ محمد وڑائچ ساکن
ونوٹیانوالی چک ۳۹ ضلع شیخوپورہ

اس کے دادا کا نام سربلند تھا۔ ابن جھنڈا بن ولایت بن وکیل بن شاہ محمد بن قلی بن قطب بن بڈھا بن ہیول بن خفر بن رام (بانی موضع رام کے متصل جلال پور جٹاں) بن ھری (بانی موضع ہرسے والا متصل گجرات) بن جیسو قوم وڑائچ۔

ابتدائی حالات اور ولادت اس کے آباؤ اجداد موضع معروف آباد ضلع گوجرانوالہ میں رہتے تھے۔ اس کے والد شاہ محمد نے علاقہ ساندل بار میں ایک مربعہ زمین حاصل کیا۔ تو موضع ونوٹیانوالی چک ۳۹ میں چلے گئے۔ اس کی ولادت اسی گاؤں میں ۱۳۱۲ھ ۱۸۹۴ء ہجری میں ہوئی۔ بچپن میں والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا، والدہ نے پرورش کی۔ ظاہری تعلیم سبحان ابرر رحیم نقشبندی۔ اور سبحان بختیار سیلدری سے پائی۔ بچپن سے ہی آثار رشد اس کے چہرہ سے درخشاں تھے۔

بالائے سرش زہوشمندی می تافت ستارۂ بلندی

جوں جوں جوان ہوتا گیا اس کا ستارہ اقبال روز بروز بڑھتا گیا۔

خدمات پیر اپنے شیخ حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کا بڑا خدمتگار تھا۔ اُن کی کتاب روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۲۹ میں اس کا نام آیا ہے۔ مرشد صاحب کی اولاد کا بھی خادم و جاں نثار تھا۔ ۱۳۴۶ھ ۱۹۲۸ء میں اعلیٰ حضرت نوشاہی رح کی خدمت میں کتب ذیل خرید کر بھیجیں

Marfat.com

۱ سیرۃ النبی ۔ تصنیف علامہ شبلی نعمانی رح ۔ دو جلدیں

۲ فتاوٰے نظامیہ تصنیف مولوی نظام الدین ملتانی وزیر آبادی رح

۳ کتاب التقدیر ۔ تصنیف امام حافظ ابن القیم حنبلی رح

۴ تحقیق الحق فی کلمۃ الحق تصنیف خواجہ پیر مہر علی شاہ چشتی نظامی گولڑوی رح

۵ اصلاح الفصیح لاعجاز المسیح ۔ المعروف سیف چشتیائی " "

۶ اعلاء کلمۃ اللہ فی بیان دعا اہل بہ لغیر اللہ " "

۷ عجالہ بردہ سالہ " "

اخلاق و عادات | چوہدری عقلمند ۔ خوبصورت ۔ سخی ۔ صاحب علم ۔ دولت مند ۔ باریک بین ۔ باریک شناس ۔ متحمل مزاج ۔ مودب ۔ بہادر ۔ اور امین تھا ۔ وظائف خاندان نوشاہی پابندی سے کیا کرتا ۔ قادر بخش کی سیحرفی ڈیوڑھی مرشد صاحب سے لکھوائی ۔ اس کو پڑھا کرتا تھا ۔

تاریخ وفات | چوہدری لال ماہی کی وفات بعمر ۴۸ سال ربیع الثانی ۱۳۵۰ھ مطابق اگست ۱۹۳۱ء موافق بھادوں سمت ۱۹۸۸ء میں ہوئی ۔ [فتح ۲ ص ۱۹۲ ۔ ع ۲۲۷]

مادہ تاریخ " لال ماہی سلیمان مرتبت " ۱۳۵۰ھ

شجرۂ اولاد چوہدری لال ماہی وڑائچ رح

چوہدری لال ماہی کی شادی مسماۃ زینب بی بی دختر حاجی مولاداد چشتی ۴ محرم ۱۳۷۵ھ ستمبر ۱۹۵۵ء سے ہوئی ۔ اس کے بطن سے ۳ بیٹے پیدا ہوئے شریف احمد ۔ نذر محمد ۔ اور علما محمد

شریف احمد متولد ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۳ء متوفی ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ ۱۳ پانچ ۱۹۴۷ء میرا بیٹا تھا

نذر محمد ولد لال ماہی ۔ متولد ۱۳۴۵ھ / ۱۹۲۶ء میرا دوسرا بیٹا ہے اس کا ۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۳ء میں نکاح ہوا

علما محمد ولد لال ماہی ۔ متولد ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء میرا تیسرا بیٹا ہے اس کا ایک بیٹا محمد علی نام ہے جو صفر ۱۳۸۵ھ / ۱۹۶۵ء میں پیدا ہوا ۔ ابھی تعلیم ہے ۔

Marfat.com

(۲۲۹)

میاں لدھا ولد صدر الدین جوگی ۔ نور پور ہالاں ضلع گوجرانوالہ

سنہ ۱۳۰۰ھ میں پیدا ہوا۔ حضرت شاہ صاحب رح کا مرید صادق الاعتقاد۔ مودب اور خادم درد مند انسان تھا۔ وظائف توشاہیہ کا پورا عامل تھا۔ پنجرہ شریف توشاہی روزانہ پڑھا کرتا۔

پیر کی نظر توجہ | ایک مرتبہ یہ قتل کے مقدمہ میں ناحق گرفتار ہو گیا۔ حضرت شاہ صاحب اس کی والدہ کو خواب میں ملے اور بشارت دی اسی صبح کو رہا ہو گیا۔ (ص ۲ ص ۲۷۱)

ایک مرتبہ اس کو ایک قطعہ زمین کا مقدمہ تھا۔ وہ فریق مخالف کو مل گئی۔ شاہ صاحب کی اجازت سے اپیل کر لی تو وہ زمین اس کو مل گئی (ایضاً ص ۲۷۲)

عرس کا اہتمام | اپنے والد کے مرشد سائیں سکندر شاہ کا عرس ہر سال ۲۱ راسوج کو کیا کرتا۔ پیروں اور فقیروں کی بڑی خدمت کرتا۔ بھنڈارہ فراخدلی سے فقیروں میں تقسیم کیا کرتا (حوالہ مذکور) صاحب وجد و حالت تھا۔ (ایضاً ص ۲۷۵)

اولاد | اس کے دو بیٹے ہیں ۱ محمد شفیع ۲ محمد حنیف۔ دونو ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔ اور اپنے باپ دادا کے سلسلہ طریقت سے خارج ہو گئے ہیں۔

تاریخ وفات | سردار لدھا کی وفات بعمر ۳۴ سال اپنے والد کی زندگی میں ہو گئی۔ ۲۰ جمادی الآخرہ ۱۳۳۴ھ/۲۰ اپریل ۱۹۱۶ء/ ۱۷ بیساکھ سمت ۱۹۷۳ بکرمی تھا۔ قریب سائیں سکندر شاہ کے حلقہ درگاہ میں بمقام نور پور ہالاں ہے۔ مادہ تاریخ "عام رحلت" ۱۳۳۴ھ

(۲۳۰)

لینا ولد حیات جوئیہ قوم جنجوعہ ساکن دایانوالی چک ۲ شیخوپورہ

حضرت شاہ صاحب کا حسن الاعتقاد مرید تھا۔ اتوار ۲۴ صفر ۱۳۳۳ھ/ ۱۱ جنوری ۱۹۱۵ء کو بوقت ۲۸ ربیع سمت ۱۹۷۱ بکرمی بعمر (ص ۲۱۹) نماز پنجگانہ نہ پڑھتا۔ تہجد کے نوافل بارہ رکعت پڑھا

Marfat.com

کرتا۔ رات کو کبھی نہر پر کبھی مسجد میں چلا جاتا۔ کلمہ طیبہ۔ درود ہزارہ۔ اور آیت کریمہ کا ورد کیا کرتا۔ سورۂ اخلاص سات سو مرتبہ پڑھا کرتا۔ رمضان شریف کے روزے رکھتا۔ آئندہ روندہ مسافروں کی خدمت کرتا۔ اپنے مرشد صاحب کی اولاد کا بھی خدمتگار رہا۔ (خ ج ۱ ص ۱۲۵)

چلہ کشی | ایک بار یہ حضرت نوشہ گنج بخش رح کے دربار شریف میں چلہ میں تھے۔ ایک رات شیر کی صورت نظر آئی۔ مگر یہ نہ ڈرا۔ سکون سے بیٹھا رہا۔ اس کے ساتھ ہی ایک چور بھی آ بیٹھا تھا۔ ذرا بھاگ گیا۔ (حوالہ بالا)

مرشد کی دعا سے تیری فہم | ایک دفعہ اس نے اپنے مرشد کے حضور میں عرض کیا کہ میں ان پڑھ ہوں۔ انہوں نے فرمایا کہ تو ہمارے قصے سنو گے تو یاد ہو جایا کرے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہو گیا۔

گانا بجانا | اس کو گانا بجانے کا بڑا شوق تھا۔ کنگن۔ چکارا۔ چمٹا۔ اور گھنگرو کے ساتھ گایا کرتا تھا۔ اس کو مندرجہ ذیل قصے یاد تھے۔

۱ چیٹھی امام حسینؓ ۲ لوری دائی حلیمہ رض ۳ قصہ سیف الملوک ۴ قصہ مرزا صاحباں ۵ قصہ ہیر ۶ قصہ دادو دامادستان، قصہ دھول تمس ۸ قصہ جمل فتا ۹ [illegible] کا گانا [illegible]
سنا کرتا تھا۔ [illegible]
یہ نعت شریف بھی پڑھتا

۵

الح وارث سرات محمد دی [illegible]
میں محمد نے عربی لاڑے قول [illegible]

یہ کافی بھی پڑھا کرتا۔

۵

میری نگری پریت نوشہ تو [illegible]
میں کملی دی [illegible]

(حوالہ بالا)

Marfat.com

کرامات

اس سے کرامات کا بھی ظہور ہوتا تھا۔ چند واقعات لکھے جاتے ہیں۔

گھوڑی کا شفا پانا | ایک شخص کی گھوڑی بیمار تھی۔ معالجات سے اس کو فائدہ نہ ہوا۔ ایک رات خواب اور بیداری کے درمیان حضرت شاہ صاحب نے اس کو ملے اور فرمایا یہ دم کرو۔ "مدد یا محمد بنام خدا" یہ دم کیا تو گھوڑی تندرست ہو گئی۔

لڑکا تولد ہونا | مسمات رابعہ کو متواتر سات لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ لدھا نے اس کو کہا کہ میرے مرشد صاحب کی برکت سے اب تجھے لڑکا پیدا ہو گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا [فتح ۲ ص ۱۰۳]

آسیب دور کرنا | آسیب والے بیمار اس کے پاس آتے۔ تو اس کے دم سے شفا پاجاتے چنانچہ ذیل کے آسیب والوں نے اس سے شفا پائی۔

۱	امینہ بی بی چیمی	ٹھٹھہ داد	گوجرانوالہ
۲	فاطمہ بی بی	〃	〃
۳	رابعہ بی بی	کوٹلی عیسٰے	〃
۴	محمد علی کمہار	ابن والی	〃
۵	عنایت بی بی زوجہ صادق ڈھلو	دریانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ

عملیات

اس کے دم (ورد) سے حق تعالےٰ شفا دے دیتا تھا۔ چنانچہ بخار۔ چندری۔ نظر بد، ضیق النفس اطفال (ڈبلہ) درد ریح۔ دم لپستان۔ نظر بد وغیرہ کا دم کیا کرتا۔

اولاد | اس کے دو بیٹے ہیں انبی بخش ۲ خدا بخش۔ دونوں میرے (مرید کے) مرید ہیں۔ اس وقت موجود ہیں

واقعہ وفات | مرض موت میں اولاد کو وصیت کی کہ میرے مرشد کی اولاد کے مرید ہو جانا۔ کسی غیر کو مرشد نہ بنانا۔ اور وفات کے قریب کہا اے لڑکی جگہ صاف کرو۔ میرے مرشد زندہ آگئے ہیں۔ پھر کہا السلام علیکم۔

تاریخ وفات | لدھا کی وفات بتکلوہ ۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۸ھ ۲۵ نومبر ۱۹۵۸ء ۱۱ بجکر ۱۵ منٹ پر ہوئی۔

مادہ تاریخ "فضیلت پناہ" = ۱۳۷۸ھ

Marfat.com

م

(۲۳۱)

سائیں ماہلے شاہ ہیگری رح

نسب نامہ آپ کے والد کا نام امیر تھا۔ ابن جان بخش بن ولی محمد بن الہ دین قوم وڑائچ۔ آباد اجداد سے موضع بیگر خورد۔ ضلع گجرات میں رہتے تھے (حدیقۃ الاولیاء)

آپ کا نام والدین نے ماہلا رکھا تھا۔ مگر مرشد صاحب رح نے عبداللہ درویش لقب دیا، چنانچہ مکتوبات محمد شاہی میں کئی جگہ آپ کو اسی نام سے یاد کیا گیا ہے

بیعتِ طریقت آپ نے ابتدائے شباب میں بیس سال تک چوری کی۔ کھوجی بھی تھے یعنی کھرا نکال لیتے۔ ایک مرتبہ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح اپنے گاؤں سے موضع اگرویہ کو جا رہے تھے۔ راستہ میں موضع سارنگ کے قریب آپ گائیاں چرا رہے تھے۔ یہاں سارنگ میں آپ کے ننھال تھے۔ اس لئے وقتاً فوقتاً آپ یہاں آتے رہتے تھے۔ آپ نے آگے بڑھ کر سلام کیا۔ حضرت شاہ صاحب رح نے نگاہِ تفقد سے دیکھا تو آپ کے دل میں محبت کی آگ بھڑک اٹھی۔ آخر رات کو ساہنی بال میں حاضر ہو کر ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔ چوری اور گذشتہ گناہوں سے سچی توبہ کی۔ اور راہ ہدایت پر گامزن ہو گئے۔

جوانی کی خوراک آپ تنومند جوان تھے۔ ایک مرتبہ ایک من گوشت کا کھایا۔ ایک مرتبہ دو من کماد کے گنے چوپ لئے (خزینہ، ص ۴۴۸)

جوانی کی طاقت آپ شاہ زور تھے اور بڑے بہادر۔ ایک مرتبہ کچھ چیلے ایک بھینسا کھوہ میں گرپڑا۔ گرتے ہوئے اس کا دم آپ کے ہاتھ میں آگیا۔ اسے پکڑ کر آپ نے زور لگایا اور باہر کھینچ کر نکال دیا۔ اور اگر کبھی دریائے چناب پر کشتی سے گذرتے تو جو گھوڑیاں کشتی پر چڑھنے سے رک جاتیں۔ تو آپ دم پکڑ کر دھکیل کر چڑھا دیتے (ص ۵۲۷)

Marfat.com

ترکِ دنیا اور عبادات | آپ جب مرید ہوئے تو آپ نے دستار اُتار دی۔ اور سر مُنڈا کر ٹوپی پہن لی۔ اور ترکِ دنیا کر کے اپنے مرشد صاحب کی خدمت میں رہنا اختیار کیا۔ پچیس سال تک سفر و حضر میں اُن کے ساتھ رہ کر خدمت کرتے رہتے۔ نماز پنجگانہ۔ اور تہجد پر مواظبت رکھتے۔ تہجد کے نوافل بارہ رکعت پڑھا کرتے۔ رمضان شریف کے روزے رکھتے۔

اوراد و وظائف | آپ کے روزانہ وظائف یہ تھے۔ کلمہ طیبہ ۳۰۰ بار۔ درود ہزارہ ۲۰۰ بار عصر کے بعد سورۂ ختم ۳ بار۔ پھر اللہ الصمد ۵۰۰ بار پڑھا کرتے۔ اور پاس انفاس کا ذکر ہر وقت خیال میں رکھتے۔ (خ ج ۳ ص ۱۷۱)

اخلاق و عادات | آپ کے اخلاق درویشانہ تھے۔ سالک فقیر تھے۔ شریعت و طریقت کے پابند۔ عبادت و سخاوت کے عامل تھے۔ شراب۔ بھنگ۔ چرس وغیرہ منشیات سے سخت نفرت کرتے۔ خشکسر المزاج تھے۔ اگر کوئی شخص آپ کو چوہدری کہتا تو سخت ناراض ہوتے۔ اور اگر کوئی سائیں کہتے تو خوش ہوتے۔ بھانڈوں۔ کنجروں کا تماشا دیکھنے سے پرہیز کرتے۔ (خ ج ۶ ص ۲۷) صاحب وجد و سماع تھے۔ (ایضاً ج ۲ ص ۲۷) آپ کو خود بھی وجد و حالت ہوا کرتا تھا۔ (ایضاً ص ۳۵) جو شخص رمضان شریف کے روزے نہ رکھتا۔ اس کو سختی سے منع کرتے غیر شرع کاموں سے بچتے۔ (خ ج ۳ ص ۱۷۱ ج ۶ ص ۲۷)

عشق کو پسند کرنا | ایک مرتبہ آپ نے اپنے مرشد صاحب کی اہلیہ محترمہ فاطمہ بی بی کو سلام کیا۔ اُنہوں نے دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تجھ کو ریاں نصیب کرے۔ آپ نے عرض کیا کہ مجھے دعا فرمائیں کہ خداوند کریم میرا عشق سلامت رکھے۔ (خ ج ۶ ص ۳۱)

مرشد صاحب سے عقیدت | آپ کو اپنے مرشد ارشد حضرت شاہ صاحب رح سے بڑی عقیدت تھی۔ ایک بار آپ ہمارے ساتھ سفر میں تھے۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح دیار غلام احمد وٹو بندگی والا [illegible] ریں [illegible] نوانی ضلع شیخوپورہ میں تھے۔ ہم نے ارادہ کیا کہ بابا چپ شاہ [illegible] کے روضہ کی زیارت کر آویں۔ آپ کو کہا کہ آپ بھی چلیں۔ آپ نے کہا کہ جس روز

Marfat.com

میں نے اپنے مرشد صاحب کی زیارت کی ہے۔ دوسرے کسی شخص کو دیکھنے کی حاجت نہیں رہی۔ (خ ج ۲ ص ۳۷۳)

ایک مرتبہ آپ پانچ میل دریائے چناب کو بیدل عبور کر کے مرشد صاحب کے پاس گئے اور اُن کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ (حوالہ مذکور)

عقیدتِ راسخہ | ایک مرتبہ میری (شرافت کی) چھوٹی ہمشیرہ صفیہ بیگم بچپن میں مٹی کی روٹیاں پکا کر ہم عمر بچیوں میں کھیل رہی تھی۔ آپ نے پوچھا بیٹی! میری روٹی کونسی ہے اُس نے مٹی کی ایک روٹی دی کہ یہ تمہاری ہے۔ آپ اُسی وقت لے کر کھا گئے۔

ایک مرتبہ اپنے گاؤں ہیگر میں تھے کہ آپ کو سانپ ڈس گیا۔ آپ نے کوئی علاج نہ کیا، نہ کسی ماندری کو بُلایا۔ اسی حالت میں دربار شریف آگئے۔ اور اپنے مرشد صاحب کے مزار سے خاک لے کر ملی۔ بغیر کسی علاج کے خدا تعالےٰ نے شفا دے دی (خ ج ۲ ص ۳۷۲)

آدابِ شیخ | آپ اپنے پیر صاحب کے سخت مودب تھے۔ ساری عمر سامنے بالوں شریف میں چارپائی پر نہیں بیٹھے اور نہ کبھی سوئے۔ اور درگاہِ اقدس حضرت لوسہ شاہ تعالیٰ عنہ کی طرف کبھی پاؤں نہیں پھیلائے۔ جب بیرحانہ میں ہوتے تو سوائے اپنے مرشد صاحب کے ڈیرہ کے کسی دوسرے گھر نہ جاتے۔ قادری نوشاہی حنفی مسلک تھے۔ (خ ج ۲ ص ۳۷۳)

خدمات اولادِ شیخ | حضرت شاہ صاحب کے بعد اُن کی اولاد کی خدمات کو بھی سعادت دارین سمجھتے۔ جب میری (شرافت کی) شادی ہوئی تو آپ نے کہا۔ لالی سر، تینوں اک بھینس عطا کی۔ اور ایک مرتبہ آپ نے میری سواری کے لئے گھوڑی [illegible] گاتے دی۔ ایک مرتبہ مکانات کی تعمیر کے سلسلہ میں [illegible] تو آپ نے ایک پھلاہ کا درخت نذر کر دیا۔ (حوالہ مذکور)

نصائحِ شیخ | حضرت شاہ صاحب نے آپ کو نصیحت کی تھی کہ ایک تو کبھی [illegible] دوسرا اپنی زندگی میں اپنی زمین کسی کے نام انتقال نہ کرانا (خ ج ۲ ص ۳۷۳)

Marfat.com

زیارت مزارات اولیاء اللہ | آپ نے بکثرت اولیاء اللہ کے مزارات کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ کچھ اسمار گرامی ضلع وار لکھے جاتے ہیں۔

۱	حضرت مجمع البحرین شاہ معروف چشتی قادری رح	خوشاب شریف	ضلع سرگودھا
۲	حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری رح	بھلوال شریف	〃
۳	شاہ دولا دریائی سہروردی	.	گجرات
۴	شاہ حسین گاہینھ	.	〃
۵	شاہ جہانگیر مجذوب رح	.	〃
۶	حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح معہ قبور اولاد	ساہنی پال شریف	〃
۷	شیخ پیر محمد سچیار نوشاہی رح	نوشہرہ	〃
۸	سید صالح محمد نوشاہی رح	چک سادہ	〃
۹	قاضی خوشی محمد نوشاہی رح	کنجاہ	〃
۱۰	مولانا محمد اکرم غنیمت نوشاہی رح	.	〃
۱۱	بابا جیون شہید تارڑ	اگرویہ	〃
۱۲	بابا جانو وڑائچ	چک جانو کلاں	〃
۱۳	شاہ صدر دیوان نوشاہی رح	رکھ چھپر	گوجرانوالہ
۱۴	شیخ عبدالرحمٰن پاک نوشاہی رح	بھڑی	〃
۱۵	شاہ غریب نوشاہی رح	گاجر گولہ	〃
۱۶	حافظ برخوردار نوشاہی رح	کچہ چھپر	〃
۱۷	شیخ برخوردار ہرل نوشاہی رح	ہرلانوالی	〃
۱۸	بابا حافظ جیون شاہ نوشاہی	چاہل کلاں	〃
۱۹	میاں محمد صالح نوشاہی	چنتیاں	〃

Marfat.com

۲۰	بابا عالم شاہ نوشاہی رح	موضع دنلاں	گوجرانوالہ
۲۱	سخی امام شاہ نوشاہی رح	وزیر آباد	〃
۲۲	میاں بہادر شاہ نوشاہی	کوٹ عنایت خاں	〃
۲۳	بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رح	رسول نگر	〃
۲۴	بابا سکندر شاہ نوشاہی	نور پور جاپلاں	〃
۲۵	میاں محمد پناہ نوشاہی	گلہوٹیاں	سیالکوٹ
۲۶	سید نور شاہ ولی رح	چک کنیا	〃
۲۷	شاہ ظاہر ولی نوشاہی	گھرتل	〃
۲۸	شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری مداری سہروردی رح	شاہ کوٹ	شیخوپورہ
۲۹	حاجی دیوان ڈوگر سہروردی رح	خانقاہ ڈوگراں	〃
۳۰	میاں علی سہاری	میاں علی	〃

[ف۔ج ۵ ص۴۷۶ ۔ فہ۵۷ ۔ س۵۸ء]

سائیں کرم الٰہی سے گفتگو | ایک مرتبہ آپ گجرات میں سائیں کرم الٰہی مجذوب فارسی المعروف کانوانوالہ کی ملاقات کو گئے وہ راستہ میں برانشدد کرتا ہوا میاں ارشاد آپ جب سامنے ہوئے تو وہ مارنے کے واسطے اٹھنے کو تیار ہوا۔ آپ نے للکار کر جھڑک کر کہا۔ دیکھ اپنی ہمگل پر ہشیار ہو میں تجھ سے [illegible] سائیں کرم الٰہی آپ سے مرعوب ہو کر [illegible]

حلیہ و لباس | آپ کا قد دراز [illegible] گھونگرالے تھے مگر آپ نے مونڈا کر دوبارہ [illegible] جب سر مونڈ کر دیا تو بھورا [illegible] ادا [illegible] بھورا یعنی سیاہ مائل [illegible]

Marfat.com

اشعار خوانی | آپ کبھی کبھی یہ اشعار پڑھا کرتے تھے۔

ے

چھڈ دھو کھلوئی ہوں تیریاں توتاں دیاں کوہراں
عشقے مار دیوانن کیتا لاکے نیناں دیاں موہراں
جانی دُور سُنیندے آ لنھے دو منزلاں ادھراں
اُڈے باز عشق دے ہتھیں رہ گیاں ڈوراں

ے

اُٹھ کھلو وے گھر دیا کالیا کانگا
ڈھول مریض اے کیتی سنبھور ڑا آندا
ٹاں توں سٹ کھتاں پونیاں کھول دگاں براندا
اوس دل ہو من جوڑیاں جس دینہ ڈھول رباخہ ہی گھر آندا

ے

مہر چوک دے سگھو گھاٹ گھر نیڑے اوتھے سنیارڑا بھاہ بیا ہو کرائی
کوری نیں کڑھی کڑی اوس کڑھی سو ہنا مہیار دے وچ بیا ہو کرائی
اج ساڈے نال دیاں سالیاں لوگیاں بھیکے ڈھیں دیے ساڈا انگنا ہو کرائی

ے

کانیاں باناں وچوں اُڈیا ہانسہ
جھوک سیی لدھاری اے غریباں دی موت گنوائی داہم
کورماں پئی کھیڈدی اے منجھ بیلی ساڈے دا واہم (صفحہ ۴ منٹ ۱۷)

طبی معلومات | کئی طبی نسخے بھی آپ کو یاد تھے۔ بابا اکبی بخش مہڑیالوی رح سے کئی نسخے سیکھے۔ کئی امراض کا علاج کیا کرتے۔

Marfat.com

۱ - غلام رسول ولد محمد بخش نجار بیان کرتا تھا کہ ایکدفعہ میری آنکھیں سخت بیمار ہوگئیں۔ سائیں بابے شاہ ہمارے گاؤں ڈھب چیمہ میں آگئے۔ کیکر کی لونگ توا پر گرم کرکے میری آنکھوں پر باندھی۔ آنکھیں تندرست ہوگئیں۔ (ص ج ۶ ص ۳۵۵)

۲ - لال خاں ولد مولاداد تارڑ ساکن دلیانوالی بیک ۲۷ کا قوت ہاں کا علاج کیا۔ وہ بالکل تندرست اور صاحب اولاد ہوگیا۔

۳ - ایک عورت مکی اصحابانوالی میں دردِ جگر سے سخت تکلیف میں تھی۔ آپ نے اس کو ایک سفوف کھلائی وہ تندرست ہوگئی۔

۴ - صاحبزادہ محمد ظریف بیماری بیان کرتا ہے۔ کہ ایکدفعہ سائیں بابے شاہ ہمارے پاس کوٹلی کھوکھراں میں آئے۔ ہمارا بیل بیمار تھا۔ آپ نے اس کا علاج کیا۔ وہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔

۵ - موضع کوجرپور میں ایک بھینس بیمار تھی۔ آپ نے اس کے دم میں جوں نکالا۔ تو وہ تندرست ہوگئی۔ (ایضاً ص ۳۷۳)

کرامات

آپ سے کرامات کا ظہور بھی ہوتا تھا۔ از انجملہ

دردِ دانت والے کا شفا پانا | ہر دلربی بی زوجہ غلام رسول ولد مولاداد تارڑ ساکن دلیانوالی بیان کرتی ہے کہ مجھے ایکدفعہ دانتوں میں درد شروع ہوگیا۔ بابا بابے شاہ نے دم کیا تو مجھے بابا جھے مرغابی کا گوشت کھانے سے منع کر دیا۔ (ایضاً ص ۱۶۲)

چنگیری والے کا شفا پانا | غلام رسول ولد مولاداد تارڑ ساکن دلیانوالی بیان کرتا ہے کہ میری لڑکی بھی بیمار تھی۔ آپ نے مجھے دم کیا۔ تو وہ شفا ہوگئی (ایضاً ص ۱۶۳)

آسیب دور کرنا | ایک مرتبہ حسین ولد شاہ محمد کی لڑکی پر کسی آسیب کا اثر تھا۔ آپ کی توجہ سے شفا ہوگئی۔ آپ نے حق سوال دیا (ایضاً ص ۳۷۳)

Marfat.com

کیڑوں کا دُور ہونا | نواب کمہار ساکن چک ۵۴ تحصیل بھالیہ ضلع گجرات بیان کرتا تھا کہ ہمارے مکان اور صحن میں کیڑے بکثرت تھے۔ ہر وقت کاٹتے رہتے۔ کئی فقیروں سے دَم دَرُود کرائے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ ایک مرتبہ آپ ہمارے پاس آئے۔ آپ نے ریت دم کرکے وہاں کھلا دی۔ اُسی دن سے کیڑے جاتے رہے۔ (حوالہ مذکور)

آپ کی غیرت سے زالہ برسنا | سردار بی بی زوجہ غلام تارڑ مکی والہ کہتی ہے۔ کہ ایک مرتبہ سائیں ناہلے شاہ یہاں مکی میں آئے۔ خوشی محمد ولد ساہنا تارڑ نے آپ کے ساتھ جھگڑا کیا۔ آپ ناراض ہو کر چلے گئے۔ امرائی سے اُسی روز آسمان سے اولے برسے۔ پھر اُس نے آپ کو راضی کیا۔ (ف ج، ص ۲۰۶)

وفات کے بعد کرامات

۱ - ایک مرتبہ جھنڈیوالی متصل لالہ موسیٰ ضلع گجرات میں بخانہ کرم دین دلور اجا جوئی اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہٗ ۱۳ اسوج سمت ۲۰۲۰ ب [۱۰ جمادی الاول ۱۳۸۳ھ] کو قرآن مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔ اکیسویں پارہ کا آخری ورق پڑھ رہے تھے کہ انہوں نے بیداری میں دیکھا۔ والد اکرم اُن کے سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح بمعہ سائیں ناہلے شاہ رح اُن کی طرف آ رہے ہیں۔ (ف ج ۱۰ ص ۵۵)

۲ - ایک مرتبہ دایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ میں بخانہ رمضان ولد مہر داد تیلی اعلیٰ حضرت نوشاہی علیہ الرحمۃ وظائف پڑھ رہے تھے۔ گیارہ سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھا تو بیداری میں دیکھتے ہیں کہ سائیں ناہلے شاہ گھوڑے پر سوار۔ ماش کی دال۔ ساہن پال کو آ رہے ہیں۔ یہ واقعہ ۲۰ ماگھ سمت ۲۰۲۰ ب (۱۷ رمضان ۱۳۸۳ھ) کو ظاہر ہوا۔ (ایضاً ص ۵۹)

عملیات

آپ کے دم درود میں شفا تھی۔ ملی، چندری، زہر باد، آسیب، نظر بد، درد دست، جھولا، کا دم کرتے۔ اگر کوئی گائے بھینس سُونے کے وقت اڑ جاتی۔ تو آپ کے دم کرنے سے فوراً سو جاتی

Marfat.com

آپ کا خواہرزادہ پیر محمد دلدار شاہ محمد چھپہ بیان کرتا ہے۔ کہ اب بھی اگر کوئی گائے بھینس سُونے کے وقت اڑ جائے تو ہم سائیں ماہلے شاہ کی قبر کی خاک لے کر پانی میں گھول کر پلا دیتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کرم کر دیتا ہے۔ (ایضاً ص ۲۷)

ملفوظات و نصائح

- سائیں ماہلے شاہ کے بعض کلمات یہ ہیں،
- اللہ اللہ کا ذکر کیا کرو۔
- اگر رقت قلب کی ضرورت ہو تو اسم شریف اللہ الصمد کا بکثرت ذکر کیا کرو۔
- کسی کا نقصان و زیان نہ کرو۔
- صبر اور ایمان بڑی شے ہے۔
- لذت تنذرستی میں ہے۔
- بُرے کاموں سے بچتے رہو۔
- حلال کا کھانا کھاؤ۔
- اگر مویشی بھینس وغیرہ رکھو تو کسی کی کھیتی سے بلا اجازت اُس کو چارہ نہ کھلاؤ۔
- سالک فقیر سخی ہوتا ہے۔
- خدا تعالیٰ جس طرح چاہے کرتا ہے۔ مگر فقیر منظوری والا ہوتا ہے جس طرح عرض کرے خدا سے منظور کرا سکتا ہے۔
- عشق۔ نام لینے میں تو سہل چیز ہے مگر بڑی بڑی طاقتوں کو مغلوب کر دیتا ہے۔
- سر درد۔ دانتوں کے درد۔ اور گائے بھینس شیر دار کے دودھ نہ دینے (بلنے) کا دم بے لنگا ہوتا ہے۔ اگر درد اُسی وقت نہ ٹھہرے۔ یا گائے بھینس نہ بلے تو لوگ بد اعتقاد ہو جاتے ہیں
- اگر میرا جسم اسقدر بڑا ہو جاوے کہ تمام دوزخ اس سے بھر جاوے اور دوسرے لوگوں سے بیچ جاویں تو میں خوش ہوں۔

Marfat.com

حکیم سردار علی ولد حسن محمد حجام ساکن وایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ بیان کرتا ہے کہ سائیں
ماہلے شاہ کہتے تھے کہ ایک دفعہ میں سخت بیمار ہو گیا۔ عزرائیل جان لینے کے واسطے میرے پاس آیا۔
پھر اس کو حکم ہوا کہ یہ ماہلا نہیں۔ دوسرے گاؤں کا ماہلا ہے۔ اُس کی جان لو۔ چنانچہ عزرائیل
چلا گیا۔ اور میں تندرست ہو گیا۔ [خ ج ۲ ص ۶۹]

مقولہ۔ جل توں جلال توں۔ آئی بلا ٹال توں۔ (خ ج ۱۰ ص ۵۳۳)

معترفینِ کمالات

آپ کے متعلق دو حضرات کے اقوال لکھے جاتے ہیں۔

اول اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہٗ نے آپ کے متعلق فرمایا ہے۔

۱۔ سائیں ماہلے شاہ فقر کی باریک اشارات کا حافظ ہے۔ (خ ج ۲ ص ۳۲)

۲۔ سائیں۔ وجد و سماع کا قائل تھا مثیرِ خدا۔ باقوت۔ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ کی صفات
واللہ تعالیٰ۔ مرشد صاحب وفات کے بعد کئی مرتبہ اس کو زندہ ملے (حوالہ مذکور)

۳۔ سائیں۔ جس وقت حضرت نوشہ صاحب رہ یا اپنے مرشد صاحب کا نام لیتا تو بیخود ہو جاتا
سرگی کے وقت شجرہ شریف خاندان قادری نوشاہی مصنفہ مولوی محمد اشرف فاردقی میجری
پڑھا کرتا جس کا مطلع یہ ہے ؎

رب دا ایہ اسم ذاتی ۔۔۔ ورد رکھاں دنے راتی
ایک دم غافل نہ تھیواں ۔۔۔ رلاں نت چتاردا (خ ج ۳ ص ۱۷)

۴۔ سائیں ماہلے شاہ شیرِ خدا تھا۔ (خ ج ۶ ص ۲۷)

۵۔ سائیں ماہلے شاہ نے اپنے مرشد کی چار پشتوں کو دیکھا۔ سید حافظ محمد شاہ ۲ سید غلام مصطفےٰ
سید شریف احمد و سید احمد ۴ ریاض الحسن و سعید الظفر۔

۶۔ سائیں ماہلے شاہ۔ ہر سال مرشد صاحب کے۔ اور ان کی اولاد کے ساتھ بھرمی شاہ جمال کے
عرس پر حاضری کرتا تھا۔ اور موضع سارنگ سے روزانہ دربارِ حضرت نوشہ صاحب پر حاضر ہوا کرتا (خ ج ۵ ص ۲۷)

Marfat.com

دوم چوہدری فتح دین ولد حیدر ڈاہا معروف آبادی کہتا تھا کہ حضرت سید محمد شاہ
اونشاہی رہنے نابلے شاہ کو مرید کر کے جو نیک راستے پر لگایا ہے۔ یہ اُنہوں نے شیر کو قید کیا ہے۔
(ص ج ۶ ص ۱۴۳)

سب سے زیادہ یہ ہے کہ خود حضرت شاہ صاحب جو آپ کے متعلق فرمایا کرتے تھے۔

"نابلے شاہ درویش بیگری قوی الایمان ہے" (سرمکتوم جلد اول ص ۲۲)

بیویاں | سائیں نابلے شاہ نے فقیر ہونے سے پہلے سات عورتوں سے یکے بعد دیگرے نکاح کئے مگر کسی سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ اپنی پھوپھی کی لڑکی طالعہ۔ ساکن منڈ ضلع گجرات۔
۲۔ اپنے ماموں کی لڑکی بختاں دختر حسن چٹھہ۔ ساکن سارنگ ضلع گجرات
۳۔ اپنے ماموں کی لڑکی۔ دختر لکھن جٹھہ۔ ساکن سارنگ ضلع گجرات۔
۴۔ ایک عورت۔ ساکن اُچے مانگٹ ضلع گوجرانوالہ
۵۔ ایک عورت۔ ساکن نواں لوک المعروف بھڑیانوالی۔ متصل گاگھوہ۔ ضلع گجرات
۶۔ مسمات حسنی۔ ساکن شیخ علی پور المعروف شیخلی۔ متصل میلاں۔ ضلع گجرات
۷۔ ایک عورت ساکن مانگٹ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات

ان میں سے تین مرگئیں۔ اور چار کو طلاق دے دی (ص ج ۷ ص)

یادگاریں | موضع سیکھوں میں جو دو سادات اہل عرب کی مسجد ہے اس میں ملکیتی امرتسر (ص ج ۱ ص ۳۰۱) نیلتھم ۳ علاوہ لیسٹر ۱ گندیدہ آپ کی یادگار باقی رہے۔

تاریخ وفات | سوانحین نابلے شاہ کی وفات بعمر ۷۲ سال ۲ ماہ ۲۵ دن ۲ گھنٹے ۲۸ دسمبر ۱۷۵۸ء کو موضع سارنگ متصل سابن پال ضلع گجرات میں ہوئی (ص ج ۵ ص ۱۹۰)

مدفن | آپ کی قبر موضع سارنگ متصل سابن پال ضلع گجرات میں کنارہ سڑک کی طرف جنوب مغرب واقع ہے۔

مصرع تاریخ "لال دلفریب نابلے شاہ" ۱۱۷۲ھ

Marfat.com

(۲۳۲)

حافظ مُتلّی مسلم شیخ۔ ساکن بوسال ضلع گجرات

اصلی نام مطیع اللہ یا مطیع علی۔ جانگلی لوگوں کی زبان میں مُتلّی مشہور تھا۔ اس کی نظر بند تھی قرآن مجید کا حافظ تھا۔ حضرت سید حافظ محمد شاہ رح کا مرید۔ پانچ وقت نماز کا پابند تھا۔ قرآن مجید ایک رات میں ختم کر سکتا تھا۔ تسبیح ہزار دانہ پاس رکھتا۔ اس پر وظائف پڑھا کرتا تھا۔ علم موسیقی کا بھی واقف تھا۔ گانے بجانے کا شوقین تھا۔ مدھم اپنے پاس رکھتا۔ ایک ساتھ تار والی۔ دوسری پندرہ تار والی تھی۔ ان کے ساتھ گایا کرتا تھا۔

امام دین ماچھی ساکن پانڈو کے نو ضلع گوجرانوالہ بیان کرتا تھا کہ ایک مرتبہ حافظ پندرہ روز میرے پاس رہے۔ مجھے دھاگا کا ایک گٹھ کر کے دیا جس پر ساٹھ گرہیں تھیں۔ اور کہا کہ تو جس بیمار کو دے گا اس کو شفا ہو جائے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا رہا۔ اور مجھ کو درود شریف ہزارہ۔ اور

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۔ کا وظیفہ پڑھنے کے لئے بتایا۔

حافظ متلّی کی عمر چالیس سال تھی۔ (ف ج ۶ صفحہ ۲۲۵) تشکیل پاکستان سے پہلے فوت ہو گیا۔

(۲۳۳)

محبوب احمد ولد خوشی محمد موچی

ولادت محرم ۱۳۳۰ھ جنوری ۱۹۱۲ء پوہ ۱۹۲۸ء ب (ر صفحہ ۱۷۲)

(۲۳۴)

میاں محکم دین بیلاری۔ ساکن بھولا موسیٰ۔ سیالکوٹ

حضرت شاہ صاحب کا خالص الاعتقاد مرید تھا۔ صاحب علم و حلم تھا۔ تحریر و تقریر میں خاص ملکہ حاصل تھا۔ اس کے متعلقین اس کو مُلّاں کہہ کر پکارتے تھے۔ نماز پنجگانہ اور وظائف کا عامل تھا

ختم شریف قادریہ نوشاہیہ | بہ حلوا۔ مچھلی۔ گوبھی۔ روٹیاں۔ دودھ اور میوہ جات پر ختم شریف کھلوانا۔ سورۃ الانشراح ۵۰۰ بار۔ سورۃ اخلاص ۵۰۰۔ کلمہ تمجید ۵۰۰ بار۔ [illegible] مجید کی

Marfat.com

کچھ سورتیں پڑھ کر پران عظام کے ارواح کو ایصال ثواب کیا کرتا (خ ج ۲ ص ۳۲۷)

ملازمت | ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں شاہ صاحب نے اپنے مکانات نئے تعمیر کئے۔ تو میاں محکم دین بھی کام کرا تا رہا۔ شاہ صاحب نے اپنے مرید میاں احمد دین مخدوم ساکن اگرویہ کے ساتھ اس کو تھابل بنگلہ میں بھیجا۔ وہاں پیسال نویس مقرر ہوا۔ پھر بنگلہ ستگھرہ ضلع سرگودھا میں تبدیل ہو گیا۔

اخلاق و عادات | یہ بے سوال۔ محنت کنندہ۔ زاہد۔ عابد۔ متوکل علی اللہ تھا۔ ملازمت کے زمانہ میں رشوت لینے سے بہت اجتناب رکھتا۔ مرشد صاحب کا جان نثار و تابعدار تھا۔ جب کبھی حضور دورہ پر اس علاقہ میں تشریف لے جاتے تو اس کے پاس بھی جاتے۔ بڑی خدمات بجا لاتا۔ اور آداب سے پیش آتا۔ شاہ صاحب کے ساتھ خط و کتابت بھی رکھتا۔

اولاد | اس کے دو بیٹے عبداللہ اور اللہ دتا نام تھے۔

زمانہ وفات | میاں محکم دین ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء سے پہلے پہلے وفات پا چکا تھا۔ (خ ج ۲ ص ۳۲۷)

(۲۳۵)

محمد ترکھان۔ ساکن چک جانو کلاں ضلع گجرات

تذکرہ محمدشاہی ص ۶۴۲ میں اس کا نام محمد علی تحریر ہے۔ تاریخ بیعت منگلوار ۸ صفر ۱۳۴۵ھ / ۵ ستمبر ۱۹۱۶ء ۲۱ رنگھر ۱۹۷۳ء ب (ر ص ۲۵۴)

(۲۳۶)

محمد اکبی ولد کرم الٰہی ترکھان، چک نمالو، سیالکوٹ

ولادت ذی الحجہ ۱۳۳۶ھ ستمبر ۱۹۱۸ء ہمجادول ۱۹۷۵ء (ر ص ۲۸۶)

(۲۳۷)

محمد شمس الدین ساکن ڈاکخانہ کلاں ضلع گجرات

Marfat.com

(۲۳۸)

محمد بخش ولد اللہ جوایا موچی ساکن معروف آباد۔ گوجرانوالہ

اس کا والد موضع دھول متصل گجرات سے معروف آباد میں آکر آباد ہوا۔ محمد بخش حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کا مرید راسخ تھا۔

خدمات شیخ | یہ ہر سال میں ساون کا مہینہ اور پوہ کا مہینہ اپنے مرشد صاحب کو اپنے گھر میں رکھتا اور بڑی خدمات بجالاتا۔ وظائف نوشاہیہ کا شائق۔ ہدایت والا۔ باریک شناس تھا۔ اپنے پیر کی اولاد کا بھی خدمت گار تھا۔ ایک بار درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح کی زیارت سے مشرف ہوا۔

اس کی زوجہ اللہ جوائی بھی مخلصات خادمات سے تھی۔ بے اولاد فوت ہوا (ضلع ۶۷ء)

تاریخ وفات | محمد بخش کی وفات ہفتہ ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ (۱۹۰۵ء) بتاریخ ۱۵ جنوری ۱۹۵۶ء کو ہوئی۔ (مکتوبات محمد شاہی مکتوب بنام) مادہ تاریخ "مسکین نورز عدالت شعار" ۱۳۲۲ھ

(۲۳۹)

محمد حسین موچی شہید پیلی گورہایاں ضلع سیالکوٹ

تاریخ شہادت ۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۷ء (عیون التواریخ) مادہ تاریخ "شہید ثابت قدم" ۱۳۶۶ھ

(۲۴۰)

محمد حسین ولد حسن محمد بن محکم چھپڑ بانڈے کے نو۔ گوجرانوالہ

ولادت محرم ۱۳۲۱ھ / ۱۹۱۳ء بسکہ گڑھ ۱۳۲۹ھ / ۱۹۲۹ء (مرید) بیعت ۱۳۴۳ھ / ۱۹۲۴ء بعمر ۱۳ سال

(۲۴۱)

مولوی محمد حسین ولد میاں نبی احمد مخدوم قوم کھوکھر

امام مسجد اگرویہ ضلع گجرات

آپ کہتے ہیں کہ میرے والد نے بچپن میں ہی میرا بازو حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کو پکڑایا تھا اسوقت میں اُن کے حلقہ بیعت میں داخل ہوا۔

Marfat.com

تعلیم | آپ نے پہلے پنڈی کالو کے سکول میں دو جماعتیں پڑھیں۔ قرآن مجید۔ کریما۔ شیخ عطار۔
گلستان۔ بوستان۔ انواع علم اللہ۔ بدائع منظوم۔ مالابدمنہ اپنے والد میاں نبی احمد سے پڑھیں۔

اوراد و وظائف | نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد۔ رمضان شریف کے روزے پابندی۔ سے رکھتے ہیں۔ اکثر وبیشتر
کی مسجد کے امام ہیں۔ جمعہ پڑھاتے ہیں۔ جماعت پنجگانہ کراتے ہیں۔ عیدین کی نماز پڑھاتے ہیں۔

روزانہ نماز فجر کے بعد قرآن مجید کا ایک منزل تلاوت کرتے ہیں۔ اور بسم اللہ شریف ایک ہزار بار
پڑھتے ہیں۔ نماز مغرب کے بعد بھی بسم اللہ شریف ہزار بار پڑھتے ہیں۔

ہر نماز کے بعد درود شریف صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ
دو سو بار۔ تسبیح فاطمہ ایک سو بار۔ کلمہ طیبہ دس بار۔ سورہ اخلاص دس بار۔ سورہ کوثر دس بار۔
اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ سات بار۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ آٹھ بار۔ کلمہ توحید دس بار۔
آیۃ الکرسی ایک بار پڑھتے ہیں۔

صبح اور شام کو یہ دعا مانگتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا وَسَلِّمْ دِيْنَنَا وَسَلِّمْ اِيْمَانَنَا وَسَلِّمْ
اِسْلَامَنَا بِحُرْمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحُرْمَةِ حَبِيْبِ اللّٰهِ بِحُرْمَةِ
سَفِيْعِ اللّٰهِ۔

درود مسنونات بھی روزانہ ایک بار پڑھتے ہیں۔

اخلاق و عادات | آپ خوش خلق۔ صاحب علم۔ مارف۔ [illegible]
کمال شیخ زمن واحد عالم عامل حلیم رفیع۔ علم المزاج۔ مواضع میں مرشد [illegible]
کے تابعدار اور خادم ہیں۔ تین بیگمات میں آپ کی مکمل ہیں۔ [illegible]
شریعت اور فقر کو پسند کرتے ہیں۔ بچوں کو دینی تعلیم دیتے ہیں۔ [illegible]

زیارت مزارات اولیاء اللہ | آپ نے [illegible] اولیاء اللہ کے [illegible]
کیا ہے۔

۱ حضرت داتا گنج بخش [illegible]

Marfat.com

۴	شیخ داؤد کرمانی قادری رح	شیرگڑھ ضلع	لاہور
۳	سید بُلھے شاہ قادری شطاری رح	قصور	〃
۴	حضرت نوشہ گنج بخش قادری رح	ساہن پال	گجرات
۵	شاہ دولا دریائی سہروردی رح	•	〃
۶	شاہ امین دنی رح	شادیوال	〃
۷	مولوی محمد امین چشتی نظامی رح	چکوڑی	〃
۸	شاہ عبدالرحمٰن پاک نوشاہی رح	بھڑی	گوجرانوالہ
۹	شیخ جلال جمال سہروردی رح	کیدیانوالہ	〃
۱۰	بابا گلاب شاہ مجذوب نوشاہی رح	رسول نگر	〃

عملیات | آپ ہر قسم کے بیماروں کو دَم کیا کرتے ہیں۔ مثلاً دردِ سر کے واسطے سورۂ قریش ۔ اور دردِ نیم سر کے لئے سورۂ کوثر ۔ اور نظر بد کے واسطے آیت شریف وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ الآیۃ پڑھ کر دم کیا کرتے ہیں۔ (حوالہ مذکور)

اولاد | آپ کے دو بیٹے رشید احمد اور مقبول احمد نام ہیں۔ اِس وقت موجود ہیں۔

مولوی محمد حسین صاحب اِس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بقید حیات ہیں۔

(۲۴۲)

محمد خاں ولد پیر محمد چیمہ ساکن عادل گڑھ

چک ۲۷۔ ضلع شیخوپورہ

نابالغ بولایت والدہ حضرت شاہ صاحب رح کی بیعت ہوا۔

تاریخ بیعت ہفتہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۸ مارچ ۱۹۱۱ء

موافق ۵ جنوری ۱۹۶۰ء (زر، صفحہ ۱۶۱)

زمرۂ [illegible] ۱۰۱۔ فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۹ [illegible] شاہی صفحہ ۲۶ پر بھی [illegible]

Marfat.com

(۲۴۳)

محمد خاں ولد غلام محمد ڈرائیور۔ تلونڈی راہوالی۔ گوجرانوالہ

ولادت جمادی الاولیٰ ۱۳۲۷ھ جون ۱۹۰۹ء وفات ۱۹۶۶ء (ر ص ۱۳۴)

(۲۴۴)

محمد خاں ولد مولا داد سندھو۔ کوٹ نورا۔ گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۳۶۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۵۳۱ میں آیا ہے۔

۱۳۷۰ھ / ۱۹۵۱ء میں وفات پائی۔ مادۂ تاریخ "مقرِ شریعت"

(۲۴۵)

میاں محمد دین منہاس۔ وزیر آباد۔ گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کے راسخ الاعتقاد مریدوں میں تھے۔ کچھ عرصہ وزیر آباد۔ ریلوے سٹیشن پر کانٹا بدلنے پر ملازم رہے۔ روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۵۲ پر آپ کا نام "محمد دین منہاور یہ کانٹے والا وزیر آباد" لکھا ہے۔ پھر کچھ عرصہ چک ۲۴۔ ڈاکخانہ راوتیانی۔ نہر عمر و ضلع نواب شاہ ملک سندھ میں رہے۔ ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء میں وہیں رہتے تھے۔ اس کے بعد نہر وزیر آباد میں گرنے والی مسجد کی امامت پر مقرر ہوئے اور تا زیست اسی عہدہ پر رہے۔ آپ کی زوجہ سردار بیگم بھی حضرت شاہ صاحب کی مریدہ تھی۔ دونوں اپنے شیخ کے کمال عشق سے لبریز تھے۔ (خ ج ۲ ص ۷۷)

(۲۴۶)

محمد دین موچی ساکن دھارووالہ
ضلع گجرات

تاریخ بیعت بدھوار ۲۰ شعبان ۱۳۳۰ھ مطابق ۲ اگست ۱۹۱۲ء
موافق ۱۷ اسوج سمت ۱۹۶۹ء (ر ص ۱۸۵)

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۴۴۵ پر آیا ہے۔

Marfat.com

(۲۴۷)

محمد دین ولد ابراہیم موچی ۔ ساکن فرخپور کلاں ۔
ضلع گجرات

تاریخ بیعت ۔ اتوار ۔ ۲۷ محرم ۱۳۲۹ھ ۲۹ جنوری ۱۹۱۱ء ۱۷ ماگھ سمت ۱۹۶۷ ب (ص ۱۵۹)
اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۲۷۷ پر آیا ہے ۔

(۲۴۸)

محمد دین ولد بلاقی کمہار جنڈوالہ ۔ ساکن
ہیرا نوالہ ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت بدھولہ ۔ ۱۵ شعبان ۱۳۲۷ھ یکم ستمبر ۱۹۰۹ء ۱۷ بھادوں سمت ۱۹۶۶ ب (ص ۱۳۷)
اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۸۱ اور صفحہ ۱۹۵ ۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۲۷۷ ۔ اور تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۵۵۴ پر آیا ہے ۔

(۲۴۹)

محمد دین ولد جلال بن حیات تارڑ ۔ ساکن دایانوالی
چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

اس کی پیدائش ۱۳۰۱ھ / ۱۸۸۳ء میں ہوئی ۔ چار جماعتیں سکول میں پڑھیں ۔ پھر مولوی جلال الدین آلو سندیوی امام مسجد دایانوالی سے قرآن مجید پڑھا ۔ بابا چمن شاہ قادری کی دعا سے علم کھل گیا ۔

تاریخ بیعت | اس نے منگلوار ۔ ۱ رمضان ۱۳۲۵ھ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء ۳ آسوج سمت ۱۹۶۴ ب کو حضرت سید حافظ محمد حسان نوشاہی کے ہاتھ پر بیعت کی (ص ۱۰۶)

تحصیل شیخ | محمد یزدانی المعروف محمد خاں اپنے مرشد صاحب کی عنایت سے ایک مرتبہ حضرت شاہ دولہ صاحب کے مزار پر دس روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام اپنے پوتے صاحبزادہ نذیر کے ماہی بال بھیجے اور اسی وقت چھ ماہ کا تھا اس کا انگوٹھا تنگ کر جب رسید واپس آئی تو محمد خاں نے وہ انگوٹھا

Marfat.com

چوم لیا۔ (ف ج ۵ ص ۳۱۳)

اخلاق وعادات | یہ نماز پنجگانہ کا پابند۔ عیدین اور نماز جنازہ بھی ادا کیا کرتا۔ بڑا باریک شناس تھا۔ لیاقت اور حذاقت میں اپنے بھایوں سے کمال تھا۔ مسافروں کی خدمت کیا کرتا۔ پٹواریوں۔ ضلعداروں وغیرہ حکام سے اپنے رسوخ سے بلا تعاوضہ کام لے لیا کرتا۔ سب اسکی قدر کرتے تھے۔ اپنے بھایوں کو چوری کرنے۔ اور غریبوں پر سختی کرنے سے منع کیا کرتا۔ پیشہ کاشتکاری کرتا۔ کھیتی میں وٹ نہایت سیدھی بناتا۔ کپڑا سی لیتا۔ دیوار اپنے ہاتھ سے بنا لیتا۔ (حوالہ مذکور)

اولاد | اس کی وفات سے چھ ماہ بعد اس کا لڑکا غلام رسول پیدا ہوا۔ جو آجکل ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

سال وفات | محمد دین المعروف محمد خاں نے بعمر ۴۲ سال بعارضہ طاعون ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء میں وفات پائی بساکھ کا مہینہ تھا۔ مصرع تاریخ " صاحب آفاق سخی و شجاع " ۱۳۳۳ھ

(۲۵۰)

محمد دین ولد جھنڈا ابن نانک بن پاہرو ماچھی

قوم بھٹی ساکن گھمڈالہ ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا۔ کہا کرتا تھا کہ حج میں مروں گا۔ تو ۹ یا ۱۰ ربیع الثانی کو بیمار ہوا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

اولاد | اس کے دو بیٹے نور محمد اور علی محمد ہیں۔ دونو اسوقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

تاریخ وفات | محمد دین کی وفات جمعہ ۲ رجب ۱۳۳۸ھ ۲۳ مارچ ۱۹۲۰ء

مادہ تاریخ "فروغ انجم"

(۲۵۱)

محمد دین ولد سلطان ارائیں ساکن اوڈاں والہ ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت۔ اتوار ۲۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ۹ مارچ ۱۹۱۳ء

اس کا نام تذکرہ محمدشاہی صفحہ ۲۶۱ میں درج ہے۔

Marfat.com

(۲۵۲)

محمد دین ولد قطب دین ارائیں قلعہ دیوان سنگھ
ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت ۔ منگلوار ۔ ۵ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۷ھ ۲۵ مئی ۱۹۰۹ء ۱۲ جیٹھ سمت ۱۹۶۶ بکرمی (ر ۱۳۳)

ان کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۶۷۹ میں آیا ہے۔ ۱۳۹۰ھ ۱۹۷۰ء میں موجود تھا۔

(۲۵۳)

محمد دین ولد مسو بافندہ ساکن چھینی سلطان
ضلع گوجرانوالہ

ولادت جمادی الآخرہ ۱۳۲۸ھ جون ۱۹۱۰ء جیٹھ سمت ۱۹۶۷ بکرمی (ر ص ۱۴۹)

(۲۵۴)

میاں محمد رمضان ولد میاں شیخ احمد کھوکھر
امام مسجد معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

آبائی گاؤں سرانوالی تھا۔ مگر آپ معروف آباد میں امام مسجد رہے۔ پانچوں وقت نماز باجماعت پڑھاتے۔ حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کے مرید راسخ الیقین تھے۔ اپنے پیر کے عاشق و شیدا تھے۔

عبادت | آپ نماز پنجگانہ کے پابند۔ رمضان شریف کے روزے باقاعدہ رکھتے۔ زاہد، عابد، متوکل۔ صابر، شاکر، مجرد تھے۔ کلمہ طیبہ کا ورد رکھتے۔ ایک رات درود شریف ہزارہ پڑھتے ہوئے سو گئے۔ خواب میں حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

(سر مکتوم حصہ اول ص ۴۲ ۔ ف ج ۱ ص ۴۲)

اخلاق و عادات | آپ شجاع، بہادر، دلیر آدمی تھے۔ فقیر، مودب صاحب عرفان تھے۔ ترکھان کا کام بند کر مزدوری کر کے اپنا نان و نفقہ مہیا کرتے۔ کبھی کاشتکاری بھی کیا کرتے۔

Marfat.com

جو کچھ آمدنی ہوتی مسکینوں غریبوں کو خیرات کر دیا کرتے۔ غیر شرع باتوں سے پرہیز کرتے۔ زنا شراب۔ جوا۔ جھوٹ۔ لغو بیانی سے سخت متنفر رہتے۔ مکی کی روٹی پکا کر سرسوں کے تیل میں چوری کوٹ کر کھایا کرتے۔ ایک مرتبہ سوا سیر چنے بھون کر یکبارگی چبا گئے۔ (خ ج ۲ ص ۲۵۲ ج ۳ ص ۲۸۶)

صدقہ جاریہ آپ آزاد طبع تھے۔ فارسی زبان سے واقف۔ کتابوں کا حوالہ کیا کرتے۔ آپ نے سرانوالی سے شرقی جانب گاؤں سے باہر ایک درخت بوہڑ لگایا۔ جو عظیم درخت بنا۔ لوگ اس کے سایہ میں آرام پاتے تھے۔ کافی عرصہ رہا۔ چند سال ہوئے گر پڑا ہے۔

سال وفات میاں محمد رمضان کی وفات ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۲ء میں بعمر ستر سال ہوئی۔ قبر سرانوالی۔ دائرہ کے قبرستان میں ہے۔ مادۂ تاریخ "شریف خلق"

(۲۵۵)

حاجی محمد رمضان ولد گھسیٹا تجار۔ جہام والا

ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا مرید تھا۔ حرمین الشریفین زادہما اللہ شرفا و تعظیما کے حج کی سعادت سے مشرف ہوا۔ مکہ مکرمہ میں دو مہینہ قیام رکھا۔ بارہ دنوں میں مدینہ شریف کا سفر طے کیا۔ آٹھ روز مدینہ طیبہ رہے۔ (خ ج ۱ ص ۲۵۳) اس کا ایک بیٹا اسمٰعیل نامی ہے۔

وفات حاجی محمد رمضان کی عمر ساٹھ سال تھی۔ (خ ج ۳ ص ۱۹۵) ۱۳۴۷ھ / ۱۹۲۸ء میں دنیا سے انتقال کیا۔ (تسطیر لشہادت) مادۂ تاریخ "سبع اقبال حاجی رمضان"

(۲۵۶)

محمد شفیع ولد صدر دین تجار۔ دھرے۔ گوجرانوالہ

ولادت ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ اگست ۱۹۱۷ء (معاد ۱۹۷۶ء ص ۱۲۹)

اجل ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

Marfat.com

(۲۵۷)

محمد عالم جنؔ

مسمات رحمت بی بی زوجہ میاں سمر دین ولد محمد بخش نجار۔ ساکن جھام والہ کو جن کا آسیب ہوا جب شاہ شیر عالم چشتی نظامی اس کو نکالنے کے واسطے آئے، تو جن بولا کہ میں حضرت نوشہ گنج بخش کے گھر کا مرید ہوں۔ حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی میرے پیر ہیں۔ میں اُن کی بیعت ہوں۔ مجھ پر تمہارا کوئی اثر نہیں ہوگا (ف ج ۴ ص ۲۷۰)

(۲۵۸)

حاجی محمد علی ولد احمد یار ڈرائیور۔ ساکن چک ۴۴ ضلع گجرات

اس کے دادا کا نام سردار ولد محسن محمد ڈرائیور تھا۔ آبائی وطن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ تھا۔ اس کے والد احمد یار کو دو مربعے زمین چک ۱۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا میں ملی۔ وہاں چند سال گذرنے کے بعد زمین کا تبادلہ ہوا۔ تو چک ۴۴ احمد یار تحصیل چنیوٹ میں آگئے۔ یہیں سے حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا۔ اُن کی اولاد کا بھی خدمتگار رہا۔

مکتوب: اس نے سفر حج سے واپسی پر راستہ کے خرچ سے بذریعہ مکتوب اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ شاہی رح کو آگاہ کیا۔ یہ ہے۔

بزرگوارم قبلہ وکعبہ جناب پیر صاحب دام ظلکم۔

السلام علیکم کے بعد عرض ہے کہ ناچیز تادم تحریر بخیریت ہے اور جناب کی خیریت بارگاہ ایزدی سے نیک خواہاں ہوں۔ صورت احوال آنکہ ہم نے مشترکہ ایک ہی دن چھ سات روز ہوا سنہا لکھ کر ڈاکخانہ چک ۴۴ سے رجسٹری بذریعہ ڈاکخانہ کروا کے کراچی ارسال کی تھی جس میں سے ایک ناچیز کا نام پرمشن ظہور ہو کر آیا تھا۔ ناچیز منڈی پھلروان سے بذریعہ ریل گاڑی جناب ایکسٹن ریلوے پر سوار ہو کر کراچی پہنچے۔ کراچی سٹیشن سے اتر کر جو سامان ہمارا اپنی

Marfat.com

خوراک وغیرہ کا ہمراہ لے کر روانہ ہوئے تھے۔ وہ کراچی ہمراہ لے کر حاجی کیمپ پہنچ گئے۔ حاجی کیمپ میں گیارہ یوم تک رہے۔ وہاں سے چیچک کے ٹیکے کرواتے رہے۔ جو کہ ہر تیسرے دن ہوتا تھا کراچی سے روپیہ تبدیل کرانے میں بھی چار یوم لگ گئے تھے۔ منڈی پھلروان سے چل کر کراچی تک پچیس ۲۵ روپے کرایہ خرچ آیا تھا۔ اور مبلغ پچاس ۵۰ روپیہ جہاز تک پہنچنے کے لئے خرچ آیا۔ پانچسو پندرہ ۵۱۵ کراچی سے ہی ہر دو آمد رفت کا کرایہ جہاز چارج کر لیا تھا۔ بارہ ۱۲ یوم کے بعد جہاز میں سوار ہوئے۔ جو کہ رات کے دس بجے چل پڑا۔ دن رات چلنے کے باوجود نو ۹ یوم کے بعد جدہ ٹھیرا۔ جدہ پہنچنے کے بعد ۲۴ گھنٹے ٹھیرنا پڑا۔ وہاں بھی روپیہ تبدیل کرانے پڑتے ہیں۔ جدہ میں ہی معلمی اور کرایہ ایکسو دس ۱۱۰ روپے ادا کئے۔ دس یوم تک مکہ معظمہ ٹھیرے۔ دس دن ٹھیرنے کے بعد مدینہ تشریف گئے۔ مکہ معظمہ سے مدینہ شریف تک ایک سو دو ۱۰۲ روپیہ کرایہ لاری دے کر پہنچے۔ مدینہ شریف نو ۹ دن تک ٹھیرے۔ مدینہ شریف کرایہ مکان اور معلمی پچیس ۲۵ روپیہ ادا کئے۔ مکہ معظمہ ٹھیرنے کا کرایہ مبلغ بیس ۲۰ روپے دیئے۔ مکہ شریف سے چل کر منیٰ۔ عرفات تک کرایہ مبلغ پینتیس ۳۵ روپیہ ادا کیا۔ اور مبلغ اٹھارہ ۱۸ روپے تنبو کا کرایہ دیا۔ مکہ شریف خیرات دی گئی مبلغ دو سو ۲۰۰ روپیہ۔ اور مبلغ دو سو ۲۰۰ روپیہ مدینہ شریف خیرات دی گئی۔ گھر سے مبلغ اٹھارہ سو ۱۸۰۰ روپیہ لے گئے تھے۔ جن میں سے مبلغ سولہ سو ۱۶۰۰ روپیہ خرچ آیا تھا۔ یہ مندرجہ بالا خرچ درجہ سوم کا ہے۔ ناچیز کی طرف سے دست بستہ السلام علیکم قبول ہو۔ اور سب سننے والوں کو درجہ بدرجہ السلام علیکم قبول ہو۔ اور ہر طرح سے خیریت ہے۔

دعا کا طلبگار، ناچیز محمد علی وغیرہ

اولاد حاجی کے چھ بیٹے ہیں۔ ۱ سردار خان ۲ محمد اکبر ۳ محمد حسین ۴ محمد اشرف ۵ محمد علی ۶ [illegible]

یہ سب اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔ [illegible]

تاریخ وفات حاجی محمد علی کی وفات بعمر [illegible] سال ۱۳۹۰ھ ۱۹ ستمبر ۱۹۷۰ء بعارضہ دل عمر ۱۰۲ سال میں ہوئی۔ قبر مبارک مکہ کے قبرستان میں بنائی گئی ہے۔ **مرجع تاریخ** [illegible] مکمل حالات کا علم ۱۳۹۰ھ

۱ یہ مکتوب اطلاعات نشاہی [illegible] جلد ۸ صفحہ ۵۲۵ [illegible] ۱۲ شعبان ۱۳۷۷ھ کو نقل کیا گیا [illegible]

Marfat.com

(۲۵۹)

حاجی مولوی قاضی محمد علی ولد مولوی شہاب الدین
صدیقی ساکن نارووال ضلع سیالکوٹ

نسب نامہ آپ کے دادا کا نام مولوی امیر بخش تھا۔ ابن مولوی فیض بخش بن مولوی محمد حفیظ بن شیخ سعد اللہ بن شیخ عبدالرحیم بن مولانا کمال الدین بن مولانا تاج الدین بن شیخ خان محمد بن حافظ محمد فاضل بن شاہ محی الدین بن شیخ علاؤ الدین بن قاری محمد صدیق بن حافظ محمد عبداللہ بن شیخ عبدالرشید بن مولانا محمد شفیع بن مولانا حافظ سمیع الدین بن حافظ شیخ شمس الدین بن مولانا شیخ جلال الدین محمد رومی المعروف مولانا روم صاحب مثنوی معنوی علیہم الرحمۃ

اس سے اوپر شجرہ حضرت ابوبکر صدیق رض تک منسلک ہوتا ہے۔ آپ اپنے آباؤ اجداد سے نعمت علم و نجابت موروثی رکھتے تھے۔ آپ کے اجداد میں سے مولانا تاج الدین صدیقی نے عہد عالمگیر بادشاہ میں موضع رسول پورہ میں سکونت گزین ہوئے۔ بعد ازاں مولوی امیر بخش موضع ڈھڈیالہ متصل نارووال ضلع سیالکوٹ میں آباد ہوئے۔

نارووال کی آبادی کا ذکر مفتی غلام سرور لاہوری رح مخزن پنجاب صفحہ ۲۹۷ پر لکھتے ہیں۔

"نارووال یہ قدیمی شہر راوی کے کنارے موروثی زمینداران قوم باجوہ کا ہے۔ ۴۰۰۰ چار ہزار کے قریب گھر۔ اور ڈیڈھ سو ۱۵۰ دکان سکھوں کی عملداری کے وقت یہاں آباد تھی۔ اب اور بھی زیادہ ترقی ہے۔ اس میں خوجے شیعہ مذہب بہت رہتے ہیں، جو سادات شمسی کے مرید ہیں۔ وہ سید بھی شیعہ مذہب رکھتے ہیں۔ محرم کے دنوں میں یہاں ماتم کی مجلسیں بہت ہوتی ہیں۔ سید شمسی، سید شمس الدین ملتانی کی اولاد ہیں، جن کا سبز رنگ روضہ ملتان کے باہر موجود ہے۔ اُن کی کل اولاد شیعہ مذہب رکھتی ہے۔ مگر خاص حضرت کا شیعہ ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ کیونکہ سلطان محمود غزنوی رح کی بہن ان کی منکوحہ تھی۔

Marfat.com

اور سلطان محمود شیعہ مذہب والوں کا سخت دشمن تھا۔ اگر سید شمس الدین شیعہ ہوتے تو یہ رشتہ اُن کو کبھی نہ ملتا۔ نارووال کی عمارت کبھی پکی ملی ہوئی ہے۔ اور قصبہ کے پاس سکھوں کے وقت کا ایک قلعہ بھی بنا ہوا تھا۔ مگر اب گرا دیا گیا ہے۔ شہر کے باہر ایک قدیمی پختہ باغ بھی موجود ہے "

بیعت طریقت | قاضی صاحب نے اردو۔ فارسی اور عربی کی تعلیم پائی۔ علم فقہ میں خاصی واقفیت حاصل کی۔ سنہ ۱۳۳۰ھ / ۱۹۱۲ء میں آپ موضع دایانوالی چک ۲۷۔ ضلع شیخوپورہ میں چلے گئے۔ اور وہاں مسجد کی امامت پر مقرر ہوئے۔ وہاں حضرت سید حافظ محمد شاہ نوشاہی رح کا دورہ سفر ہوا۔ تو آپ نے پنجشنبہ ۲۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۳۱ھ / ۳ اپریل سنہ ۱۹۱۳ء / ۲۲ حیبت سمت ۱۹۶۹ء کو اُن کے ہاتھ پر بیعت کی (ر ملت ۱۹۲) آپ اُن کے کمالات دیکھ کر مرید ہو گئے۔ اور انہیں ایام میں اُن کی اجازت سے زیارت درگاہ حضرت نوشہ گنج بخش رح سے بھی سرفراز ہوئے۔

مکتوبات محمد شاہی۔ اور روزنامچہ محمد شاہی میں کئی جگہ آپ کا نام آتا ہے۔ آپ اپنے پیر روشن ضمیر کے خواص یاروں میں سے تھے۔

حج کی سعادت پانا | چند سال کے بعد آپ دایانوالی سے پھر اپنے وطن مالوف کو چلے گئے اور حرمین الشریفین زادھما اللہ شرفاً وتعظیماً کے حج سے سرفراز ہوئے۔

کتابی فیضان | ایک مرتبہ سنہ ۱۳۶۲ھ / ۱۹۴۲ء میں میں (شرافت) آپ کے پاس موضع ڈھڈیال میں گیا۔ آپ اسٹیشن نارووال پر میرے استقبال کو آئے۔ اور اپنے دولت خانہ پر لے گئے۔ روزانہ اپنے پاس رکھا۔ اور بعد احترام خدمات انجام دے کر رخصت کیا۔ کتاب الآثار محمد بن حسن شیبانی رح اور کتاب دلائل الخیرات مع شرح المطالع المسرات فی [illegible] ابھی تک میرے کتب خانہ میں موجود ہیں۔

مکتوب | آپ نے اپنے بیٹے مولوی اکبر علی کی شادی کی تاریخ کا خط اعلیٰ حضرت [illegible] کے نام ارسال کیا۔ اور ان کو شمولیت کی دعوت دی۔ [illegible]

Marfat.com

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ منبع العلم والحلم ۔ رہنمائے دو جہان ۔ دامنگیر و دستگیر و روشنضمیر جناب پیر صاحب پیر غلام مصطفےٰ نوشاہی ۔ دام ظلکم ۔

السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم ۔ بعد سلام مودبانہ معروض آنکہ خیریت طرفین من جانب اللہ مطلوب ۔ احوال آنکہ عرصہ دراز گذرا ہے نہ تو غلام نے آپ کو یاد کیا ، نہ آپ نے غلام کو خط خیریت کا کبھی تحریر فرمایا ۔ اب آپ کو تحریر کرتا ہوں کہ برخوردار اکبر علی کی شادی بروز اتوار مورخہ ۱۱ر اکتوبر ۱۹۵۹ء مطابق ۸ ر ماہ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ کو قرار پائی ہے ۔ براہ نوازش آپ تاریخ مقررہ مذکورہ پر تشریف لادیں ۔ کیونکہ غریب خانہ میں دو حصہ برکت اللہ صاحب نزول فرماوے ۔ آپ مستقل ارادہ سے مطلع فرماویں ۔ تاکہ بندہ اسٹیشن پر قدمبوسی حاصل کرے ۔ حاضرین مجلس ۔ محبان خدا اہل بیت کو درجہ بدرجہ خاکسار کی طرف سے السلام علیکم قبول ہو ۔ بچوں کو دعوات و پیار ۔ آنے کا راستہ اکال گڑھ ۔ سے وزیر آباد سیالکوٹ ۔ نارووال ۔ ضرور اطلاع ہم کو تحریر کریں ۔ عمر اکبر علی ۲۶ سال ۔ دستوں جماعت سے حاضر رہے ۔

حاجی محمد علی قریشی صدیقی قادری نوشاہی مظہر منزل

منصل دی کوا پریٹو بینک لمیٹڈ نارووال ۲۳ر ستمبر ۱۹۵۹ء

(۲۰ر ربیع الاول ۱۳۷۹ھ) [1]

اولاد | آپ کے ایک ہی فرزند

مولوی اکبر علی صاحب ہیں جو گورنمنٹ اسلامیہ پرائمری کمیٹی سکول نارووال میں خطیب مدرس ہیں ۔ ان کے تین بیٹے مظہر عسلی ۔ اظہر علی اور ظفر علی نام موجود ہیں ۔

وفات | حاجی محمد علی بعمر چورانوے (۹۴) سال ۱۳۸۸ھ میں جمعہ یکم رمضان ۲۰ر نومبر ۱۹۶۸ء کو فوت ہو کر نارووال میں دفن ہوئے

مادہ تاریخ " فروغ ایمان "

---

[1] یہ مکتوب اعلیٰ حضرت نوشاہی نے فیض فرشاہی جلد ۹ صفحہ ۲۰۳ میں نقل کیا ہے ۔ شرافت

Marfat.com

(۲۶۰)

محمد نواز ولد سیاں عبد الغنی امام مسجد کوٹ ستار

متصل ہیلاں ضلع گجرات

وفات ہفتہ ۲۸ رجب ۱۳۳۳ھ ۱۲ رجون ۱۹۱۵ء ۳۰ رجیٹھ ۱۹۷۲ب (ب)

مادہ تاریخ "محب فرمان پذیر" ۱۳۳۳ھ

(۲۶۱)

محمد یار حجیمہ ساکن حسن والی ضلع گوجرانوالہ

تاریخ بیعت جمعہ ۹ رجب ۱۳۲۶ھ ۷ راگست ۱۹۰۸ء ۲۴ ساون ۱۹۶۵ب

(۲۶۲)

قاضی محمد یوسف ساکن شیر گڑھ ضلع لاہور

تاریخ وفات بدھوار کی رات بوقت نماز تہجد ۱۱ رشوال ۱۳۲۷ھ ۲۷ راکتوبر ۱۹۰۹ء

۱۲ رکاتک ۱۹۶۶ب لاگردیہ ضلع گجرات میں فوت ہوئے۔ (ب)

مادہ تاریخ "قاضی طبقہ ملکہ" ۱۳۲۷ھ

(۲۶۳)

مراد ولد محمد رمضان عرف رانجھا موچی ساکن گوجرانوالہ

ضلع گوجرانوالہ

وفات شوال ۱۳۳۰ھ ولادت ۱۳۳۵ھ ساون ۱۹۷۶ب

مادہ تاریخ "مراد کامل" ۱۳۳۰ھ

(۲۶۴)

مزار خان بیگ ۔ مانڈوکے نو ضلع گوجرانوالہ

۱۳۳۰

۱۳۳۵ھ میں فوت ہوا۔ ہر سال میلہ لگتا ہے مادہ تاریخ

۱۹۱۷ء

Marfat.com

(۲۶۵)

مسّو ولد امیر کشمیری ۔ ڈھوک شہالی ۔ ضلع گجرات

تاریخ بیعت بدھوار ۔ ۱۵ رجب ۱۳۳۲ھ ۱۰ رجون ۱۹۱۴ء ۲۸ رجیٹھ سمت ۱۹۷۱ب (ر ص ۲۰۹)

کچھ عرصہ یہ موضع بھاگت میں بھی رہا ۔ (ف ج ۸ ص ۱۹)

(۲۶۶)

مسّو ولد پنجہ ترکھان ۔ چک ۵۴ ۔ گجرات

اس کے آباد اجداد سرانوالی ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے ۔ جب بار گوندلاں آباد ہوئی ۔ تو یہ چک ۱۱۱ جنوبی ضلع سرگودھا میں چلا گیا ۔ (ر ص ۵۸) جب اُن لوگوں کا تبادلہ زمین تحصیل بھالیہ میں ہوا ۔ تو یہ چک ۵۴ میں چلا آیا ۔ یہاں آٹھ بیسنے کی مشین اور خراس لگائے ۔ یہ بامروت دولتمند ۔ نماز پنجگانہ کا پابند تھا ۔ لوگ اس کو میاں مسّو کہہ کر پکارتے تھے حضرت شاہ صاحب کا مرید تھا ۔

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۶ ص ۸۷ میں بھی آیا ہے ۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے ۱ احمد دین یہ فوت ہو چکا ہے ۲ خوشی محمد ۳ علی محمد موجود ہیں ۔

وفات | میاں مسو کی وفات صفر ۱۳۷۳ھ اکتوبر ۱۹۵۳ء کا تک سمت ۲۰۱۰ب میں ہوئی (ط)

مادۂ تاریخ " پاکیزہ باطن روشن سخن " ۱۳۷۳ھ

(۲۶۷)

مولا بخش ولد میاں شہاب الدین خلیفہ ساکن نور پور چابلاں ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح کا مخلص مرید تھا ۔ ۲۳ سال کی عمر میں فوت ہوا ۔

واقعہ وفات | جب اس کا وقت وفات قریب ہوا ۔ تو کہنے لگا کہ دیکھو اعلیٰ حضرت پیر غلام مصطفےٰ بوتل لے کر پاس کھڑے ہیں ۔ بسم اللہ شریف اور کلمہ طیبہ پڑھ کر فوت ہوا ۔ (ف ج ۶ ص ۷)

سال وفات | مولا بخش کی وفات ۱۳۲۳ھ ۱۹۰۵ء میں ہوئی (ف ج ۶ ص ۱۹۷) مادۂ تاریخ " خلیفہ شرفا زادہ " ۱۳۲۳ھ

Marfat.com

(۲۶۸)

مولاداد کمبوہ پانڈو کے کلاں ضلع گوجرانوالہ

یہ اپنا گاؤں چھوڑ کر حضرت شاہ صاحب رح کے پاس آ رہے۔ انہیں کی خدمات بجا لاتا خوش آواز تھا۔ آذان بلند اور باتاثیر کہتا۔ مودب۔ صابر۔ شاکر۔ متوکل تھا۔ نماز اپنے مرشد صاحب کے پیچھے ادا کیا کرتا۔ تن من دھن مرشد پر قربان کر دیا تھا۔ عشق والا۔ درد و سوز والا۔ نام دھیان والا صاحب ترک و تجرید تھا۔ مرشد صاحب کی بھینس شیر دار تھی۔ اس کو چارہ ڈالتا۔ دودھ دوہتا تھا۔ (ف ج ۲ ص ۷۷۰)

وفات: اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی کے صفحہ ۳۵ پر بھی آیا ہے۔ ۱۳۲۰ھ / ۱۹۰۲ء میں وفات پائی۔ (ف ج ۲ ص ۷۳۲۔ عیون التواریخ) مادۂ تاریخ "دانا بیدار مغز" ۱۳۲۰ھ

(۲۶۹)

مولاداد ڈرائیج ساکن کوٹھ بھولا ضلع گجرات

تاریخ وفات سوموار ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۲۹ھ ۲۴ اپریل ۱۹۱۱ء ۱۲ ساکھ سمت ۱۹۶۸ بکرمی (عمر ۹۱ سال)

مادۂ تاریخ "طالب ہادی خدا پرست" ۱۳۲۹ھ

(۲۷۰)

مولاداد ولد امیر گھمن ساکن چک ۲۵ ضلع گجرات

اس کا آبائی وطن نور پور پیڈے متصل گجرات تھا۔ جب بارگو ندلال آباد ہوئی تو یہ موضع چک ۲۵ میں چلا گیا۔ اور منشی احمد بخش اعوان کی زمین کا مزارعہ بنا۔ حضرت شاہ صاحب کا راسخ الاعتقاد مرید تھا۔ اس کا نام کتاب الفوائد ص ۱۶۲ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۳۰ میں آیا ہے۔

اولاد: اس کے دو بیٹے اللہ لوک ۲ ھ اور داد۔ نام زاد گو سکے اور پسر تھے۔

سال وفات: مولاداد کی وفات ۱۳۲۷ھ / ۱۹۰۹ء میں ہوئی (کتاب فیض محمد شاہی ص ۲۵) مادۂ تاریخ ۱۳۲۷ھ "خدا پرست"

Marfat.com

(۲۷۱)

مولاداد ولد جھنڈا تیلی قوم منہاس ساکن وایا نوالی

چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

یہ حضرت شاہ صاحبؒ کا راسخ الیقین مرید تھا۔ عشق والا، متواضع، نیک نہاد تھا۔ کولہو چلانے کا کام۔ انصاف اور دیانتداری سے کرتا۔ حضرت شاہ صاحب رح ماہ پھاگن میں ہر سال اس کے پاس تشریف لے جایا کرتے۔ بڑی خدمت کیا کرتا۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا کرم الٰہی نام تھا۔

تاریخ وفات | مولاداد کی وفات بعارضہ طاعون انوار۔ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۱۱ء بروز ہفتہ ۱۳ حبیب سمت ۱۹۶۷ بکرمی میں ہوئی۔ (ص)

مادہ تاریخ "مہدی نیک منظر" ۱۳۲۹ھ

(۲۷۲)

مولاداد ولد غلام محمد تارڑ چھنی ساہن پال۔ گجرات

وفات بعارضہ بخار بیس روز۔ ہفتہ ۱۸ شوال ۱۳۲۳ھ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۵ء ۲۴ ربوہ سمت ۱۹۶۲ بکرمی

مصرع تاریخ "بجانب دستگاہ صاحب ولارام" ۱۳۲۳ھ

(۲۷۳)

میں مولاداد ولد حکیم غلام محی الدین کھوکھر ساکن چک گیا۔ سیالکوٹ

آپ کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۰۱ اور فیض محمد شاہی جلد ۲ ص ۷۵۰ اور ج ۷ ص ۲۱۷ میں آیا ہے۔

۱۳۶۵ھ میں وفات پائی۔ (میون) مادہ تاریخ "اہل فضل مقدر ہم" ۱۳۶۵ھ
۱۹۴۶ء

(۲۷۴)

چوہدری مولاداد ولد فتح دین تارڑ چھنی ساہن پال

دادا کا نام الہ داد ولد عزیز اللہ المعروف جوہد تھا۔ ابن شمس خاں بن جواہر خاں المعروف گنوں

Marfat.com

بن عبدالخالق بن محمد قلی بن چوہدری ساہن پال تارڑ۔ بانی چک ساہن پال (حدیقۃ الانساب)

اخلاق و عادات | یہ حضرت شاہ صاحب رح کے یارانِ خاص سے تھا۔ سخی جواں مرد، نیک جوگ کی کمائی کی آمدن راہ خدا میں مسجد کے مسافروں پر خرچ کیا کرتا۔ دریائے چناب کے گھاٹ سے لوگ گزرتے تو اُن کو کھانا کھلاتا۔ ہندوؤں کو دودھ پلایا کرتا۔ تین مرتبہ اس نے اپنے گاؤں میں اپنے خرچ سے مسجد بنائی پہلی مرتبہ چوب دیار سے بنوائی۔ دیواریں۔ چھت اور فرش سب دیار کی لکڑی کا تھے۔ (وسیع ۱ ص ۴۷)

اولاد | اس کے چھ بیٹے ہوئے۔ ۱ احمد خاں م سوموار ۱۲ ذیقعد ۱۳۲۲ھ ۲ محمد خاں مرید اعلیٰ حضرت نوشاہی رح ۳ غلام حسن ۴ عبداللہ ۵ غلام محمد ۶ محمد۔ یہ بھی اعلیٰ حضرت نوشاہی کا مرید ہے اور اس وقت ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء میں موجود ہے۔

تاریخ وفات | چوہدری مولا داد کی وفات بعمر ساٹھ سال اتوار ۲۲ ذیقعد ۱۳۲۲ھ مطابق ۲۹ جنوری ۱۹۰۵ء موافق ۱۷ ماگھ سمت ۱۹۶۱ بکرمی کو ہوئی۔ (وسیع) باوجودیکہ اس راہ پر سردی بہت پڑتی تھی۔ پھر بھی بے بہا خلقت جنازہ میں شامل ہوئی۔ (وسیع ۱ ص ۴۷)

قطعہ تاریخ

از چوہدری محمد دین تارڑ ساہیانہ ساکن جھوک اتوار گجرات

شہ صالح مرد و سیمین پال — نبیرہ شفیع مولا داد خاں

چو حاتم سخی در جہاں نامدار — ہر کار معروف شد در جہاں

کہ خوشنودی خوشنحوے فرخندہ فال — بتاریخ کلامی لشد ہیں زماں

کہ از قوم تارڑ شدہ نامدار — بمسجد شدہ [illegible]

با مرض طاعون بیمار شد — [illegible]

زدار الفنا شد بدار البقا — بسوئے امام دو سف جہاں

خدایا طفیل محمد شفیع — بہشتی بہشتی نبی آل جواں

Marfat.com

زلیران او احمدش بود نام — بمادر پدر شد بجنت روان
۲۲ ۱۳ھ
کنند در دغم ۔ بندۂ مہرداد — یکے ہست تاریخ ہر سہ عیاں

(کتاب الغواندہ قلمی صفحہ ۲)

(۲۷۵)

مہرداد ولد جھنڈا تیلی قوم منہاس ساکن دایانوالی

چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

حضرت شاہ صاحب رح کا اخلاص مند مرید تھا۔ قرآن مجید پندرہ سپارہ تک پڑھا۔ آگے نہیں پڑھ سکا۔ کلمہ طیبہ کا ذکر بہت کرتا تھا۔

زیارات بزرگان | اس نے زندہ مشایخ میں سے میاں چھپ شاہ قادری۔ اور بابا حیات شاہ مجذوب جنڈیالوی رح کو دیکھا۔ اور حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح کے مزار شریف کی دو مرتبہ زیارت کی۔ اور حضرت نوشہ گنج بخش رح کے مزار شریف پر بھی دو مرتبہ حاضری دی۔ ان کے علاوہ امام علی لاہق سیالکوٹی رح اور شاہ ابوالخیر نولکھ ہزاری شاہ کوٹی رح۔ اور حاجی دیوان دگر سرداری رح۔ اور میاں علی سمماری رح کے مقامات کی بھی زیارتیں کیں۔

حضرت نوشہ صاحب کی امداد | سنہ ۱۹۱۸ء کے جنگ جرمن میں حاکم اس کو جبراً پکڑ کر لے گئے۔ جب گوجرانوالہ پہنچے۔ تو حضرت نوشاہ عالیجاہ رح کی زیارت اس کو ہوئی۔ مونڈھے پر ہتھوڑا ہے۔ فرماتے ہیں تم رہا ہو جاؤ گے۔ چنانچہ صبح انہوں نے چھوڑ دیا۔

اخلاق و عادات | یہ مرشد صاحب اور ان کی اولاد کا بڑا خدمت گار تھا۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی رح ہر سال مانگھ اور پھاگن کے دو مہینے اس کے پاس قیام رکھتے۔ بڑی خدمت کرتا۔ ان کے ساتھ ان کے صاحبزادگان شریف احمد شرافت (مولف کتاب ہذا) اور بشیر احمد بشارت۔ سائیں فرمان علی۔ سائیں پالے شاہ سائیں خدا بخش وغیرہ درویش ہوتے سب کی خدمت کرتا۔ نیز چک ھویا۔ بھیانوالہ۔ عادل گڑھ۔ ونوٹیانوالی۔ مہر شیالہ۔ گلوالہ۔ اور مکی کے احباب ملاقات کے واسطے آتے رہتے سب کی خدمت کرتا۔ روئی دھنے۔ کولہو چلانے۔ اور کاشتکاری کا کام کیا کرتا۔ (ص ج ۵ ص ۳۱۱)

Marfat.com

تعریفی کلمات | اس کے متعلق اعلیٰ حضرت نوشاہی قدس سرہ لکھتے ہیں۔

مہرداد ۔ نیکوکار ۔ فضول بات نہیں کرتا ۔ پارسا ، منبع احسان ۔ نہایت متفقد ۔ خوش خو ۔ خوشگو ۔ خوش رو ۔ صاف خیال ۔ بزرگ خصال یعنی ہے (فتح ۵ ص ۳۱۱) صاحب وجد و حالت تھا (ایضاً ج ۲ ص ۲۳۵)

اولاد | اس کی اہلیہ راج بی بی کے بطن سے دو بیٹے پیدا ہوئے ۔

۱ ۔ رمضان ۔ دایانوالی چک ۲۷ میں کریانہ کی دکان کرتا ہے ۔ میرا (شرافت کا) مرید ہے ۔

۲ ۔ سلطان ۔ یہ کلیر علاقہ گکھڑ میں چلا گیا ہے ۔ میرے چھوٹے بھائی سید نذیر احمد نسارت کا مرید ہے ۔

دونو بھائی اس وقت ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں موجود ہیں ۔

وفات | مہرداد کی وفات ۱۳۹۰ھ / ۱۹۷۰ء میں ہوئی مادہ تاریخ "خوشحال سکندر طالع" ۱۳۹۰ھ

(۲۷۶)

چوہدری مہرداد ولد دائم تارڑ ساکن چھوہرانوالہ
ضلع گجرات

اس کے دادا کا نام سلطان بخش تھا ۔ ابن امام بخش بن خدا بخش بن اجمیر بن نرجسہر بن رحمان قلی بن چوہدری سابن پال بانی چک سابن پال ۔ (حدیقۃ الانساب) حضرت شاہ صاحب رح کے خاص محبوں میں سے تھا ۔ حضرت نوشہ صاحب رح کی خانقاہ معلّٰے ۔ اور ان کی اولاد سے بہت عشق رکھتا تھا ۔

تاریخگوئی | یہ صاحب علم ۔ تاریخگو تھا ۔ چنانچہ بزرگان ذیل کی تاریخیں لکھیں ۔

۱ ۔ ولادت اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی قدس سرہ

۲ ۔ وفات مولاداد ولد موج دین تارڑ ۔ چھنی سابنپال ۔

۳ ۔ وفات سید غلام حسن ولد سید قطب الدین برخورداری ڈھلوال رح (فتح ۱ ص ۲۲۶)

مکتوب | منظوم پنجابی نام سید محمد شاہ رح ؎

مرشد اکمل رہبر سچا صوفی صافی میرا حضرت پاک محمد شاہ ہے سایہ سر پر میرا

Marfat.com

پیر صاحب نوں مرشد جاناں شک نہیں کجھ مینوں — بھوریوالہ نظریں آوے اکھیں ویکھاں جیہنوں

نوشہرہ دی اولاد ساری نوں قبلہ کعبہ جاناں — ہر ویلے ہر ساعت سب نھیں جان کراں قرباناں

بعد سلام آداب زیادہ کرنا عرض وچارا — ہر دم خیر توں ڈی منگاں اپنے خیر نگارا

بعد سلام علیکم لکھاں عرض حقیقت ساری — جسدوں حضرت دِدیا ہوئے بنی مصیبت ہاری

اس مشکل تھیں نوشہ میانوں امن امان بچایا — آپت وار سُوار دیہاڑے حاضر سمجھو آیا

اگے جو کجھ غفلت ہوئی دَس نہ رہیا میرے — جس ویلے میں حاضر ہویا ختم ہوسن سب جھیڑے

مطلب سب تساڈا حضرت سارا پورا کرسان

(ایضاً) ص ۲۵۳ سنہ ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء

اولاد | اس کے تین بیٹے تھے۔ ۱ نواب خاں ۲ ولی داد ۳ علی داد۔

وفات | چوہدری مہر داد کی وفات سنہ ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء میں ہوئی۔ (ص ج ۳ ص ۱۲۹ - عیون التواریخ)

مصرع تاریخ "شمشاد گردون اہل حشم" ۱۳۲۵ھ

(۲۷۷)

مولوی میراں بخش امام مسجد ساہنی بالی شریف

آپ کے والد کا نام عیال میراں دتا ولد غلام حسین بن قوم [illegible] ساکن واسم بادنہ۔ قوم سندھو تھی۔ آپ کے آباؤ اجداد قصبہ سیالکوٹ سے ساہنی بالی آ کر بسے تھے۔ اور یہاں کی امامت مسجد ان کو ملی۔

تعلیم و بیعت | آپ نے بچپن کچھ تعلیم پائی، پھر حضرت خواجہ نور محمد مہاروی کے ہاتھ پر بیعت کر کے وظائف کی اجازت حاصل کی۔

عبادت | آپ روزانہ پنجگانہ نماز باجماعت۔ کثرت سے۔ اور درود شریف شب و روز کیا کرتے۔ نماز مسجد کے بعد روزانہ حضرت خواجہ غلام غوث بخش کی زیارت سے مشرف ہوا کرتے۔ (ص ج ۲ ص ۲۰۰) سورۂ فاتحہ۔ یٰسین۔ حٰمٓ۔ تبارک۔ ملک۔ بروج۔ طارق۔ اور آخری دس سورتیں آپ کو یاد تھیں۔

Marfat.com

ان کو پڑھا کرتے۔ آپ اذان دیتے۔ جماعت کراتے۔ نکاح پڑھتے۔ نماز جنازہ کے بعد میت کی طرف سے اسقاط کراتے۔

آپ کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۵۰ اور مکتوم صفحہ ۴۲ میں بھی آیا ہے۔

بزرگوں کی زیارتیں آپ نے بچپن میں اولادِ حضرت نوشہ صاحب رح میں سے سید قوام الدین ولد خدا بخش برخورداری، اور مولانا سید غلام قادر ولد سید عبداللہ برخورداری کو دیکھا تھا۔ اور اولادِ حضرت سخی بادشاہ میں سے شیخ شرف الدین ولد شیخ ناصر الدین سابنیالوی۔ اور شیخ گوہر شاہ ولد شیخ ماہی شاہ رُن ملوی۔ اور شیخ احمد شاہ ولد شیخ جیون شاہ اگروی والہ کو دیکھا تھا۔

حضرت نوشہ صاحب کی زیارت آپ کہتے تھے کہ مجھے دو مرتبہ خواب میں حضرت نوشہ صاحب کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے۔

۱۔ ایک مرتبہ دیکھا کہ ایک صندوق مبارک ہے لوگ اس کی زیارت کر رہے ہیں، میرے نانا میاں حسن محمد مجھ کو ساتھ لے گئے ہیں۔ صندوق کھولا تو اس میں حضرت نوشہ صاحب کم تک ظاہر ہوئے۔

۲۔ پھر ایک مرتبہ دیکھا کہ حضرت نوشہ صاحب رح پلنگ پر بیٹھے ہیں۔ آپ کی اولاد کے بزرگ صفوں پر بیٹھے ہیں، میرے پیر و مرشد حضرت شاہ صاحب رح نے میرا ہاتھ پکڑ کر آنجناب کی خدمت میں پیش کیا ہے کہ یہ ہمارا بچہ ہے۔ اس کا نام دفتر میں لکھ لو۔ دفتر آنجناب کی بائیں طرف پڑا ہے۔ حضور نے ایک صاحبزادہ کو فرمایا کہ اس کا نام لکھ لو۔ چنانچہ اس نے لکھ لیا۔

حضرت سخی بادشاہ کی زیارت آپ خود کہتے تھے کہ ایک مرتبہ شب [illegible] جاری ہو گیا، بول پیشاب بند ہو گیا۔ جس سے غنودگی طاری ہو گئی [illegible] کالعدم ہو گیا۔ میں نے اس بیہوشی میں دیکھا کہ حضرت سخی [illegible]

میرا نانا میاں حسن محمد اور ایک صاحبزادہ [illegible] آنجناب سابنیال تشریف لے گئے ہیں۔ اور اپنے ہاتھ سے ایک [illegible] میں نے دیکھا تو وہ روٹی مٹی کی معلوم ہوئی [illegible]

Marfat.com

حضور نے فرمایا۔ اب جاؤ۔ چنانچہ جب میں نے آدھی روٹی کھائی تو بیدار ہو گیا اور مجھے ہوش آگئی۔ اس کے بعد میں تندرست ہو گیا۔ (خ ج ۱ ص۲۵ ۔ ج ۲ ص۲۸)

اولیائے ملتان کی زیارتیں | آپ کہتے تھے۔ کہ ایک مرتبہ خواب میں میرے پیر دستگیر نے مجھ کو ساتھ لے کر بزرگانِ ملتان حضرت غوث بہاء الحق، اور شاہ رکن عالم نوری اور شاہ شمس تبریز کے مقابر کی زیارتیں کرائیں (حوالہ مذکور)

ایک مرتبہ اپنے مرشد صاحب کی زیارت ہوئی تو وجد ہو گیا۔ (خ ج ۱ ص۲۵)

کرامت

بے ادبوں کا سزا پانا | ایک مرتبہ آپ نے ساہنیال شریف کی مسجد میں مغرب کے وقت اذان دی۔ پاس ماچھیوں کا گھر تھا۔ انہوں نے اذان سننے میں کوئی دلچسپی نہ لی۔ بلکہ بجائے سننے کے تمسخر کرتے۔ قہقہے لگانے۔ آپ کو اُن کا یہ رویہ ناگوار گذرا۔ ابھی نماز کی جماعت پوری نہ ہوئی تھی کہ اُسی گھر سے رونے پیٹنے۔ اور واویلا کی آواز آنے لگی۔ جب پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ کرم الٰہی اور بلندا پسرانِ بوٹا ماچھی کو پولیس نے چوری کے جرم میں پکڑ لیا ہے۔ اور ہتھکڑیاں لگائی ہیں۔ آخر اُسی جرم میں وہ قید ہو گئے۔ (حوالہ مذکور)

وفات کے بعد مثالی صورت میں ملنا | اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ تونسوی رح لکھتے ہیں کہ۔

"۶ر مانگھ سمت ۲۰۱۹ ب (۲۲ر شعبان ۱۳۸۳ھ ہفتہ) ہم نے جاجووال (علاقہ للہار موضع) میں بخانہ محمد حیات ولد محمد دین گوجر چوہان سرگی کے وقت کلمہ طیبہ گیارہ سو بار پڑھا۔ اس وقت میں نے میاں میراں بخش امام مسجد ساہن پال کو بیداری میں دیکھا کہ وہاں کھڑا ہے اور کہتا ہے۔

"سلسلہ کمیٹی جلوہ عشق دا اے" (خ ج ۸ ص۸۵)

اولاد | آپ کے چار بیٹے ہوئے۔

۱ میاں محمد حیات۔ یہ کوٹ نورا ضلع گوجرانوالہ میں چلا گیا، وہیں فوت ہوا۔

۲ میاں محمد شریف۔ اس کے گلے میں گوشت کی بوٹی پھنسی اور مر گیا

Marfat.com

۳ میاں محمد لطیف ۔ یہ بھی فوت ہو چکا ہے ۔ اس کا لڑکا اقبال بھی مر گیا ہے ۔

۴ میاں عبد الغنی ۔ یہ ساہن پال سے رہائش منتقل کر کے موضع لیدھر میں چلا گیا ۔ وہاں سے آج کل ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں قصبہ پھالیہ میں سکونت گزین ہے ۔

تاریخ وفات | مولوی میراں بخش کی وفات سوموار ۔ وقت نماز فجر ۱۵ محرم ۱۳۶۴ھ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۴ء ۱۷ ربیع ۲۰۰۱ب کو ہوئی ۔ قبر گورستان نوشاہیہ میں ہے ۔ مادہ تاریخ "شغل اجل" ۱۳۶۴ھ

ن

(۲۷۸)

نانک ولد الکی بخش تیلی ۔ ساکن نوریور جاپلاں

ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کا مرید صادق تھا ۔ بہت عبادت کیا کرتا ۔ سر پر ٹوپی رکھتا ۱۳۲۱ھ / ۱۹۰۳ء میں بیعت ہوا ۔ (کتاب الفوائد) زاہد ۔ عابد ۔ صابر ۔ مرشد کا خادم اور عاشق تھا ۔ وظائف نوشاہی پڑھا کرتا ۔ (ف ۔ ج ۲ ص ۷) صاحب وجد و حالت تھا ۔ (ف ج ۲ ص ۳۵) جوانی کی عمر میں فوت ہو گیا ۔ (ف ج ۴ ص ۲۲۹)

سال وفات | نانک ۱۳۲۸ھ / ۱۹۱۰ء میں فوت ہوا ۔ (میزان التواریخ) مادہ تاریخ "الکوثر خلق"

(۲۷۹)

میاں نبی بخش امام مسجد ساہن پال ضلع

والد کا نام میاں میراں داتا ولد غلام حسین ۔ قوم ارائیں ۔ ساکن [illegible]

میراں بخش مقدم الذکر کے چھوٹے بھائی ہیں ۔ ۱۳۰۸ھ / ۱۸۹۰ء [illegible]

کے صادق الیقین مریدوں سے ہیں ۔

تعلیم | آپ نے قرآن مجید اور کچھ دینی [illegible]

غلام محمد ولد بھوالا مچھی سے پڑھی ۔ صفات [illegible]

Marfat.com

خانہ نکاح اپنے بڑے بھائی مولوی میراں بخش سے یاد کیا۔

عبادت | آپ نماز پنجگانہ کی جماعت کراتے ہیں۔ سورۂ یٰسٓ لغف۔ اور سورۂ ملک۔ اور قرآن مجید کی آخری دس سورتیں یاد ہیں۔ تہجد کے نوافل بارہ رکعت پڑھتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد درود ہزارہ کا ورد کرتے ہیں۔ سورۂ ملک اور چھوٹی سورتیں پڑھ کر روزانہ عصر سے پہلے انبیائے کرام۔ اولیائے عظام۔ پیران طریقت اور والدین کو ایصال ثواب کرتے ہیں۔ پانچوں وقت اذان کہتے ہیں۔ مسجد میں صفائی اور چراغ بتی کا کام بڑے اہتمام سے کرتے ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کو قرآن مجید پڑھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ والدہ جیوں بی نتھو چوچی کو قرآن ختم کرایا ہے۔ کپڑا سینے کا کام کرتے ہیں۔ (ف ج ۵ ص ۲۹۲)

زیارت مزارات اولیاء اللہ | آپ نے بزرگان ذیل کے مزارات کی زیارت کی ہے۔

۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوری رح ۲ غازی علم الدین شہید لاہوری رح ۳ حضرت سخی شاہ سلیمان قادری بھلوالی

۴ حضرت نوشہ گنج بخش قادری ساہنیالوی رح ۵ شاہ دولا دریائی گجراتی ۶ شاہ عبدالرحمٰن پاک پتن والے رح

۷ بابا گلاب شاہ محبوب رسول نگری رح ۸ مولوی غلام رسول قادری رسول نگری رح (حوالہ مذکور)

خواب میں زیارتیں | آپ کو خواب میں یہ زیارتیں ہوئیں۔

۱ ۔ مکہ مکرمہ کی زیارت ہوئی۔

۲ ۔ جمعہ کی رات ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ یکم جون ۱۹۷۳ء کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زیارت ہوئی۔ دیکھا ایک جنگل میں بیٹھے ہیں۔ داڑھی مبارک سفید اور سر پر ٹوپی ہے۔ سلام کیا۔ اور پوچھا کہ آپ کون صاحب ہیں۔ انہوں نے فرمایا میں موسیٰ علیہ السلام ہوں۔ پھر آپ کو انہوں نے پوچھا کہ تم ضلع گجرات سے آئے ہو پھر فرمایا تم تحصیل پھالیہ سے آئے ہو؟

یہ خواب آپ نے اسی روز صبح آکر مجھے سنایا۔ اور میں نے اسی وقت مع تاریخ نقل کر لیا۔

اولاد | آپ کے تین بیٹے ہوئے ۱ میاں نور حسین۔ یہ میرے چھوٹے بھائی سید نذیر احمد بشارت کا مرید

۲ میاں محمد حسین۔ یہ فوت ہو چکا ہے ۳ میاں طاہر حسین۔ یہ موجود ہے

میاں نور بخش صاحب اس وقت ۱۹۷۳ء (۱۳۹۳ھ) میں مقام ساہنیال شریف، وہ موجود میں عمر بچاسی سال ہے۔

۱ ۔ [illegible]

Marfat.com

(۲۸۰)

چوہدری بنی بخش ولد فضلا تارڑ ۔ ساہن پال شریف

اس کے دادا کا نام تاجا تھا۔ ابن الٰہ داد بن غازی خاں بن محمد یار بن خان محمد بن محمد قلی بن چوہدری ساہن پال تارڑ بانی چک ساہن پال ۔

تاریخ بیعت | اس نے جمعہ ۱۱ محرم ۱۳۲۹ھ ۱۳ جنوری ۱۹۱۱ء بمقام مانگھ ۱۹۶۷ء کو حضرت سید حافظ محمد شاہ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ (ر ص ۱۵۸)

عادات واطوار | یہ نماز پڑھا کرتا۔ بوقت اشراق قرآن مجید کی تلاوت خوش آوازی سے کرتا۔ لوگ سُن کر بہت محظوظ ہوتے۔ پکی روٹی۔ نجات المومنین۔ روشندل اس کو یاد تھیں۔ مسائل فقہ سے واقفیت رکھتا تھا۔ نہایت پارسا۔ باریک شناس تھا۔ مرشد صاحب کو خشوع خضوع سے سلام کیا کرتا۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا بہادل نام تھا۔ جو فوت ہو چکا ہے۔ اب اُس کا لڑکا غلام رسول موجود ہے۔

وفات | چوہدری بنی بخش کی وفات ۱۳۴۹ھ / ۱۹۳۰ء میں بعارضہ بخار ہوئی (ف ج ۲ ص ۵۹)

مادہ تاریخ ”خادم شرع حکیم دانا“ = ۱۳۴۹ھ

(۲۸۱)

نظام دین ولد عمر دین بن اللہ جوایا موچی ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

بچپن کے زمانہ میں اس کے والد عمر دین اور والدہ بیگم بی بی نے اس کو حضرت صاحب مرشد صاحب کا اور اُن کی اولاد کا بڑا خدمت گار بنانے پر دامن کوشش کی وہ اس کرتا اور آداب بجا لاتا۔ بڑا نیک خلیق۔ ملنسار۔ خادم اہل عاشق ماشوق

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص ۱۲۹ میں بھی آیا ہے۔

اولاد | اس کے تین بیٹے ہوئے احمد حسین عرف بادشاہ ۲ غلام نبی ۳ غلام رسول ۔ ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۲ء

وفات | نظام الدین کی وفات ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ء میں ہوئی۔ مادہ تاریخ ”یا سلام نظام الدین“ = ۱۳۵۰ھ

Marfat.com

(۲۸۲)

میاں نظام دین ولد میانخاں موچی۔ خالق پور
ضلع گوجرانوالہ

اس کے دادا کا نام پیر بخش تھا۔ ابن شادی بن براہم موچی۔ قوم سیرا۔ اولاد شیخ بہلول یائی حضرت شاہ صاحب کا مرید تھا۔ اس کے دو بیٹے اللہ دتا اور پیراں دتا نام تھے۔ اس نے بڑا لڑکا تعلیم کے واسطے مرشد صاحب کے سپرد کیا۔ چنانچہ وہ تین سال اُن کے پاس رہے اور قرآن مجید کی تعلیم پائی۔ سب لاولد فوت ہوئے۔ (ف ج ۱ ص۴۳)

(۲۸۳)

نواب کشمیری۔ ساکن کوٹ لالہ۔ ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب کا مرید خدمتگار۔ ادب ہدایت والا تھا۔ ایکدفعہ مرشد صاحب اس کے پاس تھے کہ تھانیدار کسی جرم میں اس کو گرفتار کرنے آیا۔ مکان کے اندر تلاشی لی کئی مرتبہ اس کو ہاتھ بھی لگا۔ مگر شاہ صاحب کے تصرف سے یہ کسی کو نظر نہ آیا۔ وہ چھوڑ کر چلے گئے۔

اس کا ایک لڑکا بشیر نامی تھا۔ (ف ج ۲ ص۷۷۰)

(۲۸۴)

نواب ولد پیرا ندتا وڑائچ۔ تلونڈی راہ والی
ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی ص۱۲۷۔ اور نیض محمد شاہی جلد ۲ ص۸۰۰ پر آیا ہے۔

یہ حضرت شاہ صاحب اور اُن کی اولاد کا تابعدار و خدمتگار تھا۔

اولاد | اس کا ایک بیٹا علی محمد نام موجود ہے۔ اُس کا لڑکا بشیر احمد بینک کا ملازم ہے۔ دونوں باپ بیٹا اعلیحضرت نوشاہی رح کے مرید ہیں۔ اور ۱۳۹۳ھ/۱۹۷۳ء میں موجود ہیں۔

وفات | نواب کی وفات ۱۳۴۷ھ/۱۹۲۸ء میں ہوئی۔ (ع ج ۲) مادہ تاریخ "نواب پاک خدا ترس" ۱۳۴۷ھ (ف ج ۲ ص۹۶)

Marfat.com

(۲۸۵)

نواب ولد سید چیمہ ۔ ساکن اُروپ ۔ گوجرانوالہ

یہ حضرت شاہ صاحب رح کا مرید صادق ۔ اور خدمت گار تھا ۔ موضع اروپ میں چاہ کُبیانوالہ پر اس کی زمین تھی ۔ وہاں کاشتکاری کیا کرتا ۔ اتوار ۔ ۷ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ ۔ ۱۶ مارچ ۱۹۱۳ء بہ رجیٹ سمت ۱۹۶۹ ب کو مرشد صاحب رح کے حلقہ بیعت میں داخل ہوا (رجسٹر ص ۱۹۱)

اروپ کی آبادی کا ذکر | مفتی غلام سرور لاہوری رح تحزن پنجاب ص ۲۷۵ پر لکھتے ہیں ۔

"موضع اروپ ۔ زمانہ قدیم میں اس مقام پر ایک پختہ آبادی راجہ اُروپ چند کی آباد کی ہوئی موجود تھی ۔ وہ کسی سبب سے ویران ہو گئی ۔ لمدت مدید تک وہ ٹیلہ غیر آباد پڑا رہا ۔ پھر بمرور عرصہ تین سو برس کے قسمی اوڈ جاٹ قوم بھنڈر نے دکن کے ملک سے آکر اس دیہہ کو آباد کیا ۔ مگر نام وہی قدیم بانی کے نام سے اُروپ قائم رہا ۔ اب زمینداران قوم جاٹ بھنڈر دچیمہ وراندھاوہ ہیں ۔ زمانہ ضعف سلطنت مغلیہ میں بہ سبب شدت قحط کے بہت سے گھر اس قصبہ کے اُجڑ کر چلے گئے تھے ۔ غرب کی طرف باہر قصبہ کے مزار شاہ بہمن ولی کی ہے ایک بستی کے بسی ہوئی ہے ۔ اور دوسری خانقاہ شاہ کوڑ ولی کی مشہور ہے ۔ اور ایک سمادھ اوڈ بانی دیہہ کی موجود ہے ۔ عمارت اس کی پختہ و خام ملی ہوئی ہے ۔ تین سو باون گھر ۔ اور آٹھ دکانیں ہیں ۔ ان میں سے ایک سو پچھتر گھر اور چار دکانیں پختہ ہیں ۔ اور دو ہزار ایک سو تراسی مردم شماری ہے ۔ اور دو تو جاٹ بھنڈر ، یہاں کا نمبردار ، ذیلداری کے عہدہ پر متعین ہے ۔ زمیندار خوشحال آسودہ حال ہیں ۔"

(۲۸۶)

نواب ولد گھسیٹا ۔ ڈراچ ۔ چک اگو ۔ گوجرانوالہ

اصلی گاؤں اس کا گھسیٹے والا تھا ۔ (رجسٹر ص ۹۲) جو موضع چوکا کو میں ہے ۔ ایک بار شاہ صاحب اس کے پاس گئے ۔ یہ بارہ کوس دور رام کے گیا ہوا تھا ۔ اس کو خواب میں آواز دی ۔ اور فرمایا ہم تیرے گھر آئے ہیں تو اٹھ ۔ یہ بیدار ہو کر چلا آیا اور زیارت کی ۔ اس کا ایک بیٹا اللہ دتا نام ہے ۔ (رجسٹر ص ۹۳)

Marfat.com

(۲۸۷)

سائیں نواب شاہ مجذوب ساکن جونا۔ گوجرانوالہ

والد کا نام چوہدری نانک ولد چوہڑ بن قطب قوم چاہل تھا۔ گاؤں میں نمبرداری انہیں کی تھی۔ موضع جونا۔ قلعہ دیدار سنگھ سے ۲ دو میل مغرب کی طرف ہے۔

آپ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ رح کے مرید سعید تھے۔ مرشد صاحب نے آپ کو نوافل تہجد۔ کلمہ طیبہ۔ درود شریف ہزارہ۔ اور نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب پر چار رکعت نوافل اشراق پڑھنے کی تلقین فرمائی اور دعا فرمائی کہ تمہارے سب کام ٹھیک ہو جائیں گے۔

اوراد و وظائف | آپ حسب الارشاد مرشد وظائف مذکورہ پابندی سے ادا کرتے۔ کلمہ طیبہ درود ہزارہ کا ورد کرتے۔ ایک رات آپ سو گئے تو شاہ صاحب خواب میں ملے اور فرمایا کہ تو ذکر سے کیوں غافل ہو گیا ہے۔ اُٹھ ذکر کر۔ چنانچہ آپ اُٹھ کر ذکر میں لگ گئے (ف ج ۵ ص ۱۷۵)

سرگی کے وقت غسل کر کے سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھتے۔ اور ہر مرض پر اُس کا دم کیا کرتے۔ (ف ج ۳ ص ۱۷۱) کبھی یہ الفاظ پڑھتے "جل توں جلال توں۔ آئی بلا ٹال توں۔ قدرتیں کمال توں۔ بھیڑ بنی تے ٹال توں" کبھی الفاظ ذیل پڑھا کرتے۔ "یا رسول۔ یا نبی۔ یا محمد۔ یا پیغمبر۔ غوث۔ حضرت پیراں۔ نبی رسول۔ بی بی فاطمہ۔ شاہ مردان۔ یا حسن۔ گل حسین۔ کر دھم۔ پڑھاں میں ساریاں تکبیراں۔ یا پاک رسول سوہنیاں کچہری لانا نیں۔ سانوں دی دیہ دیدار"

حالتِ جذب | مرشد صاحب نے آپ کو کلمہ طیبہ کا جب ورد بتایا۔ آپ نے خلوص قلب سے اس کو پکایا تو نسبت جذبہ غالب ہو گئی اور مجذوب ہو گئے۔ دنیا کے بندے نہ رہے۔ مولا کے بندے بن گئے۔ اور اس شعر کا مصداق ہو گئے ؎

جنہاں ہک گھُٹ بھر کے پیتا وحدت دے بھولالوں — علم کلام نہ یاد رہیو نے گذرے قال مقالوں
دوئے جہان بھلائے دل توں خبر نہ رہیا والوں — رانجھے وچ سما محمد جھٹی پیر جنجالوں

(ف ج ۲ ص ۲۲۲)

Marfat.com

سیر و سیاحت | آپ سیرانی طبیعت تھے۔ ایک مرتبہ کرانہ ہار کی سیر کی۔ اور کچھ عرصہ شراین پہاڑی پر علاقہ سرگودھا میں گذارا۔ ریاضت و عبادت میں سرگرم رہتے۔ (ف ج ۵ ص ۱۷۶)

عادات و اطوار | آپ سادہ لوح۔ مجذوبانہ اطوار تھے کبھی سر کے اور داڑھی کے بال رکھ لیتے کبھی چار ابرو کی صفائی کرا دیتے کبھی گلے میں گھونگرو ڈال لیتے۔ معاملات دنیاوی سے بالکل بے خبر تھے۔ حساب نہیں آتا تھا۔ اگر کسی کے ہاں مزدوری کرتے۔ چونکہ آپ کو حساب نہیں آتا تھا اس لئے لوگ آپ کو چند پیسے دے دیتے۔ باقی مزدوری خود کھا جاتے۔ کبھی قصابوں کے ساتھ کبھی کسی اور شخص کے پاس نوکر ہو کر رہا کرتے۔ (ف ج ۱ ص ۲۱۳)

آپ حقہ نہیں پیتے تھے۔ کلام کم کرتے۔ زیادہ خاموش رہتے۔ اعلیٰ حضرت نوشاہی آپ کے متعلق لکھتے ہیں۔ "سائیں نواب شاہ مست قلندر۔ بے سوال۔ دکھ نہ دینے والا۔ صبر شکر والا۔ درویشی پسند۔ حساب نہیں آتا۔ کبھی گدا کرتا ہے۔ کبھی نوشاہی کے ساتھ سفر میں رہتا ہے۔" (ف ج ۵ ص ۶۶)

کرامات

سانپوں کا مجلس میں آنا | ایک مرتبہ آپ رات کو وظیفہ کر رہے تھے۔ کہ چار سانپ آپ کے چاروں طرف آکر بیٹھ گئے۔ اور جب تک آپ پڑھتے رہے وہ بیٹھے رہے۔ جب وظیفہ ختم ہوا تو وہ چلے گئے۔

جنوں کا مصاحب ہونا | آپ جب اکیلے ہوتے تو کسی سے نرم نرم باتیں کرتے۔ ایک دن میں نے پوچھا۔ سائیں صاحب! آپ کے پاس تو کوئی شخص نہیں آتا آپ کس سے باتیں کرتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ میرے مرشد صاحب نے تین یار میرے سپرد کئے ہیں۔ میں نے پوچھا وہ یار کون ہیں؟ آپ نے کہا وہ تین جن ہیں جن کے نام حیدا، بھال، دیال احمد دیال مسیح ہیں۔ وہ میرے پیر بھائی ہیں۔ اور میرے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔ میں تنہائی میں ان سے باتیں کرتا رہتا ہوں۔

Marfat.com

وفات کے بعد مثالی صورت میں ملنا | عبداللہ ولد احمد دین موچی خالق پوری بیان کرتا تھا کہ میں نے رمضان شریف ۱۳۶۸ھ میں قلعہ دیدار سنگھ میں قاضی نور محمد کے پیچھے جمعہ پڑھا۔ میں نے دیکھا کہ صف میں میری دائیں طرف سائیں نواب شاہ کھڑے ہیں۔ سلام کے بعد میں نے سلام دعا کیا۔ مصافحہ کیا، اور اُن سے پوچھا کہ آجکل اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی کہاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا کہ میں چار سال کا اُن کے بچوں سے چلہ آیا ہوں (ف ج ۲ ص ۳۲۵)

تاریخ وفات | سائیں نواب شاہ کی وفات بعمر اکہتر سال ۷ محرم ۱۳۶۴ھ ۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ء میں ہوئی۔ جونا ضلع گوجرانوالہ کے گورستان میں دفن ہوئے۔

ماده تاریخ "نواب شاہ رفیع الدرجات" ۱۳۶۴ھ

(۲۸۸)

نور احمد ولد اللہ جوایا ترکھان ساکن چک ۴۶

ضلع سرگودھا

تاریخ بیعت جمعہ ۲ صفر ۱۳۲۶ھ ۶ مارچ ۱۹۰۸ء ۲۴ پھاگن سمت ۱۹۶۴ ب (ر ۱۱۳)

اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص ۸۳۷ میں بھی آیا ہے۔

(۲۸۹)

میاں نور حسین ولد میاں جلال دین ساکن آلو شدیو

ضلع گوجرانوالہ

آپ حضرت شاہ صاحب کے مخلص مرید تھے۔ اپنے گاؤں سے شمال کی طرف ایک کھوہ پر آپ کی ملکیت کچھ زمین تھی۔ اُس میں کھیتی باڑی کیا کرتے۔ بصورت شیخ میں منہمک رہتے۔ عاشق مرد تھے۔ مرشد کی اولاد کے بھی خدمتگار اور فدائی تھے۔ ایکمرتبہ آپ کو بھولا ہو گیا۔ تو مرشد صاحب کو بدیں الفاظ پکارا۔

ع تک تو میرے حال پر کرنی سبیل اللہ نگاہ۔ صبح کو تندرست ہو گئے۔ بے اولاد فوت ہوئے۔

وفات | میاں نور حسین کی وفات ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء میں ہوئی "ع" ماده تاریخ "قطب الامرا فخر دو دمان"

Marfat.com

(۲۹۰)

میاں نور حسین ولد میاں محمد دین مخدوم قوم کھوکھر
امام مسجد اگرویہ ضلع گجرات

آپ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ رح کے مرید تھے۔ آپ کو والد صاحب نے بچپن میں ہی نصیحت کی تھی کہ جب کبھی حضرت شاہ صاحب اگرویہ میں تشریف لایا کریں تو ان کو سلام کیا کرو۔

تعلیم | آپ نے پہلے موضع پنڈی کالو میں چار جماعتیں پڑھیں۔ پھر قرآن مجید۔ کریما، شیخ عطار گلستان اور بوستان اپنے عم بزرگ میاں لطیف احمد سے پڑھیں۔

اوراد وظائف | اپنے مرشد صاحب کے فرمودہ وظائف۔ کلمہ طیبہ ایک سو بار۔ درود ہزارہ ایک سو بار درود مستغاث ایک بار۔ اور قرآن مجید ایک منزل پڑھا کرتے۔ نماز پنجگانہ۔ اور نوافل تہجد بارہ رکعت ادا کرتے۔ اور نماز جمعہ اور عیدین پڑھاتے تھے

اخلاق و عادات | آپ بڑے خوش خلق۔ خوبصورت۔ راست باز۔ امانت دار۔ پابند شریعت۔ ظریف اور دور بینی کو مرغوب جانتے۔ رمضان شریف کے روزے رکھتے۔ قربانی اور صدقہ فطر دیتے۔ مسافروں کو روٹی اور نقدی سے خدمت کرتے۔ تعمیر مسجد میں ڈیڑھ سو روپیہ امداد دی تھی۔ اپنے گاؤں میں بارعب تھے۔ (فتح ۵ ص ۳۳۷)

زیارت مزارات اولیاء اللہ | آپ نے مندرجہ ذیل بزرگوں کے مقابر کی زیارت کا شرف حاصل کیا تھا۔

۱ حضرت داتا گنج بخش لاہوری ۲ شیخ داؤد کرمانی قادری شیر گڑھی ۳ حضرت نوشہ گنج بخش قادری
۴ شاہ دولا دریائی گجراتی ۵ شاہ حسین گجراتی ۶ شیخ جلال جمال
۷ بابا امیر علی شاہ ۸ پیر سیدن شاہ بادشاہ پوری ۹
۱۰ مولوی غلام رسول قادری رسولنگری (حوالہ مرقوم)

اولاد | آپ کے دو بیٹے ہیں۔ ۱ میاں فضل حسین ۲ میاں محمد حسین

وفات | میاں نور حسین کی وفات بتاریخ ۲۰ جنوری ۱۹۳۹ء بعمر ۷۹ سال ہوئی۔

Marfat.com

(۲۹۱)

نوردین ترکھان ۔ساکن دنوٹیانوالی ضلع شیخوپورہ

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۔ ۲۰ر صفر ۱۳۲۵ھ ۴ر اپریل ۱۹۰۷ء ۲۲ر ربیع سمت ۱۹۶۳ بکرمی (ص ۹۷)

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ صفحہ ۷۷۹ ۔ اور جلد ۶ صفحہ ۲۷۷ پر آیا ہے ۔ اس کا ایک بیٹا علی محمد نام تھا ۔ اس کا لڑکا محمد شریف میرا (شرافت کا) مرید ہے میں نے اس کا نام دلدار اختر رکھا ہے ۔ ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بمقام دنوٹیانوالی موجود ہے

وفات | نوردین کی وفات ۱۳۳۴ھ / ۱۹۱۶ء میں ہوئی ۔ مادہ تاریخ "وجیہ عصر فیاض جہان" ۱۳۳۴ھ

(۲۹۲)

نوردین عرف نورا ولد سر محمد بافندہ ساکن سرانوالی ۔ضلع گوجرانوالہ

اس کا نام روزنامچہ محمد شاہی صفحہ ۱۰۲ ۔ اور فیض محمد شاہی جلد ۷ صفحہ ۲۲۴ ۔ اور تذکرہ محمد شاہی صفحہ ۵۵۶ پر آیا ہے ۔ اس کے دو بیٹے احمد دین اور محمد دین نام تھے ۔

وفات | نوردین کی وفات ۱۳۷۴ھ / ۱۹۵۴ء میں ہوئی ۔ (ع) ، مادہ تاریخ = اہل مراقبہ فیض مناط ۱۳۷۴ھ

(۲۹۳)

نوردین ولد محمد دین موچی ۔ دھارووالہ ، گجرات

تاریخ بیعت ۔ بدھوار ، ۲۰ر شعبان ۱۳۳۰ھ ۲ر اکتوبر ۱۹۱۲ء ۱۷ر اسوج سمت ۱۹۶۹ بکرمی (ص ۱۹۵)

اس کا نام فیض محمد شاہی جلد ۲ کے صفحہ ۷۷۵ پر آیا ہے ۔

وفات | نوردین کی وفات ۱۳۸۰ھ / ۱۹۶۰ء میں ہوئی (ع) ، مادہ تاریخ = فخر مکانین دوالشان ۱۳۸۰ھ

و

(۲۹۴)

میاں وارث ولد قائم الدین کمہار قوم بھٹی ۔ نور پور جاپلاں ۔ گوجرانوالہ

حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کے یاران کبار سے تھے ۔ پیشہ ظروف سازی کرتے اور کبھی کاشتکاری کیا کرتے ۔

Marfat.com

معمولات آپ نماز پنجگانہ کے پابند۔ نوافل تہجد بلاناغہ ادا کرتے۔ نماز کی اذان دیتے۔ نور پور کے لوگ آپ کی اذان پر عاشق تھے کہیں سفر میں نہ جانے دیتے۔ جماعت کراتے۔ کلمہ طیبہ اور درود شریف ہزارہ کا ورد کیا کرتے۔ عصر کے بعد دو سو مرتبہ استغفار پڑھتے۔ (ف ج ۲ ص ۱۵۱) ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے۔ متقی۔ پرہیز گار۔ صائم قائم تھے۔ (ف ج ۱ ص ۴۲)

اخلاق و عادات آپ قلت الکلام۔ قلت الطعام۔ قلت المنام۔ ذکر الدوام کے اوصاف سے موصوف تھے۔ متشرع شب بیدار۔ حلیم الطبع حسن اخلاق والے تھے۔ نیک باتیں کیا کرتے۔ بزرگوں عالموں کی ملاقاتیں کرتے۔ اپنے بھائیوں سے بہت محبت تھی۔ پیدل سفر کر کے ان کی ملاقات کو جایا کرتے۔ جھام والہ۔ خالق پور۔ دونیانوالی۔ وایانوالی۔ کوٹلی ہزاراں۔ دھب چیمہ۔ میانوالی۔ مدن چک۔ پنڈوری چٹھہ۔ پانڈوکے۔ الرد یہ۔ گوجر پور۔ شاہین بال وغیرہ میں خود جا کر احباب کو ملاقاتیں کیں۔ (ف ج ۴ ص ۲۵۶)

۱۳۵۷ھ / ۱۹۳۸ء میں آپ سید پیر نور حسن نقشبندی مجددی ساکن کیلیانوالہ کی زیارت کو گئے۔ مگر ان سے شاکی تھے کہ ان میں خلق محمدی نہیں۔

اوصاف شیخ سے متصف ہونا آپ کو حضرت پیر رشید نصیر نے فرمایا کہ ہمیشہ نماز تہجد بارہ رکعت پڑھا کرنا۔ اور کلمہ طیبہ ایکہزار بار۔ اور درود ہزارہ ایکہزار بار پڑھا کرنا تو تم قیامت کے روز میرے ساتھ ہو گے۔ آپ نے ہمیشہ ان اوراد پر مواظبت رکھی۔ مقام فنا فی الشیخ آپ کو حاصل تھا۔ پیر کے اوصاف سے متصف تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ پیر کی خوشی سے پیر کی کلمہ سے آپ کا چہرہ نورانی تھا۔ (ایضاً ص ۶۹)

معترفین کمالات آپ کی تعریف میں دو اقوال لکھے جاتے ہیں۔

(۱)

مولوی چراغ دین اہل حدیث نور پوری بیان کرتے تھے کہ میاں صاحب پانچوں وقت نماز باجماعت پڑھتے۔ کبھی کبھی امام بن کر خود بھی جماعت کراتے۔ اولاد کو بھی نماز پڑھنے کی

Marfat.com

تاکید کرتے اور علم پڑھنے کی نصیحت کرتے جمعہ کے دن روزہ رکھتے۔ مسجد کے مسافر کی خدمت کرتے۔ روٹی بستر دیتے۔ قلعہ دیدار سنگھ میں جاکر نماز جمعہ مولوی نور محمد کے پیچھے پڑھا کرتے۔ مجھ کو کہا کرتے کہ تم تقریر کیا کرو۔ تاکہ لوگوں کو ہدایت ہو (ف ج ۶ ص ۲۰۱)

(۲)

ایک مرتبہ میں (شرافت) خالق پور ضلع گوجرانوالہ میں گیا۔ آپ مجھے ملنے کے لئے وہاں آدھ گھنٹہ مل کر واپس چلے گئے۔ اُسوقت میں نے اپنے روزنامچہ میں آپ کے متعلق یہ لکھا۔

"میاں وارث نور پوری کہ مرید راسخ حضرت جد امجد من سید محمد شاہ است۔ و مردے متشرع شب بیدار، خدا یاد۔ کم خور۔ کم خواب۔ کم گو است و حلیم الطبع و حسن خلق دارد۔ برائے ملاقات فقیر آمد و تا دو گھنٹہ نزد ما نشست۔ و طعام چاشت از ینجا خورد و رخصت گشت۔ و تا نشستہ بود کلام در ذکر اہل اللہ میکرد" [روزنامچہ شرافت ۶ ار جمادی الاولیٰ ۱۳۵۷ھ]

اولاد | آپ کا ایک ہی بیٹا عبدالحق نام ہے جو مذہبًا وہابی ہو گیا ہے۔

واقعہ وفات

مولوی چراغ دین اہل حدیث کہتے تھے کہ جب میاں وارث بیمار ہوئے تو بوجہ کمزوری کے پندرہ (۱۵) روز نماز اشارہ سے پڑھتے رہے۔ بخار چڑھتے ہی بتا دیا کہ میں اب دنیا سے سفر کر جاؤں گا۔ اور وفات کے وقت آپ کو جنت نظر آ گیا اور فرمانے لگے کہ مجھ کو بہشت نظر آ رہا ہے۔ باغ اور پھل پھول دکھائی دے رہے ہیں۔ اس کے بعد اب واصل بحق ہوئے۔

تاریخ وفات | میاں وارث کی وفات بعمر ستاسٹھ (۶۷) سال بروز شنبہ ۱۱ ار رمضان ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۱ ار ستمبر ۱۹۴۳ء موافق ۲۷ ار بھادوں سمت ۲۰۰۰ ب کو ہوئی۔ [خ ج ۴ ص ۲۶۵]

مدفن | آپ کی قبر نور پور چابلاں متصل قلعہ دیدار سنگھ۔ ضلع گوجرانوالہ میں ہے۔

مادۂ تاریخ

"فخر کائنات" ۱۳۶۲ھ

Marfat.com

(۲۹۵)

وزیر محمد عرف وزیرا مراسی ساکن نور پور چابلاں
ضلع گوجرانوالہ

حضرت شاہ صاحب رح بڑا معتقد مرید اور پختہ یقین والا تھا۔ (ف ج ۲ ص۷۰)
صاحب وجد و حالت تھا (ایضاً ص۳۵) اس کا ایک بیٹا سلطان نامی تھا۔

وفات وزیرا کی وفات ۱۳۵۸ھ / ۱۹۳۹ء میں ہوئی (ع) اس کی عمر ۷۵ سال تھی۔ (ف ج ۲ ص۲۰۲)

مصرع تاریخ "صوفیِ دہر عزتِ تمکین" = ۱۳۵۸ھ

(۲۹۶)

ولی محمد ولد محمد دین بن راجا بن فیض بخش تارڑ
ساکن سارنگ ضلع گجرات

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۱۷ صفر ۱۳۳۲ھ ۱۵ جنوری ۱۹۱۴ء ۳۶ رانگھ سمت ۱۹۷۰ب (ر ص۲۰۳)
اس کا نام تذکرہ محمد شاہی ص۸۳۵ میں آیا ہے۔

ھ

(۲۹۷)

ہاشم ولد مہر اموچی قوم تجرا۔ ساکن چک جانو کلاں
ضلع گجرات

حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کا مرید تھا۔ جمعہ ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۳۴ھ ۱۰ اکتوبر ۱۹۱۶ء ۵ رکاتک سمت ۱۹۷۳ب کو بیعت ہوا۔ (ر ص۲۵۱) مرشد صاحب کا خاص محمد تھا۔

اوراد و وظائف یہ نماز پنجگانہ باجماعت پڑھتا۔ صف اول میں امام کی دائیں طرف کھڑا ہوتا۔ سجدہ بارہ رکعت۔ ہر رکعت میں سورۃ اخلاص تین بار پڑھتا۔ کلمہ طیبہ پانسو بار۔ درود شریف اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد وبارک وسلم وصل علیہ تین سو بار پڑھتا۔

Marfat.com

عادات واطوار | یہ چک جانو سے رہائش منتقل کر کے میانہ گوندل تحصیل بھالیہ ضلع گجرات میں چلا گیا، نہایت صوفی و استباز تھا کسب حلال کفشدوزی کرتا۔ حقہ پینا ترک کر دیا تھا۔ غیبت چغلی۔ لڑائی سے بہت نفور رہتا۔ رمضان کے روزوں کے بعد شوال کے روزے بھی رکھتا۔ نماز عشا کے پہلے قرآن مجید کی آخری دس سورتیں پڑھا کرتا۔ بے اولاد فوت ہوا۔ (ف ج م ۹۷۹)

سال وفات | حاشم کی وفات بعمر پچھتر سال ۱۳۶۴ھ / ۱۹۴۵ء میں ہوئی [عیون التواریخ]

مادۂ تاریخ

"حاشم غازی" ۱۳۶۴ھ

Marfat.com

فصلِ دوم ۲

اس میں اُن اسماء کی فہرست ہے جن کے حالات اور تاریخیں نہیں مل سکیں۔

الف

۱	ابراہیم کشمیری	عادل گڑھ چک ۲۷۔ ضلع شیخوپورہ۔		فہ ج ۲۔ صـ ۷۷۹
۲	ابراہیم ولد سربندھی لوہار م ۱۳۴۸ھ / ۲ ج ۲	سرانوالی	گوجرانوالہ	ر صـ ۲۲۸
۳	احماں۔ چیمہ	سارنگ	گجرات	〃 صـ ۵۱
۴	احماں حجام	بھڑی	گوجرانوالہ	〃 صـ ۳۷
۵	احماں۔ ولد اللہ دتا حجام	مرید	〃	〃 ۱۸۰ ت صـ ۸۴۶
۶	احماں ولد سکھا بھوبن	چھنی گھلا	〃	〃 صـ ۲۲۸
۷	احماں ولد مولو تارڑ	ساہن پال	گجرات	۔ صـ ۲۵۳
۸	احمد۔ جٹ	×	×	ت صـ ۸۶۲
۹	احمد حجام	خالق پور	گوجرانوالہ	〃 صـ ۱۲۲
۱۰	احمد حجام	سرانوالی	〃	〃 صـ ۱۰۷
۱۱	احمد کلیر	کلیر	۔	ت صـ ۸۵۲
۱۲	احمد موچی	ڈھب چیمہ	〃	〃 صـ ۱۳۶
۱۳	احمد ہنجرا	خالق پور	〃	〃 صـ ۴۵
۱۴	احمد ولد دعایا کشمیری	کوٹ قادر بخش	〃	〃 صـ ۴۵ ت صـ ۸۵۱
۱۵	احمد خاں ولد دیدار بخش تارڑ کہردار ساہن پال		گجرات	صـ ۲۵۲
۱۶	احمد دین	چک ۴۴۔ احمد والہ	〃	ف۔ ج ۲ صـ ۲۷۹
۱۷	احمد دین ترکھان	ہیڑ یالہ چٹھہ	گوجرانوالہ	ہ صـ ۱۵۱
۱۸	احمد دین ترکھان	نور پور جاپلاں	〃	ت صـ ۹۲۵

Marfat.com

۱۹	احمد دین حجام	جھام والہ ۔ ضلع گوجرانوالہ	″	۲۱۱	
۲۰	احمد دین رنگریز	نور پور جایلاں	″	۱۳۳	
۲۱	احمد دین سراج	سوہیہ	گجرات	۲۱۷	
۲۲	احمد دین گوندل ۔ اردلی کپتان پولیس شاہ پور چھاؤنی ۔ پڑے		″	۷۱	
۲۳	احمد دین ناچھی	کوٹلی مجراداں	″	۱۳۴	
۲۴	احمد دین موچی	چک ۸۶	سرگودھا	۲۳۷	
۲۵	احمد دین موچی	چھنی گھلڈ	گوجرانوالہ	۱۳۹	
۲۶	احمد دین ۔ ولد اللہ دتا موچی	سارنگ	گجرات	۱۵۳	
۲۷	احمد دین ولد اللہ دین رنگریز	گھڑتل	سیالکوٹ	۸۳	ت ۱۵۸
۲۸	احمد دین ولد چنن موچی	سوہیہ	گجرات	۱۲۵	ت ۱۴۳
۲۹	احمد دین ولد حاجی محمد ۔ میال	گاکھڑہ کلاں	″	۲۳۵	
۳۰	احمد دین ولد سوہنا درزک	مکی اصحابانوالی	شیخوپورہ	۲۴۱	
۳۱	احمد دین ولد علم دین حجام	چک ۴ جنوبی بلندیوالہ	سرگودھا		ت ۸۴۵
۳۲	احمد دین ولد کرم الٰہی رنگریز	ھری پور	شیخوپورہ	۱۷۳	
۳۳	احمد دین ولد محکم دین سوہیہ	سوہیہ	گجرات	۔	ف ج ۲ ۷۷۸
۳۴	احمد دین ولد محمد بخش ساہی	کریانوالہ	″		ت ۸۴۲
۳۵	احمد دین ولد محمد بخش موچی	سارنگ	″	۲۲۶	
۳۶	احمد دین ولد وارث چدھڑ	کوٹ ککے شاہ	″		ت ۸۴۱
۳۷	احمول مصلی	اگروہیہ	″	۱۳۵	
۳۸	اسمٰعیل ولد اللہ دتہ یا کمہار	بمبانوالہ	سیالکوٹ	۸۴	کتاب الفوائد ۱۷۹
۳۹	اسمٰعیل ولد مولا داد ارائیں	کوٹ قادر بخش	گوجرانوالہ		ت ۸۵۰

Marfat.com

۴۰	اکبر علی ولد برخان دین	وڑائچ	خالق پور ضلع گوجرانوالہ	ص ۵۲
۴۱	الف خاں	وڑائچ - ڈیرہ سماعیل	جہانخانہ چک ۸۲ سرگودھا	ص ۱۸۹
۴۲	الف دین ولد الہ دین	جوئیہ	سارنگ گجرات	ص ۱۵۷ ضلع ۲ ص ۷۷
۴۳	اللہ جوایا		گاکھڑہ کلاں "	ص ۱۵۶
۴۴	اللہ جوایا پڈا		پڈے "	ص ۲۸۵
۴۵	اللہ جوایا چیمہ		وایانوالی چک ۲ شیخوپورہ	ص ۵۵
۴۶	اللہ جوایا لودی کا		چینیانوالی گوجرانوالہ	ص ۲۵۳
۴۷	اللہ جوایا مراسی		چھنی سلطان "	ص ۱۳۵
۴۸	اللہ جوایا ولد کرم دین	سیچراء	دنوٹیانوالی چک ۲۹ شیخوپورہ	(مکتوب محمد شاہین ص ۱۴)
۴۹	اللہ دتا		بیگکہ گوجرانوالہ	ص ۱۲۶
۵۰	اللہ دتا		چک عبو بالا لائل پور	ص ۲۶۲
۵۱	اللہ دتا		گھوگا گوجرانوالہ	ضلع ۲ ص ۷۹
۵۲	اللہ دتا		پیرانوالہ ڈجا "	ص ۵۴
۵۳	اللہ دتا اچراء		چاڈکے خورد "	ضلع ۲ ص ۷۳
۵۴	اللہ دتا بانڈہ		ڈھینگیہ "	ص ۱۱۱
۵۵	اللہ دتا پڈا		پڈے گجرات	ضلع ۲ ص ۱۰۱
۵۶	اللہ دتا تارڑ		کچی صحابانوالی شیخوپورہ	ص ۱۳۱
۵۷	اللہ دتا ترکھان		ملوہڑی دروالی گوجرانوالہ	ضلع ۲ ص ۱۰۱
۵۸	اللہ دتا ترکھان		چک نمبر ۱۱ لائل پور	ص ۱۳۱
۵۹	اللہ دتا ترکھان	(م ۱۳۷۰ھ)	دنوٹیانوالی چک ۲۹ شیخوپورہ	ص ۱۲۹
۶۰	اللہ دتا جوئیہ		نور محمد والا لیہ	ص ۳۲

Marfat.com

۶۱	اللہ دتا	حجام	چک ۱۱۱	ضلع سرگودھا	۱۸۹
۶۲	〃	حجام	چوہدریوالہ چک ۱۰۲	لائل پور	۱۰۷
۶۳	〃	حجام	جنڈیالہ چک ۲	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۶۴	〃	درزی	بمیانوالہ	سیالکوٹ	۱۸۱
۶۵	〃	درزی	چک رمداس	سرگودھا	۱۰۱
۶۶	〃	دھوبی	خالق پور	گوجرانوالہ	۴۷
۶۷	〃	دھوبی	چک نندالو	سیالکوٹ	۴۴ ت ۱۵۰
۶۸	〃	فقیر گاڈی ٹھٹھہ فتح اللہ والا	چک ۱۱۱	سرگودھا	۲۲۷
۶۹	〃	قصاب	کنھن سیاں	سیالکوٹ	۲۲۸
۷۰	〃	کمہار (دلاور خوشی محمد)	پٹھان والی	گوجرانوالہ	۱۵۰
۷۱	〃	کمہار	کوٹ شاہاں	〃	۱۰۱
۷۲	〃	ملاح	اگروہیہ	گجرات	۳۶
۷۳	〃	نوحی	ٹلوڑی کھجور والی	گوجرانوالہ	۱۰۱
۷۴	〃	نمبردار سفید پوش	قلعہ جیداسنگھ	〃	〃 ۱۹۵
۷۵	〃 ولد احمد یار تارڑ		چھنی نتھو	〃	۳۸ ت ۱۴۲
۷۶	〃 ولد اللہ جوایا	حجام	بھاڈیوالہ	سیالکوٹ	۲۸۸ خ ج ۲ ۷۷
۷۷	〃 عرف ڈھونڈا ولد اللہ دتہ	کمہار	بمیانوالہ	〃	۴۴ 〃 〃
۷۸	〃 ولد ملنگا	نوحی	چاوکے خورد	گوجرانوالہ	۶۰ ت ۱۵۲
۷۹	〃 ولد رحمان	حجام	پنیار چک ۹	سرگودھا	۱۳۷
۸۰	〃 ولد سر بندھی	لوہار	سرانوالی	گوجرانوالہ	۲۸۷
۸۱	〃 ولد علم دین	رنگریز	ہری پور	شیخوپورہ	۹۶

Marfat.com

۸۲ اللہ دتا ولد عمر بخش پڈا — پڈے — ضلع گجرات ص ۱۴۲

۸۳ اللہ دتا ولد عیسٰے کمہار — عادل گڑھ چک ۲۷ شیخوپورہ — ت ص ۸۱

۸۴ اللہ دتا ولد فضل دین ترکھان — تلونڈی خجور والی گوجرانوالہ ص ۱۳۲

۸۵ اللہ دتا ولد نظام دین ترکھان — رتّا — 〃 〃 ص ۱۳۲

۸۶ اللہ دتا ولد یار محمد بن قدر داد بن حسولا — ڈرائچ معروف آباد — 〃 〃 ص ۱۱۹

— اس کے چار بیٹے حسین، رحمت شریف، سعید۔

۸۷ اللہ رکھا ولد نتھا بن امیر شیخ — جہڑیالہ ڈرائچاں — 〃 کتاب الغواۃ ص ۱۷۱

۸۸ اللہ رکھا ولد نور دین حجام — ڈسکہ شمالی — سیالکوٹ ص ۴۲ ت ص ۸۵۸

۸۹ اللہ لبھایا ولد مندا کمہار — سرانوالی — گوجرانوالہ 〃 ص ۱۰۲

۹۰ اللہ لوک ارائیں — دھارووالہ — گجرات 〃 ص ۱۹۹

۹۱ اللہ لوک بروالہ — ابوالفتح والی — گوجرانوالہ 〃 ص ۱۵۱

۹۲ اللہ لوک حجام — چک صوبا — لائل پور 〃 ص ۱۱۰

۹۳ اللہ لوک ولد بوٹا فقیر — سرانوالی — گوجرانوالہ 〃 ص ۱۵۱

— اس کے بیٹے۔ فضل دین۔ قطب دین۔

۹۴ اللہ وسایا ولد بدھا بن امیر حجام — خالق پور — 〃 ص ۴۲ ت ص ۸۲۹

۹۵ اللہ بخش ترکھان — اگرویہ — گجرات 〃 ص ۲۰۳

۹۶ اللہ بخش تیلی — اٹاری شام سنگھ — امرتسر

۹۷ اللہ بخش درزی — گھرتل — سیالکوٹ ص ۱۹۵

۹۸ اللہ بخش داداں — دایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ 〃 ص ۱۱۸

۹۹ اللہ بخش ولد احمد دین مخدوم — اگرویہ — گجرات — ت ص ۸۳۱

۱۰۰ اللہ بخش ولد علم دین حجام — چک ۱۲ جنوبی بلنہ والا — سرگودھا — ت ص ۸۲۵

Marfat.com

۱۰۱	الہ داد	ارائیں	دایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ	۱۶۰
۱۰۲	الہ داد	تارڑ	〃 〃 〃	۱۶۰
۱۰۳	الہ داد	چیمہ	کوٹ مرزا امین محمد 〃	۱۴۶
۱۰۴	الہ داد	سندھو	چک غازی گوجرانوالہ	۱۲۴
۱۰۵	الہ داد	وڑائچ	چک ۹۲ 〃	۱۱۳
۱۰۶	الہ داد ولد اللہ جوایا	پڈے	گجرات	
۱۰۷	الہ داد ولد اللہ جوایا	چیمہ	چتہ چیمہ گوجرانوالہ	۱۲۴
۱۰۸	الہ داد ولد جوایا	سندھو	سرانوالی 〃	۱۰۷
	—	اس کے بیٹے۔ جلال۔ نواب		
۱۰۹	الہ داد ولد جھنڈ ابن سلطان	داداں	دایانوالی چک ۲ شیخوپورہ	۸۶ ت
۱۱۰	الہ داد ولد شاہ محمد	چیمہ	بھڑی خورد گوجرانوالہ	۱۳۵ ت ۸۴۷
۱۱۱	الہ داد ولد لبنا		اگرویہ گجرات	۱۰۹
۱۱۲	الہ داد ولد نعامت خاں بن کھیوا	وڑائچ	معروف آباد گوجرانوالہ	۲۱۰
	—	اس کے بیٹے۔ بڈھا۔ نبی بخش۔		
۱۱۳	الہ دین		برج گھنیاں گجرات	۳۵
۱۱۴	الہ دین	ارائیں	کھوسر 〃	۸۵۲ ت
۱۱۵	الہ دین	بافندہ	کوٹ سلیم گوجرانوالہ	۲۸۵
۱۱۶	الہ دین	ترکھان	بریار 〃	۲۱۰
۱۱۷	الہ دین	ترکھان	نوریوجیا بلال 〃	۲۵۰
۱۱۸	الہ دین	تیلی	کوٹ نوال 〃	۲۴۱
۱۱۹	الہ دین	حجام	خاتی پور 〃	۶۳ ت ۸۲۹

Marfat.com

۱۲۰	الہ دین ماچھی	حسن والی ضلع گوجرانوالہ	ص ۱۳۶	
۱۲۱	الہ دین ماچھی	کوٹ قادر بخش "	ص ۴۰	ت ص ۸۵۱
۱۲۲	الہ دین ماچھی	حرڑیالہ چک ۲ شیخوپورہ	ص ۵۵	ت ص ۸۵۹
۱۲۳	الہ دین موچی	چھنی گھلاں گوجرانوالہ	ص ۳۹	
۱۲۴	الہ دین موچی	دھول گجرات	ص ۱۳۷	ت ص ۸۴۵
۱۲۵	الہ دین موچی	سارنگ "	ص ۱۶۳	
۱۲۶	الہ دین موچی	دزیرکے گوجرانوالہ	ص ۲۵۰	
۱۲۷	الہ دین ڈرائیور نمبردار	خانق پور "	ص ۲۲۷	
۱۲۸	الہ دین ولد چنن کمہار	بیگکہ "		فاج ۲ ص ۷۷۸
۱۲۹	الہی بخش بافندہ	بہک "	ص ۱۶۴	
۱۳۰	الہی بخش ترکھان	جھام دالہ "	ص ۴۰	ت ص ۸۳۸
۱۳۱	الہی بخش دغل	کھیوا "	ص ۲۲۷	
۱۳۲	الہی بخش۔ فقیر۔ سائیں	فتح گڑھ سیالکوٹ	ص ۱۱۸	
۱۳۳	الہی بخش داداں	دایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ	ص ۱۴۶	
۱۳۴	الہی بخش ڈرائیور	خانق پور گوجرانوالہ	ص ۴۰	
۱۳۵	الہی بخش ڈرائیور	نور پور جاپلاں "	ص ۴۰	
۱۳۶	امام بخش ترکھان	سرانوالی "	ص ۱۴۱	
۱۳۷	امام بخش ماچھی	گاگھڑہ گجرات	ص ۱۶۱	
۱۳۸	امام بخش ولد فتح دین بن عبداللہ کھرل	مانگٹ "	ص ۳۵	
۱۳۹	امام دین بافندہ	ڈھیسیمہ گوجرانوالہ	ص ۶۲	
۱۴۰	امام دین بافندہ	گھنیاں گجرات	ص ۱۳۴	

Marfat.com

۱۴۱ امام دین بھوہن — دھولا ضلع گجرات ص ۲۰۴

۱۴۲ امام دین خلیفہ — نورپور چابلاں گوجرانوالہ ص ۱۴۸

۱۴۳ امام دین درزی — گھٹرتل سیالکوٹ ص ۶۰

۱۴۴ امام دین۔ کمہار — خالق پور گوجرانوالہ ص ۶۲

۱۴۵ امام دین کمہار — سارنگ گجرات ص ۴۶

۱۴۶ امام دین کمہار — قلعہ دیدار گوجرانوالہ ص ۴

۱۴۷ امام دین ماچھی — پانڈوکے خورد ص ۱۵۵

۱۴۸ امام دین ماچھی — سرانوالی ص ۴۳ ت ص ۸۵۵

— اس کے بیٹے۔ عبداللہ۔ سعداللہ۔

۱۴۹ امام دین ماچھی — گھٹے والا ص ۶۳ خ ج ۲ ص ۷۷۸

۱۵۰ امام دین موچی — خالق پور ص ۱۰۳

۱۵۱ امام دین۔ موچی — دھول گجرات ص ۲۱۴

۱۵۲ امام دین میاں — کوٹلی حوالیاں گوجرانوالہ ص ۲۴۵

۱۵۳ امام دین یکے والہ — پڈے گجرات ص ۸۶

۱۵۴ امام دین ولد الہ دین حجام — ڈوڈانوالی گوجرانوالہ ص ۴۶ ت ص ۸۵۴

۱۵۵ امام دین ولد بوٹا تیلی — اٹاری شام سنگھ امرتسر ت ص ۸۶۱

۱۵۶ امام دین ولد بوٹا بن الہ بخش ماچھی — ڈوٹیانوالی چک ۲۹ شیخوپورہ ص ۵۴

۱۵۷ امام دین ولد خدا بخش بن اللہ جوایا موچی — کوٹ کھگے شاہ گجرات ص ۴۱ خ ج ۲ ص ۷۷۸

۱۵۸ امام دین ولد سربلند چیٹھہ — پنڈوری خورد گوجرانوالہ ص ۲۳۶

۱۵۹ امام دین ولد عمر یا فندہ — روہیلہ سیالکوٹ ص ۱۱۹

۱۶۰ امام دین ولد فتح دین کھوکھر میاں — سرانوالی گوجرانوالہ ص ۴۳ ت ص ۸۵۶

— اس کے بیٹے۔ نوردین حسن دین۔ عبدالکریم عبدالکریم۔ محمد

Marfat.com

۱۶۱	امام دین ولد فضل داد چیٹھہ	جھام والہ ضلع گوجرانوالہ	ر	صفحہ ۲۱۱
۱۶۲	امام علی شاہ ۔ نقیر	بھالی کے	شیخوپورہ	" صفحہ ۱۰۶
۱۶۳	امیر ڈڈا ئچ	خالق پور	گوجرانوالہ	" صفحہ ۱۳۳
۱۶۴	امیرا بافندہ	اگرد یہ	گجرات	" صفحہ ۲۰۳ ت صفحہ ۸۲۵
۱۶۵	امیرا حجام	"	"	" صفحہ ۴۲
۱۶۶	امیرا موچی	چاد کے خورد	گوجرانوالہ	" صفحہ ۴۴
	ب			
۱۶۷	باغ مراسی	پھلوکے	"	ر صفحہ ۳۹ ت صفحہ ۸۴۸
۱۶۸	باغ موچی	ابوالفتح والی	"	" صفحہ ۳۹۴
۱۶۹	بختیار دنگریز ۔ میاں	دنوٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ		مکتوب ۱۴۰
۱۷۰	بختاولد اللہ دتا حجام	مرید	گوجرانوالہ	ر صفحہ ۱۴۹ ت صفحہ ۸۴۶
۱۷۱	بختی ماچھی	کوٹ مکھ شاہ	گجرات	" صفحہ ۳۸
۱۷۲	بدھ جن ۔ از قوم جنات			ت صفحہ ۸۶۲
۱۷۳	بدھا ترکھان	احمد نگر	گوجرانوالہ	کتاب الفواد صفحہ ۱۴۱ ر صفحہ ۴۰
۱۷۴	بدھا جوجہ	اعوال		" صفحہ ۱۲۱
۱۷۵	بدھا سروپہ	گڑھ گڑھ		" صفحہ ۱۱۶
۱۷۶	بدھا ۔ سال	گھنڈوال		" صفحہ ۱۰۰
۱۷۷	بدھا وا ٹوانا جسہ ۔ ہم	حرد وال		" صفحہ ۱۱۱

Marfat.com

۱۸۱ بگھا یعنی رمضان ولد فضل گوجر کوٹ قادر بخش ضلع گوجرانوالہ ص ۲۸۵ ف ج ۲ ص ۷۰۸

۱۸۳ بگھڑی مصلی اگرویہ گجرات " ۱۱۸ ت ص ۸۲۱

۱۸۳ بلاتی وڑائچ ڈھریالہ چک ۲ شیخوپورہ " ۱۹۲

۱۸۴ بلاول ۔ بابا چھنی گھلاں گوجرانوالہ " ۳۹

۱۸۵ بلند کھنڈویہ ملھو گجرات " ۳۵

۱۸۶ بلند وڑائچ خالق پور گوجرانوالہ ف ج ۲ ص ۷۰۹

۱۸۷ بلندا موچی چاڈکے خورد " " ۴۴

۱۸۸ بوٹا فقیر بیانوالہ سیالکوٹ " ۱۸۱

۱۸۹ بوٹا کمہار چک رجب گوجرانوالہ " ۱۱۹

۱۹۰ بوٹا ولد پیر بخش مصلی چک جانو کلاں گجرات " ۲۴۷ ف ج ۲ ص ۷۰۸

۱۹۱ بوٹا ولد پیر بخش مصلی ساروگ " ف ج ۸ ۱۲۵

۱۹۲ بوٹا ولد غلام محمد تیلی بھڑی شاہ رحمان ۔ گوجرانوالہ ص ۱۳۳ ت ص ۸۴۷

۱۹۳ بوٹا ولد نور محمد گھمن سرانوالی " " ۴۵

اس کا والد موضع گھمن مبنجرا ضلع گجرات سے نامکی دریشہ پر سرانوالی آکر آباد ہوا۔
اس کے بیٹے عمر دین ۔ سردار ۔ ارشاد حسین فضل قطب دین۔

۱۹۴ بہادل ورائچ خالق پور گوجرانوالہ ص ۹۰۵

۱۹۵ بہادل وڑک مکی اصحابانوالی شیخوپورہ " ۲۶۲

۱۹۶ بہادل ولد الف دین کوٹلی جولاہاں ۔ گوجرانوالہ " ۴۵

۱۹۷ بہادل ولد دھالا گوندل کوٹ ککے شاہ گجرات " ۵۹ ت ص ۸۴۲

۱۹۸ بہادل ولد ذوالفقار ملاح باہو " " ص ۲۷۶

Marfat.com

پ

۱۹۹	پلنو کشمیری	اگردیہ ضلع گجرات		ص ۱۱۱
۲۰۰	پلنو ولد محمد احجام	گوجرہ	〃 ۔ کنزالمعرفت ج ۲ ص ۲۳۵ ت ص ۸۴۵	
۲۰۱	پیرا کشمیری	اگردیہ	〃	ص ۳۴
۲۰۲	پیراں دتا باغبان	نور پور چابلال ۔ گوجرانوالہ	〃	ص ۱۰۴
۲۰۳	پیراں دتا چیمہ نمبردار ۔ حاجی	وھوک چیمہ	〃	ص ۸۸
۲۰۴	پیراں دتا کشمیری	دنوٹیانوالی چک ۲۰۳ شیخوپورہ	〃	ص ۵۴
۲۰۵	پیراں دتا کمہار	پٹھان والی گوجرانوالہ	〃	ص ۱۵۰
۲۰۶	پیراں دتا ماچھی	موہلن کے	〃	ص ۵۱
۲۰۷	پیراں دتا ولد حسین وڑائچ	ولگن وڑائچاں موچی دروازہ شیخوپورہ	〃	ص ۷۶
۲۰۸	پیراں دتا ولد عمرا وڑائچ	کنجاہ ۱۳۹۲ جمعہ ۱۷ شوال گجرات	〃	ص ۲۱۵ ت ص ۸۴۴
۲۰۹	پیراں دتا ولد عیسے کمہار	عادل گڑھ چک ۲۷ ۔ شیخوپورہ		ت ص ۸۶۰
۲۱۰	پیراں دتا ولد کرم دھنوہ	دنی کے چک ۲۱ ج ب لائل پور	〃	ص ۵۹
۲۱۱	پیراں دتا ولد نظام دین موچی	خالق پور	گوجرانوالہ خ ج ۲ ص ۷۵۸ ت ص ۸۵	
۲۱۲	پیر بخش جوگی	بھڑی	〃	ص ۳۰
۲۱۳	پیر بخش گوندل	چک بخاری	〃	〃 ص ۷۱
۲۱۴	پیر بخش لوہار	اگردیہ	گجرات	〃 ص ۱۲۸
۲۱۵	پیر بخش ولد کبیر قطبانہ تارڑ	ساہنی بالا	〃	〃 ص ۱۱۱
۲۱۶	پیر محمد ولد امام بخش کھوکھر عرف سادھ رام کے	گوجرانوالہ	〃 ص ۱۵۵ ت ص ۸۴۶	

ت

۲۱۷	تاجا چیمہ ولد ایندا م (۱۱۶۲ھ / ۱۷۴۹ء)	ابوالفتح والی	〃	خ ج ۲ ص ۴۰۰

Marfat.com

۲۱۸ تاجا کرہیالہ — خالق پور ضلع گوجرانوالہ — ر صفحہ ۸۶

۲۱۹ تاجا ولد الہ داد — چیمہ تاریخ بیعت اتوار ۱۹ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ چیمہ — ر لف ۲ ت صفحہ ۸۴۷

۲۲۰ تاجا ولد عمر بخش مان — معروف آباد — ر صفحہ ۴۳

یہ موضع تباکھڑیاں ماناں ضلع سیالکوٹ سے معروف آباد آیا۔ اس کا ایک بیٹا حاجی علم تھا۔

۲۲۱ تاج دین ولد بھولا برادر سپاہی امین آباد — گوجرانوالہ — ت صفحہ ۵۳۰

۲۲۲ تاج محمد ولد بلند وڑائچ — خالق پور — " — ر صفحہ ۱۱۰

ج

۲۲۳ جانی ارائیں — قلعہ دیوان سنگھ — " — ر صفحہ ۳۹

۲۲۴ جانی کمہار — نور پور جاہلاں — " — ہ صفحہ ۱

۲۲۵ جلال حجام — چینیانوالی — " — خ ج ۲ صفحہ ۷۰

۲۲۶ جلال حجام ملکھانوالیہ — سرانوالی — " — ر صفحہ ۲۸۷

۲۲۷ جلال سدھو — جنڈوساہیال سیالکوٹ

۲۲۸ جلال سنگل۔ — شاگرد بشیر ص۔ رام کے — گوجرانوالہ — خ ج ۲ صفحہ ۷۰۹ ر صفحہ ۷۰۹

۲۲۹ جلال فقیر — ر صفحہ ۴۵

۲۳۰ جلال کرہیالہ — خالق پور — " — ہ صفحہ ۲

۲۳۱ جلال وڑائچ — " — " — ہ صفحہ ۱۰۱

۲۳۲ جندال ولد عطا محمد کھنگ — سارنگ — گجرات — ہ صفحہ ۲۶۵

۲۳۳ جندال ولد الہ داد سدھو — چک غازی — گوجرانوالہ — ہ صفحہ ۲۰۱

۲۳۴ جلال ولد دین بخش چیمہ — گوجرپور — گجرات — ہ صفحہ ۸۶

۲۳۵ جلال ولد نور بخش چدھڑ — کوٹ کرکناہ — " — ہ صفحہ ۱۲۸ ت صفحہ ۸۴۲

۲۳۶ جلال ولد عطا محمد تارڑ — دانوالی چک ۲۴ شیخوپورہ — ہ صفحہ ۱۴۲

Marfat.com

۲۳۷ جلال ولد سمون دیرد کی دالہ سرانوالی ضلع گوجرانوالہ ر ص۵۴

اس کے بیٹے ۔ حسین ۔ رحمت ۔

۲۳۸ جلال دین ولد محمد خاں چیشہ جھام دالہ " ر ص۲۰۱

۲۳۹ جلال دین ۔ میاں آلو سدیوی امام مسجد دایانوالی چک۲۹ شیخوپورہ خ ج ۲ ص۷۷۹

۲۴۰ جلال دین ولد شمس الدین خالق پور گوجرانوالہ ر ص۶۲

۲۴۱ جلو کشمیری اگرد یہ گجرات " ص۲۳۰

۲۴۲ جمال دین موچی سابیانوالہ سیالکوٹ " ص۱۵۱

۲۴۳ جمال دین ڈڑائچ چک ۹۶ سرگودھا " ص۲۳۷

۲۴۴ جمال شاہ ڈوگر دھنویہ خورد گوجرانوالہ " ص۱۳۳

۲۴۵ جمان معروف جمال دین ارائیں کھوسر " خ ج ۲ ص۷۷۵ ص۸۳ ت ص۸۵۲

کتاب الفوائد ص۱۷۴

۲۴۶ جمان ماچھی اگرد یہ گجرات ر ص۱۸۹

۲۴۷ جمان ماچھی چک ۷ سرگودھا " ص۲۲۱

۲۴۸ جمان ماچھی سارنگ ۔ گجرات " ص۱۳۱

۲۴۹ جمان ماچھی گھنیوال گوجرانوالہ خ ج ۲ ص۷۷۵ ت ص۸۵۱

۲۵۰ جوایا ترکھان پانڈوکے خورد " ر ص۱۰۰

۲۵۱ جوایا مراسی چھنی سلطان " ص۱۴۹

۲۵۲ جوایا ڈڑائچ جودھ پور " ص۱۹۱

۲۵۳ جھنڈا چیمہ عادل گڑھ چک ۲۰ شیخوپورہ ص۱۲۱

۲۵۴ جھنڈا جوئیہ ۔ سائیں قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ " ص۴۲

۲۵۵ جھنڈا ولد [illegible] ۔ بانوالی چک ۲۰ شیخوپورہ ص۱۱۳

Marfat.com

۲۵۶	جھنڈا ولد مولاداد بن محمد یار سمراء	معروف آباد	ضلع گوجرانوالہ	ر ص ۶۳ ت ص ۸۵۵
۲۵۷	جھنڈو تیلی	اٹاری شام سنگھ	امرتسر	ت ۸۶۱
۲۵۸	جیوا فقیر	کھوتسر	گوجرانوالہ	ر ص ۱۹۵
۲۵۹	جیوا شاہ - سائیں	گھڑتل	سیالکوٹ	″ ص ۱۸۱
۲۶۰	جیون کشمیری	اگرویہ	گجرات	″ ص ۳۴
۲۶۱	جیون گوندل	پڈے	″	″ ص ۹۱
۲۶۲	جیون موچی	جھام والہ	گوجرانوالہ	″ ص ۲۵۲
۲۶۳	جیون ولد حسن محمد ارائیں	گھڑتل	سیالکوٹ	″ ص ۱۶۵
۲۶۴	جیون ولد رحمان ارائیں - ساہیانوالہ - گلابگڑھ		گوجرانوالہ	خ ج ۲ ص ۷۳۵ ر ص ۱۵۰
۲۶۵	جیون ولد مستا دھوبی متبنی اللہ دتا	چک نمالو	″	ت ص ۸۵۷ ″ ص ۱۲۶
۲۶۶	جیونا	پڈے	گجرات	خ ج ۲ ص ۷۷۸ ″ ص ۴۲
۲۶۷	جیونا حجام	سرانوالی	گوجرانوالہ	ت ص ۸۵۶ ″ ص ۶۱

چ

۲۶۸	چراغ درزی	جھام والہ	″	ر ص ۱۹۶
۲۶۹	چراغ شیخ	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	″ ص ۱۴۶
۲۷۰	چراغ شیخ میراں والیہ	ہری پور	″	″ ص ۱۹۱
۲۷۱	چراغ ولد مولاداد جھام (۱۳۷ لسٹ)	آلوشدیو	گوجرانوالہ	″ ص ۲۱۱
۲۷۲	چراغ دین شیخ	(۳۶۴)		مکتوب ۱۲۵
۲۷۳	چنن کمہار	چک رحب	″	ر ص ۲۱۰
۲۷۴	چنن ولد پیچ - میاں	گاگھڑہ	گجرات	″ ص ۲۱۷
۲۷۵	چنوں	پڈے	″	ت ص ۸۲۵

Marfat.com

۲۷۶	چنوں ارائیں	لبانوالہ	ضلع سیالکوٹ	ری ۱۸۱
۲۷۷	چنوں ولد حسن محمد ارائیں	گھڑتل	〃	〃 ۱۶۵
۲۷۸	چوغطہ موچی	گوجرپور	گجرات	〃 ۴۲
۲۷۹	چوہڑ کمہار	گھنے والہ	گوجرانوالہ	〃 ۹۶

ح

۲۸۰	حاجی جوگی	نورپور جاںلاں	〃	ری ۲۲۷
۲۸۱	حاجی ترکھان	جھام والہ	〃	〃 ۲۱۱
۲۸۲	حاجی محمد ماچھی	اوجلہ کلاں	〃	〃 ۵۵ ت ۸۵۲
۲۸۳	حاکم خاں نمبردار	ابوالفتح والی	〃	〃 ۷۳
۲۸۴	حاکم ولد الٰہی بخش وڑائچ	خانق پور	〃	〃 ۲۳ ت ۲۴۹
۲۸۵	حامد ترکھان	چھنی سلطان	〃	〃 ۱۴۹
۲۸۶	حسن کمہار	کوٹ قادر بخش	〃	〃 ۱۵۲
۲۸۷	حسن کمہار	وایا نوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۲۸۸	حسن گوندل	کوٹ رحم شاہ	گجرات	ری ۳۸
۲۸۹	حسن مانگٹ	اگرووہ	〃	〃 ۲۸
۲۹۰	حسن موچی	سارنگ	〃	〃 ۱۲۷
۲۹۱	حسن ولد حاجی محمد تارڑ	پنڈی لالہ	〃	ق ۱۱۵
۲۹۲	حسن ولد کرم دین شیخ حجام	وایا نوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	ری ۱۴۰
۲۹۳	حسن دین ولد امام دین بن فتح دین سرانوالیہ کھوکھر اہل حدیث ۔ مولوی	چک ۲۰۶	سرگودھا	ری ۱۲۲

اس کا بیٹا مقصود

Marfat.com

۲۹۴	حسن دین ولد محمد دین رنگریز	ڈنڈے کے ضلع سیالکوٹ		ت ص۹۵۸
۲۹۵	حسن علی فقیر	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	ر ص۱۲۸
۲۹۶	حسن محمد چیمہ	سیدیوالی چک ۲۷	〃	〃 ص۱۴۱
۲۹۷	حسن محمد چیمہ	ھنو	〃	〃 ص۲۴۱
۲۹۸	حسن محمد ولد اللہ دتا پٹواری	پڑے	گجرات	〃 ص۲۸۶
۲۹۹	حسو باغبان۔ صاحب جہ ۲ عمل	چھنی سلطان	گوجرانوالہ	خ ج ۲ ص۷۳۵ ر ص۴۹
۳۰۰	حسین رنگریز	ڈنڈے کے گورنمنٹ	سیالکوٹ	خ ج ۲ ص۷۸۰
۳۰۱	حسین درک	.. کلی دایانوالی	شیخوپورہ	ر ص۲۶۴
۳۰۲	حسین ولد اللہ دتا باغبان	روسیلہ	سیالکوٹ	ت ص۹۵۹
۳۰۳	حسین ولد امیر درزی	خانق پور	گوجرانوالہ	ر ص۱۲۰
۳۰۴	حسین ولد جلال جیمہ بیروکی والا	سرانوالی	〃	〃 ص۱۶۶
۳۰۵	حسین ولد حسن علی جیمہ	اروپ	〃	ت ص۹۵۲
۳۰۶	حسین ولد نظام دین عجام ۱۳۶۵ھ	کوٹلہ والا ع جٹ	〃	خ ج ۲ ص۷۷۵ 〃 ص۱۹۵
۳۰۷	حسین خاں چھٹہ نمبردار	حجام والا	〃	ر ص۱۹۵
۳۰۸	حسین مہتہ سیالہ	بھوا موچھہ	سیالکوٹ	〃 ص۶۰
۳۰۹	حسین محمد تارڑ	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	〃 ص۱۶۰
۳۱۰	حسنا جیمہ	حسن والی	گوجرانوالہ	〃 ص۱۰۰
۳۱۱	حیات قلندر تارڑ	حسنے کھوکھر		〃 ص۱۵

Marfat.com

۳۱۵	حیات ولد ڈڑائچ	کوٹلی قاضی	گجرات	ر صفحہ ۲۸۳
۳۱۶	حیات ولد الف تارڑ	اگرویہ	〃	〃 صفحہ ۳۵۳
۳۱۷	حیات ولد جلال چیمہ	جھام دالہ	گوجرانوالہ	〃 صفحہ ۲۸۷
۳۱۸	حیات ولد دسوندھی کمہار	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۳۶
۳۱۹	حیات ولد رحیما چوکیدار جنجوعہ	حرڑیالہ چک ۲	〃	ر صفحہ ۱۰۱ ت صفحہ ۹۰۹
۳۲۰	حیات ولد علی محمد ترکھان	دلادرچیمہ	گوجرانوالہ	〃 صفحہ ۱۲۷
۳۲۱	حیات ولد فضل ڈڑائچ	خالق پور	〃	〃 صفحہ ۱۰۱
۳۲۲	حیات ولد محمد یار	کوٹ قادر بخش	〃	ت صفحہ ۸۵۱
۳۲۳	حیات محمد تارڑ	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۳۶
۳۲۴	حیات محمد علما۔ امام مسجد	جھنی گھلڈ	گوجرانوالہ	ر صفحہ ۳۶
۳۲۵	حیات محمد ولد بوٹا	علی پور چٹھہ	〃	ت صفحہ ۸۴۰
۳۲۶	حیات محمد ولد حاجی محمد	پنڈی لالہ	گجرات	〃 صفحہ ۸۴۲

خ

۳۲۷	خان محمد	کوٹلی قاضی	〃	ر صفحہ ۴۷
۳۲۸	خان محمد سبوہ	سبوہ	〃	〃 صفحہ ۱۱۱
۳۲۹	خان محمد گوندل	اگرویہ	〃	〃 صفحہ ۱۱۵ ت صفحہ ۱۰۰
۳۳۰	خان محمد ولد جلال جوچی	سارنگ	〃	〃 صفحہ ۶۰
۳۳۱	خانوں دھلی	اگرویہ	〃	〃 صفحہ ۲۱۷
۳۳۲	خدا بخش بافندہ سارنگ والا	چک ۷	اگرویہ	〃 صفحہ ۲۱۷
	یہ بھری شاہ رحمان میں بھی رہا		سارنگ میں بھی رہا	ت صفحہ ۱۰۲
۳۳۳	خدا بخش بافندہ	چراغدار	گوہ اوڑا	〃 صفحہ ۱

Marfat.com

۳۳۴	خدا بخش ترکھان	اگرویہ	ضلع گجرات	ر ص ۲۰۳
۳۳۵	خدا بخش درزی	بھبانوالہ	سیالکوٹ	″ ص ۱۸۱
۳۳۶	خدا بخش درزی	گھڑتل	″	″ ص ۲۲ خ ج ۲ ص ۶۹
۳۳۷	خدا بخش فقیر	کوٹ عنایت خاں	گوجرانوالہ	″ ص ۸۳
۳۳۸	خدا بخش ولد اللہ جوایا بن حسو موچی	کوٹ ککے شاہ	گجرات	″ ص ۸۵ ت ص ۸۳۵
۳۳۹	خدا بخش ولد بڈھا ڈھل	کھیرا سوہے	گوجرانوالہ	″ ص ۱۵۱ ت ص ۱۵۹
۳۴۰	خداداد چیمہ	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ص ۹۴
۳۴۱	خداداد ولد محمد بخش چیمہ م ۱۳۶۲ھ	آلو شدیو	گوجرانوالہ	ر ص ۱۵۱ ع ج ۳
۳۴۲	خدا یار مراسی	اگوچک	″	″ ص ۱۳۵
۳۴۳	خوشی اچھی	ٹھٹھہ نیک	گجرات	″ ص ۲۴۸
۳۴۴	خوشی مصلی	اگرویہ	″	″ ص ۱۹۵
۳۴۵	خوشی موچی	پنیار چک ۹	سرگودھا	″ ص ۲۳۷
۳۴۶	خوشی وڑائچ	چک ۸۸ شمالی	″	″ ص ۹۵
۳۴۷	خوشی ولد خفیل دین ماندہ	چک سیدا	گجرات	″ ص ۴۳
۳۴۸	خوشی محمد حجام	سارنگ	″	″ ص ۲۷۷
۳۴۹	خوشی محمد رال	مانگٹ	″	″ ص ۲۷۴
۳۵۰	خوشی محمد موچی	چک ۲۵ شمالی	″	″ ص ۱۷۵
۳۵۱	خوشی محمد وڑائچ	ڈیرہ سماعیل خانخانہ غازی کوٹیہ چک ۸۲ سرگودھا		″ ص ۱۴۵
۳۵۲	خوشی محمد وڑائچ	ولیسنڈکے	گجرات فیج ۲ ص ۷۷	″ ص ۳۹ ت ص ۹۴۲
۳۵۳	خوشی محمد ولد بخشا ماچھی	کوٹ ککے شاہ	″	″ ص ۵۹
۳۵۴	خیر دین ولد فتح دین کھوکھر حکیم	سرانوالی	گوجرانوالہ	″ ص ۲۳۷ ت ص ۸۵۶

Marfat.com

د

۳۵۵	داد	ارائیں	خالق پور ضلع گوجرانوالہ	ص ۶۳
۳۵۶	دادن	وڑائچ	" "	" ص ۶۳
۳۵۷	دادو	وڑائچ - ڈیرہ سماعیل جہانخانہ غازی کوٹلہ چک ۸۶	سرگودھا	" ص ۱۸۹
۳۵۸	دادو	ولد عمرا	رُن مل گجرات	" ص ۵۴
۳۵۹	دادو	ولد لدنا	اگردیہ "	" ص ۲۰۹
۳۶۰	دائم	ولد سالم بن خنجر گوندل	رکن "	" ص ۱۹۴
۳۶۱	دتا	چوکیدار	چنھبل شیخوپورہ	" ص ۱۶۰
۳۶۲	دسوندھی	کمہار	وایانوالی چک ۲۷ "	" ص ۱۷۸
۳۶۳	دسوندھی	ماچھی وزیر آبادی	حسن والی گوجرانوالہ	" ص ۸۵
۳۶۴	دسوندھی	وڑائچ	خالق پور "	" ص ۵۲
۳۶۵	دولت	فقیر	چک رحیم "	" ص ۸۷
۳۶۶	دولت	ولد شاہنا	حجام سرانوالی "	" ص ۶۱ ت ص ۸۵۶
۳۶۷	دولو	حجام	مرید "	" ص ۱۹۶

یہ شخص ڈیرہ قدم دین چٹھہ (ص ۲۱۱) اور چھنی جوالا (ص ۲۳۱) میں بھی رہا۔

۳۶۸	دیناں	ماچھی	کوٹ قادر بخش گوجرانوالہ	ص ۸۵
۳۶۹	دیندار	سائیں	کہر یار "	" ص ۶۰

ڈ

۳۷۰	ڈھونڈا	کمہار بن ودھایا	بیانوالہ سیالکوٹ	ص ۶۱

ر

۳۷۱	راجا	بھاگت	نھنڈ شیخوپورہ شاہ	ص ۱۲۹

Marfat.com

۳۷۲ راجا ڈڑائچ — کوٹھہ بھولا ضلع گجرات — ر ص ۲۶

۳۷۳ راجا ولد نامدار — اگرویہ — " ص ۲۲۷

۳۷۴ راجھا یعنی محمد دین ولد میانخاں موچی خالق پور — گوجرانوالہ — خ ج ۲ ص ۷۵

۳۷۵ رحماں بافندہ — اگرویہ — گجرات — " "

۳۷۶ رحماں بافندہ — بھڑکی — گوجرانوالہ — ر ص ۱۲۵

۳۷۷ رحماں ساہی — بکرلیانوالہ — گجرات — " ص ۱۰۳

۳۷۸ رحماں کمہار — خالق پور — گوجرانوالہ — " ص ۴۱

۳۷۹ رحماں مصلی — اگرویہ — گجرات — " ص ۱۳۸

۳۸۰ رحماں ولد جلال چیمہ ڈیرد کی والہ — سرانوالی — گوجرانوالہ — " ص ۱۶۶

۳۸۱ رحماں ولد سردار رانجھا — " — " — " ص ۱۲۱

اس کے بیٹے ۔ اللہ دتا ۔ علی محمد ۔

۳۸۲ رحماں المعروف بگا ولد علم دین حجام چک ۲ جنوبی بلند والہ سرگودھا — ت ص ۸۲۶

۳۸۳ رحماں ولد سردار بن قطب دین سمراء معروف آباد گوجرانوالہ — ر ص ۱۵۰ ع ج ۳

۱۳۶۶ھ اس کے بیٹے صادق ۔ شریف ۔

۳۸۴ رحمت خاں چیمہ — چک علم شمالی — سرگودھا — ر ص ۹۵

۳۸۵ رحمت خاں ولد غلام چھینہ — خالق پور — گوجرانوالہ — " ص ۲۰۹

۳۸۶ رحم دین ولد عبدالرحیم لوہار — ٹھٹھہ فقراللہ — " — " ص ۲۱۴

۳۸۷ رحیم اللہ قانونگوئی ولد پیرا نوتا تارڑ — پیر کوٹ متصل گکھڑ — ۱۳۶۱ھ (۱۹۴۲ء) ۱۶ اگست (تکویر بشارت) — " ص ۲۵۴

۳۸۸ رحیماں چوکیدار — حسڑیالہ وڑائچاں — " — " ص ۱۳۴

۳۸۹ رحیم بخش جوگی — نورپور چابلاں — " — " ص ۴۲۹ ت

۳۹۰ رحیم بخش وڑائچ ۔ سائیں — چک صوبا — لائل پور — " ص ۲۲۲

Marfat.com

۳۹۱	رکن دلو شمامت	اگرویہ	ضلع گجرات	س ص ۱۱۲
۳۹۲	رکن دین کشمیری	اگوچک	گوجرانوالہ	" ص ۱۴۸
۳۹۳	رکن دین ولد امیر	خالق پور	"	" ص ۲۰۹
۳۹۴	رکن دین ولد جواہر بن نعامت خان ممبر	معروف آباد ۱۳۶۲	ع ج ۳	" ص ۸۴ ت ص ۸۵۴
۳۹۵	رکن دین ولد شاہ محمد ترکھان	دھب چیہ	"	" ص ۱۰۴
۳۹۶	رلدو ماچھی	خالق پور	"	ت ص ۸۵۰
۳۹۷	رلدو شاہ			س ص ۲۶۱
۳۹۸	رمضان تیلی	اٹاری شام سنگھ	امرتسر	
۳۹۹	رمضان ماچھی - حاجی	چک ۱۱۱ جنوبی	سرگودھا	س ص ۱۷۵
۴۰۰	رمضان ولد کرم دین موچی	مکی اصحابانوالی	شیخوپورہ	خ ج ۲ ص ۷۹
۴۰۱	روشن کشمیری	بمبانوالہ	سیالکوٹ	س ص ۱۲۷

س

۴۰۲	سالم کمہار	ساہن پال	گجرات	س ص ۲۳۳
۴۰۳	سجادہ سنگل	ساگر	گوجرانوالہ	ت ص ۸۲۷
۴۰۴	سدھا ترکھان	خالق پور	"	س ص ۷۲
۴۰۵	سدھا ولد بوڑا شیخ	سرانوالی	"	" ص ۱۱۱ ت ص ۸۲۹
	اس کے بیٹے - اللہ رکھا - اللہ دتا - حسین			
۴۰۶	سدھا ولد چنن کمہار	بیگلہ	"	خ ج ۱ ص ۷۲ س ص ۲۰۴
۴۰۷	سراج دین	کوٹ قادر بخش	"	"
۴۰۸	سراج دین ولد دھا ترکھان	احمد انگر	"	"
۴۰۹	سردار ولد پیرا نتا وڑائچ	تلونڈی راہ والی	"	" ص ۱۲۴

Marfat.com

۴۱۰ سردار ولد جلال جٹھہ — جھام والہ — ضلع گوجرانوالہ — ص ۲۵۷

۴۱۱ سردار ولد غلام دھنوہ یم ۵ زیجہ ۱۳۵۰ھ — پنڈ مرزا — شیخوپورہ — ص ۱۹۲

۴۱۲ سردار ولد گلاب وڑائچ — خالق پور — گوجرانوالہ — ص ۵۲

۴۱۳ سردار ا - بیعت ۲۹ صفر ۱۳۳۳ھ چک ۱۱۱ — سرگودھا — ص ۲۲۱ مکتوب ۱۳۷

۴۱۴ سردار ا سوہی — خالق پور — گوجرانوالہ — ص ۱۲۵

۴۱۵ سردار ا وڑائچ — نور پور چابلاں — 〃 — 〃 ص

۴۱۶ سردار ا ولد محکم سوہیہ — سوہیہ — گجرات — 〃 ص ۲۱۷

۴۱۷ سردار ا ولد حولادار وڑائچ — خالق پور — گوجرانوالہ — 〃 ص ۵۵

۴۱۸ سردار رانجھا — سرانوالی — 〃 — 〃 ص ۴۳

اس کے بیٹے - فضل - رحماں -

۴۱۹ سردار گھمن — چک ۴۶ — سرگودھا — ص ۱۴۴

۴۲۰ سردار ولد کالو گھمن — سرانوالی — گوجرانوالہ — 〃 ص ۱۸۱

اس کے بیٹے - غلام - اکبر - محمد حسین

۴۲۱ سردار ولد مراد بخش چیمہ — سرانوالی — 〃 — ص ۴۳

اس کے بیٹے - میاں خاں - ہاشم

۴۲۲ سلطان [illegible] — خالق پور — 〃 — ص ۵۲

۴۲۳ سلطان [illegible] — ونوٹیانوالی چک ۴۹ — شیخوپورہ — ت ص ۸۶۰

۴۲۴ سلطان نمبردار — دھاروالہ — گجرات — ص ۲۳۱ فوج ۲ ص ۷۷۸

۴۲۵ سلطان ولد الدین رنگریز — گھڑتل — سیالکوٹ — 〃 ص ۴۴ ت ص ۸۵۸

۴۲۶ سلطان احمد ولد ہاہلا وڑائچ — سارنگ — گجرات — 〃 ص ۳۹۶

۴۲۷ سمندا سوچی — چاڈکے خورد — گوجرانوالہ — 〃 ص ۱۳۷

Marfat.com

۴۲۸	سُندر فقیر	آلوشدیو ضلع گوجرانوالہ	ر ص ۱۵۱ ف ج ۷ ص ۲۳۵	
۴۲۹	سندھی ماچھی	وزیرآباد	〃 ص ۱۰۲	
۴۳۰	سَیّد لوہار	ٹھٹھہ فقراللہ	〃 ص ۱۶۶	
۴۳۱	سید ولد غلام ڈڑائچ	خالق پور	〃 ص ۴۱	

ش

۴۳۲	شاہ دین صاحبزادہ	بھڑی شاہ رحمان	〃 ص ۶۰	
۴۳۳	شاہ محمد	راجہ بھلّا	〃 ص ۱۰۱	
۴۳۴	شاہ محمد ولد راجہ ولد فیض بخش نمبردار	سارنگ	گجرات	کتاب الفوائد ص ۱۵۹
۴۳۵	شاہ محمد ولد لکھن چھچھہ	〃	〃 ص ۲۰۹	
۴۳۶	شاہنا بردالہ چوکیدار	خالق پور	گوجرانوالہ	〃 ص ۱
۴۳۷	شرف دین	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ب ۱۳۳
۴۳۸	شرف دین ڈڑائچ	بوچھے	سرگودھا	ں ص ۹۵
۴۳۹	شرف دین ڈڑائچ	دلگن ڈڑائچاں موجی والہ	شیخوپورہ	〃 ص ۵۲
۴۴۰	شرف دین ولد نورالدین موچی	سارنگ	گجرات	〃 ص ۶۷ ت ص ۸۲۵
۴۴۱	شرف دین ولد چنن	اگرویہ	〃	〃 ص ۱۱۶
۴۴۲	شرفو حصلی	بُرج گھنیاں	〃	〃 ص ۳۸ ت ص ۸۲۵
۴۴۳	شمس دین ارائیں	خالق پور	گوجرانوالہ	
۴۴۴	شمس دین ارائیں	ساگر	〃	ی ص ۳۱
۴۴۵	شمس دین موچی	چہڑیالہ چک ۲	شیخوپورہ	مکتوب ف ۱۴۶
۴۴۶	شمس دین ولد نورمانی	چیمہ ڈالہ گھمنے والہ	گوجرانوالہ	〃 ص ۱۱۷
۴۴۷	شہابل سہگل	ساگر	ممبئی	۲۰۹ ۲۱۱

Marfat.com

۴۴۸	شیخ احمد حیاں	چک ۲۴ ج ب ضلع لائل پور		ر ص ۲۳۸
۴۴۹	شیر دلد زبردست وڑائچ	خالق پور	گوجرانوالہ	ت ص ۸۴۹

ص

۴۵۰	صاحبزادہ ملاح	سارنگ	گجرات	ر ص ۴۷
۴۵۱	صاحبزادہ دلد فضل دین وڑائچ	معروف آباد	گوجرانوالہ	" ص ۷۹ ت ص ۸۵۴

اس کا ایک بیٹا بڑھا نام تھا۔

۴۵۲	صدر دین ترکھان	دھب چیمہ		خ ۲ ر ص ۲۸۵ ص ۷۷

ع

۴۵۳	عالم دین میاں	گاکھڑہ کلاں	گجرات	" "
۴۵۴	عبدالستار تارڑ	وایا نوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۴۵۵	عبدالستار موچی - سائیں	چک صوبا	لائل پور	کتاب الفوائد ص ۱۵۱
۴۵۶	عبدالغفور - میاں - امام مسجد	کوٹ نورا	گوجرانوالہ	ر ص ۱۶۷
۴۵۷	عبداللہ	مرید	"	" ص ۱۴۹
۴۵۸	عبداللہ ترکھان سپاہی	وزیر آباد	"	ت ص ۸۵۷
۴۵۹	عبداللہ حافظ - امام مسجد	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	ر ص ۹۷
۴۶۰	عبداللہ حجام	ڈیرہ قوم دین چٹھہ	گوجرانوالہ	" ص ۲۳۴
۴۶۱	عبداللہ [illegible]	جھام والہ	"	" ص ۲۱۱
۴۶۲	[illegible]	ساگر	"	" ص ۱۳۳
۴۶۳	[illegible]	چک [illegible] ۲۳۲	لائل پور	" ص [illegible]
۴۶۴	[illegible]	چھنی سلطان	گوجرانوالہ	" ص ۳۹
۴۶۵	[illegible] - میاں - امام مسجد	اگرویہ	گجرات	" ص ۳۶

Marfat.com

۲۶۶ عبداللہ ۔ میاں ۔ امام مسجد بڈھاچند ضلع گوجرانوالہ ص ۲۴۴

۲۶۷ عبداللہ ۔ میاں ۔ امام مسجد غلام پور " ص ۱۲۳ ۔ تذکرۃ المعروف ج ۳ ص ۶۲

۲۶۸ عبداللہ ولد ابراہیم کشمیری عادل گڑھ چک ۲۷ شیخوپورہ " ص ۵۵ ق ص ۸۲۹

۲۶۹ عبداللہ ولد احمد [illegible] چک [illegible] " ص [illegible]

۲۷۰ عبداللہ ولد حاجی [illegible] گجرات [illegible] ص [illegible]

۲۷۱ عبداللہ ولد سردار [illegible] [illegible]

۲۷۲ عبداللہ ولد [illegible] [illegible]

۲۷۳ [illegible]

۲۷۴ [illegible]

۲۷۵ [illegible]

[illegible]

۲۷۶ [illegible]

[illegible]

۲۷۷ [illegible] ۱۵۰ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[

۴۸۶	علی ولد راجا تارڑ	سارنگ ضلع گجرات		ر ص ۱۶۷
۴۸۷	علی احمد ۔ میاں	چکری	〃	〃 ص ۱۸۹
۴۸۸	علی محمد چٹھہ بیعت جمعہ ۸ ذیحجہ ۱۳۲۶ھ	جھام والہ	گوجرانوالہ	〃 ص ۲۱۱ ف ج ۶ ص ۱۳۰
۴۸۹	علی محمد ولد کبیر دین ڈرائیور	چک جانو کلاں	گجرات	〃 ص ۲۳۲ ت ص ۸۳۶
۴۹۰	عمر بافندہ	دوسہیلہ	سیالکوٹ	〃 ص ۴۴ 〃 ص ۸۳۹
۴۹۱	عمر ترکھان	چھنی گھنڑ	گوجرانوالہ	〃 ص ۲۳۲
۴۹۲	عمر چیمہ	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	〃 ص ۱۴۷
۴۹۳	عمر کمہار	سلیمان	گجرات	〃 ص ۱۹۶
۴۹۴	عمر کمہار	ڈنی کے	گوجرانوالہ	〃 ص ۲۳۲
۴۹۵	عمر ہنجرا	دنوشیانوالی چک ۴۹	شیخوپورہ	〃 ص ۵۶
۴۹۶	عمرا ترکھان	سارنگ	گجرات	〃 ص ۳۸
۴۹۷	عمرا کشمیری	اگرویہ	〃	ت ص ۸۴۱
۴۹۸	عمرا حوچی	خالق پور	گوجرانوالہ	ص ۶۷ 〃 ص ۸۵۰
۴۹۹	عمرا ڈرائیور	گکھنجاں	گجرات	ف ج ۲ ص ۲۵ 〃 ص ۷۷
۵۰۰	عمرا ولد ھوگا	چھنی سانسی وال	〃	〃
۵۰۱	عمر حیات ولد پیر بخش تارڑ ساہیوالیہ		لاہور	ف ج ۳ ص ۳۵
۵۰۲	[illegible] تارڑ	بیگہ	گوجرانوالہ	ر ص ۱۱۵
۵۰۳	[illegible] حکیم میاں	دلوڑانوالی چک ۲۵	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۰
	[illegible]	چک [illegible]	سرگودھا	ر ص ۷۱
	[illegible]	چک [illegible]	سیالکوٹ	ت ص ۸۵۷
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible] ص ۱۵ ج ۳ ر ص ۵۲

Marfat.com

۵۰۷ عمردین ولد زمام دین حجام — ڈوڈانوالی ضلع گوجرانوالہ — ہ ص ۶۱ ت ص ۵۴

۵۰۸ عمردین ولد شمس دین ارائیں — خالق پور — " — ہ ص ۸۴۹

۵۰۹ عمردین ولد فضل دین ماچھی — اوجلہ کلاں — " — ہ ص ۸۵

۵۱۰ عنایت لوہار — جسام والہ — " — ہ ص ۲۵۲

۵۱۱ عنایت اللہ ولد عبداللہ ترکھان سرلیانوالہ — وزیر آباد — " — ہ ص ۲۸۶

غ

۵۱۲ غلام (غالباً ولد اللہ دتا چوچی) — چک جانو — گجرات ف ج ۲ ص ۷۵۸

۵۱۳ غلام بابا — عادل گڑھ چک ۲۷ — شیخوپورہ — ہ ص ۱۶۱

۵۱۴ غلام تارڑ — وایانوالی چک ۲۷ — " — مکتوب ۱۴۲

۵۱۵ غلام دھنویہ — ڈیرہ گوراہایاں — " — ف ج ۲ ص ۷۷۹

یہ شخص مرزا کا پنڈ یعنی کوٹ مرزا امین محمد متصل سیداں ضلع شیخوپورہ میں رہتا۔
اس کا نام دلگن ڈوڈا تجال بھی تھا۔ (ہ ص ۵۶)

۵۱۶ غلام چوچی — چھنی گھلاں — گوجرانوالہ — ہ ص ۱۲۹

۵۱۷ غلام حسین — رائن والی — " — ہ ص ۱۰۲

۵۱۸ غلام حسین کمہار — میال — خواص پورہ — امرتسر — ہ ص ۲۶۷

۵۱۹ غلام حسین مصلی — [illegible] — گوجرانوالہ — ہ ص ۱۸۵

۵۲۰ غلام حیدر — [illegible] — [illegible]

۵۲۱ غلام رسول — چک [illegible] — [illegible]

Marfat.com

۵۲۴	غلام محمد تیلی	بھڑی	ضلع گوجرانوالہ		ص ۳۲
۵۲۵	غلام محمد حافظ - امام مسجد	چھنی ساہن پال	گجرات		ص ۱۹۲
۵۲۶	غلام محمد حجام	گاگھڑہ	〃		〃 ص ۱۲۷
۵۲۷	غلام محمد خان - امام مسجد	چک بانو کلاں	〃		〃 ص ۴۰
۵۲۸	غلام محمد رنگریز	گاگھڑہ	〃	خ ج ۳ ص ۱۱۲	〃 ص ۴۷
۵۲۹	غلام محمد زمیندار	پنڈی کالو	〃		〃 ص ۳۲
۵۳۰	غلام محمد سقا	سارنگ	〃		〃 ص ۹۸
۵۳۱	غلام محمد علیا - امام مسجد	حسن والی	گوجرانوالہ		〃 ص ۱۰۳
۵۳۲	غلام محمد کشمیری	کوٹ قادر بخش	〃		〃 ص ۱۰۳
۵۳۳	غلام محمد کمہار	سوہدرہ	〃		〃 ص ۲۱۱
۵۳۴	غلام محمد وڑائچ	چک ۷	سرگودھا		〃 ص ۱۱۳
۵۳۵	غلام محمد ولد نور الدین باغبان	روپیلہ	سیالکوٹ		ت ص ۵۹
۵۳۶	غلام محمد ولد الہ دین موچی	گاگھڑہ	گجرات		ص ۲۱۴
۵۳۷	غلام محمد ولد [illegible]	[illegible]	[illegible]		ص ۲۲۸
۵۳۸	[illegible]	گاگھڑہ	گجرات		ص ۲۳۵
۵۳۹	[illegible]	چک ظاہر	〃		ص ۲۱۶
۵۴۰	غلام محمد [illegible]	سرانوالی	گوجرانوالہ		ت ص [illegible]
۵۴۱	غلام مصطفےٰ جوگی سائیس	راجہ بھلا	〃		ص ۸۶
۵۴۲	غلام مصطفےٰ جولاہہ	چک ۱۱۱	سرگودھا		〃 ص ۲۳۹

ف

۵۴۳	فاضل شاہ	راجہ بھلا	گوجرانوالہ		ص ۱۰۱

Marfat.com

۵۴۴	فتح دین ترکھان	ڈڈیانوالی	ضلع گوجرانوالہ	
۵۴۵	فتح دین چدھڑ	لوک دیال	گجرات	۲۰۹
۵۴۶	فتح دین ڈھلو	چک چھمبہ ۳۴	لائل پور	
۵۴۷	فتح دین فقیر	ڈھب جیمہ	گوجرانوالہ	
۵۴۸	فتح دین لوہار	خالق پور	〃	۱۷۵
۵۴۹	فتح دین مراثی	ڈھب جیمہ	〃	۶۲
۵۵۰	فتح دین موچی	گگ جیمہ	〃	
۵۵۱	فتح دین ولد [illegible]	[illegible]	〃	فج ۲
۵۵۲	فتح [illegible]	[illegible]	〃	
۵۵۳	فتح [illegible]	[illegible]	سیالکوٹ	
۵۵۴	فتح محمد [illegible]	پانڈے کھوڑ	گوجرانوالہ	فج ۲
۵۵۵	فتح محمد [illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۶۱
۵۵۶	فتح محمد [illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۲۱۰
۵۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵۵۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۵۵۹	فضل الہ [illegible]	خالق پور	گوجرانوالہ	
۵۶۰	فضل چھمبہ	پانڈے کھوڑ	〃	
۵۶۱	فضل چھمبہ	حمام والا	〃	
۵۶۲	فضل ملاح	گورائے	〃	
۵۶۳	فضل موچی	خالق پور	〃	
۵۶۴	فضل ولد حوالدار [illegible]	[illegible]	〃	

Marfat.com

۵۶۵	فضل ولد رحیم وڑائچ	خالق پور	ضلع گوجرانوالہ	ی ص ۱۴۱
۵۶۶	فضل ولد ثمون مسلمی	اگرویہ	گجرات	″ ص ۲۴۳
۵۶۷	فضلا ولد شرادار رانجھا	سرانوالی	گوجرانوالہ	″ ص ۱۰۲
۵۶۸	فضلا ولد گلاب	خالق پور	″	″ ص ۱۶۴
۵۶۹	فضل احمد۔ سیال حنفوالیہ	چک ۱۲۱	سرگودھا	″ ص ۱۱۳
۵۷۰	فضل الٰہی بافندہ فقیر	ٹلونڈی راہ والی	گوجرانوالہ	ت ص ۸۵۳
۵۷۱	فضل الٰہی علما۔ امام مسجد	جھام والہ	″	ی ص ۱۱۲
۵۷۲	فضل الٰہی علما۔ امام مسجد	سارنگ	گجرات	″ ص ۲۰۳
۵۷۳	فضل حسین قریشی امام مسجد	چک ۱۱۱	سرگودھا	مکتوب ۱۳۷
۵۷۴	فضل داد قصاب	جہڑیالہ	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۵۷۵	فضل داد گھمن	پیڈے	گجرات	ت ص ۸۴۴
۵۷۶	فضل دین بافندہ	چک سیدا	″	ی ص ۱۱۲
۵۷۷	فضل دین حجام	عادل گڑھ چک ۲۷	شیخوپورہ	″ ص ۵۵
۵۷۸	فضل دین خان	خالق پور	گوجرانوالہ	″ ص ۴۰ ت ص ۸۲۹
۵۷۹	فضل دین ولد الہ دین بافندہ	گاگھڑہ کلاں	گجرات	″ ص ۳۸ ت ص ۸۳۶
۵۸۰	فضل دین ولد حیات کشمیری	جھام والہ	گوجرانوالہ	″ ص ۱۰۱
۵۸۱	فضل شاہ فقیر	چک رحیم	″	″ ص ۱۱۲
۵۸۲	فضل کریم ولد میراں بخش ملاح	گوبند گڑھ	″	″ ص ۱۱۱
۵۸۳	فضل محمد ولد فضل رحمان	چک		″
۵۸۴	فقیر محمد ولد فضل رحمان			″
۵۸۵	فقیر محمد ولد نور محمد			″

Marfat.com

۵۸۶ فیض بخش کمہار اگروئیہ میریوالہ سرگودھا مکتوب ۱۰۴

ق

۵۸۷ قادر بردوالہ کوٹ قادر بخش گوجرانوالہ ر ص ۱۷۲

۵۸۸ قاسم بافندہ ستارپورہ لاہور ر ص ۵۵ ت ص ۸۶۱

۵۸۹ قاسم ولد احمد یار موچی گوجرپور گجرات خ ج ۲ ص ۷۷ ر ص ۴۲

۵۹۰ قاضی تیلی اٹاری شام سنگھ امرتسر ت ص ۸۴۰

۵۹۱ قائم ولد مکھن چیمہ سارنگ گجرات ر ص ۵۱ ت ص ۱۳۵

۵۹۲ قائم دین ماچھی گھنے والہ گوجرانوالہ ت ص ۸۵۱

۵۹۳ قائم دین وڑائچ خالق پور " ر ص ۱۴۸

۵۹۴ قطب دین صدیقی سارنگ گجرات " ۳۹

ک

۵۹۵ کالو صدیقی گکھڑ " ر ص ۱۱۱

۵۹۶ کبیر صدیقی کیرہ نادجہانخانہ سرگودھا " ۱۷۰

۵۹۷ کرم دلو برکھیس گوجر گجرات " ۲۲۷

۵۹۸ کرم الٰہی بافندہ ٹھٹھی نوالی گوجرانوالہ " ۴۵ ت ص ۸۵۳

۵۹۹ کرم الٰہی [illegible] [illegible] " ۱۱۹

۶ کرم الٰہی [illegible] [illegible] " ۲

[illegible] [illegible] [illegible] " ۲۱

[illegible] [illegible] گوجرانوالہ " ۲۶

[illegible] [illegible] [illegible] " ۱۲۵

[illegible] [illegible] [illegible] " [illegible]

Marfat.com

۶۰۵	کرم الٰہی ولد فضل داد چٹھہ	پانڈوکے خورد ضلع گوجرانوالہ		ص ۳۹
۶۰۶	کرم بخش	اگرویہ	گجرات	خ ج ۲ ص ۷۸
۶۰۷	کرم داد تارڑ	ٹھٹھہ فقراللہ	گوجرانوالہ	ص ۱۹۲
۶۰۸	کرم داد چیمہ لنگا	وڈالہ چیمہ	"	ص ۱۵۱
۶۰۹	کرم داد ماچھی	گھیئے وال	"	ص ۵۰
۶۱۰	کرم داد نمبردار	جھام وڑائچ	"	ص ۱۵۲
۶۱۱	کرم داد وڑائچ	دلیفہ کے	گجرات	ص ۸۱
۶۱۲	کرم داد ولد نور بار اچوار	چاوکے خورد	گوجرانوالہ	ص ۵۶
۶۱۳	کرم دین	چک نہالہ	سیالکوٹ	ص ۱۰
۶۱۴	کرم دین تارڑ	سارنگ	گجرات	ص ۳۷
۶۱۵	کرم دین تیلی	اگرویہ	"	ص ۶۹
۶۱۶	کرم دین جمعدار	پانڈوکے خورد	گوجرانوالہ	ص ۳۴
۶۱۷	کرم دین حجام	اگرویہ	گجرات	ص ۳۵
۶۱۸	کرم دین خلیفہ	نور پور جاہلاں	گوجرانوالہ	ص ۳۰ ت ص ۸۲۹
۶۱۹	کرم دین ڈھلو	چک چٹھہ ۳۴	لائل پور	ص ۶۲ ت ص ۸۵۹
۶۲۰	کرم دین سریہ	گاکھڑ کلاں	گجرات	ص ۱۲
۶۲۱	کرم دین شیخ حجام	وایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	ص ۲ ت ص ۲
۶۲۲	کرم [illegible]	تلوڑی نجودوالی	گوجرانوالہ	ص ۱۱۲
۶۲۳	کرم [illegible]	چھلاں چک ۴۷	لائل پور	ص ۲۵
۶۲۴	کرم [illegible]	[illegible]	سرگودھا	ص ۱۰۲
۶۲۵	کرم [illegible]	[illegible]	گوجرانوالہ	ص ۹۲

Marfat.com

۶۲۶	کرم دین کمہار	سیکروالی ضلع گجرات		ص ۱۲۱
۶۲۷	کرم دین کمہار سارنگ والہ	ہوآں	گوجرانوالہ	ص ۱۲۱ ت ص ۸۲۵
۶۲۸	کرم دین ملاح	اگرویہ	گجرات	خ ۲ ص ۷۷
۶۲۹	کرم دین ملاح	گورہائے	گوجرانوالہ	ص ۱۲۲
۶۳۰	کرم دین موچی	پھرے	گجرات	ص ۱۲۱
۶۳۱	کرم دین ورڈائچ	پاسڑیانوالی	″	ص ۲۹
۶۳۲	کرم دین ہنجرا	دنوٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ		ص ۱۰۶
۶۳۳	کرم دین ولدالدین باغندہ	گاکھڑہ کلاں	گجرات	ص ۱۵۶ ت ص ۱۳۶
۶۳۴	کرم دین ولد جھنڈا بن نانک ماچھی	گھمے والہ	گوجرانوالہ	ص ۱۵۱
۶۳۵	کرماں ولد نانک کمہار	سرانوالی	″	ص ۸۳
۶۳۶	کرموں ولد گنڈا	اگرویہ	گجرات	ص ۱۲۷
۶۳۷	کرموا کمہار	لبانوالہ	سیالکوٹ	ص ۱۵۱

گ

۶۳۸	گ[illegible]	سارنگ	گجرات	خ ۲ ص ۷۷
۶۳۹	گ[illegible]	حسن والی	گوجرانوالہ	ص ۱۲۶
۶۴۰	گ[illegible] ولد[illegible]	سرانوالی	″	ص ۱۱۹
۶۴۱	گ[illegible] ولد[illegible] چک	ہنوئیہ	گجرات	خ ۲ ص ۷۷
۶۴۲	گ[illegible]	ہنوئیہ	″	″
۶۴۳	گ[illegible]	چک ۱۵۹	سرگودھا	ص ۱۵۲
۶۴۴	گھسیٹا [illegible]	دنیا نوالی چک ۲ شیخوپورہ		ص ۱۶۰
	[illegible]	[illegible]	گوجرانوالہ	ص ۸۵

Marfat.com

۶۴۶	گھسیٹا وڑائچ	گھنے والہ	ضلع گوجرانوالہ	خ ج ۲	۱۶۷ ۷۷۵ ر ص
۶۴۷	گھلا ولد ولی داد موچی	چھنی بھومال	شیخوپورہ		۸۵۹ ت ص
۶۴۸	گھنا حجام	مرید	گوجرانوالہ		۱۶۲ ۸۳۷ ر ص ت ص
۶۴۹	گھنا ماچھی ٹوبہ	خالق پور	"		۵۲ " ص
۶۵۰	گھنا جیکن لسوڑی والہ	چک جانو کلاں	گجرات		۲۴۳ " ص
۶۵۱	گھنا ونگ	ڈھولہ	"		۲۲۹ " ص
۶۵۲	گھنا ولد اخلاص کنگ	سارنگوالہ	کوٹ مومن ڈیرہ نانبو۔ سرگودھا جہانخانہ		۷۱ " ص
۶۵۳	گھنا ولد علی محمد وڑائچ	چک جانو کلاں	گجرات	خ ج ۲	۷۳۵ ۷۷۸ ر ص
۶۵۴	گھنا ولد کرم تارڑ	سارنگ	"		۳۶ ر ص

ل

۶۵۵	لال فقیر	ٹھٹھہ فقراللہ	گوجرانوالہ		۲۵ ر ص
۶۵۶	لال ولد بسیا فقیر	سرانوالی	"	خ ج ۲	۷۳۵ ص
۶۵۷	لال دین ماچھی	ڈوجلہ کلاں	"		۸۵۲ ت ص
۶۵۸	لال شاہ	چونڈہ	سیالکوٹ		۲۷۶ ر ص
۶۵۹	لدھا ترکھان	خالق پور	گوجرانوالہ		" ص
۶۶۰	لدھا حجام	ڈڈ ڈانوالی	"		
۶۶۱	لدھا کمہار	نور پور جاٹاں	"		۲۷ ر ص
۶۶۲	لدھا وڑائچ	تلونڈی راہوالی	"		۱۵۰ " ص
۶۶۳	لدھا ولد ٹوٹا بن حسو حجام	معروف آباد	"		۱۲۹ " ص ت ص ۸۵۵
۶۶۴	لدھا ولد جھنڈا وڑائچ	خالق پور	"		۱۸۳ " ص
۶۶۵	لدھا ولد چنن کمہار	بیگہ کھرل	"	خ ج ۲	۷۷۵ ر ص

Marfat.com

۶۶۶	لدھا ولد عسرا جٹ	سرانوالی ضلع گوجرانوالہ		ص ۸۶
	اس کے بیٹے۔ میانخاں۔ اللہ دتا۔ عنایت۔ امام دین۔			
۶۶۷	لدھا ولد زیرا موچی	چاہ کے خورد	گوجرانوالہ	ص ۲۸۶
۶۶۸	لکھن تارڑ	کوٹ بھاگا	〃	〃 ص ۱۷۶
۶۶۹	لکھن چیٹھہ	سارنگ	گجرات	〃 ص ۳۵
۶۷۰	لنگر حجام	لک	〃	〃 ص ۴۸
۶۷۱	لنگر ولد داد و تارڑ	سابن پال	〃	〃 ص ۱۵۶
۶۷۲	لہنا	خالق پور	گوجرانوالہ	〃 ص ۱۸۶
۶۷۳	لہنا باگڑی	چاہ کے خورد	〃	〃 ص ۱۹۲
۶۷۴	لہنا تارڑ	اگرد یہ	گجرات	〃 ص ۴۲
۶۷۵	لہنا ماچھی	دنوٹیانوالی چک ۳۹ شمالی	شیخوپورہ	〃 ص ۲۳۹
۶۷۶	لہنا واوان۔ بابا	والیانوالی چک ۲۷	〃	〃 ص ۲۲۰
	ہ			
۶۷۷	ماہ گوندل	کوٹ کیکے شاہ	گجرات	ص ۱۸۵ ج ۱
۶۷۸	ماہلا ماچھی	اگرد یہ	〃	〃
۶۷۹	ماہلا ورڑائچ نمبردار	چک ۷	سرگودھا	ص ۹۵
۶۸۰	ماہلا عسر تارڑ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۸۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۶۸۲	مبارک دین مراسی	دنوٹیانوالی چک ۳۹	[illegible]	[illegible]
۶۸۳	محرم نامعلوم	دن مل	گجرات	[illegible]
۶۸۴	محکم ولد سلطان سیال	دنوٹیانوالی چک ۳۹ شمالی	شیخوپورہ	[illegible]

Marfat.com

۶۸۵	محمدا بافندہ	سرانوالی	ضلع گوجرانوالہ	ری ملک
۶۸۶	محمدا بلوچ	کوٹلہ	〃	〃 ملک
۶۸۷	محمدا جھنڈہ	جھنی سلطان	〃	〃 ملک
۶۸۸	محمدا حجام	گوجرہ	گجرات	فوج ۲ ملک
۶۸۹	محمدا ساہی	کریانوالہ	〃	ری ملک
۶۹۰	محمدا ولد بھولا کمہار	سرانوالی	گوجرانوالہ	〃 ملک

اس کے بیٹے ۔ حسّاں ۔ لبھا ۔ عبدالصمد ۔

۶۹۱	محمدامین فاروقی ۔ مولوی حافظ	بھکھڑیانوالی	لائل پور	〃 ملک
۶۹۲	محمد بخش	چک ۲۱۱	〃	〃 ملک
۶۹۳	محمد بخش	خانپور	گوجرانوالہ	فوج ۲ ملک
۶۹۴	محمد بخش بافندہ	روپیلہ	سیالکوٹ	〃 ملک
۶۹۵	محمد بخش چیمہ	دھولے	گوجرانوالہ	ری ملک
۶۹۶	محمد بخش چیمہ	گھمدالہ	〃	〃 ملک
۶۹۷	محمد بخش ملاح	اگرویہ	گجرات	فوج ۲ ملک
۶۹۸	محمد بخش موچی	چک ۴ بلندیوالہ	سرگودھا	ری ملک
۶۹۹	محمد بخش موچی	کوٹ ککے شاہ	گجرات	〃 ملک
۷۰۰	محمد بخش وڑائچ	گھمدالہ	گوجرانوالہ	〃 ملک
۷۰۱	محمد بخش ولد اخلاص کنگ	سارنگ	گجرات	〃 ملک
۷۰۲	محمد بخش ولد بہنگ ۔ تارڑ	اگرویہ	〃	〃 ملک
۷۰۳	محمد بخش ولد سہراب دین خلیفہ	نور پور جابلاں	گوجرانوالہ	〃 ملک
۷۰۴	محمد بخش ولد ولایت چدھڑ	کوٹ ککے شاہ	گجرات	〃 ملک

Marfat.com

۷۰۵	محمد حسین قریشی	ٹبہ سنگھ جیہ ضلع گوجرانوالہ	ر	۲۸۵
۷۰۶	محمد حسین میاں	حسن والی	〃	۲۲
۷۰۷	محمد حسین ولد الہ دین جدھڑ	کوٹ ککے شاہ گجرات	〃	۲۵۶ ت ۸۴۱
۷۰۸	محمد حسین ولد حسن محمد کمہار۔ آٹھ ماہیہ جھام والہ	گوجرانوالہ خ ج ۲		۷۷۸ ر
۷۰۹	محمد حسین ولد فخر الدین حجام۔	ٹبہ ککے زئیاں	سیالکوٹ	ر ۱۸۵
۷۱۰	محمد حیات	کوٹ ککے شاہ	گجرات	〃 ۱۹۲
۷۱۱	محمد خاں ولد اللہ دتا تارڑ	〃	〃	〃 ۲۲۵
۷۱۲	محمد خاں ولد خان محمد ورک	رتالی وڑکاں	گوجرانوالہ	〃 ۲۲۹
۷۱۳	محمد خاں ولد نتھا وڑائچ	حسڑیالہ چک ۲	شیخوپورہ	〃 ۲۲۳
۷۱۴	محمد دین		گوجرانوالہ خ ج ۲	۷۷۸
۷۱۵	محمد دین [ولد پیرا ترکھان]	〃	خلیل	〃
۷۱۶	محمد دین اوائیں	خالق پور	〃	۱۳۹
۷۱۷	محمد دین بافندہ	چیلیانوالی	〃	۲۵۳
۷۱۸	محمد دین ترکھان	پڈے	گجرات	〃 ۷۲ ت ۸۱۴
۷۱۹	محمد دین ترکھان	وایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	〃 ۱۹۲
۷۲۰	محمد دین جوگی	گھرجاکھ	گوجرانوالہ	〃 ۱۰۰
۷۲۱	محمد دین حجام	اگرویہ	گجرات	
۷۲۲	محمد دین حجام	ڈوڈانوالی	گوجرانوالہ خ ج ۲	
۷۲۳	محمد دین حجام	کوٹ ککے شاہ	گجرات	〃
۷۲۴	محمد دین سپاہی پڈے والا	چوکی مانوالی		۹۲
۷۲۵	محمد دین شیخ المعروف بھالا	سرانوالی	گوجرانوالہ خ ج ۲	

Marfat.com

۷۲۶	محمد دین کشمیری م ۱۲۷۵ھ	دایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ		ر ص ۱۶۰ فج ۸ ص ۶۰
۷۲۷	محمد دین کمہار	گھیئے والہ	گوجرانوالہ	، ص ۶۱
۷۲۸	محمد دین کمہار	سوہدرہ	″	″ ص ۲۳۱
۷۲۹	محمد دین گوندل سپاہی تھانہ بھیرہ		شاہ پور	″ ص ۷۱
۷۳۰	محمد دین ماچھی	چک نیالو	سیالکوٹ	، ص ۱۵۰ ت ص ۸۵۷
۷۳۱	محمد دین ماچھی	خالق پور	گوجرانوالہ	″ ص ۴۰
۷۳۲	محمد دین ماچھی	گاکھڑہ خورد	گجرات	ت ص ۸۴۳
۷۳۳	محمد دین ماچھی	حسڑیالہ چک ۲۰	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۷۳۴	محمد دین مراسی	عادل گڑھو چک ۲۷	،	، ۱۳۴
۷۳۵	محمد دین موچی	چک ۴۴ بلندیوالہ	سرگودھا	ر ص ۹۵
۷۳۶	محمد دین موچی	کوٹ ستار	گجرات	فج ۲ ص ۷۷۸ ر ص ۵۹
۷۳۷	محمد دین موچی	گاکھڑہ کلاں	″	ر ص ۴۲
۷۳۸	محمد دین میاں	اگرویہ	″	″ ص ۴۷
۷۳۹	محمد دین نومسلم	چک ۴۵ جنوبی	سرگودھا	″ ص ۱۷۵
۷۴۰	محمد دین ولد بوٹا تارڑ	ساہن پال	گجرات	″ ص ۲۳۴
۷۴۱	محمد دین ولد جانی ارائیں	قلعہ دیوان سنگھ	گوجرانوالہ	ت ص ۸۴۸
۷۴۲	محمد دین ولد جوایا موچی	خالق پور	″	ر ص ۱۰۴
۷۴۳	محمد دین ولد جھنڈا تیلی	دایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۷۴۴	محمد دین ولد حیات بن جوایا نمبردار	معروف آباد	گوجرانوالہ	ر ص ۵۶
۷۴۵	محمد دین ولد عبداللہ کمہار کٹھالوی		لاہور	″ ص ۱۶۷ ت ص ۸۶۱
۷۴۶	محمد دین ولد علم دین حجام	چک ۴۴ بلندیوالہ	سرگودھا	″ ص ۹۵ ″ ص ۸۴۵

Marfat.com

۷۴۷	محمد دین ولد فتح دین کھوکھر	چہلوی سرانوالی	ضلع گوجرانوالہ	ص ۱۱۹ ت ص ۸۵۹
۷۴۸	محمد دین ولد فیض بخش تارڑ	سارنگ	گجرات	ص ۲۵
۷۴۹	محمد دین ولد قاسم موچی	گوجرپور کزالعرفت ج ۲	ص ۱۹۳ کتاب الفوائد	ص ۲۳۱
۷۵۰	محمد دین ولد کرم الٰہی مغلی	ڈھرڑکے	ت ص ۹۴۲	ص ۱۳۱
۷۵۱	محمد دین ولد نانک کمہار	سرانوالی	گوجرانوالہ	ص ۱۰۳
۷۵۲	محمد دین ولد نورا بافندہ	"	"	ص ۶۱
۷۵۳	محمد رفیق ۔ میاں امام مسجد	ونٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ		مکتوب ۱۴۰
۷۵۴	محمد سعید	ڈھولا	گجرات	ص ۲۰۴
۷۵۵	محمد علی ۔ سائیں	گڑھ نذرا	گوجرانوالہ	ص ۱۰۲
۷۵۶	محمد علی ولد جمال دین کمہار	پیرانوالہ آچا	"	ت ص ۸۵۴
۷۵۷	محمد عنایت گھمن	چک ۱۰۵	سرگودھا	ص ۲۳۷
۷۵۸	محمد یار	ٹرح	گجرات	ص ۴۰
۷۵۹	محمد یار کمہار	اسرال	گوجرانوالہ	ص ۱۶۲
۷۶۰	محمد یار وڑائچ	خالق پور	"	ص ۱۰
۷۶۱	محمد یار ۔ پسر کرم دین کمہار	تلونڈی جھنڈوالی	"	ص ۱۵۰
۷۶۳	محمود دیمی	سرام	"	۱۹۷
۷۶۳	محمود خاں ۔ نمبردار	جھامرواں		۱۱۹
۷۶۴	مراد بخش باجھی	کوٹ کلگ شاہ	گجرات	۹۱
۷۶۵	مراد علی خیال	حسن والی	گوجرانوالہ	ص
۷۶۶	مرزا ولد امام بخش سگل	ساکر		ص ۱۳۹
۷۶۷	مرزا ولد کرم دین وڑائچ	باہڑیانوالی	گجرات	ص ۱۹۲

Marfat.com

۷۶۸	مستو بافندہ ص حسب وجد وجال۔	چھنی سلطان	ضلع گوجرانوالہ خ ج ۲	ص ۳۹ ر ص ۷۲۵
۷۶۹	مکھن	وایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	مکتوب ۱۴۶
۷۷۰	مکھن ولد حاجی محمد نائی	پنڈی لالہ	گجرات	ت ص ۸۴۲
۷۷۱	ملا ڈرائیور	خالق پور	گوجرانوالہ	ر ص ۱۹۲
۷۷۲	ملائم چندھڑ سلوتری	پگاڈلہ چک ۲۶	شیخوپورہ	ر ص ۱۴۶
۷۷۳	ممون مصلی	اگرویہ	گجرات	ر ص ۱۵۷
۷۷۴	منشی خاں پٹواری	وریانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	ر ص ۴۳۷
۷۷۵	مولا بخش تیلی	اٹاری شام سنگھ	امرتسر خ ج ۳	ص ۱۱۵ ر ص ۲۲۲
۷۷۶	مولا داد	خالق پور	گوجرانوالہ خ ج ۲	ص ۷۷۹
۷۷۷	مولا داد ارائیں	کوٹ قادر بخش	〃	ر ص ۱۰۳ ت ص ۸۵۰
۷۷۸	مولا داد ترکھان	جھام والہ	〃	ر ص ۱۸۳
۷۷۹	مولا داد جہرانا	×	×	ر ص ۱۹۰
۷۸۰	مولا داد چیمہ	ڈھپئی نعراللہ	〃	ر ص ۴۵
۷۸۱	مولا داد چیمہ	ڈھپ	〃	ر ص ۲۰۰
۷۸۲	مولا داد حجام	آلو شدیو	〃	ر ص ۲۸۷
۷۸۳	مولا داد فقیر	پپلی	〃	ر ص ۱۰۱
۷۸۴	مولا داد دست	ابوالفتح والی	〃	ر ص ۱۵
۷۸۵	مولا داد نمبردار	وایانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	ر ص ۵۶
۷۸۶	مولا داد ولد احمد یار ولد محمد دین تارڑ	چھنی نتھو	گوجرانوالہ	ر ص ۳۵ ت ص ۸۴۶
۷۸۷	مولا داد ولد اللہ بخش کشمیری	اگرویہ	گجرات	ر ص ۲۴۲
۷۸۸	مولا داد ولد شہامت	وٹیانوالی چک ۳۹	شیخوپورہ	ر ص ۱۴۶

Marfat.com

۷۸۹	مولاداد ولد غلام محمد گورچانیہ	گورھائے ضلع گوجرانوالہ		ص ۱۶۶
۷۹۰	مولاداد ولد قادر بخش چھٹہ نمبردار	چک ۸۴ ڈبلیو بی	ملتان	خ ۲ ص ۷۷۹ ص ۹۱
۷۹۱	مولاداد ولد لنا	اگردیہ	گجرات	ص ۱۰۸
۷۹۲	مولاداد ولد محمد بخش ڈھلو	عادل گڑھ چک ۲ شیخوپورہ		ص ۱۴۷
۷۹۳	مولاداد ولد محمد خاں بن جھنڈا ڈرائیور	معروف آباد	گوجرانوالہ	ص ۲۱۱
	اس کے بیٹے ۔ حیات ۔ خوشی ۔ ودھایا ۔			
۷۹۴	مولاداد ولد ولی محمد ترکھان	جھام والہ	"	ص ۱۲۵
۷۹۵	مولو ولد اخلاص کنگ	سارنگ	گجرات	ص ۳۷
۷۹۶	مولو ولد بوٹا تارڑ	سابن پال	"	ص ۱۳۱
۷۹۷	مہرا بافندہ	اگرویہ	"	ص ۱۵۸
۷۹۸	مہرا ولد عالم تارڑ	سارنگ	"	ص ۳۸
۷۹۹	مہرداد بھوسین	ونڈیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ		ص ۱۴۶
۸۰۰	مہرداد چیمہ	جھارانوالہ	گوجرانوالہ	ص ۷۷
۸۰۱	مہرداد چیمہ	عادل گڑھ چک ۲ شیخوپورہ		مکتوب ۱۳۱
۸۰۲	مہرداد ولد دادن ڈرائیور	خالق پور	گوجرانوالہ	ص ۱۲۸
۸۰۳	مہرداد ولد قطب دین سہرا	معروف آباد		ص ۱۳۱
	اس کے بیٹے ۔ رحمت ۔ سعید			
۸۰۴	مہرداد ولد کرم داد ڈرائیور	خالق پور	"	ص ۱۳۱
۸۰۵	مہردین اور پسر	×	×	ص ۱۳۱
۸۰۶	مہندا زمیندار	گکھڑوالہ		ص ۱۳۱
۸۰۷	میراں بخش حکیم ۔ الناس ۔	چوہڑوالہ	لائل پور	ص ۲۰۱

Marfat.com

۸۰۸	میراں بخش براسی	نورپور جاپلاں ضلع گوجرانوالہ		ر ص ۱۹۲
۸۰۹	میراں بخش ملاح	اگرویہ	گجرات	خ ج ۲ ص ۷۸
۸۱۰	میراں بخش ملاح	گوراہائے	گوجرانوالہ	ر ص ۷۲
۸۱۱	میرداد حجیم	چک ۱۱۱ جنوبی	سرگودھا	" ص ۱۷۵
۸۱۲	میہول گوندل	کوٹ ککے شاہ	گجرات	خ ج ۲ ص ۷۸ ر ص ۱۱۲

ن

۸۱۳	نانک کمہار	سرانوالی	گوجرانوالہ	ر ص ۱۱
۸۱۴	نانک گوجر	کوٹ قادر بخش	"	" ص ۲۴۹
۸۱۵	نبی بخش جوگی	گھوگا	"	خ ج ۲ ص ۷۷۹
۸۱۶	نبی بخش ماچھی	مہڑیالہ چک ۲۰	شیخوپورہ	ر ص ۷۵
۸۱۷	نبی بخش ولد چوغطہ موچی	گوجرپور	گجرات	کتاب الفوائد ص ۱۶۳
۸۱۸	نبی بخش ولد فقیریہ بن حسو حجام	معروف آباد	گوجرانوالہ	ر ص ۲۸۷
۸۱۹	نتھا ولد ریچ	مہڑیالہ چک ۲۰	شیخوپورہ	" ص ۱۶۱ ت ص ۸۵۹
۸۲۰	نتھو بافندہ	نورپور جاپلاں	گوجرانوالہ	" ص ۸۴۹
۸۲۱	نتھو دھلو	دریانوالی چک ۲۷	شیخوپورہ	ر ص ۱۲۹
۸۲۲	نتھو لوہار	حسن والی	گوجرانوالہ	" ص ۸۵
۸۲۳	نتھو ولد امیر شیخ	مہڑیالہ	"	ت ص ۸۵۳
۸۲۴	نذرو	پنڈسے	گجرات	ر ص ۱۰۲
۸۲۵	نظام دین ارائیں	خانق پور	گوجرانوالہ	" ص ۴۰ ت ص ۸۴۹
۸۲۶	نظام دین ترکھان	ڈھب	"	" ص ۴۵
۸۲۷	نظام دین دھوبی	خانق پور	"	" ص ۵۲

Marfat.com

۸۲۸	نظام دین کشمیری	کوٹ قادر بخش ضلع گوجرانوالہ		ر صفحہ ۱۲
۸۲۹	نظام دین ماچھی بیعت ہفتہ ۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۲ھ کی	اصیا نوالی	شیخوپورہ	ر صفحہ ۲۰۷ ت صفحہ ۸۶۱
۸۳۰	نظام دین ولد اللہ دتا کمہار	نور پور جلال	گوجرانوالہ	ر صفحہ ۵۲
۸۳۱	نظام دین ولد الہ دین	دھول	گجرات	ر صفحہ ۲۱۴
۸۳۲	نظام دین ولد محمد بخش نافندہ	ردھیلہ	سیالکوٹ	ر صفحہ ۴۲ ت صفحہ ۸۵۹
۸۳۳	نواب کشمیری	چک اگو	گوجرانوالہ	ر صفحہ ۱۲۶
۸۳۴	نواب کشمیری	کوٹ قادر بخش	"	ر صفحہ ۴
۸۳۵	نواب کمہار	ابدال	"	ر صفحہ ۱۲۶
۸۳۶	نواب ولد خان محمد جٹھہ متولد ۱۳۰۱ھ / ۱۸۸۴ء سیانڈو کے کلاں			ر فہرست ۱۴۲ صفحہ ۱۰۵ ت صفحہ ۳۲۸
۸۳۷	نواب ولد حوالدار بن مراد بخش چیمہ	سرانوالی		ر صفحہ ۱۲۱
۸۳۸	نورا ارائیں	خالق پور		ر صفحہ ۲۶۴
۸۳۹	نورا ماچھی	چک جٹھہ	گجرات	ر صفحہ ۱۳۴
۸۴۰	نور احمد قریشی۔ امام مسجد جھام والا		گوجرانوالہ	ر صفحہ ۱۸۵
۸۴۱	نور حسین ولد حوالدار	خالق پور		ر صفحہ ۱۰۰
۸۴۲	نوردین ماچھی	تلونڈی راہ والی		ر صفحہ ۱۰۵
۸۴۳	نوردین۔ جمال	چک ۱۲۱	سرگودھا	ر صفحہ ۱۱۴
۸۴۴	نوردین۔ جمال	چک بانو	گجرات	ر صفحہ ۱۸
۸۴۵	نوردین۔ جمال	کنجیانہ	گوجرانوالہ	ر صفحہ ۲۰
۸۴۶	نوردین ولد عطردین وڑائچ ۴	معرفت آباد سیالکوٹ		ر صفحہ ۲۰۶
۸۴۷	نوردین ولد گھسیٹا جوئیہ	گاگھڑہ کلاں	گجرات	ر صفحہ ۱۶۲
۸۴۸	نور ماچھی کمہار		گوجرانوالہ	ر صفحہ ۲۵

Marfat.com

۸۴۹	نور محمد وڑائچ نمبردار	خالق پور ضلع گوجرانوالہ	ر	۱۱۷
۸۵۰	نور محمد ولد مستی چیمہ	عادل گڑھ چک ۲۷ شیخوپورہ	ر	۱۲۶
۸۵۱	نہال حق	از قوم جنات	ت	۸۶۲
۸۵۲	نیک عالم میال ڈیرہ سماعیل جہانخانہ چک ۸۶ سرگودھا		ر	۱۸۹

و

۸۵۳	وارث چدھڑ	کوٹ ککے شاہ گجرات	ر	۳۸ ت ۸۲۶
۸۵۴	وڈھایا جوگی	نور پور جایلاں گوجرانوالہ	″	۴
۸۵۵	وڈھایا ماچھی	بیگکہ ″	″	۵۲
۸۵۶	وڈھایا مراسی	عادل گڑھ چک ۲۷ شیخوپورہ	مکتوب	۱۲۳
۸۵۷	وڈھایا ولد بڈھا حجام	کوٹ سنگھس گوجرانوالہ	ر	۱۰۴
۸۵۸	وزیر حجام	خالق پور ″	″	۴
۸۵۹	وزیر ماچھی	اگرویہ گجرات	″	۱۹۷
۸۶۰	وزیر ولد وارث تارڑ	″ ″	″	۱۷۹
۸۶۱	وزیرا تیلی	بھڑی خورد گوجرانوالہ	ت	۸۲۷
۸۶۲	وزیرا تیلی	سارنگ گجرات	فج	۲ ۷۵
۸۶۳	وزیرا نصلی	اگرویہ ″	ر	۶۹
۸۶۴	وزیرا ولد جمعہ دین	× ×	،	۹۴
۸۶۵	وسن جٹھہ	سارنگ ″	″	۱۵۷
۸۶۶	وسن کمہار	کوٹ قادر بخش گوجرانوالہ	″	۸۵
۸۶۷	وہاب دین مثمل	ٹھڈہ مثمل ″	″	۲۳۸

Marfat.com

فصل سوم

اس میں اُن مستورات کے ناموں کی فہرست ہے جو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی ساہنپالوی قدس سرہٗ کی مریدات اور خادمات تھیں۔ اس میں چند کے مختصر حالات ہیں۔ اور باقیوں کے صرف اسماء لکھے گئے ہیں۔

الف

۱	اللہ جوائی۔	لسوآنی	ضلع سرگودھا	ص ۲۴۱
۲	اللہ جوائی تارڑ	کوٹ بخش	گوجرانوالہ	″ ص ۲۲۵
۳	اللہ جوائی حجام	ڈھولا	گجرات	″ ص ۲۸۰
۴	اللہ جوائی دختر محمد دین باجوہی	گھئے والہ	گوجرانوالہ	ت ص ۸۶۳
۵	اللہ جوائی زوجہ بُرہان دین وڑائچ خاتی پور		″ خ ۲ ص ۷۵۲	ر ص ۲
۶	اللہ جوائی زوجہ جلال ولد ذوالفقار تارڑ اگردیہ		گجرات	″ ″ ص ۱۶۲
۷	اللہ جوائی اوجلی زوجہ اولیٰ رحمت خاں ولد الٰہی بخش وڑائچ			

متوفیہ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ۔ ونڈیانوالی شیخوپورہ ر ص ۲۳۹

۸ اللہ جوائی زوجہ محمد بخش ولد اللہ جوایا جوچی۔ ساکن معروف آباد ضلع گوجرانوالہ

یہ حضرت شاہ صاحب کی مریدہ صادقہ تھی۔ اس کے گھر ڈیرہ ہوتا تھا۔ بڑی خدمت گار تھی۔ جب آپ مسجد میں نماز پڑھنے گئے ہوتے تو آنے سے پہلے مکان کی صفائی۔ پانی پنکھا۔ زائرین کے لئے صفیں وغیرہ مہیا کر دیتی

ایکمرتبہ اس نے عرض کیا۔ یا مرشد میرے دانت نکل رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ دانتوں کی کوئی بات نہیں خواہ سارے نکل جائیں۔ تمہاری آنکھ [illegible] رہیں گی۔ چنانچہ تازندگی اس کی نظر تیز رہی۔ آخری عمر میں موضع ڈھول ضلع گجرات میں اپنے بھتیجے امام دین کے پاس چلی گئی وہیں وفات پائی۔ [خ ۲ ص ۷۶۸]

Marfat.com

۹ امام بی بی بہمنی زوجہ جمّاں ساکن حسن والی ضلع گوجرانوالہ ر ملک ت ۸۶۳ھ

۱۰ امیر بی بی کشمیرن اگرویہ گجرات ، ۲۲۹ھ

ب

۱۱ بختاں زوجہ علی محمد تارڑ اگرویہ گجرات ر ۲۲۹ھ

۱۲ بخت بھری ملاحنی چک ۲۸ شمالی ، ت ۸۶۳ھ

تاریخ بیعت پنجشنبہ ۱۱ صفر ۱۳۳۰ھ پنجم فروری ۱۹۱۲ء

۱۹ ربانگ ۱۹۶۸ء ب [ر ۴۷]

۱۳ بصری سائی ڈھیچیہ گوجرانوالہ ر ۴۵

۱۴ بھاگ بھری لوہاری اگرویہ گجرات

یہ حضرت سید حافظ محمد شاہ کی مریدہ صادقہ تھی۔ نماز پنجگانہ اور نوافل تہجد بارہ ۱۲ رکعت پر مواظبت رکھتی۔ کلمہ طیبہ اور درود ہزارہ کا وظیفہ کیا کرتی۔ رمضان شریف کے روزے پابندی سے رکھتی۔ روزانہ دو نفل پڑھ کر اپنے مرشد صاحب کی روح مبارک کو ایصال ثواب کیا کرتی۔ سورۂ فاتحہ چالیس ۴۰ بار۔ سورۂ اخلاص چالیس ۴۰ بار۔ اور "سبحان اللہ۔ نگہبان اللہ۔ مہربان اللہ" بتیس ۳۲ بار وسیع پڑھا کرتی۔ خوش خلق خدا یاد تھی۔ سوالی کو دروازہ سے خالی نہ جانے دیتی۔ اپنے مرشد کی اولاد کی تابعدار اور جاں نثار تھی۔ جمعرات ۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ھ ۲ مئی ۱۹۴۷ء

۳۰ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ بکرمی کو بعمر ستر سال زندہ موجود تھی۔ [ج ۵ ص ۳۲۷]

اس کے دو بیٹے شاہ محمد اور خوشی محمد نام تر کھان تھے۔ اگرویہ سکونت رکھتے تھے۔

۱۵ بھاگن جھارانوالہ سیالکوٹ ر ۱۵۲

۱۶ بھاگن زوجہ [illegible] ۱۳۲۵ھ خانم صفر خالق پور گوجرانوالہ ج ۲ ص ۴۵۲ ت ۸۶۳ھ

۱۷ بھاگن ترکھانی ڈھیچیہ ، ۱۳۶ ص

Marfat.com

۱۸	بھاگن کشمیرن		لاہور	مرحلہ ۱۲	
۱۹	بھاگن والدہ حسین بخش		ونوٹانوالی چک ۳ شیخوپورہ	مکتوب ۷۶	

متوفیہ صفر ۱۳۲۹ھ مارچ ۱۹۱۱ء

۲۰	بھاگے	م ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء	اگردیہ	گجرات	مکتوبہ ۱۴
۲۱	بھاگے		رسینکے	"	ص ۵۳
۲۲	بھاگے جہرانی		چک ۷	سرگودھا	" ص ۲۳۷
۲۳	بھاگے زوجہ آلہ بخش موچی		گاکھڑہ کلاں	گجرات	" ص ۱۰۱
۲۴	بھاگے قوم طور زوجہ محمد خاں		سنویہ	"	ص ج ۶ ص ۲۴۷

متوفیہ ۱۳۶۳ھ " ع "

۲۵	بھاگے کمہاری		دایانوالی حویلی ۲ شیخوپورہ	ص ۱۶۱
۲۶	بھری بوسال		اگردیہ	گجرات ق ص ۱۶۱
۲۷	بھری راونی		سارنگ	" ص ۷۶
۲۸	بھری - دختر ابراہیم موچی		چھنی گھلاں	گوجرانوالہ " ص ۱۸
۲۹	بھری زوجہ خوشی محمد لمبردار		سارنگ	گجرات " ص ۱۸۳
۳۰	بھری زوجہ صاحبا ولد غلام حیدر ماہی نال			" ص ۱۹۰
۳۱	بھری زوجہ فضل دین		کمال وہلا	" ۱۹۰
۳۲	بھری زوجہ حوالدار		اگردیہ	" ۱۹۰
۳۳	بھری زوجہ میراں بخش ملاح			گوجرانوالہ
۳۴	بھستال وابستہ			" ۱۹۳
۳۵	بھولی والدہ لدھا کمہار		سرگلہ	لاہوانوالہ ۱۵۹

متوفیہ ذی الحجہ ۱۳۲۸ھ دسمبر ۱۹۱۰ء

Marfat.com

۳۶ بیگم چٹھی — وچھوکے ضلع گوجرانوالہ — ص ۱۴۷

۳۷ بیگم چٹھی زوجہ گھنا بنجرا — حیدر پلیا چک ۲۰ شیخوپورہ — ص ۲۲۳

۳۸ بیگم راجڑی — وزیر آباد گوجرانوالہ — ص ۱۸۴

۳۹ بیگم گاذر — گاکھڑہ کلاں گجرات — ص ۲۷۴

۴۰ بیگم مائی — چک صوما لائل پور — ص ۲۳۹

۴۱ بیگم موچن — دھارووالہ گجرات — ص ۱۸۳

۴۲ بیگم زوجہ غلام محمد ولد جلال ڈنڈ اگرویہ — 〃 — 〃 ص ۲۳۶

۴۳ بیگم زوجہ ماہلا بافندہ۔ متوفیہ ۱۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۵ھ
۱۲ مارچ ۱۹۱۷ء ۳۰ پھاگن سمت ۱۹۷۳ بکرمی ص ۱۴۱

۴۴ جواہر بی بی — دودبرجی گجرات — ص ۳۶۳
متوفیہ رجب ۱۳۲۵ھ اگست ۱۹۰۷ء
بھادوں سمت ۱۹۶۴ بکرمی

۴۵ جواہر بی بی۔ زوجہ حسیال خاں ولد پیر بخش بن شادی بن ابراہیم جوچی خالق پوری متوفیہ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ یہ حضرت شاہ صاحب کی مریدہ خاص تھی۔ عابدہ۔ عارفہ۔ زاہدہ اور صادقہ تھی۔ ایک مرتبہ اپنے پیر زادہ صغیر کو مبلغ پانچ روپے دیئے کہ تفسیر حسینی خرید کر پڑھیں، چنانچہ آپ نے حسیال حسن محمد رانجھا ساکن اہلہ گگا ضلع گجرات سے تفسیر خریدی اور تین مرتبہ حظا لوہ فرمائی۔ ابھی تک وہ تفسیر میرے (شرافت کے) کتب خانہ میں موجود ہے،

۴۶ جواہرے ترکھانی — پانڈوکے کلاں گوجرانوالہ — ص ۱۵۴

۴۷ جواہرے ترکھانی — سارنگ گجرات — ص ۱۱۸

۴۸ جواہرے حجام — اگرویہ 〃 — 〃 ص ۵۳

۴۹ جوائی ناچھن — گاکھڑہ کلاں 〃 — 〃 ص ۲۲۵

Marfat.com

۵۰ جیواں دختر محمد بخش ترکھان جھام والہ ضلع گوجرانوالہ ص ۲۶

۵۱ جیواں بی بی - علمازادی خالق پور " ص ۲۱۱

ح

۵۲ حاکم بی بی کوٹ مرزا امین محمد " ص ۱۴۶

۵۳ حاکم بی بی زوجہ اللہ دتا ولد الہی بخش ڈرائیور - معروف آباد "

متوفیہ سوموار - ۱۴ر صفر ۱۳۲۴ھ ۹ر اپریل ۱۹۰۶ء

۲۸ر چیت سمت ۱۹۶۲ ب ۔

۵۴ حسّاں - سائی نور پور چابلاں گوجرانوالہ ص ۳۳

۵۵ حسّاں (حسنی) کمہاری چھنی سلطان " ص ۱۳۹

متوفیہ پنجشنبہ - ۶ر رمضان ۱۳۲۱ھ

۲۶ر نومبر ۱۹۰۳ء ۱۱ر مگھر سمت ۱۹۶۰ ب [ص ۲۱]

۵۶ حسن بی بی دختر استغفار ونوٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ ص ۲۲۹

۵۷ حسن بی بی - والدہ نذر محمد سھابل سرگودہا

متوفیہ جمعہ ۲۳ر صفر ۱۳۳۴ھ

۳۱ر دسمبر ۱۹۱۵ء ۱۷ر پوہ سمت ۱۹۷۲ ب [ص ۱]

۵۸ حسنی اگروپہ گوجرانوالہ

۵۹ حسنی گاذر سارنگ "

۶۰ حسو مصلّن بیوہ غلاں اگروپہ "

۶۱ حسین بی بی ونوٹیانوالی چک ۳۹ "

۶۲ حیات بی بی سرادالی گوجرانوالہ

۶۳ حیات بی بی زوجہ قطب دین مصلی سارنگ گجرات

Marfat.com

۶۴ حیات بی بی زوجہ آلہ بخش ہمرا معروف آباد ضلع گوجرانوالہ ص ۱۰۲

د

۶۵ دختر امام دین کشمیری معروف آباد 〃

تاریخ وفات جمعہ ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۲۰ھ

۲۶ ستمبر ۱۹۰۲ء ۱۱ راسج ۱۹۵۹ بکرمی ص ۷

۶۶ دولت بی بی زوجہ رحیم بخش جوگی نوریو جابلاں گوجرانوالہ 〃 ص ۶۲

ر

۶۷ رابعہ شادیوال گجرات ج ۲ ص ۵۲

۶۸ رابعہ دختر غلام قادر × × ص ۲۴

۶۹ رابعہ بی بی زوجہ خان محمد نمبردار سبوہ 〃 〃 ص ۱۲۷

۷۰ راج بی بی زوجہ محمد غان سندھو کوٹ نورا گوجرانوالہ ج ۶ ص ۲۲۶

۷۱ راج بی بی زوجہ جہر داد تیلی عرف منہاس دایانوالی چک ۲۷ شیخوپورہ۔

حضرت شاہ صاحب کی خوارق مریدات سے ہے۔ بڑی خدمت گار۔ خدا یاد شیریں نفس۔ سخاوت والی۔ رابعہ وقت ہے۔ اپنے مرشد کی اولاد کی بھی بہت خدمت کی ہے

حضرت نوشاہی قدس سرہ نے لکھا ہے کہ ہمارے قلم راج بی بی کی خدمت، سخاوت، ادب لکھنے سے قاصر ہے۔ [ف ج ۵ ص ۳۱۱] ۱۳۹۳ھ / ۱۹۷۳ء میں بحالت ضعیفی موجود تھی۔

۷۲ راجن مراسن نوریو جابلاں گوجرانوالہ ص ۲۸۵

۷۳ رانی زوجہ شاہ محمد سرانوالی 〃 〃 ص ۱۰۷

۷۴ رحمت بی بی گاذر نوریو جابلاں 〃 〃 ص ۴

۷۵ رحمت بی بی زوجہ حسن محمد ولد شیخ کرم دین حجام۔ ساکن دایانوالی چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ

یہ حضرت شاہ صاحب رح کی مریدہ سعیدہ تھی۔ ذاکرہ۔ صابرہ۔ عابدہ اور زاہدہ تھی۔

Marfat.com

مرشد صاحب نے جو وظائف فرمائے تھے۔ ان کی پابند تھی۔ نماز پنجگانہ۔ نوافل تہجد تلاوت قرآن مجید۔ اوراد کلمہ طیبہ اور درود شریف ہزارہ پر مواظبت رکھتی تھی۔
سرگی کے وقت سورۂ جن پڑھا کرتی۔ [خ ج ۲ ص۵۷]
ایک مرتبہ جنات اس کا دوپٹہ اڑا کر لے گئے۔ اور اس کی قیمت ایک روپیہ برتن میں رکھ گئے۔ [خ ج ۲ ص۵۱]
یہ میرے (شرافت کے) مرید حکیم سردار علی کی والدہ تھی۔

۷۶ رحمت بی بی زوجہ کرم — پاسڑیانوالی ضلع گجرات — ص۲۴۲
۷۷ رحیم — چک ۱۱۱ جنوبی سرگودھا — ص۱۷۵
۷۸ رحیم زوجہ سوہنا رانجھا — سرانوالی گوجرانوالہ — ص۲۸۷

ز

۷۹ زوجہ غلام محمد عرف گامو ں باجھی — سرانوالی

تاریخ وفات سوموار - ۳۰ شعبان ۱۳۲۰ھ
یکم دسمبر ۱۹۰۲ء ۱۷ مگھر ۱۹۵۹ء بکرمی ص۶

۸۰ زوجہ مولا داد ولد وچ دین تارڑ — چھنی سابن پال گجرات
تاریخ وفات سوموار - ۲۲ ذیقعدہ ۱۳۲۲ھ
۳۰ جنوری ۱۹۰۵ء ۱۸ ماگھر ۱۹۶۱ء بکرمی ص

۸۱ زینب زوجہ ٹوٹا ولد ولی داد تارڑ — سابن پال گجرات — ص۱۱۲
۸۲ زینب زوجہ لال خاں — چک ۱۱۱ جنوبی سرگودھا — ص۱۲۰
۸۳ زینب بی بی زوجہ کرم دین وارچہ — [illegible]

وفات ۱۳۵۲ھ

Marfat.com

س

۸۴ ست بھرائی عرف ستو زوجہ راجہ ولد حمرا تارڑ ساکن اگرویہ۔ ضلع گجرات
تاریخ بیعت پنجشنبہ - ۲۲ صفر ۱۳۲۹ھ
۲۳ فروری ۱۹۱۱ء ۱۲ پھاگن ۱۹۶۷ بکرمی ر ص ۱۶

ف ج ۲ ص ۷۵۲ ت ص ۸۶۲

۸۵ سردار بیگم زوجہ میاں محمد دین امام مسجد برنے والی وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ ف ج ۲ ص ۷۵۲ ر ص ۴۲۹

۸۶ سرو ــــ کوٹلہ گجرات ر ص ۳۲

۸۷ سرد مصلن ــــ اگرویہ ــــ ــــ ر ص ۶۹

۸۸ سرد بی بی ــــ ڈھولا ــــ ــــ ر ص ۲۶۴

۸۹ سیداں ــــ مکی اصحابانوالی شیخوپورہ ف ج ۲ ص ۷۵۲

۹۰ سیداں مصلن ــــ اگرویہ گجرات ر ص ۲۷۵

۹۱ سیداں زوجہ حسن محمد ڈرائیور ــــ گاگھڑہ ــــ ــــ ر ص ۲۱۷

۹۲ سید بی بی ــــ اگرویہ ــــ ــــ ر ص ۲۰۱

۹۳ سید بی بی ــــ سرانوالی گوجرانوالہ ف ج ۲ ص ۷۵۲

۹۴ سید بی بی ــــ کوٹ مرزا امین محمد شیخوپورہ ر ص ۱۲۶

۹۵ سید بی بی زوجہ حامد موچی ــــ چھنی گھلاں گوجرانوالہ مکتوب ۹۴ ت ص ۸۶۲

ص

۹۶ صالحہ بی بی ــــ حسن والی گوجرانوالہ ر ص ۸۶

ط

۹۷ طالعہ زوجہ غلام فقیر موچی ــــ اگرویہ گجرات
تاریخ وفات جمعہ ۲۲ محرم ۱۳۳۳ھ ۱۱ دسمبر ۱۹۱۴ء ۲۶ پوہ ۱۹۷۱ بکرمی ر ص

Marfat.com

ع

۹۸ عالم بی بی موچن — کوٹ ککے شاہ ضلع گجرات — ص ۱۶۸

۹۹ عائشہ زوجہ احمد یار ترکھان — دھب — گوجرانوالہ ج ۲ ص ۹۲ — ص ۱۲۲ — کنز المونث ج ۲ ص ۸۳

۱۰۰ عمراں دختر فقیریہ زوجہ غلام حیدر — دلوچراغ — رسول نگر — ص ۱۵۷

۱۰۱ عمراں زوجہ عیدا ماچھی — اگرویہ — گجرات — ص ۴

غ

۱۰۲ غلام بی بی — مائی — ہیلاں — گجرات — ص ۲۰۳

ف

۱۰۳ فضلاں ارائن — خانقپور — گوجرانوالہ — ص ۱۸۰

۱۰۴ فضلاں زوجہ شاہ محمد ولد لکھن چیٹھہ — سارنگ — گجرات — ص ۱۶۳

۱۰۵ فضلاں زوجہ فتح دین — اگرویہ — " — ص ۱۹۶

۱۰۶ فضل بی بی وڑائچ — چک جانو کلاں — "

تاریخ بیعت ۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۳۶ھ ۲۹ فروری ۱۹۱۸ء

۱۰۷ فضل بی بی زوجہ تاج محمد خیال ولد الٰہی بخش وڑائچ — دولیانوالی چک ۲۹ ضلع شیخوپورہ — ص ۲۴۷

تاریخ وفات جمعہ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۶ھ ۲۸ جون ۲۰۱۱ء (فتح ص ۴۴۹)

ک

۱۰۸ کرم بی بی — دھنوے — گوجرانوالہ — ص ۱۳۱

۱۰۹ کرم بی بی کشمیرن — مائی — جوڑا — " — ص ۱۴۵

۱۱۰ کرم بی بی اچلی زوجہ الٰہی بخش ولد سردار وڑائچ — [illegible] — ضلع گوجرانوالہ

ص ۲۵۲

Marfat.com

۱۱۱ کرم بی بی زوجہ وزیر امراسی نورپور چابلاں ضلع گوجرانوالہ ص ۳۹

حضرت سید حافظ محمد شاہ برخورداری رح کی مریدہ صادقہ تھی۔ اس پر حالت جذب طاری تھی۔ پیر روشن ضمیر کی توجہ سے اس کو مقام کشف کونی حاصل ہو گیا۔ کشفی نگاہ سے اس کو درگاہ حضرت نوشہ صاحب رح۔ مکہ مکرمہ۔ مدینہ منورہ۔ آسمان۔ بہشت۔ دوزخ اور درخت طوبیٰ کی زیارت ہوئی۔ [خ ج ۲ ص ۷۷۱]

اس کی عمر پچھتر سال تھی۔ [خ ج ۲ ص ۷۰۲] وفات ۱۳۵۱ھ / ۱۹۳۲ء میں ہوئی (ع)

گ

۱۱۲ گوہراں زوجہ عمر اوڑ ایچ کنجاہی اگرویہ گجرات خ ج ۲ ص ۱۵۲

۱۱۳ گوہر بیگم گاکھڑہ " ص ۱۸۷

ہ

۱۱۴ محمد بی بی وڑائچ " نورپور چابلاں گوجرانوالہ ص ۸۶

۱۱۵ محمد بی بی دختر دادن وڑائچ خالق پور " " ص ۱۴۸

۱۱۶ محمد بی بی زوجہ راکھا دلہ میانخاں بوچھی " " " ص ۱۹۴

متوفیہ ۱۳۷۷ھ ۲۶ رجب انوار بعمر اسی سال [خ ج ۹ ص ۶۵]

۱۱۷ مراد بی بی زوجہ اللہ دتا ولد الٰہی بخش وڑائچ دنوٹیانوالی حال شیخوپورہ۔

تاریخ وفات بدھوار ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ ۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء ۱۹ ایچ ص ۲۰۱۸

۱۱۸ مریم عرف مریاں زوجہ تاجا ولد حسنا بن فیض بخش تارڑ۔ ساکن اگرویہ ضلع گجرات حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ کے خواص مریدات سے تھی۔ نیک طینت پاک سیرت تھی۔ مرشد صاحب رح نے جسقدر اوراد و وظائف اس کو بتائے تھے سب پر مواظبت رکھتی تھی۔ ضعیف العمر تھی [خ ج ۲ ص ۷۵۷]

اسکی وفات ۱۳۲۹ھ / ۱۹۱۱ء میں ہوئی۔ [ع - خ ج ۶ ص ۶۴۷]

Marfat.com

۱۱۹	مغلانی ترکھانی		ص ۱۳۲
۱۲۰	میراں	گھئے والہ ضلع گوجرانوالہ	ص ۱۴۹
۱۲۱	میراں	نور پور چابلاں ″	ص ۱۳۲

ن

۱۲۲	نعمت بی بی چیمی	دنوٹیانوالی چک ۳۹ شیخوپورہ	ص ۵۳

و

۱۲۳	والدہ برکت علی ڈرائیور	مہڑیالہ چک ۲ ″	ص ۸۶۴

فصل چہارم

اس میں اُن غیر مسلم لوگوں کے اسماء کی فہرست ہے جو حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ برخورداری رح کے مریدین اور خادموں میں سے تھے۔

الف

۱	اللہ دتا ولد رڑا ابن جمال چوہڑا	چک ۲۰۷ سرگودھا	ص ۲۲۰
۲	اللہ دتا ولد بوٹا ابن نانک چوہڑا	سرانوالی گوجرانوالہ ″	ص ۱۱۱

ب

۳	باغ سنگھ ترکھان م ۱۳۶۴ھ	خالو پور ″	ص ۵۱۷
۴	بدھا ولد بیرا چوہڑا	سرانوالی ″	ص ۱۱۸
۵	بکھا چوہڑا	تلونڈی راہ والی ″	ص ۱۶۶
۶	بوٹا ولد نانک چوہڑا	سرانوالی ″	ص ۱۰۰

Marfat.com

۷	بہادر سنگھ ولد ہری سنگھ ترکھان	خانق پور	ضلع گوجرانوالہ	
۸	بہاری	〃	〃	ص ۲۵۰
۹	بھاگ چوہڑا	〃	〃	ص ۲۰۹
۱۰	بھاگ سنگھ ترکھان	〃	〃	
۱۱	بیلی رام	〃	〃	ص ۱۴۳
	پ			
۱۲	پریم کور	اگرویہ	گجرات	ص ۳۵
۱۳	پھولا سنگھ	قلعہ دیدار سنگھ	گوجرانوالہ	〃 ص ۲۶۴
۱۴	پیرا چوہڑا	خانق پور	〃	〃 ص ۲۲۷
۱۵	پیراں دتا چوہڑا	مریلی	〃	〃 ص ۲۸۵
	ج			
۱۶	جٹو بیمنی	نور پور جاہلاں	〃	ص ۶۲
۱۷	جگ ناتھ جاہل	〃	〃	〃 ص ۲۳۲
۱۸	جوالا کھتری	اگرویہ	گجرات	〃 ص ۱۶۷
	خ			
۱۹	خوشی ولد بوٹا چوہڑا	سرانوالی	گوجرانوالہ	ص ۲۲۸
	د			
۲۰	دولو نل جاہل	نور پور جاہلاں	〃	ص ۱۳۸
	ڈ			
۲۱	ڈھونڈا ولد لدھا چوہڑا	سرانوالی	〃	کتاب الفوائد ص ۱۶۸

Marfat.com

س

۲۳ راج کور زرگر — اگرویہ ضلع گجرات — ص ۱۸۶

۲۴ رلا سنگھ ترکھان — خالق پور — گوجرانوالہ

ش

۲۴ سردار ولد بوڑا چوہڑا — نور پور جلال — " — کتاب الفوائد ص ۱۶۸

۲۵ سزاوار ولد بوڑا چوہڑا — " — " — ص ۶۲

تاریخ مرتبی ۲۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۳ھ ۳۰ جولائی ۱۹۰۵ء ۱۶ ساون سمت ۱۹۶۲ بکرمی

۲۶ سندر کھتری — اگرویہ — گجرات — ص ۲۳۴

۲۷ سوایا چوہڑا — خالق پور — گوجرانوالہ — ص ۱۲۳

ش

۲۸ شام داس ترکھان — خالق پور — "

ع

۲۹ عبداللہ ولد ددھا یا چوہڑا — سرانوالی — " — ص ۱۱۱

ف

۳ فقیرو ولد سنو چوہڑا — خالق پور — "

ک

۳۱ کپور سنگھ وڑائچ — حسن پور ضلع شیخوپورہ — ص ۱۰

۳۱ کرم دین چوہڑا — نور پور جلال گجرات — "

۳۳ کوڈا [illegible] — [illegible] — ص ۱۲۹

۳۴ کلاں [illegible] — خالق پور

Marfat.com

۳۵	گنیش داس برہمن	نورپور چابلاں ضلع گوجرانوالہ		ر ص ۱۰۳
۳۶	گوربخش سنگھ ولد حویلی رام بن گنیش سنگھ ڈھب		〃	
۳۷	گورمکھ دکاندار م سنہ ۱۳۴۴ھ	پنڈی کالو	گجرات	خ ج ۷ ص ۸۲

ل

۳۸	لچھمن سنگھ زرگر	اگرویہ	〃	ر ص ۱۶۸
۳۹	لدھو ولد ہابلا چوہڑا	سرانوالی	گوجرانوالہ	〃 ص ۲۴۲
۴۰	لوڑ بیندا کھتری	اگرویہ	گجرات	〃 ص ۲۲۸
۴۱	لہنا سنگھ ترکھان	خانق پور	گوجرانوالہ	تحریر نوشاہی خطی

م

۴۲	متھرا داس بصر	اگرویہ	گجرات	ر ص ۱۰۹
۴۳	مستی چوہڑا	خانق پور	گوجرانوالہ	〃 ص ۱۶۲
۴۴	منگل سنگھ	نورپور چابلاں	〃	〃 ص ۱۵۲

ن

۴۵	نانک ولد جانی چوہڑا	سرانوالی	〃	ر ص ۱۱۸
۴۶	نکو ولد اردو ڑا چوہڑا	خانق پور	〃	
۴۷	نندا سنگھ ڈرائیور	مہر شیالہ چک ۲۰	شیخوپورہ	ر ص ۲۱۹
۴۸	نواب ولد پیرا چوہڑا عمر ۱۰ ماہہ مرہلی		گوجرانوالہ	〃 ص ۲۰۹

تاریخ مردی - اتوار - ۵ رجب سنہ ۱۳۳۲ھ ۱۳ مئی سنہ ۱۹۱۴ء ۱۸ جیٹھ سمت ۱۹۷۱ ب

۴۹	نواب ولد پیرا ننا چوہڑا	خانق پور	گوجرانوالہ	ر ص ۲۰۹

و

۵۰	ودھایا ولد بیرا چوہڑا	سرانوالی	〃	ر ص ۹۳

Marfat.com

۵۱ وساوا سنگھ — عادل گڑھ چک ۲۷ ضلع شیخوپورہ — ص ۱۶۱

ھ

۵۲ ھرنرائن کھتری — دیولہ — گجرات — ص ۷۹

۵۳ ھری سنگھ ترکھان — خانق پور — گوجرانوالہ — خ ج ۷ ص ۸۲۵

متوفی ۱۳۳۱ھ / ۱۹۱۳ء [ع]

۵۴ ہیرا زرگر — اگرویہ — گجرات — خ ج ۲ ص ۷۷۵

متوفی ۱۳۳۶ھ / ۱۹۱۸ء [ع] — ۷ ج ۷ ص ۸۳۷

۵۵ ہیرا ولد ہیرا چوہڑا — سرانوالی گوجرانوالہ — ص ۶۲

اس کے بیٹے تھے۔ ہستی۔ بدھو۔ نانک۔ ودھاوا۔

اس دوسرے باب کی چاروں فصلوں میں حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی کے یارانِ طریقت بتفصیل ذیل حالات و اسماء لکھے گئے ہیں۔

فصل اول۔ میں ۲۹۷ دو سو ستانوے افراد کے حالات

فصل دوم۔ میں ۸۲۷ آٹھ سو ستاسٹھ افراد کے اسماء بترتیب حروف تہجی۔

فصل سوم میں ۱۲۳ ایک سو تئیس مستورات کے نام بترتیب حروف تہجی۔

فصل چہارم میں ۵۵ پچپن غیر مسلم مریدوں کے نام بترتیب مذکور۔

یہ کل ایک ہزار تین سو بیالیس ۱۳۴۲ اشخاص و افراد کے حالات اور اسماء ہیں۔

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

Marfat.com

کتابیات

یہاں اُن کتابوں کے نام بترتیب حروفِ تہجی بسمت اسمائے مصنفین کتب لکھے جاتے ہیں۔ جن سے اس کتاب فوائد الاذکار میں استفادہ کیا گیا ہے۔

فہرستِ مخطوطات

عربی

۱ دیوان الفائز — مولانا نجم الدین فائز قریشی نوشاہی شادیوالی ؒ م ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۴ء

۲ مجموعۃ الخطب — " " "

فارسی

۳ اعجاز التواریخ — فقیر سید ابوالظفر شریف احمد شرافت نوشاہی عافاہ اللہ

۴ بیاض — مولوی عبدالکریم قریشی قلعہ دارپوری م ۱۳۷۷ھ / ۱۹۵۷ء مملوکہ پروفیسر احمد حسین ؒ

۵ چار باغ پنجاب — منشی گنیش داس بدھیرہ قانونگوئے گجرات۔ موجود پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور

۶ روزنامچہ شرافت نمبر ۶ — سید شرافت نوشاہی۔

۷ شجرہ شریف قادری نوشاہی — مولوی محمد الدین فائز۔

۸ شجرہ قادریہ نوشاہیہ — میاں احمد بخش نوشاہی لاہوری ؒ

۹ عیون التواریخ — اعلیٰ حضرت مولانا سید غلام مصطفےٰ نوشاہی ؒ م ۱۳۸۴ھ

۱۰ قصیدہ تاریخیہ ..... نواب شاہجہاں بیگم والیہ بھوپال۔ مولوی محمد رمضان نوشاہی گجراتی ؒ

۱۲ مکتوب — مولوی حاجی محمد شریف فاروقی نوشاہی لدھیانوی ؒ

۱۳ مکتوباتِ فائز — مولوی نجم الدین فائز۔

۱۴ نشانِ شیخ (بیاض) — مولوی شیخ عبداللہ ساکن چک عمر۔

Marfat.com

اردو

۵ : ارشاد مرشد حیات مرشد حکیم محمد شفیع نوشاہی، لائل پوری

۶ : انوار القادریہ المعروف بہ ریاض النوشاہیہ - مولانا حکیم غلام قادر شاہ اثر انصاری نوشاہی

برقندازی جالندھری، رح

۱۰ تذکرہ محمد شاہی سید شرافت نوشاہی عفی عنہ

۱۸ تسطیر تجارت (بیاض) مولوی ابوالرضا سید شبیر احمد تجارت نوشاہی مانپوری م ۱۳۸۱ھ / ۱۹۶۲ء

۱۹ تحائف الاتقان بسفرنامہ ملتان - سید شرافت نوشاہی

محررہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ / ۱۳ جنوری ۱۹۵۲ء

۲۰ حالات بزرگان عظام سلسلہ نوشاہی قادری - ڈاکٹر مولوی نذر محی الدین نوشاہی سانگلوی

۲۱ حدیقۃ الانساب سید شرافت نوشاہی

۲۲ خزائن العلوم (بیاض) مولوی اخد حسین احمد قریشی تلہ گنگوی پروفیسر بہندارکالج خرار

۲۳ خزینۃ العلوم (بیاض) سید شرافت نوشاہی

۲۴ رجسٹر قبول مولوی محمد اعظم نوشاہی مردانوی رح

۲۵ روزنامچہ محمد شاہی حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی مانپوری م ۱۳۴۲ھ

۲۶ سلسلۃ مکاتیب المعروف بہ مکتوبات نوشاہی مجموعہ مکتوبات علماء و مشائخ نوشاہیہ

۲۷ سفینہ شرافت (بیاض) سید شرافت نوشاہی

۲۸ صحائف الاسرار حصہ ۲ - از کتابات تذکرۃ النوشاہیہ - سید شرافت نوشاہی

۲۹ طبقات النوشاہیہ جلد ۲ - از کتابات تذکرۃ النوشاہیہ - سید شرافت نوشاہی

۳۰ عوارف الانوار حصہ ۵ - از کتابات تذکرۃ النوشاہیہ - سید شرافت نوشاہی

۳۱ فضائل و مناقب اہل بیت مولوی نجم الدین فاروقی نوشاہی

۳۲ فیض محمد شاہی المعروف بہ انوار نوشاہی (بیاض) مرتبہ حافظ حضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی

Marfat.com

۳۳ کتاب الوراثہ حضرت مولانا سید حافظ محمد شاہ نوشاہی سانپالوی ؒ
مرتبہ سید شرافت نوشاہی۔

۳۴ گنجینہ شرافت (بیاض) سید شرافت نوشاہی

۳۵ لطائف الاخیار حصہ ۲ از کتاب تذکرۃ النوشاہیہ۔ سید شرافت نوشاہی

۳۶ معارف الابرار حصہ ۳۔ از کتاب تذکرۃ النوشاہیہ۔ سید شرافت نوشاہی

۳۷ مکتوب از تلونڈی راہ والی۔ ضلع گوجرانوالہ

۳۸ مکتوب چوہدری جلال ولد ذوالفقار نارڑ نوشاہی ساکن اگرویہ مکتوبہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۱۸ھ ۳۰ جولائی ۱۹۰۰ء

۳۹ مکتوب حاجی پیر معصوم شاہ نوشاہی ساکن چک سادہ مکتوبہ ۱۹ شوال ۱۳۴۹ھ از پاکپتن ۱۹۳۱ء

۴۰ مکتوب حاجی محمد علی قریشی صدیقی نوشاہی نارووالی مکتوبہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۷۹ھ ۲۰ ستمبر ۱۹۵۹ء

۴۱ مکتوب حاجی محمد علی ولد احمد یار ڈرائیور نوشاہی چک نمبر ۴۵۔ مکتوبہ ۱۳۷۷ھ ۱۹۵۷ء

۴۲ مکتوب مولوی احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری پروفیسر زمیندار کالج گجرات مکتوبہ ۱۳۹۳ھ ۱۹۷۳ء

۴۳ مکتوب مولوی عمر عظیم ولد بابو محمد یوسف نوشاہی برقنداری مردانوی

۴۴ مکتوب مولوی محمد حسین سیالکوٹی قم عادل گڑھی ؒ مکتوبہ ۱۳۴۲ھ ۱۹۲۴ء

۴۵ مکتوب میاں حبیب اللہ بخار نوشاہی سانپالوی ؒ مکتوبہ ۱۲ شوال ۱۳۲۸ھ ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۰ء

۴۶ مکتوب (بنام شجرہ شریف نوشاہی) شیخ فضل حسین بھلوالی مکتوبہ ۲۴ شعبان ۱۳۴۴ھ ۱۰ مارچ ۱۹۲۶ء

۴۷ مکتوبات خلیفہ میر احمد نوشاہی پشاوری ؒ مکتوبہ ۱۳۶۰ھ ۱۹۴۱ء و ۱۳۶۷ھ ۱۹۴۸ء

۴۸ مکتوبات مولوی محمد اسمٰعیل نوشاہی مدرس شیخوپورہ۔ مکتوبہ ۱۳۸۲ھ ۱۹۶۳ء

۴۹ مکتوبات محمد شاہی سید حافظ محمد شاہ نوشاہی۔ مرتبہ سید لشیر احمد بشارت نوشاہی ؒ

۵۰ مکتوبات نوشاہی اعلیٰ حضرت سید غلام مصطفےٰ نوشاہی ؒ مرتبہ سید ریاض الحسن نوشاہی

Marfat.com

پنجابی

۵۱	دھولا	میاں شمس الدین نوشاہی روشن شاہی
۵۲	دھولا	میاں نور احمد ولد بابو سیال نوشاہی روشن شاہی
۵۳	سیحرفی ہائے	حافظ خیر دین نوشاہی رن ملوی
۵۴	شجرہ شریف خاندان نوشاہی	مولوی محمد اشرف فاروقی نوشاہی منجری م سنہ ۱۲۲۵ھ / ۱۸۱۰ء
۵۵	شجرہ شریف قادری نوشاہی	مولوی الٰہی بخش نوشاہی کنڈلوی م
۵۶	شمس القصص	میاں محمد صالح ولد غلام شاہ نوشاہی کوٹ جے سنگھ ضلع گوجرانوالہ ملوکہ چوہدری غوث احمد چیمہ پٹواری ساکن شیر گڑھ کلاں ضلع گوجرانوالہ
۵۷	قصہ مصری خاں	میاں محمد صالح نوشاہی موصوف
۵۸	مکتوب	چوہدری مہر داد ولد دائم تارڑ ساکن جھوہر انوالہ بمکتوبہ سنہ ۱۳۲۳ھ / ۱۹۰۵ء
۵۹	مکتوب	سائیں فرمان علی نوشاہی خیر کتوی م بمکتوبہ ۱۰ صفر سنہ ۱۳۳۹ھ ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۲۰ء
۶۰	نظم	سید نیاز احمد نوشاہی برقندازی بدو ملہی والا م سنہ ۱۳۳۸ھ / ۱۹۲۰ء

فہرست مطبوعات

۶۱	انساب قریش	ڈاکٹر حکیم محمد نور چشتی نظامی حافظ آبادی
۶۲	برکات یازدہم	بابو محمد یوسف نوشاہی برقندازی مردانوی م
۶۳	بزرگان لاہور	پیر غلام دستگیر نامی قریشی - ناشر نوری بکڈپو لاہور
۶۴	بوستان	شیخ سعدی شیرازی م
۶۵	بہار دانش	مُلّا عنایت اللہ لاہوری م
۶۶	پنجابی ادب کی مختصر تاریخ	(پنجابی ادبیات میں خاندان نوشاہیہ کا حصہ) مولوی محمد حسین احمد ملوہاری
۶۷	پندنامہ شیخ عطار	شیخ فریدالدین عطار م
۶۸	پندنامہ کریما	شیخ سعدی شیرازی م

Marfat.com

۶۹	تحقیقاتِ چشتی	مولوی نور احمد چشتی لاہوری ؒ	
۷۰	تذکرہ شعرائے پنجاب	خواجہ عبدالرشید کراچوی تصنیف	سنہ ۱۳۸۷ھ / ۱۹۶۷ء
۷۱	تذکرہ علمائے اہل سنت	مولانا محمود احمد قادری ۔ اسلام آباد بھوانی پور ضلع مظفر پور بہار	
		استاد مدرسہ احسن المدارس قدیم کان پور	
۷۲	ترجمہ منظوم قصیدہ غوثیہ	مولوی غلام رسول قادری عادل گڑھی ؒ	
۷۳	جمہور لاہور (روزنامہ)	۹ دسمبر سنہ ۱۹۷۲ء	۲ ذیقعدہ سنہ ۱۳۹۲ھ
۷۴	حلیہ شریف نبوی	مولوی غلام رسول ساکن قلعہ مہان سنگھ	
۷۵	خزانۃ العارفین	مولوی محمد الدین نوشاہی دیہڑوی ؒ سال تصنیف	سنہ ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۵ء
۷۶	خزینہ عملیات المعروف گنج گوہر	حاجی سید محمد شاہ ولد امیر شاہ بخاری نوشاہی امرت سری	
۷۷	رؤسائے پنجاب جلد ۲	سپرلیسپل گریفین صاحب	
۷۸	رئیس قادیان جلد ۱	مولفہ ابوالقاسم دلاوری مطبوعہ اتحاد پریس لاہور نومبر	سنہ ۱۹۳۸ء / ۱۳۵۷ھ
۷۹	سکندر نامہ بحری	مولانا نظام الدین نظامی گنجوی ؒ	
۸۰	سیحرفی	بوٹا شاعر گجراتی ؒ	
۸۱	سیحرفی	پیر بخش چشتی ؒ	
۸۲	سیحرفی اشرفی	مولوی محمد اشرف نوشاہی دیہڑی ؒ	یہ گلزار نوشاہی مولوی محمد حیات شرقپوری میں چھپی ہے
۸۳	سیحرفی مدل شاہی ہو	بابو محمد یوسف نوشاہی مردانوی ؒ	
۸۴	سیحرفی ہاشمیہ	مرزا کمال الدین نوشاہی قادیانی ؒ	
۸۵	سیف الملوک	سیال محمد بخش قادری مقیم شاہی کھرمی والا ؒ	
۸۶	شوالہ قصہ کی	مولوی محمد الدین نوشاہی دیہڑوی ؒ	
۸۷	اظہار نوشاہی گنج نماز خدا گورداسپور۔ (ناپیدار)	صفر سنہ ۱۳۴۴ھ	اگست سنہ ۱۹۲۵ء
		رجب سنہ ۱۳۴۴ھ	جنوری سنہ ۱۹۲۶ء

Marfat.com

۸۸ قادری نوشاہی لاہور، (ماہنامہ) رجب ۱۳۴۲ھ فروری ۱۹۲۴ء
شعبان ۱۳۴۲ھ مارچ ۱۹۲۴ء
رمضان ۱۳۴۲ھ اپریل ۱۹۲۴ء
شوال ۱۳۴۲ھ مئی ۱۹۲۴ء
ذیقعدہ ۱۳۴۲ھ جون ۱۹۲۴ء

۸۹ قرآن حکیم اور تصوف — رانا عبدالحمید بن مولوی معراج الدین نقشبندی لاہوری نور محلہ، بھاٹی دروازہ لاہور، ۲۰ صفر ۱۳۷۶ھ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۶ء

۹۰ قصص المحسنین — مولوی دلپذیر بھردی

۹۱ کامن عرفانی — مولوی عمرالدین فاروقی نوشاہی اجنکوی م ۱۳۳۴ھ ۱۹۱۶ء

۹۲ کرسی نامہ عرب

۹۳ کشکول نوشاہیہ۔ گلدستہ نظریہ۔ سائیں نظر محمد عباسی نوشاہی روشن شاہی۔ ساکن نرانوالہ۔

۹۴ کنزالرحمت — مولوی محمد اشرف فاروقی منیجری، م مطبوعہ ۱۳۲۹ھ ۱۹۱۱ء

۹۵ گلدستہ شریعت المشہور منیجری، دعظی۔ حاجی پیر معصوم شاہ نوشاہی مطبوعہ تعلیمی پریس لاہور ۱۳۵۶ھ ۱۹۳۷ء

۹۶ گلدستہ مناقب — سائیں فتح خاں قلندر نوشاہی مطبوعہ اسلامیہ سٹیم پریس لاہور ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء

۹۷ گلزار عاشقاں — مرزا محمد نذیر اختر نوشاہی شرافتی سانبیالوی

۹۸ گلزار نوشاہی — سائیں جیون شاہ نوشاہی محلہ کشمیر کوچہ گوالہ مطبوعہ خادم التعلیم پریس لاہور ۱۳۳۳ھ ۱۹۱۵ء

۹۹ مجموعہ ابیات — سلطان باہو قادری شورکوٹی رح م ۱۱۰۲ھ ۱۶۹۱ء

۱۰۰ مجموعہ کافیات — بابا امام شاہ نوشاہی سیدپوری مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور ۱۳۲۲ھ ۱۹۰۴ء

۱۰۱ محمود نامہ — محمود لاہوری

۱۰۲ محسن پنجاب — مفتی غلام سرور لاہوری رح م ۱۲۰۷ھ ۱۸۹۰ء

Marfat.com

۱۰۳ مخزن تواریخ — قاضی عطا محمد پیشہ محلہ کالی پورہ گجرات مطبوعہ لکشمی آرٹ پریس راولپنڈی

۱۰۴ مرقع زریں رقم ۔ طبع جدید ۔ خطاط الملک منشی تاج الدین زریں رقم لاہوری رح

۱۰۵ مقابیس المجالس المعروف اشارات فریدی

۱۰۶ مکتوب — میاں نواب علی نوشاہی سجادہ نشین نوشہری رح م ۱۳۵۸ھ / ۱۹۳۹ء

۱۰۷ مکتوبات — ماسٹر غلام قادر روشن نوشاہی مدرس مڈل سکول وٹی کے ضلع گوجرانوالہ

۱۰۸ نام حق — مولانا شرف الدین بخاری رح

۱۰۹ وفاق لاہور (روزنامہ) ۲ر دسمبر ۱۹۷۲ء ۲۷ر شوال ۱۳۹۲ھ

۱۱۰ یاد سلف — مولوی احمد حسین احمد قریشی قلعہ داری

۱۱۱ یوسف زلیخا — مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامی رح

خاتمہ

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ کتاب شریف التواریخ کی تیسری جلد موسوم بہ تذکرۃ النوشاہیہ کا نووال حصہ بنام فوائد الاذکار آج سوموار کے دن دوسری شوال ۱۳۹۳ھ ایکہزار تین سو ترانوے ہجری مطابق انتیسویں اکتوبر ۱۹۷۳ء ایکہزار نوسو تہتر عیسوی موافق تیرہویں کاتک سمت ۲۰۳۰ دوہزار تیس بکرمی کو عصر کے وقت اختتام کو پہنچا ۔ اللہ کریم عزاسمہٗ اس کو زیور قبول سے مرصع کرے ۔ اور اس صالحین کے ذکر کو میرے لئے توشہ آخرت بنادے ۔ اور میرا خاتمہ بالایمان والغفران

ہو ۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ، برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

تمام شد

نسخہ فوائد الاذکار حصہ نہم از تذکرۃ النوشاہیہ کہ جلد سوم است از شریف التواریخ بدست خط مولف کتاب ہذا فقیر سید شریف احمد شرافت قادری نوشاہی برخوردار ی ساہنیالوی عفا اللہ عنہ ۔ بتاریخ ۲ر شوال ۱۳۹۳ھ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۷۳ء ۱۳ر کاتک سمت ۲۰۳۰ بہ بمنہ وکمال کرمہٖ

Marfat.com

تعلیقات

متعلّقہ صفحہ ۱۱۷

حالات خلیفہ میر احمد صدیقی پشاوری

آپ کے آباؤ اجداد کا تعلّق قبیلہ مفتی خیل سے تھا۔ آپ کی ولادت مکان نمبر ۱۰۳۳ محلہ جوگیواڑہ ہشتنگری پشاور میں ہوئی۔ اس کے بعد محلہ مچھی ہٹہ میں اپنے لڑکے خلیفہ محمد اکرم کے پاس دس۱۰ سال قیام کیا۔ اس کے بعد اپنے مکان مذکور کی مرمت کرکے دوبارہ وہیں چلے گئے اور اسی مکان میں وفات پائی۔

مجالس نوشاہیہ میں آپ پر اس قدر وجد ہوتا کہ دنیا دیکھ کر دنگ رہ جاتی۔ ہر مجلس میں آپ کو "استاد صاحب" کے نام سے پکارا جاتا۔

آپ جنّات کو تعلیم دینے کی بھی اجازت رکھتے تھے مگر اس سے پرہیز کرتے۔

آپ کو اپنی والدہ سے بھی فیض ملا تھا جو دلایل الخیرات کا وظیفہ کرتی تھیں۔

آپ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۶ء کو سفر حج پر پشاور سے روانہ

Marfat.com

لاہور کراچی کے لئے روانہ ہوئے۔ ۲ جنوری ۱۹۳۷ء کو
ایس ایس رحمانی جہاز سے روانہ ہوئے۔ مکہ مکرمہ کے علاوہ
مدینہ منورہ بھی گئے۔ ۱۴ مارچ ۱۹۳۷ء کو واپس پشاور پہنچے۔

آپ کی چار بیویاں تھیں۔

۱۔ اس کے بطن سے نصیر احمد [نصیرالدین] اور عبدالرحمٰن پیدا ہوئے۔

۲۔ یہ بہاول پور کے وزیر اعظم کی بیوہ تھی۔ اور پشاور کی رہنے والی تھی۔ اس کے بطن سے خلیفہ محمد اکرم اور محمد اسلم پیدا ہوئے۔

۳۔ یہ پیہور ضلع مردان کی رہنے والی تھی۔ اس سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔

۴۔ چوتھی بیوی بھی موضع پیہور مذکور سے تھی۔ اس سے ایک لڑکی (مہر نگار) پیدا ہوئی جس کی ازلاد موضع نوشہ صدر زئی ہے۔

جب آپ کی قبر تیار ہوئی تو وہ خود بخود کشادہ ہوگئی۔

(یہ معلومات اس یادداشت سے ماخوذ ہیں جو پشاور کے کسی نوشاہی مرید نے مؤلف مرحوم کو فراہم کی تھیں۔ (عارف))۔

Marfat.com

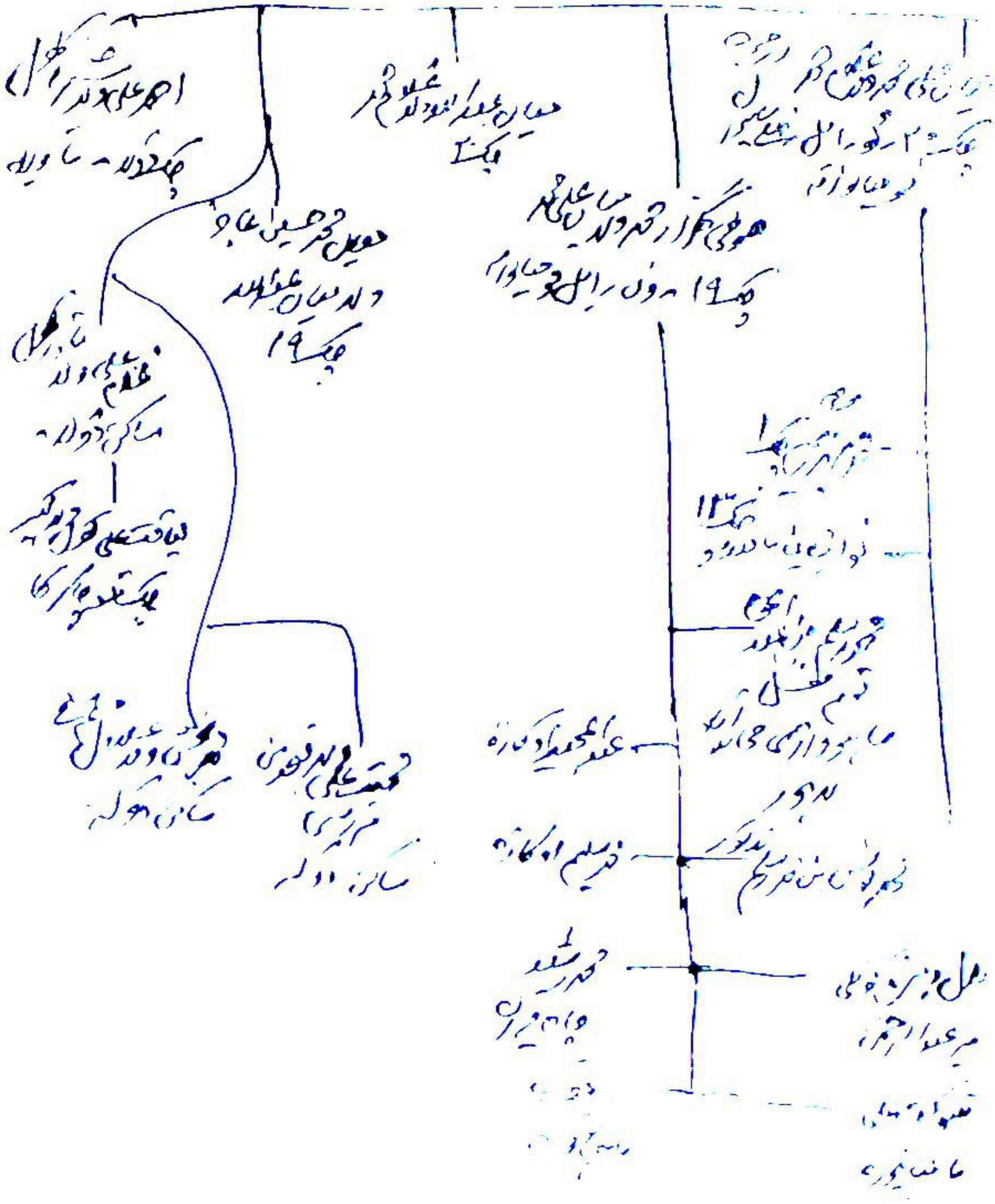

Marfat.com

متعلقہ صفحہ ۲۹۱ ۱۹۰۶ء

حالات حضرت غلام مصطفیٰ نوشاہی ۸۲ء

جناب عارف صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ،

حسب ارشاد اعلیحضرت سید غلام مصطفیٰ نوشاہی صاحب کے مزار پر انوار کے کتبہ کی نقل ارسال کر رہا ہوں ۔ کتبہ کی نقل دوسرے صفحہ پر ہے ۔ یہاں اس کے بارے میں چند ضروری باتیں درج ہیں۔

۱۔ یہ کتبہ $\frac{1}{2}$ ۱ فٹ (ڈیڑھ فٹ) چوڑا ہے اور اس کی لمبائی (اونچائی) 3 فٹ (تین فٹ) ہے ۔

۲۔ کتبہ کی تمام عبارت کالی روشنائی سے لکھی ہوئی ہے ۔

۳۔ کتبہ لکھنے میں چار مختلف قلم استعمال ہوئے ہیں ۔

I۔ سب سے جلی قلم کا پہلا ایک انچ ہے اس سے صرف "سرکار تجلیات" لکھا گیا ہے ۔

II۔ اس سے نصف موٹائی والے قلم سے "مولانا غلام مصطفیٰ" لکھا گیا ہے ۔

III۔ تیسرا قلم $\frac{1}{4}$ انچ موٹائی والا ہے ۔ جس سے "زبدۃ العارفین ۔ مرد العاشقین اعلیحضرت ۔۔۔ المتخلص بہ نوشہ ثالث قدس سرہ العزیز" کا لفظ لکھے گئے ہیں

IV ۔ کتبہ کی تمام عبارت اس طرح کے مخروطی شکل والے قلم کی ہے ۔

حاشیہ بائیں طرف اور دائیں طرف نیچے سے اوپر کی طرف تقریباً دو فٹ تک سنگ مرمر کی تختہ تقریباً ایک ایک انچ چوڑا ہے

V بسم اللہ الرحمٰن الرحیم خاص انوار سے تھوڑی سی جگہ چھوڑ کر ہے

Marfat.com

حضرت حافظ محمد شاہ کے مریدوں کے نام

مکتوبات نوشاہی حصہ اول

مریدوں شاہ صاحب کے نام

حصہ اول سے

جلال آگرہ سے ۱ ۲۲

اسد بوری زوجہ امیر دین موچی قصور ۱

محکم دین ریگر سے ۱ ۲

جواہر بی بی خلق پور ۳

دائم و لد یکن حجام رنگ ۴

عظیم بیوی آگرہ سے ۵ ۱۰ ۱۶ ۲۲

میاں جلال دین اکوشہ ۵

الہی بخش مزارع موضع شلار ۱۱

احمد یار مزارع ۱۱

حبیب تکیہ سحال ۱۲ ۱۷ ۱۸ ۲۰

صدیق لدھیانہ ۱۲ ۳۷ ۳۸

اسد جوالی از ضلع ملتان ۱۳ ۲۱ ۲۲

رحمت علی مزارع سعد حالاں ۱۴ ۱۷ ۲۱ ۲۵ ۲۷

اور دلی بیگم عدالت گڑھ ۱۶ ۲۲ ۲۵

محمد داد و لد محمد بخش دلاور ۱۶

الف قصور جلد گڑھ ۱۸

حصہ دوم سے

موسیٰ محمد علی نارد دلی ۱۵ ۲۲

حیدر بخش و لد حسین آملی دریا نواں ۱۸

اسد بوریا بوٹا رسد نواز ۱۹ ۲۳

نور دین ترکھان ۱۹ ۲۳

لال شاہی دراج ۱۹ ۲۰

حاکم سبحان ۱۹ ۲۰

امیرا نارد پہلیہ ۲۰

نامے بیگ ۲۱ ۲۵

شاہ محمد و لد صلی آگرہ ۲۲

علی محمد صلی گڑھ ۲۲

پیر بخش علی ۲۲ ۲۶

الہی بخش موچی گجرات ۲۲

کریم دین موچی گجرات ۲۲

جمعہ موچی ملتان ۲۳

مفتی صدیق مزارع موضع شلار ۲۴

نور محمد دراج ۲۴

چراغ مری آگرہ ۲۵

Marfat.com

مرید شاہ مطلب کی حصہ اول

سال سنی بخش علی ۔ ۲۶

محمد علی ولد [illegible] ۲۶

سائیں عمر دین کوئی ۲۶ ۳۸

اللہ دتہ جوئیہ سانگی ۲۶

عبدالستار ہمایوں ۲۸ ۳۱ ۳۵ ۳۸

عبدالستار کلی ۳۰

خان محمد ستار ۳۱

شاہ محمد ستار ۳۱

سائیں ۳۱

سردار علی ۳۱

کرم خان ستار ۳۱

اللہ جوایا ترنگ ۳۴

[illegible] ۳۵

حصہ دوم مرید شاہ مطلب کی

ملک بقر آگرہ ۱

نصیب بخار ۱

اللہ جوائی جوئیا محمد ۲

لال شاہی ۷ ۱۵

عبدالستار ترو ایاوانی ۷ ۵ ۱۲

رحمتاں ولد رائے ۷ ۱۵

قربان علی خیر ۵ ۱۲

مسو ترکھان ۵

احمد ستار ضعیف ۵ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳

عبدل رسول ضعیف ۵ ۱۲ ۱۳

میاں مراں بخش علی ۱۲ ۲۲

عمر دین شیر کیانی صاحب زادہ ۱۷ ۱۸

خان محمد ولد رائے ۱۸

خان محمد گوہل اردینہ ۲۲

Marfat.com